مضامین قرآن

سید محمد حسین

اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

مضامین قرآن

دعوتی نقطہ نگاہ سے قرآن مجید کے مضامین کا اشاریہ

میر محمد حسین

ایم اے فاضل دیوبند

اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

۱۳-ای شاہ عالم مارکیٹ لاہور- پاکستان

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 8782
★ MAILSI ★

(جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں)

طابع : اشفاق مرزا مینجنگ ڈائرکٹر
ناشر : اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ
۱۳ ای شاہ عالم مارکیٹ، لاہور
مطبع : محبوب پرنٹنگ کارپوریشن ۹ سرکلر روڈ لاہور
اشاعت :
پہلی مارچ سنہ ۱۹۸۰ء ۱۱۰۰

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

قیمت : ۵۴/۰ روپے

فہرست مندرجات

تیسرا باب (معاشرتی احکام و ہدایات)

Social

اِنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَّ یَضَعُ بِهٖ اٰخَرِیْنَ

اللہ تعالیٰ اس کتاب کی وجہ سے بعض اقوام کو بلند کرتا ہے اور بعض کو پست

(حدیث)

آں کتاب زندہ قرآن حکیم — حکمت اولایزال است وقدیم

نسخۂ تکوین اسرار حیات — بے ثبات از قوتش گیرد ثبات

نوع انساں را پیام آخریں — حامل او رحمۃ للعالمین

ارج می گیرد ازو نا ارجمند — بندہ را از سجدہ سازد سربلند

رہزناں از حفظ او رہبر شدند — از کتابے صاحب دفتر شدند

از جہاں بانی نوازد سازِ او — مسندِ جم گشت پا انداز او

گر تو می خواہی مسلمان زیستن — نیست ممکن جز بقرآں زیستن

از تلاوت بر تو حق دارد کتاب

تو ازو کامے کہ می خواہی بیاب

اقبالؒ

انتساب

ان تمام قدسی صفات انسانوں کے نام

جن کا کارواں گردش لیل و نہار سے بے نیاز

بندوں کے نام خدا کے اس آخری پیغام کی تجوید

تدریس، تشریح اور تبلیغ کی راہوں

پر مسلسل گامزن رہا اور ہیں جن کی صرف

گرد پا ہوں۔

محمد حسین

پیش لفظ

قرآن مجید انسانوں کی رہنمائی کے لیے خدا کا دیا ہوا وہ دستور حیات ہے جس کے قوانین وضوابط اتنے ہی متنوع اور ہمہ جہتی ہیں جس قدر خود زندگی۔ ان قوانین وضوابط کی صورت میں انسان کے لیے سعی وعمل کی وہ راہیں متعین کر دی گئی ہیں جن پر چل کر وہ اس دنیا میں امن وسکون حاصل کر سکتا ہے اور آخرت میں جنت کی نعمتیں و آسائش یہ کائنات کیسے اور کیوں وجود میں آئی؟ اس کو وجود میں لانے والا کوئی ہے کہ نہیں؟ غیر مرئی حدود تک پھیلے ہوئے اس سلسلۂ آفرینش میں انسان کا کیا مقام ہے؟ اپنے خالق کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہو اور اپنے ہم جنسوں سے مل کر وہ کس طرح زندگی بسر کرے اور مسائل حیات کی پیچیدگیوں کی کیونکر گرہ کشائی ہو؟ غرض صرف نظر وفکر کی حد تک ہی نہیں بلکہ جسمانی طہارت وپاکیزگی سے لے کر نظام حکومت تک پوری انسانی زندگی پر اس کی ہدایات محیط ہیں۔

یہ اس کے لطف وکرم، اس کی رافت وشفقت، ظلوم وجہول انسان پر اس کے فضل واحسان اور اس کی ربوبیت کا تقاضا تھا کہ اس نے اسے تجربہ وآزمائش کی ٹھوکروں اور صدموں سے بچانے کی خاطر ایسا نظام فکر وعمل دیا جو اپنے دامن میں امن وسکون، فراغت وخوش حالی، اخوت یگانگت اور قوت وتمکنت کی دولت سمیٹے ہوئے ہے۔

قرآن مجید وہ انقلابی کتاب ہے جس نے تاریخ عالم پر اپنے گہرے نقوش ثبت کئے ہیں اور جس کے برپا کئے ہوئے انقلاب پر ایک عالم انگشت بدنداں ہے۔ عرب کے بے آب وگیاہ صحرا میں ایک ایسا انسان اس کتاب کو لے کر اٹھتا ہے جس کی پشت پر نہ انسانوں کی کوئی تنظیم ہے نہ دولت وثروت کے انبار۔ جو یتیمی کے عالم میں ایک انتہائی غریب گھرانے میں پروان چڑھا ہے۔ جس کے مخاطب ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک سب امی (ناخواندہ وجاہل) ہیں، اور جن میں علم کی روشنی پھیلانے والا ایک بھی ادارہ نہیں اس نے ایسے معاشرہ میں جنم لیا ہے جس پر رنگ ونسل حسب ونسب، غلامی وآقائی دولت وغربت ہر طرح کا غیر فطری امتیاز بُری طرح چھایا ہوا ہے۔ جہاں تحفظ جان ومال اور عزت وآبرو کی کوئی ضمانت نہیں۔ جو کسی قسم کے سیاسی یا قانونی نظم وضبط سے نا آشنا ہے اور جہاں جس کی لاٹھی، اس کی بھینس کی عملداری ہے، جہاں کے لوگ صدیوں سے جہالت و اوہام پرستی پر مبنی عقائد پر اس سختی سے جمے ہوئے ہیں کہ وہاں سے ہٹنا انھیں کسی طرح منظور نہیں۔ جس کی منڈیوں میں عورتوں اور غلاموں کا اشیائے صرف کی طرح کاروبار ہوتا ہے۔ جہاں کے باشندے ایک طرف اس قدر بودے، کمزور اور ضعیف الاعتقاد واقع ہوئے ہیں کہ ہر مورتی کے سامنے ناک رگڑتے ہیں اور دوسری طرف اس قدر سفاک وسنگدل کہ چیختی چلاتی لخت ہائے جگر کو اپنے ہاتھوں زمین میں گاڑ دیتے ہیں۔ جو ایک طرف آزادی وخودداری سے نا آشنا روم وایران کا پانی بھرتے ہیں اور دوسری طرف اپنے بھائی بندوں کے معمولی معمولی باتوں پر صدیوں تک گلے کاٹتے چلے جاتے ہیں۔

مگر ۲۳ سال کے قلیل عرصہ میں یہ کتاب ان کی کایا پلٹ دیتی ہے۔ وہ چور اور ڈاکو تھے مگر اب ہیروں سے مرصع شاہی تاج پا کر رات کی تاریکیوں میں بیت المال میں جمع کراتے ہیں کہ ان کی امانت ریا سے داغدار نہ ہونے پائے۔ وہ خودسر تھے۔ مگر اب اپنے امیر کے اشارے پر سمندروں میں بھی کود جانے کو تیار ہیں۔ وہ اپنی

بیٹیوں کو مارے شرم کے اپنے ہاتھوں زمین میں زندہ دفن کر دیتے تھے مگر اب وہ دوسروں کی بیٹیاں گود میں لینے کے لیے آپس میں جھگڑتے ہیں۔ انھیں اونٹ چرانا بھی نہ آتا تھا مگر اب اتنے کامیاب سیاستدان و حکمران بن گئے ہیں کہ بیسویں صدی کے دانشمند انسان انکی مثالیں پیش کرتے ہیں۔ اس اُمی قوم کو علم کا چسکا پڑا ہے کہ ایک دنیا نے انھیں اپنا معلم مانا ہے۔ لوگوں کے مال کو شیرِ مادر سمجھ کر پی جانے والوں کی دیانت کا اب یہ عالم ہو گیا ہے کہ بیت المال سے چھٹانک دو چھٹانک شہد لینے کے لیے بھی عوام سے اجازت لیتے ہیں وہ عورتوں کو پاؤں کی جوتی سمجھتے تھے مگر اب امیر المومنین کو بھی ان کی رائے کے مقابلہ میں اپنی رائے بدلنی پڑتی ہے انھیں اپنے حسب و نسب پر غرور تھا مگر اب حبشہ کے ایک کالے کلوٹے غلام کو یا سیدنا کہہ کر پکارتے ہیں۔ ان کے سینوں میں حکومت و سیادت کی خواہش نے کبھی کروٹ نہ لی تھی۔ اب ایشیا، افریقہ اور یورپ کے حکمران بن گئے ہیں۔ جو کبھی فاقوں سے بے ہوش ہو جایا کرتے تھے اب ان کی کلائیوں پر سونے کے کنگن نظر آتے ہیں۔ جن کی کم مائیگی کا یہ عالم تھا کہ ان کا نام زبان پر لانا بھی لوگوں کو گوارا نہ تھا۔ اب ان سے دوستی کو اپنے لیے فخر سمجھتے ہیں۔ جو کبھی خود غرض تھے اب ان کی ایثار پیشگی کا یہ عالم ہے کہ دوسروں کے لیے جانیں دینے میں دریغ نہیں۔ جن کی جبینیں نامعلوم کتنے دروازوں پر جھکتی تھیں۔ اب بادشاہوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں کرتے ہیں۔ مختصر یہ کہ وحشت، جہالت، توہم پرستی، طرح طرح کے تعصبات پر مبنی معاشرہ کو کچھ اس طرح بدلا کہ اب اس میں تہذیب و شائستگی، حکمت و دانش، مساوات انسانی تعاون، ہمدردی اور اخوت و یگانگت کا دور دورہ ہو گیا اور خدا کی زمین کا نمک، یہ لوگ جس طرف کو نکل گئے، وہاں کے پورے معاشرہ کو اپنے رنگ میں رنگتے چلے گئے۔

مگر اب کچھ صدیوں سے اس امت کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ دنیا کی آبادی

کا ایک چوتھائی ہوتے ہوئے بھی ذلت و مسکنت اس کا مقدر بن چکی ہے مشرق و مغرب کا جو بھیڑیا جب چاہتا ہے۔ بھیڑوں کے اس گلّے میں گھس کر انہیں اپنا شکار بنانا شروع کر دیتا ہے۔ شرق اوسط کے ریگزار ہوں یا اسپین کے سبزہ زار۔ بنگال کے سندر بن ہوں یا کشمیر کی وادی جنت نظیر، مسلمان ہر جگہ غیر مسلموں کے ہاتھوں پٹ رہا ہے کہیں اسے براہ راست جبر و تشدد کے سیاسی جیل میں پابجولاں کر دیا گیا ہے تو کہیں بالواسطہ اقتصاد و معیشت کی زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ غربت و افلاس نے اس کے گھر ڈیرے ڈال رکھے ہیں اور جہالت و ناخواندگی اس کا شعار بن چکی ہے افتراق و تشتت کا یہ عالم ہے کہ یہ امت (تحسبھم جمیعا و قلوبھم شتّٰی) کی مجسم تصویر بنی ہوئی ہے۔ مذہب کے نام پر اس میں بیسیوں فرقے ہیں جو ہمیشہ باہم دست و گریبان رہتے ہیں سیاسی لحاظ سے نیشنلزم نے اسے سینکڑوں ٹکڑوں میں بانٹ رکھا ہے اور ایک دوسرے سے بیگانگی کا یہ عالم ہے کہ اپنے دینی بھائیوں کا قتل عام آنکھوں سے دیکھتے ہیں مگر ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ دینی بے حمیتی و بے چارگی اس قدر ہے کہ ایک انتہائی حقیر اقلیت ان کا قبلہ اول چھین لیتی ہے مگر یہ کچھ نہیں کر سکتے۔ اس انقلاب ماہیت کی وجہ اور بنی اسرائیل کی سی اس نکبت و مسکنت کا باعث کیا ہے؟ ایک اور صرف ایک اور وہ یہ کہ

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

ہماری بعثت امت مسلمہ کی حیثیت سے ہوئی تھی۔ اب ہم شاید امت تو ہوں لیکن مسلمہ نہیں بلکہ عاصیہ و طاغیہ ہیں۔ ہمیں دنیا بھر کا محتسب بن کر رہنا تھا، برائیوں اور نیکیوں کا احتساب کرنا تھا۔ دوسروں کے سامنے اخلاق و کردار کا اسوۂ حسنہ پیش کرنا تھا مگر ہماری حالت یہ ہے کہ دنیا کی کوئی برائی ایسی نہیں جس کا ہمارے ہاں ارتکاب نہ ہو رہا ہو اور کوئی اسلامی قدر ایسی نہیں جو دم نہ توڑ رہی ہو۔ اقوام عالم میں ہمارا تصور (IMAGE) ایک گنوار، بے ایمان اور سفاک قوم کا ہے۔ ہم میں کچھ افراد

ضرور ایسے ہوں گے جن کی زندگی انفرادی حد تک شاید ان برائیوں سے داغدار نہ ہو مگر من حیث القوم ہمارے معاشرہ کا کوئی طبقہ —— مذہبی و دینی طبقوں سمیت —— ایسا نہیں جس میں ہر طرح کی برائی راہ نہ پا چکی ہو اور یہ سب کچھ نتیجہ ہے خدا کی کتاب سے ہماری مجرمانہ حد تک بے اعتنائی کا۔

غیر عرب اقوام کے حلقہ بگوش اسلام ہونے پر چاہیئے تو یہ تھا کہ اس کتاب کی تبلیغ و تفہیم کا کچھ ایسا اہتمام کیا جاتا کہ ہر فرد مسلم براہ راست اس کتاب تک رسائی حاصل کر سکتا۔ اس کے سحر آگیں زمزمے اس کے لیے فردوس گوش بن جاتے اور اس کے معانی و مطالب کی جوت سے اس کا سینہ طور سینا بن جاتا اور اس کا حکیمانہ اسلوب بیان اس کے دل و دماغ کو ایمان و یقین کا سرچشمہ بنا دیتا کہ ان سے اعمال صالحہ کا آب زلال پھوٹ بہتا مگر دلخراش صورت حال یہ ہے کہ پاکستان —— اور یہی حال تقریباً تمام اسلامی ممالک کا ہے —— کی ۸۰٪ دیہات میں بسنے والی آبادی تو قرآن کو صرف ایک ایسی مقدس کتاب کی حیثیت سے جانتی ہے جو غلافوں میں لپیٹ کر اس لیے رکھی جاتی ہے تاکہ بوقت ضرورت اس پر ہاتھ رکھ کر جھوٹی سچی قسم کھائی جا سکے یا اگر کوئی مر جائے تو زندگی بھر کے فرائض کا بوجھ اس کے سر سے اتارنے کے لیے اس کے پاں سات پھیرے دے لئے جائیں۔ چونکہ ہماری آبادی کا یہ ۸۰٪ دیہاتی مسلمان ہمارے علمائے کرام کی رہائش کے لیے نہ سامان تعیش سے آراستہ مکان مہیا کر سکتا ہے نہ ان کے مواعظ حسنہ کے گراں بہا معاوضے ادا کر سکتا ہے اور نہ لذیذ مطعومات و مشروبات پیش کر سکتا ہے اس لیے وہ جائے جہنم میں۔ علماء پر ان تک کتاب الٰہی پہنچانے کا کوئی فرض عائد نہیں ہوتا۔ رہ گئے قصبات و شہر تو انھیں ابھی بہت سے اخلاقی مسائل حل کرنے ہیں۔ اس لیے پہلے وہ حل ہو لیں تو پھر اللہ کی کتاب اپنی صحیح روح کے ساتھ ان تک پہنچانے پر غور کیا جائے گا۔ ترجمے اور تفسیریں اتنی ضخیم، دقیق اور گراں بہا ہیں کہ ایک متوسط حیثیت کا کم سواد مسلمان ان سے استفادہ کرنا چاہے تو بھی نہیں

کر سکتا۔ خود دینی مدارس کا یہ حال ہے کہ وہاں تمہیدی اور آلاتی علوم پر ساری عمر صرف کر دی جاتی ہے مگر قرآن مجید کے صرف اڑھائی سیپاروں پر اور وہ بھی صرف چند بڑے مدارس میں معاملہ ختم کر دیا جاتا ہے۔ رہ گئے ہمارے رہنمایانِ ملت اور اربابِ اقتدار تو ان کا فرض صرف اتنا تھا کہ پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ لگا کر پاکستان بنوا لیا یا خدمتِ اسلام کا واسطہ دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔ بس اللہ اللہ خیر سلا۔

کتابِ الٰہی کے حامل ہونے کی حیثیت سے بالعموم اور اسلام کے نام پر پاکستان حاصل کرنے کی حیثیت سے بالخصوص ہمارا فرض تھا کہ عامۃ المسلمین کا اس کتاب سے اسی قسم کا رابطہ قائم کرتے جیسا کہ خیر القرون میں تھا تاکہ یہ کتاب ہمارے اندر بھی سعی و عمل کا وہی جوش و جذبہ پیدا کرتی جو اس نے پہلے مسلمانوں میں کیا تھا اور یہ صرف دو ہی صورتوں میں ممکن تھا کہ قرآن کی زبان ——— عربی ——— کو اتنا عام کیا جاتا کہ وہ ہماری مادری زبان بن جاتی یا کم از کم قومی کہ ہم اس کے چشمۂ صافی سے آبِ حیات حاصل کر سکتے یا پھر بدرجۂ آخر یہ ہوتا کہ تعلیم کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے تراجم انتہائی سادہ اور پر اثر زبان میں شائع کر کے برائے نام قیمت پر عوام تک پہنچائے جاتے۔ درس گاہوں میں ہر بچے کے لیے ایک خاص مرحلہ تک باترجمہ قرآن مجید آنا ضروری قرار دیا جاتا۔ کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر اس پر تحقیقات ہوتیں کہ شاید اس طرح ہی اللہ تعالیٰ کی آواز انسانی دلوں پر خود دستک دے لیتی، ہمارے دلوں کے قفل ٹوٹتے، کانوں کے دریچے وا ہو جاتے اور آنکھوں کو بینائی مل جاتی۔

نامعلوم وہ لوگ جو اس کام کے اہل ہیں اور جن کا یہ فریضہ ہے، کب تک اس کا احساس کریں گے۔ میں نے اس کا انتظار کئے بغیر اپنی سی ایک کوشش کی ہے یہ کتاب جو مضامین قرآن کے نام سے آپ کے ہاتھوں میں ہے قرآن حکیم کا پیغام عامۃ المسلمین تک پہنچانے کے لیے میری اسی کاوش کی مظہر ہے۔ یہ نہ تو

قرآن مجید کا ترجمہ ہے نہ اس کی تفسیر۔ یہ صرف اس کے مضامین کا ایک اشاریہ ہے۔ اس لیے اس میں قرآن مجید کے اسلوب نگارش کی اس سحر آفرینی کو منتقل نہیں کیا جاسکتا جو تلاوت قرآن کے وقت قاری یا سامع اپنے قلب و روح میں محسوس کرتا ہے اور جس کے ہاتھوں مجبور ہو کر عرب اپنے کانوں میں انگلیاں یا روئی ٹھونس لیا کرتے تھے اور جس کے نشہ سے بچنے کے لیے وہ یا تو مسلمان کو بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے کی اجازت نہ دیتے تھے یا شور و غل مچا کر اس کو بے اثر بنانے کی کوشش کرتے تھے۔

میں نے تو صرف اپنی استطاعت کی حد تک ان مضامین کو اردو زبان کی شُد بُد رکھنے والے مسلمان کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے جو میری سمجھ کے مطابق قرآن کو بیان کرنے مقصود تھے۔ اس کوشش میں مندرجہ ذیل مقاصد میرے پیش نظر تھے۔

(۱) قرآن مجید کے مضامین کو ——— وہ اوامر و نواہی کی شکل میں ہوں یا قصص و واقعات کی صورت میں، وہ خدا کے نیک بندوں کی صفات جمیلہ ہوں یا سرکش و نافرمان اقوام کی بدکرداریاں، رذائل اعمال ہوں یا فضائل اخلاق، نعمت ہائے جنت کی بشارتیں ہوں یا شعلہ ہائے جہنم کے ڈراوے ——— آسان سے آسان زبان میں بحوالہ آیت و سورت بیان کر دیا جائے۔

(۲) انسانی تالیفات میں بالعموم موضوعات زیر بحث کو ایک خاص منطقی ترتیب کے ساتھ مرتب کیا جاتا ہے اور ہم ان کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں کہ قرآن مجید کے مطالعہ کے وقت بھی اسی کی توقع رکھتے ہیں اور پھر جب پورے قرآن پر نظر نہ ہونے کی وجہ سے کسی مسئلہ کے سارے گوشے بیک وقت ہمارے سامنے نہیں آتے تو پریشان خیالی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ قرآن مجید میں ایک مسئلہ کے مختلف پہلوؤں سے تعلق رکھنے والی آیات مختلف سورتوں میں بکھری پڑی ہیں کہ ان کا نزول پیش آمدہ ضرورت کے مطابق ہوتا تھا۔ ایک مسئلہ کے بعض گوشے ایک صحبت

ہیں اور دوسرے کچھ عرصہ بعد کسی دوسری صحبت میں حسبِ موقع و ضرورت واضح کئے جاتے تھے ہیں نے کوشش کی ہے کہ زندگی کے کسی شعبہ سے تعلق رکھنے والی تمام آیات کے مضامین کو ایک عنوان کے تحت جمع کر دیا جائے تاکہ ہر موضوع اپنی پوری تفصیل کے ساتھ قاری کے سامنے آجائے اور اس طرح وہ اپنے مانوس طریقہ سے قرآن مجید کا مطالعہ کر سکے اور وہ اس کے تمام پہلوؤں کو سامنے رکھ کر سوچ بچار کر سکے۔ ایسا نہ ہو کہ بعض متعلقہ آیات اس کی نظروں سے اوجھل رہ جائیں۔

(۳) میں چاہتا تھا کہ قرآن مجید میں انسانی زندگی کے جتنے پہلو بھی زیر بحث آئے ہیں ان کو آیات و سُوَر کے حوالہ کے ساتھ بیان کر دیا جائے۔ اس طرح یہ کتاب قرآن مجید کے سلسلہ میں کتابِ حوالہ کا کام دے سکے گی اور قرآن مجید پر تحقیق کرنے والے طالبعلم کو کسی بھی موضوع پر آیات کی تلاش میں مدد مل سکے گی۔

(۴) اس اشاریہ کے مطالعہ سے بعض لوگوں کی یہ غلط فہمی بھی دور ہو جائے گی کہ قرآن مجید بھی دوسرے مذاہب کی کتابوں کی طرح بس چند مذہبی رسوم پر مشتمل ایک کتاب ہے اور وہ اندازہ کر سکیں گے کہ کس طرح قرآن مجید کی تعلیمات جسمانی طہارت و پاکیزگی سے لے کر صلح و جنگ اقوام اور ریاست و مملکت کے لیے آئین و ضوابط تک پھیلی ہوئی ہیں۔

اس کاوش میں مجھے تقریباً دو سال کا عرصہ لگ گیا۔ یہ ترتیب و تبویب کیا تھی گویا ایک بحرِ ذخار کے پورے ذخیرۂ آب کا قطروں میں تجزیہ کرنا تھا۔ اسی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس سلسلہ میں مجھے کتنی دیدہ ریزی سے کام لینا پڑا ہوگا۔ اکثر ایک ہی آیت کے مختلف حصوں کو مختلف عنوانات کے تحت مع حوالہ درج کرنا پڑا۔

اس کام میں مجھے جواہر القرآن مصنفہ ملا مصطفیٰ بن محمد سعید سے بڑی مدد ملی ہے اس کے بغیر یہ کام شاید اتنی جلدی پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکتا۔ اس کے لیے میں مصنف مرحوم کا بے حد ممنون ہوں۔ دعا ہے اللہ تعالےٰ ان کے اس صدقہ جاریہ کو قبول فرمائے اور انھیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین!

میں نے آیات سے ان کا مفہوم و مدعا متعین کرتے وقت الفاظ کے صرف ظاہری معانی ہی کو ملحوظ رکھا ہے۔ تاویل سے کام نہیں لیا الا ما شاء اللہ اور اخذ معانی و مطالب میں شاہ عبدالقادرؒ کا ترجمہ۔ جس کو میں تراجم قرآن مجید کا شاہکار تصور کرتا ہوں میرے زیر نظر رہا ہے کیونکہ میرا عقیدہ ہے کہ

ای ارض تقلنی و ای سماء تظلنی اذا قلت فی کتاب اللہ برائی۔

بہر حال مفہوم کی تعیین و تبویب میں اگر کوئی غلطی ہو تو وہ میری کوتہ نظری ہوگی جس کے لیے میں قارئین سے معذرت اور اللہ تعالیٰ سے معافی کا خواستگار ہوں گا۔

آیات کا حوالہ دیتے وقت میں نے اولاً سورت کا اور پھر آیت کا نمبر دیا ہے یہ ایک بحر بے کراں کی غواصی تھی۔ اس لیے اگر آپ کو اس میں کوئی غلطی نظر آتی ہو تو وہ میری درماندگی کا نتیجہ ہے یا سہو کتابت۔ بہر حال اطلاع ملنے پر شکریہ کے ساتھ اس کی اصلاح کر دی جائے گی۔ وما توفیقی الا باللہ

(ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۰)

ایم۔ محمد حسین
شرقپور

پہلا باب

توحید و رسالت

آیاتِ انفس و آفاق اور نعمت ہائے خداوندی

جن سے اللہ تعالےٰ کی ہستی، اس کی قدرت کاملہ و واسعہ، اس کی وحدانیت، اس کی الوہیت اور امکان قیامت پر استدلال کیا گیا ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عدمِ محض سے نکال کر پہلے مٹی سے اور پھر نطفہ سے پیدا کیا، اس میں اپنی روح پھونکی، اسے مختلف ادوار سے گذارا اور پھر زمین پر پھیلا دیا۔

۲:۲۱، ۶:۲، ۱۶:۷۸، ۲۰:۲۰، ۵۳، ۲۲:۵، ۲۳:
۱۲، ۱۳، ۳۰:۲۰، ۵۴، ۳۲:۷، ۸، ۳۵:۳، ۱۱، ۳۶:
۷۷، ۴۰:۶۷، ۴۱:۱۷، ۱۸، ۴۲:۱۱، ۴۳:۸۷، ۴۵:
۳، ۵۲:۳۵، ۵۳:۴۶، ۵۵:۳، ۱۴، ۵۶:۵۷تا۵۹،
۶۴:۲، ۶۷:۲۳، ۲۴، ۷۵:۳۷، ۳۸، ۷۶:۲۱، ۸۰:۱۷
تا۲۰، ۸۶:۵تا۷، ۹۶:۱، ۲۔

۲ - ایک فردِ واحد سے نسلِ انسانی کا سلسلہ چلایا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔

۱:۴، ۹۹:۶، ۱۸۹:۷، ۵:۳۹، ۶

۳ - انسان کو پیدا کر کے اس کو مختلف اور بہترین صورتیں دیں۔

۱۱:۷، ۳۳:۳۶ تا ۳۶، ۴۶:۴۰، ۳:۶۴، ۶:۸۲، ۷، ۸۔

۴ - اللہ تعالیٰ پیدائش اور عمر کے مختلف مراحل انسان پر لاتا ہے۔ یہاں تک کہ لمبی عمر والوں کی جسمانی صلاحیتیں کم ہو جاتی ہیں۔

۷۰:۱۶، ۵:۲۲، ۱۲:۲۳ تا ۱۴، ۵۴:۳۰، ۶۸:۳۶، ۶:۳۹،
۶۷:۴۲، ۱۴:۷۱

۵ - پانی سے انسان کو پیدا کیا پھر اسی سے اس کے جوڑے اور پوتے پرپوتے بنائے اور ان میں باہم محبت و رحم پیدا کر دیا۔

۷۲:۱۶، ۵۴:۲۵، ۱۳۳:۲۶، ۲۱:۳۰، ۱۱:۳۵، ۳۶:۳۶،
۱۱:۴۰، ۴۵:۵۳، ۳۹:۷۵، ۸:۷۸، ۳:۹۲

۶ - انسان کو دل، آنکھیں، ہونٹ، کان اور زبان عطا کی۔ حالانکہ جب وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تھا تو کچھ نہیں جانتا تھا۔

۳۱:۱۰، ۷۸:۱۶، ۷۸:۲۳، ۹:۳۲، ۲۳:۶۷، ۲:۷۶،
۸:۹۰، ۹

۷ - انسان کو پوری زمین پر پھیلا دیا۔

۷۹:۲۳

۸ - زمین پر کی ہر چیز کو انسان کے کام کا بنا دیا۔

۶۵:۲۲

۹ - انسان کو قلم کے ذریعہ علم اور نیکی و بدی کی پہچان دی۔

۳:۷۶، ۱۰:۹۰، ۸:۹۱، ۴:۹۶، ۵

۱۰ - تھکے بغیر چھ دن میں زمین و آسمان کو اور جو کچھ ان میں ہے، انسان کی رہائش

ومعاش کے لیے بنایا اور اسے اس کی خدمت میں لگا دیا۔

۲:۲۲، ۲۹، ۱۱۷، ۱۶۴، ۳:۱۹۰، ۶:۷۳، ۱۴۱، ۷:۱۰، ۵۴،
۱۰:۳، ۶، ۱۱:۷، ۱۴:۱۰، ۱۹، ۲۲، ۱۶:۳، ۱۷:۹۹، ۲۰:
۵۳، ۲۱:۳۰، ۲۳:۱۷، ۲۵:۵۹، ۲۷:۶۰، ۶۱، ۲۹:۴۴،
۶۱، ۳۰:۸، ۲۲، ۳۱:۲۰، ۲۵، ۳۲:۴، ۳۵:۱، ۳۶:۸۱،
۳۸:۵، ۴۰:۶۴، ۴۱:۹ تا ۱۲، ۴۲:۱۱، ۲۹، ۴۳:۱۰،
۴۵:۳، ۵۰:۳۸، ۵۵:۷، ۱۱، ۵۷:۴، ۶۴:۳، ۶۷:۳،
۴، ۷۹:۲۷، ۲۸، ۷۸:۱۲، ۸۸:۱۸

۱۱ - زندگی و موت کا سلسلہ قائم کیا تاکہ انسان کو آزمائے۔

۲:۲۸، ۷:۱۵۸، ۹:۱۱۶، ۱۵:۲۳، ۱۶:۷۰، ۲۲:۶۶،
۲۳:۸۰، ۴۰:۱۸، ۴۵:۲۶، ۵۰:۴۳، ۵۶:۶۰،
۶۷:۲، ۷۹:۲۱

۱۲ - اس نے زمین و آسمان سے رزق کا سامان بصورت پاکیزہ اشیاء بہم پہنچایا۔

۲:۲۲، ۶:۱۴، ۷:۱۰، ۱۰:۳۱، ۱۵:۱۹، ۲۳:۶۵، ۲۷:۶۱،
۶۴، ۳۴:۲۴، ۳۵:۳، ۴۰:۱۳، ۶۴، ۴۱:۱۰، ۴۵:۵،
۵۱:۲۲، ۶۷:۱۵۔

۱۳ - تھکے بغیر چھ دنوں میں سات زمینوں اور سات آسمانوں کو اوپر تلے بغیر ستونوں کے بامر الہٰی، حکمت کے ساتھ، ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا۔ اور بڑا وسیع بنایا، ان میں کوئی شگاف نہیں، یہ آسمان، اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا اور ان آسمانوں اور زمینوں میں اس کا حکم نازل ہوتا ہے۔

۱۳:۲، ۱۴:۱۹، ۳۲، ۱۵:۸۵، ۲۲:۶۵، ۲۳:۱۷، ۲۵:۵۹،

۲۷: ۶۰، ۳۰: ۸، ۲۵، ۳۱: ۱۰، ۳۵: ۴۱، ۵۰: ۶، ۳۸، ۵۱:
۴۷، ۶۴: ۳، ۶۵: ۱۲

۱۴ - زمین کو خوبصورتی کے ساتھ پھیلا کر اس میں راستے، پہاڑ اور دریا بنائے
اور رزق رکھ دیا۔

۱۳: ۳، ۱۵: ۱۹، ۲۰، ۱۶: ۱۵، ۲۰: ۵۳، ۲۱: ۳۱، ۲۵: ۵۳،
۲۷: ۶۰، ۶۱، ۳۱: ۱۰، ۳۵: ۱۲، ۳۶: ۳۵، ۴۱: ۱۰، ۴۳: ۱۰،
۵۰: ۷، ۸، ۵۱: ۴۸، ۵۵: ۱۹، ۲۰، ۶۷: ۱۵، ۷۱: ۲۰،
۷۷: ۲۷، ۷۸: ۶، ۷، ۷۹: ۳۰ تا ۳۳، ۸۸: ۱۹، ۲۰

۱۵ - آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔

۲۱: ۳۲

۱۶ - زمین و آسمان کو نئی طرح کا بنایا۔

۲: ۱۱۷، ۶: ۱۰۱، ۱۰۲

۱۷ - زمین و آسمان کی پیدائش، ان انسانوں کی پیدائش سے زیادہ بڑا کام ہے۔

۶۴: ۳، ۶۷: ۳، ۴

۱۸ - ایک قاعدے کے ساتھ چاند اور سورج اور ستاروں کو مسلسل کام پر لگا دیا۔
ہر ایک اپنے اپنے مدار میں مقررہ مدت کے لیے حرکت کر رہا ہے۔

۱۳: ۲، ۱۴: ۳۳، ۱۶: ۱۲، ۲۱: ۳۳، ۳۱: ۲۹، ۳۵: ۱۲،
۳۹: ۵، ۴۱: ۳۷، ۵۵: ۵

۱۹ - زمین و آسمان بند تھے، انھیں کھولا اور ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا۔

۲۱: ۳۰

۲۰ - زمین پر پہاڑ کھڑے کیے کہ کہیں انسانوں کو زمین لے نہ ڈوبے۔

۲۱: ۳۱۔ ۳۱: ۱۰

۲۱ - دریا انسان کے کام میں لگا دیئے۔

۳۲:۱۴ ، ۱۵:۱۶

۲۲۔ زمین وآسمان کے درمیان بادلوں کا نظام قائم کیا۔

۱۶۴:۲ ، ۱۲:۱۳

۲۳۔ آسمان سے اندازے کے ساتھ بارش برسانے کا اہتمام کیا جس میں سے
پانی بجلی اور اولے برستے ہیں۔

۲۲:۲، ۱۶۴، ۱۰۰:۶، ۳۲:۱۴، ۲۲:۱۵، ۶۵:۱۶، ۵۳:۲۰،
۱۸:۲۳، ۴۳:۲۴، ۴۹:۲۵، ۶۱، ۶۰:۲۷، ۶۳:۲۹،
۲۴:۳۰، ۴۸، ۹:۳۵، ۲۷، ۲۱:۳۹، ۲۹:۴۲، ۱۱:۴۳،
۵:۴۵، ۹:۵۰، ۶۸:۵۶، ۶۹، ۲۷:۷۷، ۱۴:۷۴،
۲۵:۷۹

۲۴۔ ہواؤں کے چلانے کا اہتمام کیا جو خدا کی مرضی کے مطابق مایوسیوں کے بعد
بادلوں کو اٹھاتی پھیلاتی اور برساتی ہیں اور پھر اللہ جس بنجر زمین کو چاہتا ہے
پانی سے سیراب کرتا ہے حالانکہ وہ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں۔

۱۶۴:۲، ۵۷:۷، ۲۲:۱۵، ۴۹:۲۵، ۶۳:۲۷، ۳۰:
۴۶، ۴۸، ۴۹، ۹:۳۵، ۲۸:۴۲، ۵:۴۵، ۵۱: ۱ تا ۴، ۷۷:
۱ تا ۶

۲۵۔ دانے اور بیج کو پھاڑ کر اس سے نباتات نکالتا ہے۔

۹۶:۶

۲۶۔ بادل اور بجلیاں بنائیں۔

۱۶۴:۲، ۱۳:۱۳، ۲۴:۳۰

۲۷۔ آسمان سے پانی نازل کیا اور زمین میں اس پانی کے چشمے بہائے۔ اگر وہ
چاہتا تو اسے کھاری بنا دیتا۔

۱۶:۲۳، ۲۱:۳۹، ۶۸:۵۶ تا ۷۰، ۲۷:۷۷۔

۲۸۔ زمین کی مختلف تاثیریں رکھ دیں. کہیں عمدہ اور کہیں ناقص پیداوار ہوتی ہے۔

۷ : ۵۷ ، ۵۸

۲۹۔ زمین مردوں اور زندوں ہر دو کو سمیٹنے والی ہے۔

۷۷ : ۲۵ ، ۲۶

۳۰۔ انسان کے آگ جلانے کو درخت اگائے جس میں فائدہ بھی رکھا

۵۶ : ۷۱ ، ۷۲

۳۱۔ تمھارے سفر، خوراک اور موتیوں کے لیے سمندر کو مسخر کر دیا۔

۱۴ : ۳۲ ، ۱۶ : ۱۴ ، ۲۲ : ۶۵ ، ۳۵ : ۱۲ ، ۴۵ : ۱۲ ، ۵۵ : ۲۲ ۔

۳۲۔ میٹھے اور کھاری سمندروں میں آڑ بنا دی کہ ایک دوسرے میں داخل نہیں ہونے پاتا. ہر ایک سے تازہ گوشت اور سامان آرائش موتی و مرجان وغیرہ انسان حاصل کرتا ہے۔

۲۵ : ۵۳ ، ۲۷ : ۶۱ ، ۳۵ : ۱۲ ، ۵۵ : ۱۹ ، ۲۰ ، ۲۲

۳۳۔ بلند سفید، سرخ اور کالے پہاڑ بنائے۔

۳۵ : ۲۷ ، ۸۸ : ۱۹

۳۴۔ آسمان کو برجوں، آفتاب، چاند اور ستاروں سے مزین کیا اور سرکش شیطان سے محفوظ کر دیا۔

۲۵ : ۶۱ ، ۳۷ : ۶ ، ۷ ، ۴۱ : ۱۲ ، ۱۵ ، ۱۶ ، ۶۷ : ۵ ، ۵۰ : ۶

۳۵۔ بحر و بر کے اندھیروں میں رہ نمائی کے لیے ستارے بنائے۔

۶ : ۹۸ ، ۷ : ۵۴ ، ۱۶ : ۱۶ ، ۲۷ : ۶۳

۳۶۔ رات کی تاریکی کو پھاڑ کر صبح نکالی۔

۶ : ۹۷ ، ۳۶ : ۳۷

۳۷۔ رات دن کا سلسلہ قائم کیا۔

۲ : ۱۶۴ ، ۶ : ۱ ، ۱۰ : ۶ ، ۱۴ : ۳۳ ، ۱۶ : ۱۲ ، ۱۷ : ۱۲ ، ۲۱ : ۳۲

۲۳ : ۸۰، ۲۵ : ۶۲، ۳۶ : ۳۷ تا ۴۰، ۴۱ : ۳۷، ۴۵ : ۵،
۵۵ : ۲۴، ۷۹ : ۲۹، ۹۲ : ۱، ۲

۳۸- دن رات کو گھٹاتا بڑھاتا رہتا ہے۔

۳ : ۲۷، ۱۹۰، ۱۹۱، ۷ : ۵۴، ۱۳ : ۳، ۲۲ : ۶۱، ۲۴ : ۴۴،
۳۱ : ۲۹، ۳۵ : ۱۲، ۳۶ : ۳۷، ۳۹ : ۵، ۵۷ : ۶

۳۹- بحر و بر میں تمھیں چلاتا ہے آندھیوں اور لہروں میں گھر جانے پر جب خالصۃً اس کو پکارتے ہو تو تمھیں بچاتا ہے۔

۱۰ : ۲۲

۴۰- پانی سے مختلف قسم کے جانور۔ رینگنے والے، دو پاؤں اور چار پاؤں پر چلنے والے پیدا کئے۔

۲۴ : ۴۵

۴۱- سائے کو گھٹاتا پھیلاتا ہے اور سورج کو اس کی دلیل بنایا۔ وہ چاہتا تو اسے ایک جگہ کھڑا کر سکتا تھا۔

۲۵ : ۴۵، ۴۶

۴۲- انسان کی سواری اور گوشت اور دودھ وغیرہ کے لیے مختلف جانور پیدا کر کے اس کی ملکیت میں دے دیئے۔

۱۳۶ : ۷۱ تا ۷۳

۴۳- اس نے محض اپنی رحمت سے نیند، آرام کے لیے رات اور دن کام اور حساب کے لیے دن اور چاند اور سورج بنائے۔

۶ : ۹۷، ۷ : ۵۴، ۱۰ : ۴، ۵، ۶۷، ۱۳ : ۲، ۱۴ : ۳۳، ۱۶ : ۱۲،
۱۷ : ۱۲، ۲۱ : ۳۲، ۲۳ : ۸۹، ۲۴ : ۴۳، ۲۵ : ۴۷، ۶۱، ۶۲، ۲۸ : ۷۳،
۲۷ : ۸۶، ۳۵ : ۱۳، ۳۸ : ۵، ۴۰ : ۶۱، ۴۱ : ۳۷، ۵۵ : ۵،
۷۱ : ۱۶، ۷۸ : ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۸۴ : ۱۶ تا ۱۸، ۹۱ : ۱ تا ۴، ۹۳ : ۱، ۲

۴۴۔ موت نیند اور بیداری وتلاش رزق میں بھی اس کی نشانیاں ہیں۔

۳۹:۴۲، ۲۵:۴۷، ۷۸:۹، ۳۰:۲۳

۴۵۔ ہر طرح کی نعمتیں عطا کیں۔

۱۴:۳۴

۴۶۔ اس کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اسے وہ ایک مقررہ اندازے سے نازل کرتا ہے۔

۱۵:۲۱

۴۷۔ اللہ نے ایک اندازے سے آسمان سے پانی اتارا اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور پھر اس پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا جو باہم متفاوت ومتنوع ہے۔

۶:۱۰۰، ۱۳:۴، ۱۶:۱۳، ۲۱:۳۰، ۲۳:۱۸، ۱۹، ۲۴:۴۵،
۲۵:۴۹، ۳۶:۳۳ تا ۳۶

۴۸۔ بنجر زمین کو آسمان سے پانی برسا کر ہرا بھرا کر دیتا ہے۔ اسی طرح وہ مردے بھی زندہ کرے گا۔

۱۶:۶۵، ۲۱:۵، ۲۲:۶۳، ۳۰:۱۹، ۲۴، ۵۰، ۵۱، ۶۴، ۳۶:
۳۳، ۳۴، ۴۱:۳۹، ۴۳:۱۰، ۵۰:۹ تا ۱۱، ۵۰:۱۱، ۵۷:۱۷

۴۹۔ آسمانی بارش کے پانی سے پینے کے علاوہ ہر طرح کی فصلیں اور پھل پیدا کئے اگر وہ چاہتا تو اسے چورہ بنا دیتا پھر انساں کو خسارہ ومحرومی سے دوچار ہونا پڑتا۔

۲:۲۲، ۶:۹۹، ۷:۵۷، ۱۴:۳۲، ۱۳:۳، ۱۶:۱۱، ۶۷،
۲۰:۵۳، ۲۳:۲۰، ۲۶:۱۳۴، ۲۷:۶۰، ۳۵:۲۷
۳۶:۳۳ تا ۳۶، ۳۹:۲۱، ۵۰:۷، ۹ تا ۱۱، ۵۵:۱۰، ۱۱، ۱۲،
۵۶:۶۳ تا ۶۵، ۷۸:۱۵، ۱۶

۵۰۔ وہ اس پانی کو لے جانے پر بھی قادر ہے۔

۲۳:۱۸

۵۱۔ ایسی چیزوں کے بھی جوڑے پیدا کئے جنھیں انسان نہیں جانتا۔

۲۶ : ۳۶

۵۲۔ پھل کے لگنے اور پھر پکنے کی جو کیفیت ہے اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۶ : ۹۹، ۷۹ : ۳۳، ۸۰ : ۲۷ تا ۳۴

۵۳۔ اس نے طرح طرح کے جانور، پودے اور مختلف و مشابہ پھل پیدا کیے۔

۲ : ۱۶۴، ۶ : ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۳ : ۳، ۴، ۲۰ : ۵۳، ۳۵ : ۲۷،
۴۲، ۲۹، ۴۵ : ۴

۵۴۔ پھلوں کے مختلف جوڑے (اقسام) بنائے جن سے تم مشروب اور اچھا رزق پاتے ہو۔

۱۳ : ۳، ۱۶ : ۶۷، ۲۶ : ۷، ۳۱ : ۱۰، ۳۵ : ۲۷، ۳۶ : ۳۶،

۵۵۔ ہرے درختوں میں آگ رکھ دی۔

۳۶ : ۸۰، ۵۶ : ۷۱

۵۶۔ تمھارے لیے درخت اگائے۔

۱۶ : ۱۰

۵۷۔ تمھارے فائدے کے لیے مختلف قسم کے جانور پیدا کئے جن میں تمھارے لیے گرمائی کھانے، صبح و شام کا حسین سفر اور بار برداری اور دوسرے منافع ہیں۔

۲ : ۱۶۴، ۱۶ : ۵، ۲۳ : ۲۱، ۲۴ : ۴۵، ۲۵ : ۴۹، ۲۶ : ۱۳۳
۳۱ : ۱۰، ۳۵ : ۲۸، ۳۶ : ۷۲، ۷۳، ۴۰ : ۷۹، ۸۰، ۴۲ : ۱۱،
۲۹، ۴۳ : ۱۲، ۴۵ : ۴

۵۸۔ پہاڑوں درختوں اور گھروں میں شہد کی مکھی اللہ کی وحی سے انسان کے لیے شہد تیار کرتی ہے جس کے لیے وہ مختلف پھولوں سے رس لیتی ہے

اور جو انسان کے لیے باعث شفا ہے۔

۱۶ : ۶۸، ۶۹

۵۹۔ چوپایوں کے پیٹ سے گوبر و خون کے بیچ میں سے لذیذ دودھ انسان کے لیے نکالا۔

۱۶ : ۶۶

۶۰۔ اس نے انسان کے لیے متحرک سائے، پہاڑوں میں غار، عام اور فوجی لباس مہیا کئے۔

۱۶ : ۸۱، ۲۵ : ۴۵

۶۱۔ انسان کی رہائش کے لیے مٹی کے اور جانوروں کی کھالوں کے ہلکے پھلکے گھر اور ان کی اون سے سامان بنایا۔

۱۶ : ۸۰

۶۲۔ انسان کے لیے آٹھ قسم کے چوپائے نازل کئے۔

۳۹ : ۶

۶۳۔ آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا جس سے انسان اور جانور پیاس بجھاتے ہیں۔ اس سے مختلف پھل اور نباتات پیدا کیں جو انسان اور اس کے چوپایوں کے کھانے کے کام آتی ہیں۔ ان فصلوں پر رونق آتی ہے۔ پھر زرد پڑ جاتی اور پھر اللہ انھیں چورہ چورہ کر دیتا ہے۔

۷۷ : ۲۷، ۷۸ : ۱۴ تا ۱۶، ۲۰ : ۵۴، ۲۳ : ۱۹ تا ۲۱، ۲۵ : ۴۸، ۴۹، ۳۲ : ۲۷، ۳۹ : ۲۱، ۴۵ : ۴، ۷۹ : ۳۱ تا ۳۳، ۸۰ : ۲۴ تا ۳۲، ۸۷ : ۴، ۵

۶۴۔ سائے اسی کے حکم سے دائیں بائیں کو حرکت کرتے ہیں اور کم و بیش ہوتے رہتے ہیں۔

۱۶ : ۴۸، ۲۵ : ۴۶

۶۵- پرندے اسی کے حکم سے فضا میں اڑ رہے ہیں اور وہ انھیں تھامے ہوئے ہے۔

۱۶ : ۷۹، ۲۴ : ۴۱، ۶۷ : ۱۹

۶۶- وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔

۲۲ : ۶۵

۶۷- اس نے آسمان پر برج بنائے۔

۲۵ : ۶۱، ۸۵ : ۱

۶۸- اگر وہ مسلسل دن یا رات کر دے تو کوئی بدل نہیں سکتا۔

۲۸ : ۷۲

۶۹- انسان کے لیے سامان لباس و آرائش نازل کیا

۷ : ۲۶

۷۰- وہ انسان کو بحر و بر میں (کاروبار یا تفریح کی غرض سے یا نشانیاں دکھانے کے لیے) سیر کراتا ہے۔

۱۰ : ۲۲، ۲۲ : ۶۵، ۲۳ : ۲۲، ۳۱ : ۳۱

۷۱- زمین و آسمان کی ہر چیز تمھارے لیے مسخر کر دی۔

۴۵ : ۱۳

۷۲- انسانوں جانوروں غرض ہر چیز کے جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۴۲ : ۱۱، ۴۳ : ۱۲، ۵۱ : ۴۹

۷۳- اس نے ہر طرح کے جوڑے بنائے کشتیاں اور چوپائے تمھارے لیے بنائے تاکہ تم ان پر سوار ہو کر خدا کی اس نعمت اور آخرت کو یاد کرو۔

۴۳ : ۱۲ تا ۱۴

۷۴- پانی سے انسانی سلسلہ نسب چلایا۔

۲۵ : ۵۴

۷۵۔ اگر پانی کے سوتے خشک ہو جائیں تو کوئی دوسرا جاری نہیں کر سکتا :۔

۶۷ : ۳۰

۷۶۔ اس نے ہر چیز کو بناتے وقت تخلیق، تسویۃ اور تقدیر سے کام لیا ہے:۔

۸۷ : ۲، ۳، ۲۵ : ۲

۷۷۔ اس نے انسان کے لیے لوہا اتارا:۔

۵۷ : ۲۵

۷۸۔ چاند کے مختلف مراحل رکھے :۔

۳۶ : ۳۹

۷۹۔ ستاروں کا طلوع و غروب بھی ایک نشانی ہے :۔

۵۶ : ۷۵

۸۰۔ اونٹوں کی خلقت میں پہاڑوں کی رفعت اور زمین کے پھیلاؤ میں بھی نشانیاں ہیں :۔

۸۸ : ۱۷ تا ۲۰

۸۱۔ اس نے رزق میں انسانوں کو متفاوت بنایا:۔

۱۶ : ۷۰، ۲۲ : ۷، ۲۳ : ۱۹، ۳۰ : ۵۴، ۳۹ : ۶، ۴۰ : ۱۷،

۷۱ : ۱۴

۸۲۔ زبانوں اور رنگوں میں اس کی نشانیاں ہیں :۔

۳۰ : ۲۲، ۳۵ : ۲۸، ۵۵ : ۴

۸۳۔ نہ سورج چاند کو پا سکتا ہے نہ چاند سورج کو:۔

۳۶ : ۴۰

۸۴۔ ہر ایک سیارہ اپنے اپنے محور پر گھوم رہا ہے:۔

۳۶ : ۴۰

۸۵۔ سورج اس کے مقررہ قانون کے مطابق ایک مقررہ جگہ کی طرف جا رہا ہے۔

۳۸:۳۶

۸۶۔ زمین و آسمان کی ہر چیز اس کے سامنے سجدہ ریز ہے:۔

۴۹:۱۶، ۱۸:۲۲

۸۷۔ اس نے عمل تخلیق کی ابتدا کی اور پھر اس کے اعادہ کا انتظام کیا:۔

۲۴:۲۷، ۱۹:۲۹، ۳۰، ۱۱:۳۰، ۲۷

۸۸۔ اگر اور بھی الٰہ ہوتے تو زمین و آسمان کا نظام بگڑ جاتا:۔

۲۲:۲۱، ۹۱:۲۳

۸۹۔ انسان کی اپنی ذات میں نشانیاں ہیں:۔

۴:۴۵، ۲۱:۵۱، ۷:۹۱، ۸

۹۰۔ مردوں سے زندہ اور زندوں سے مردے نکالتا ہے:۔

۲۷:۳، ۹۵:۶، ۳۱:۱۰، ۱۹:۳۰

۹۱۔ محض اپنی رحمت سے ایک وقت تک متمتع ہونے کے لیے کشتیوں کے ذریعے سفر اور کاروبار تجارت کو ممکن بنایا ورنہ اگر وہ غرق کر دے تو نہ فریاد نہ نجات۔

۱۶۴:۲، ۳۲:۱۴، ۱۴:۱۶، ۶۶:۱۷، ۶۵:۲۲، ۴۶:۳۰، ۳۱:۳۱، ۱۲:۳۵، ۴۱:۳۶ تا ۴۴، ۸۰:۴۰، ۳۲:۴۲ تا ۳۵، ۱۲:۴۳، ۱۲:۴۵، ۲۴:۵۵

۹۲۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہونے والے ملے ہوئے قطعات ارضی میں مختلف پھل پیدا کیے۔

۴:۱۳

۹۳۔ ہر چیز کو پیدا کیا اور ایک اندازے سے پیدا کیا:۔

۶:۱۰۲، ۱۰۳، ۵۴ : ۴۹

۹۴۔ زمین و آسمان کی بادشاہت اور خدا کی آفرینش میں نشانیاں ہیں:۔

۷ : ۱۸۵

۹۵۔ شنوائی و بینائی کا مالک ہے:۔

۱۰ : ۳۱

۹۶۔ ان کشتیوں کی طرح اور بھی چیزیں پیدا کریں گے جن پر انسان سوار ہوں گے۔

۳۶ : ۴۲

۹۷۔ و (دلوں تک) پہنچنے والی دلیل اللہ ہی کی ہو سکتی ہے:۔

۶ : ۱۴۹

۹۸۔ کائنات کے نظام کی تدبیر کرتا ہے:۔

۱۰ : ۳۱

۹۹۔ انسان کو اس کی تمام ضرورتیں مہیا کیں :۔

۱۴ : ۳۴

۱۰۰۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ان کے بعد اور کس بات پر ایمان لائیں گے:۔

۴۵ : ۶

۱۰۱۔ اس کی نعمتوں کا شمار ممکن نہیں:۔

۱۴ : ۳۴ : ۱۶ : ۱۸

۱۰۲۔ انسان کی ہر نعمت اللہ کی دی ہوئی ہے:۔

۱۶ : ۵۳

۱۰۳۔ اللہ تعالیٰ نے انسان پر اپنی ظاہری و خفیہ نعمتوں کو پانی کی طرح بہا دیا مگر پھر بھی کچھ کسی سند کے بغیر اس کے بارے میں جھگڑتے ہیں:۔

۳۱ : ۲۰

۱۰۴۔ جو لوگ خدا کے بارے میں، اس کے عام طور پر مانے جانے کے بعد بھی
بحث مباحثے کرتے ہیں۔ ان کی حجت خدا کے ہاں کمزور بودی ہے اور
اور وہ مغضوب ہیں۔

۴۲ : ۱۶

۱۰۵۔ اللہ تعالیٰ انفس و آفاق میں اپنی نشانیاں لوگوں کو دکھاتا رہتا ہے یہاں تک
کہ وہ اس کی حقانیت کے قائل ہو جاتے ہیں۔

۴۱ : ۵۳، ۵۱ : ۲۰، ۲۱

۱۰۶۔ وہ انسانوں کو اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے۔ کس کس کا انکار کریں گے۔

۴۰ : ۱۳، ۸۱، ۴۵ : ۴

۱۰۷۔ زمین سے طرح طرح کے عمدہ پھل اور اناج پیدا ہوتے ہیں ایک بہت بڑی
نشانی ہیں مگر اکثر لوگ مانتے نہیں۔

۲۶ : ۸

۱۰۸۔ کچھ لوگ اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم ہدایت اور روشن کتاب کے اللہ
کے بارے میں بحث کر کے شیطان لعین کی پیروی کرتے اور مستوجب عذاب
بنتے ہیں۔

۲۲ : ۳، ۸، ۹

۱۰۹۔ زمین و آسمان کے نظام میں بے شمار آیات ہیں مگر یہ آیات و تنبیہات
اس قوم کو فائدہ نہیں دیتیں جو ایمان نہ لانے پر تلی بیٹھی ہو۔

۱۰ : ۱۰۱، ۱۲ : ۱۰۵، ۴۵ : ۳

۱۱۰۔ خدا کی کس کس نعمت کا انکار کیا جائے گا۔

۵۳ : ۵۵، ۵۵ : ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۵، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۶،
۳۸، ۴۰، ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱،
۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵، ۷۷۔

۱۱۱۔ خدا کی نعمتوں کا اظہار کرتے رہنا چاہئے:۔

۹۳ : ۱۱

○

اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا اعتراف فطرت انسانی میں داخل ہے

○

۱ ۔ اللہ تعالیٰ نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور یہ شہادت لی کہ وہ ان کا رب ہے تاکہ قیامت کو یہ نہ کہہ سکیں کہ ہم ناواقف تھے یا یہ کہ ہم اپنے اسلاف کی وجہ سے مشرک ہوئے۔

۷ : ۱۸۲ تا ۱۸۴

○

(شیون و صفات باری تعالیٰ)

○

(۱)۔ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن کا (بلاشرکت غیرے) مالک ہے:۔

۱ : ۳ ، ۶ : ۷۳ ، ۱۸ : ۴۴ ، ۲۲ : ۵۶ ، ۲۵ : ۳۶ ، ۴۰ : ۱۶ ،
۸۲ : ۱۹

(۲)۔ وہ رحم کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور اس کی رحمت ہر چیز پر محیط ہے :

۱ : ۲ ، ۲ : ۳۷ ، ۵۴ ، ۱۲۸ ، ۱۴۳ ، ۱۶۰ ، ۱۶۳ ، ۱۷۳ ، ۱۸۲ ، ۱۹۲ ،
۱۹۹ ، ۲۱۸ ، ۲۲۶ ، ۲۳۶ ، ۳ : ۳۱ ، ۸۹ ، ۱۲۹ ، ۴ : ۱۶ ، ۲۳ ، ۲۵

۲۹، ۶۴، ۹۶، ۱۰۰، ۱۰۶، ۱۱۰، ۱۲۹، ۱۵۲، ۳:۵، ۳۴، ۳۹،
۴۷، ۹۸، ۵۴:۶، ۱۳۴، ۱۴۶، ۱۴۸، ۱۶۶، ۵۶:۷، ۱۵۱، ۱۵۳،
۱۵۶، ۱۶۷، ۶۹:۸، ۷۰، ۵:۹، ۲۷، ۹۱، ۹۹، ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۱۷،
۱۱۸، ۱۰۷:۱۰، ۱۴:۱۱، ۹۰، ۵۳:۱۲، ۶۴، ۹۲، ۹۸، ۳۶:۱۴،
۴۹:۱۵، ۷:۱۶، ۱۸، ۴۷، ۱۱۰، ۱۱۵، ۱۱۹، ۶۶:۱۷، ۵۸:۱۸،
۱۱۲:۲۱، ۶۵:۲۲، ۱۰۹:۲۳، ۵:۲۴، ۲۰، ۲۲، ۳۳، ۶۲ ،
۶:۲۵، ۵۹، ۷۰، ۹:۲۶، ۶۸، ۱۰۴، ۱۲۲، ۱۴۰، ۱۵۹، ۱۷۵،
۱۹۱، ۲۱۷، ۱۱:۲۷، ۱۶:۲۸، ۵:۳۰، ۵۰، ۶:۳۲، ۵:۳۳،
۲۴، ۴۳، ۵۰، ۵۹، ۷۳، ۲:۳۴، ۵:۳۶، ۵۳:۳۹، ۷:۴۰،
۲:۴۱، ۳۲، ۵:۴۲، ۴۲:۴۴، ۸:۴۶، ۱۴:۴۸، ۱۲:۴۹،
۲۸:۵۲، ۵:۵۷، ۲۸، ۱۲:۵۸، ۱۰:۵۹، ۲۲، ۲۴، ۷:۶۰، ۱۲،
۱۴:۶۴، ۱:۶۶، ۲۰:۷۳

(۳) وہ سارے جہانوں کا رب زمین و آسمان اور مشرق و مغرب کا (مالک و پروردگار ہے۔

۱:۱، ۱۳۱:۲، ۴۵:۶، ۷۱، ۱۶۳، ۱۶۵، ۳۳:۷، ۵۴، ۹۱، ۶۷،
۶۹، ۷۵، ۱۰۴، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۴۲، ۱۴۹، ۱۶۷، ۱۸۹، ۲۰۲، ۲۰۶
۱۲۹:۹، ۱۰:۱۰، ۳۷، ۱۴:۱۸، ۶۵:۱۹، ۳۶، ۵۶:۲۱ ،
۸۴:۲۳ تا ۸۷، ۱۱۶، ۱۶:۱۶، ۲۳، ۲۶، ۲۸، ۴۷، ۷۷ ،
۹۸، ۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰، ۱۹۲، ۸:۲۷، ۲۶، ۳۰، ۴۴،
۳۰:۲۸، ۲:۳۲، ۵:۳۷، ۱۲۶، ۱۸۲، ۶۶:۳۸، ۷۵:۳۹،
۶۴:۴۰ تا ۶۶، ۹:۴۱، ۱۵:۴۲، ۴۶:۴۳، ۶۴، ۸۲، ۷:۴۴
۸، ۳۶:۴۵، ۲۳:۵۰، ۴۹:۵۳، ۱۷:۵۵، ۸۰:۵۶ ،
۱۶:۵۹، ۴۳:۶۹، ۲۹:۷۱، ۹:۷۳، ۳۸:۷۸، ۳۰:۸۱

۶:۸۳، ۱:۱۱۳، ۱:۱۱۴

(۴) اللہ تعالیٰ ہر چیز اور تمام انسانوں کو گھیرے ہوئے ہے:۔

۱۲۶:۴، ۶۰:۱۷، ۵۴:۴۱، ۲۸:۷۲، ۲۰:۸۵

(۵) اللہ تعالےٰ کافروں اور ان کے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے:۔

۱۹:۲، ۱۲۰:۳، ۱۰۸:۴، ۴۷:۸، ۲۰:۸۵

(۶) وہ کوئی بھی نشانی نازل کرنے پر قادر ہے:۔

۳۷:۶

(۷) اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست (کارساز) اور بہترین مددگار ہے:

۲۵۷:۲، ۶۸:۳، ۱۵۰

(۸) اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے اور ان کو رسوا کرنے والا ہے:

۹۸:۲، ۲:۹

(۹) کوئی چیز اس کے اذن کے بغیر ضرر نہیں پہنچا سکتی:

۱۰۲:۲

(۱۰) اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی گنتی کا احاطہ کر رکھا ہے:۔

۲۸:۷۲

(۱۱) وہ انسانوں کے آگے پیچھے کی باتوں کو جانتا ہے:۔

۲۵۵:۲، ۷۶:۲۲

(۱۲) وہ ہر چیز کو جاننے والا خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے:۔

۲۲:۲، ۲۹، ۳۲، ۹۵، ۱۱۵، ۱۲۷، ۱۳۷، ۱۵۸، ۱۸۱، ۲۱۶، ۲۲۴،
۲۲۷، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۴۴، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۵، ۲۵۶،
۲۶۱، ۲۶۸، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۹:۳، ۳۴، ۳۵،
۶۳، ۶۶، ۷۳، ۱۲۱، ۱۵۳، ۱:۴، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۲۴، ۲۶، ۳۲،
۳۵، ۳۹، ۷۰، ۹۲، ۱۰۴، ۱۱۱، ۱۲۷، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۷۰، ۱۷۷،

۵:۵۴، ۷۶، ۹۷، ۶:۱۳، ۷۴، ۸۱، ۸۴، ۹۷، ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۰۹
۱۱۶، ۱۲۹، ۱۴۰، ۷:۸۹، ۲۰۰، ۸:۱۷، ۴۲، ۵۲، ۶۱، ۷۱،
۷۵، ۹:۱۵، ۱۶، ۲۸، ۴۲، ۴۴، ۴۷، ۶۰، ۹۷، ۹۸، ۱۰۳، ۱۰۶
۱۱۰، ۱۱۵، ۱۰:۳۶، ۶۵، ۱۱:۱، ۶، ۱۱۱، ۱۲:۶، ۳۴، ۵۰،
۸۳، ۱۰۰، ۱۵:۲۴، ۲۵، ۸۶، ۱۶:۷۰، ۷۴، ۱۷:۵۵، ۱۹،
۱۸:۲۲، ۱۹، ۱۹:۹۴، ۲۰:۴۸، ۴۹، ۵۲، ۱۰۴، ۱۱۰، ۲۱:۴،
۸۱، ۲۲:۵۲، ۵۹، ۶۳، ۶۸، ۲۳:۵۱، ۱۱۸، ۲۴:۱۸، ۱۹، ۲۱
۳۲، ۳۵، ۴۱، ۵۳، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۴، ۲۶:۲۲۰، ۲۷:۶،
۷۸، ۲۹:۵، ۶۰، ۶۲، ۳۰:۵۴، ۳۱:۱۶، ۳۴، ۳۳:۱، ۲،
۳۴، ۴۰، ۵۱، ۵۲، ۵۴، ۵۵، ۳۴:۱، ۲۱، ۲۶، ۴۷، ۳۵:۱۴
۳۱، ۴۴، ۳۶:۱۶، ۳۸، ۸۱، ۳۹:۷۰، ۴۰:۲، ۷، ۲۰، ۵۶،
۴۱:۱۲، ۳۶، ۴۷، ۴۲:۱۲، ۵۰، ۴۳:۹، ۸۴، ۴۴:۶،
۴۶:۸، ۴۸:۴، ۲۶، ۲۷، ۴۹:۱، ۸، ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۵۰:
۴۵، ۵۱:۳۰، ۵۷:۳، ۵۸:۶، ۷، ۱۲، ۶۰:۱۰، ۶۴:۱۱،
۶۵:۱۲، ۶۶:۲، ۳، ۶۷:۱۴، ۱۹، ۷۲:۲۸، ۷۶:۳۰،
۸۵:۹، ۱۰۰:۱۱

(۱۳) وہ جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت اور اپنے فضل سے ممتاز کرتا ہے:۔

۲:۱۰۵، ۳:۷۳، ۷۴، ۵:۵۴، ۱۲:۵۶، ۱۴:۱۱، ۵۷:۲۱،
۲۹، ۶۲:۴

(۱۴) سب اس کے مطیع ہیں اور اطاعت خالص اسی کا حق ہے:۔

۲:۱۱۶، ۲۷:۸۷، ۳۰:۲۶، ۳۹:۳

(۱۵) اللہ تعالیٰ اوپر سے، قدموں تلے سے، تفرقہ ڈلوا کر اور باہم لڑا کر ہر طرح کا عذاب تمہیں دینے پر قادر ہے۔

۶:۶۵

(۱۶) اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اس پر کچھ مشکل نہیں۔ اس کے لیے ہر کام آسان ہے:۔

۲:۲۰، ۱۰۶، ۱۰۹، ۱۴۸، ۲۵۹، ۲۸۴، ۳:۲۶، ۲۹، ۱۶۵، ۱۸۹،
۴:۳۰، ۸۵، ۱۳۳، ۱۴۹، ۵:۱۷، ۱۹، ۴۰، ۱۲۰، ۶:۱۷، ۳۷،
۸:۴۱، ۹:۳۹، ۱۱:۴، ۱۶:۷۰، ۷۷، ۱۸:۴۵، ۲۲:۶، ۲۴:۴۵،
۲۵:۵۴، ۲۹:۱۹، ۲۰، ۳۰:۵۰، ۵۴، ۳۳:۱۹، ۲۷، ۳۰، ۳۵:۱،
۱۱، ۱۷، ۴۴، ۴۰:۳، ۱۸، ۴۱:۲۲، ۳۹، ۴۲:۹، ۲۸، ۵۰، ۴۶:
۳۳، ۴۸:۲۱، ۵۰:۴۷، ۵۴:۴۲، ۵۵، ۵۷:۲، ۲۲، ۵۹:۶،
۶۰:۷، ۶۴:۱، ۷، ۶۵:۱۲، ۶۶:۸، ۶۷:۱، ۷۷:۲۳

(۱۷) وہ حکیم ہے:۔

۲:۲۲، ۳۲، ۱۲۹، ۲۰۹، ۲۲۰، ۲۲۸، ۲۴۰، ۲۶۰، ۳:۶، ۱۸، ۶۲،
۱۲۶، ۴:۱۱، ۱۷، ۲۴، ۲۶، ۲۹، ۵۶، ۹۲، ۱۰۴، ۱۱۱، ۱۳۰، ۱۵۸،
۱۶۵، ۱۷۰، ۵:۳۸، ۱۱۸، ۶:۱۸، ۷۳، ۸۳، ۱۲۹، ۱۴۰، ۸:۱۰،
۴۹، ۶۳، ۶۷، ۷۱، ۹:۱۵، ۲۸، ۴۰، ۶۰، ۷۱، ۹۷، ۱۰۶، ۱۱۰،
۱۱:۱، ۱۲:۶، ۸۳، ۱۰۰، ۱۴:۴، ۱۵:۲۵، ۱۶:۶۰، ۲۲:۵۲،
۲۴:۱۰، ۱۸، ۵۸، ۵۹، ۲۷:۶، ۹، ۲۹:۲۶، ۴۲، ۳۰:۲۷،
۳۱:۹، ۲۷، ۳۳:۱، ۳۴:۱، ۲۷، ۳۵:۲، ۳۹:۱، ۴۰:۸،
۴۱:۴۲، ۴۲:۳، ۵۱، ۴۳:۸۴، ۴۵:۲، ۳۷، ۴۶:۲،
۴۸:۴، ۷، ۱۹، ۵۱:۳۰، ۵۷:۱، ۵۹:۱، ۲۴، ۶۰:۵، ۱۰،
۶۱:۱، ۶۲:۱، ۳، ۶۴:۱۸، ۶۶:۲، ۷۶:۳۰

(۱۸) وہ غیبوں کا جاننے والا ہے:۔

۵:۱۰۹، ۱۱۶، ۶:۳، ۵۹، ۹:۷۸، ۱۰:۲۰، ۱۱:۱۲۳، ۱۴:۳۸

۷۷:۱۶، ۴۸:۳۴

۱۹- وہ زمین و آسمان کی چھپی باتوں اور جو کچھ انسان ظاہر کرتے یا چھپاتے ہیں۔ سب جانتا ہے چاہے وہ اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹ لیں۔

۳۳:۲، ۷۷، ۹۷:۵، ۹۹، ۱۶۵، ۵۹:۶، ۵:۱۱، ۱۴:۳۸، ۱۹:۱۶،
۲۳، ۷۷، ۵۵:۱۷، ۷:۲۰، ۱۱۰:۲۱، ۷۰:۲۲، ۲۹:۲۴،
۶:۲۵، ۷۴:۲۷، ۶۹:۲۸، ۵۲:۲۹، ۵۴:۳۳، ۲:۳۴،
۳، ۶، ۳۸:۳۵، ۷۶:۳۶، ۸:۴۹، ۹، ۱۶، ۱۸، ۴:۵۷،
۱:۶۰، ۴:۶۴، ۲۳:۸۵، ۷:۸۷

۲۰- ہر گرنے والے پتہ کو وہ جانتا ہے۔

۵۹:۶

۲۱- زمین سے ہر نکلنے یا اس میں داخل ہونے والی اور آسمان سے ہر نازل ہونے والی چیز کو جانتا ہے۔

۲:۳۴، ۴:۵۷

۲۲- اللہ نے انسان کو پیدا کیا ہے وہ اس کے دلی وساوس کو بھی جانتا ہے۔

۱۶:۵۰

۲۳- وہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے۔

۱۰۵:۲، ۲۴۱، ۲۵۱، ۷۴:۳، ۱۵۲، ۱۷۴، ۲۹:۸، ۶۰:۱۰،
۳۸:۱۲، ۸۷:۱۷، ۱۰:۲۴، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۷۳:۲۷، ۳۲:۳۵
۶۱:۴۰، ۲۱:۵۷، ۲۹، ۴:۶۲

۲۴- مشرق و مغرب اسی کا ہے۔

۱۱۵:۲، ۱۴۲

۲۵- جدھر منہ کریں وہیں اس کی ذات (توجہ) ہے۔

۱۱۵:۲

(۲۶) وہ سچا بادشاہ ہے ہمارے آگے اور سامنے کی ہر چیز اور زمین و آسمان کی ملکیت و بادشاہت اسی کی ہے:-

۲: ۱۰۷، ۱۱۶، ۲۵۵، ۲۸۴، ۳: ۲۶، ۱۰۹، ۱۲۹، ۱۸۹، ۴: ۱۲۶
۱۳۱، ۱۳۲، ۱۷۰، ۱۷۱، ۵: ۱۷، ۱۸، ۴۰، ۱۲۰، ۶: ۱۲، ۷: ۱۵۸،
۹: ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۰: ۵۵، ۶۶، ۶۸، ۱۴: ۲، ۱۶: ۵۲، ۱۹: ۶۴،
۲۰: ۶، ۱۱۴، ۲۱: ۱۹، ۲۲: ۶۴، ۲۳، ۸۸، ۱۱۶، ۲۴: ۴۲، ۶۴،
۲۵: ۲، ۲۷: ۹۱، ۳۰: ۲۶، ۳۱: ۲۶، ۳۴: ۱، ۳۵: ۱۳،
۳۶: ۸۳، ۳۹: ۵، ۴۴، ۴۲: ۴، ۴۹، ۵۳، ۴۳: ۸۵، ۴۵: ۲۷،
۴۸: ۱۴، ۵۳: ۳۱، ۵۴: ۵۵، ۵۷: ۲، ۵، ۵۹: ۲۴، ۶۲: ۱،
۶۴: ۱، ۶۷: ۱، ۸۵: ۹

(۲۷) اس کا وعدہ سچا ہے جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کرتا:-

۲: ۸۰، ۳: ۹، ۱۹۴، ۴: ۱۲۲، ۱۰: ۴، ۵۵، ۱۱: ۴۵، ۱۳: ۳۱
۱۴: ۲۲، ۴۷، ۱۸: ۲۱، ۹۸، ۲۲: ۴۷، ۲۸: ۱۳، ۳۰: ۶، ۶۰،
۳۱: ۹، ۳۳، ۳۵: ۵، ۳۹: ۲۰، ۴۰: ۵۵، ۷۷، ۴۵: ۳۲،
۴۶: ۱۵، ۱۷

(۲۸) اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اگر کوئی برائی پہنچے تو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے:

۴: ۷۹

(۲۹) وہ توبہ قبول کرنے، بخشنے اور معاف کرنے والا ہے خطا کاروں کو اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے اور اس کی بخشش بڑی وسیع ہے:-

۲: ۳۷، ۵۴، ۱۲۸، ۱۶۰، ۱۷۳، ۱۸۲، ۱۹۲، ۱۹۹، ۲۱۸، ۲۲۵، ۲۲۶،
۲۳۵، ۳: ۳۱، ۸۹، ۱۲۹، ۱۵۵، ۴: ۱۶، ۲۳، ۲۵، ۴۳، ۶۴،
۹۶، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۶، ۱۱۰، ۱۲۹، ۱۴۹، ۱۵۲، ۵: ۳، ۴، ۳۴،

۳۹، ۷۴، ۹۸، ۱۰۱۔ ۶: ۵۴، ۱۴۶، ۱۶۶، ۷: ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۶۷،
۸: ۱۹، ۷۰، ۹: ۵، ۲۷، ۴۰، ۹۱، ۹۹، ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۱۸، ۱۰: ۱۰۷،
۱۱: ۴۱، ۱۲: ۵۳، ۹۸، ۱۳: ۶، ۱۴: ۳۶، ۱۵: ۴۹، ۱۶: ۱۸، ۱۱۰،
۱۱۵، ۱۱۹، ۱۷: ۲۵، ۴۴، ۱۸: ۵۸، ۲۰: ۸۲، ۲۲: ۶۰، ۲۴: ۵،
۱۰، ۲۲، ۳۳، ۶۲، ۲۵: ۶، ۷۰، ۲۶: ۱۱، ۲۸: ۱۶، ۳۳: ۵،
۲۴، ۵۰، ۵۹، ۷۳، ۳۴: ۲، ۱۵، ۳۵: ۲۸، ۳۰، ۳۴، ۴۱، ۳۸: ۶۶،
۳۹: ۵، ۵۳، ۴۰: ۳، ۴۲، ۴۱: ۳۲، ۴۳، ۴۲: ۵، ۲۳-۲۵، ۴۶: ۸، ۴۸: ۴، ۴۹: ۵،
۴۹: ۱۲، ۱۴، ۵۳: ۳۲، ۵۷: ۲۸، ۵۸: ۲، ۱۲، ۶۰: ۷، ۱۲، ۶۴: ۱۴، ۶۶: ۱،
۶۷: ۲، ۷۳: ۲۰، ۷۴: ۵۶، ۸۵: ۱۴، ۱۱۰: ۳

(۳۰) اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا کسی کی برائی کو معاف کرو تو (سمجھ لو) کہ اللہ تعالے بھی قدرت رکھتے ہوئے معاف کرنے والا ہے:-

۴: ۱۴۹

(۳۱) وہ رؤف ہے:-

۲: ۱۴۳، ۲۰۷، ۳: ۳۰، ۹: ۱۱۷، ۱۶: ۷، ۴۷، ۲۲: ۶۵،
۲۴: ۲۰، ۵۷: ۹، ۵۹: ۱۰

(۳۲) اللہ قدردان ہے:-

۲: ۱۵۸، ۴: ۱۴۷، ۳۵: ۳۰، ۳۴، ۴۲: ۲۳، ۶۴: ۱۷،

(۳۳) جس سے منافق ڈرتے ہیں۔ اللہ اسے ظاہر کرنے والا ہے۔

۹: ۶۴

(۳۴) وہ حلیم و بردبار ہے:-

۲: ۲۲۵، ۲۳۵، ۲۶۳، ۳: ۱۵۵، ۴: ۱۲، ۵: ۱۰۱، ۱۷: ۴۴،
۲۲: ۵۹، ۳۳: ۵۱، ۳۵: ۴۱، ۶۴: ۱۷

۳۵ وہ کشائش والا ہے:۔

۱۱۵:۲، ۲۴۷، ۲۶۱، ۲۶۸، ۷۳:۳، ۱۳۰:۴، ۵۴:۵،

۳۲:۲۴

۳۶ وہ تھامنے والا ہے:۔

۲۵۵:۲، ۲:۳، ۱۱۱:۲۰، ۵۸:۲۵، ۶۵:۴۰

۳۷ وہ بہترین ہادی، حامی اور مددگار ہے:

۱۵۰:۳، ۴۵:۴، ۴۰:۸، ۷۸:۲۲، ۳۱:۲۵

۳۸ وہ بہترین و کافی کارساز ہے:۔

۱۷۳:۳، ۸۱:۴، ۱۳۲، ۱۷۱، ۱۰۳:۶، ۱۲:۱۱، ۶۶:۱۲،

۸۷:۲۲، ۳:۳۳، ۴۸، ۶۲:۳۹، ۹:۴۲، ۲۸،

۳۹ وہ لطیف ہے:۔

۱۰۴:۶، ۱۰۰:۱۲، ۶۳:۲۲، ۱۶:۳۱، ۳۴:۳۳، ۱۹:۴۲،

۱۴:۶۷

۴۰ اللہ تعالیٰ محبت کرنے والا ہے:

۹۰:۱۱، ۱۴:۸۵

۴۱ وہ بہترین نگہبان ہے:۔

۶۴:۱۲

۴۲ اس نے رحمت اپنے ذمہ لکھ (واجب کر) رکھی ہے:

۱۲:۶، ۵۴، ۱۵۶:۷

۴۳ وہ بڑا بابرکت ہے:۔

۱۰:۲۵، ۶۱، ۶۴:۴۰، ۷۸:۵۵، ۱:۶۷

۴۴ وہ وہاب ہے:۔

۹:۳۸، ۳۵،

۴۵۔ وہ سچا بادشاہ ہے۔ اور بادشاہی صرف اس کی ہے:

۱۱۶:۲۳، ۱:۶۷، ۲۳:۵۹، ۱:۶۲، ۱:۶۴، ۲:۱۱۴،

۴۶۔ زمین وآسمان کی چابیوں اور خزانوں کا مالک ہے:

۵۹:۶، ۶۳:۳۹، ۱۲:۴۲، ۷:۶۳

۴۷۔ زمین و آسمان اسس کی مٹھی میں ہیں :۔

۶۷:۳۹

۴۸۔ وہ عرشِ عظیم وکریم والا ہے:

۱۲۹:۹، ۸۶:۲۳، ۱۱۶، ۱۵:۴۰، ۸۲:۴۳ ۲۰:۸۱،

۱۵:۸۵

۴۹۔ وہ بلند ہے :۔

۲۵۵:۲، ۳۴:۴، ۹:۱۳، ۶۲:۲۲، ۳۰:۳۱، ۲۳:۳۴،

۱۲:۴۰، ۴:۴۲، ۵۱

۵۰۔ وہ عظمت والا ہے :۔

۲۵۵:۲، ۴:۴۲، ۷۴:۵۶،

۵۱۔ وہ زمین وآسمان کا نور ہے:

۳۵:۲۴

۵۲۔ وہ بڑا ہے زمین و آسمان میں بڑائی صرف اسی کو ہے:

۳۴:۴، ۹:۱۳، ۶۲:۲۲، ۳۰:۳۱، ۲۳:۳۴، ۱۲:۴۰

۳۷:۴۵

۵۳۔ تمام عزت اللہ کے لیے ہے:

۱۳۹:۴، ۶۵:۱۰، ۱۰:۳۵

۵۴۔ کوئی اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور کوئی اسے عاجز نہیں کر سکتا :۔

۲۰:۱۱، ۵۷:۲۴، ۲۲:۲۹، ۵۹:۸، ۲:۹، ۳، ۵۳:۱۰،

۳۵ : ۴۴، ۴۲ : ۳۱، ۴۶ : ۳۲، ۴۷ : ۳۲، ۵۶ : ۶۰، ۷۲ : ۱۲

۵۵- ہر جاندار اس کے قبضۂ قدرت میں ہے:

۱۱ : ۵۶

۵۶- وہ جلال و بزرگی والا ہے:-

۱۱ : ۷۳، ۵۵ : ۲۷، ۷۸، ۸۵ : ۱۵،

۵۷- ملائکہ، چوپائے، درخت، جڑی بوٹیاں اور زمین و آسمان کی ہر چیز اور اس کے سائے طوعاً و کرہاً اس کے سامنے سجدہ ریز ہے:-

۱۳ : ۱۵، ۱۶ : ۴۸، ۴۹، ۲۲ : ۱۸، ۵۵ : ۶

۵۸- رعد، ملائکہ، پہاڑ، زمین و آسمان اور ان کی ہر چیز اس کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اگرچہ انسان اسے نہیں سمجھتے:-

۷ : ۲۶، ۱۳ : ۱۳، ۱۷ : ۴۴، ۲۴ : ۲۶، ۴۱، ۴۰ : ۷، ۴۱ : ۳۸

۴۲ : ۵، ۵۷ : ۱، ۵۹ : ۱، ۲۴، ۶۱ : ۱، ۶۲ : ۱، ۶۴ : ۱، ۳۸ : ۱۸

۲۱ : ۲۰، ۷۹، ۳۹ : ۷۵

۵۹- حکم و سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں:

۱۷ : ۱۱۱، ۱۸ : ۲۶، ۲۵ : ۲، ۶۴ : ۱

۶۰- زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی بندہ و فرماں بردار ہے:-

۲ : ۱۱۶، ۱۹ : ۹۳

۶۱- وہ کریم و اکرم ہے:-

۲۷ : ۴۰، ۹۶ : ۳

۶۲- وہ عزیز (غالب زبردست) ہے:

۲ : ۱۲۹، ۲۰۹، ۲۲۰، ۲۲۸، ۲۴۰، ۲۶۰، ۳ : ۴، ۶، ۱۸، ۶۲،

۱۲۶، ۴ : ۵۶، ۱۵۸، ۱۶۵، ۵ : ۳۸، ۹۵، ۱۱۸، ۶ : ۹۷،

۸ : ۱۰، ۴۹، ۶۳، ۶۷، ۹ : ۴۰، ۷۱، ۱۱ : ۶۶، ۱۴ : ۱، ۴، ۴۷،

۱۶:۶۰، ۲۲:۴۰، ۴۴، ۷۴، ۲۶:۹، ۶۸، ۱۰۴، ۱۲۲، ۱۴۰، ۱۵۹، ۱۷۵، ۱۹۱، ۲۱۷، ۲۷:۹، ۷۸، ۲۹:۲۶، ۴۲، ۳۰:۵، ۲۷، ۳۱:۹، ۲۷، ۳۲:۶، ۳۳:۲۵، ۳۴:۲۷، ۳۵:۲، ۲۸، ۳۶:۵، ۳۸، ۳۸:۹، ۶۶، ۳۹:۱، ۵، ۳۷، ۴۰:۲، ۸، ۴۲، ۴۱:۱۲، ۴۲:۳، ۱۹، ۴۳:۹، ۴۴:۴۲، ۴۵:۲، ۳۷، ۴۶:۲، ۴۸:۷، ۱۹، ۵۴:۴۲، ۵۷:۱، ۲۵، ۵۸:۱، ۲۱، ۵۹:۱، ۲۳، ۲۴، ۶۰:۵، ۶۱:۱، ۶۲:۱، ۳، ۶۴:۱۸، ۶۷:۲، ۸۵:۸

۶۳- وہ مضبوط و طاقت ور ہے اور تمام قوت اللہ ہی کے لیے ہے:

۲:۱۶۵، ۸:۵۲، ۱۱:۶۶، ۱۳:۱۳، ۲۲:۴۰، ۷۴، ۳۳:۲۵، ۴۰:۳، ۲۲، ۴۲:۱۹، ۵۱:۵۸، ۵۷:۲۵، ۵۸:۲۱،

۶۴- وہ قہار ہے:-

۱۲:۳۹، ۱۳:۱۶، ۱۴:۴۸، ۳۸:۶۵، ۳۹:۴، ۴۰:۱۶

۶۵- وہ اپنے کاموں پر غالب ہے:

۱۲:۲۱

۶۶- زمین اللہ کی ہے، وہ جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے۔ انجام متقین ہی کا ہے:

۷:۱۲۸

۶۷- وہ اپنے بندوں پر غالب ہے:-

۶:۱۸، ۶۱

۶۸- اس کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں:-

۱۵:۲۱

۶۹- وہ ہر چیز ایک مقررہ اندازے سے پیدا کرتا اور نازل کرتا ہے:

۸:۱۳، ۲۱:۱۵، ۲:۲۵ ، ۴۹:۵۴، ۳:۶۵، ۳:۸۷ ،

۷۰- سورج، چاند، دن، رات اور ستارے اسی کے حکم سے کام پر لگے ہیں:

۵۴:۷، ۱۶، ۱۲، ۲۹:۳۱، ۵:۳۹

۷۱- تمام انسان بلکہ زمین و آسمان کی ہر چیز اس کے محتاج ہیں:-

۱۵:۳۵، ۲۹:۵۵

۷۲- زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی سوالی ہے:-

۲۹:۵۵

۷۳- وہ اونچی شان والا ہے:-

۳:۷۲

۷۴- وہ اونچے چڑھتے درجوں والا ہے:-

۱۵:۴۰، ۳:۷۰

۷۵- وہ عرش پر مستوی ہوا:-

۵۴:۷، ۳:۱۰، ۲:۱۳، ۵:۲۰، ۵:۲۵، ۴:۳۲، ۴:۵۷،

۷۶- زمین و آسمان میں اس جیسی کوئی شے نہیں:-

۶۵:۱۹، ۱۱:۴۲

۷۷- اللہ ہی کی صفت سب سے اعلیٰ ہے:

۶۰:۱۶، ۲۷:۳۰

۷۸- کوئی اس کا ہمسر نہیں:-

۴:۱۱۲

۷۹- زمین و آسمان کی وراثت اسی کی ہے:-

۱۸۰:۳، ۲۳:۱۵، ۱۰:۵۷

(۸۰) ہر روز ایک نئی حالت میں ہوتا ہے:

۵۵:۲۹

(۸۱) وہ مالک الملک ہے، جسے چاہتا سلطنت دیتا اور جس سے چاہتا چھینتا ہے، جسے چاہتا ہے عزت اور جسے چاہتا ہے ذلت نصیب کرتا ہے ہر بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے:

۲:۲۴۷، ۳:۲۶، ۶۷:۱

(۸۲) اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور نہ ہی وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند کرتا ہے اور اگر شکر بجالاؤ تو وہ اسے پسند کرتا ہے:

۳۹:۷

(۸۳) وہ غنی وصمد (بے پرواہ) ہے:-

۲:۲۶۳، ۲۶۷، ۳:۹۷، ۴:۱۳۱، ۶:۱۳۳، ۱۰:۶۸، ۱۴:۸، ۲۲:۶۴، ۲۷:۴۰، ۲۹:۶، ۳۱:۱۲، ۲۶، ۳۵:۱۵، ۳۹:۷، ۴۷:۳۸، ۵۷:۲۴، ۶۰:۶، ۶۴:۶، ۱۱۲:۲

(۸۴) وہ حمید (خوبیوں والا) ہے:-

۲:۲۶۷، ۴:۱۳۱، ۱۱:۷۳، ۱۴:۱، ۸، ۲۲:۶۴، ۳۱:۱۲، ۲۶، ۳۵:۱۵، ۴۱:۴۲، ۴۲:۲۸، ۵۷:۲۴، ۶۰:۶، ۶۴:۶، ۸۵:۸

(۸۵) وہ اکرام وتعظیم والا ہے:-

۵۵:۲۷، ۷۸

(۸۶) زمین وآسمان کے لشکر اسی کے ہیں:-

۴:۱۲۶، ۴۸:۴، ۷

(۸۷) وہ قدوس ہے:-

۵۹:۲۳، ۶۲:۱

۸۸- اس کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

۳۱:۷۴

۸۹- ہر روز وہ ایک نئے دھندے میں ہوتا ہے:

۲۹:۵۵

۹۰- اگلی پچھلی آغاز و انجام سب اللہ کے ہاتھ میں ہے:-

۲۵:۵۳، ۱۳:۹۲

۹۱- وہی اول، آخر، ظاہر اور باطن ہے:-

۳:۵۷

۹۲- اللہ ہر جگہ انسانوں کے ساتھ ہے:-

۱۰۸:۴، ۴:۵۷، ۷:۵۸

۹۳- وہ ہر چیز کا بانٹنے والا ہے:

۸۵:۴

۹۴- وہ بہت قریب ہے اور شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے لیکن تمہیں دکھائی نہیں دیتا:

۱۸۶:۲، ۱۱:۶۱، ۵۰:۳۴، ۱۶:۵۰، ۸۵:۵۶،

۹۵- وہ سننے والا ہے:

۱۲۷:۲، ۱۳۷، ۱۸۱، ۲۲۴، ۲۲۷، ۲۴۴، ۲۵۶، ۳۴:۳،
۳۵، ۳۸، ۱۲۱، ۵۸:۴، ۱۳۴، ۱۴۸، ۷۶:۵، ۱۱۳:۶، ۱۱۶،
۲۰۰:۷، ۱۷:۸، ۴۲، ۵۲، ۶۱، ۹۷:۹، ۱۰۳، ۶۵:۱۰،
۳۴:۱۲، ۳۹:۱۴، ۱:۱۷، ۲۶:۱۸، ۴:۲۱، ۶۱:۲۲، ۷۵،
۲۱:۲۴، ۶۰، ۲۲۰:۲۶، ۵:۲۹، ۶۰، ۲۸:۳۱، ۵۰:۳۴،
۲۰:۴۰، ۵۶، ۳۶:۴۱، ۱۱:۴۲، ۶:۴۴، ۱:۴۹، ۱:۵۸،

۶:۵۹

۹۶۔ خدا کی بخشش میں کسی سے دریغ نہیں برتا جاتا :۔

۱۷:۲۰

۹۷۔ وہ دعائیں قبول کرنے والا ہے :

۱۱:۶۱

۹۸۔ اس کا وعدہ اور حکم ہو کر رہتا ہے کوئی اسے پیچھے نہیں ڈال سکتا اور وہ حق و انصاف سے فیصلہ کرتا ہے :

۴:۴۷ ،۸:۴۲ ،۴۴ ،۱۰:۴ ،۵۵ ،۱۳:۴۱ ،۱۷:۵ ،۱۰۸ ،
۱۸:۹۸ ،۱۹:۱ ،۶۱ ،۲۱:۱۰۴ ،۲۵:۱۶ ،۲۸:۱۳ ،۳۱:۹ ،
۳۳:۳۷ ،۳۸ ،۳۵:۵ ،۳۹:۲۰ ،۴۰:۷۹ ،۶۵:۳ ،۷۳:۸۱ ،

۳۰:۶ ،۶۰

۹۹۔ وہی آسمانوں اور زمین میں اللہ ہے :۔

۶:۳ ،۴۳:۸۴

۱۰۰۔ اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں :۔

۶:۵۷ ،۶۲ ،۱۲:۴۰ ،۶۷ ، ۲۸:۷۰ ،۸۸ ، ۴۰:۱۲ ،

۱۰۱۔ فیصلہ کرنے والا اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور سب سے بڑا حاکم ہے :

۶:۵۷ ،۷:۸۷ ،۸۹ ،۱۰:۱۰۹ ،۱۱:۴۵ ،۱۲:۸۰ ،۳۴:۲۶

۹۵:۸

۱۰۲۔ اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے :۔

۵:۵۰ ،۱۱:۴۵

۱۰۳۔ وہ جو چاہے حکم کرتا ہے :

۵:۱

۱۰۴۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں :۔

۲۷:۱۸ ، ۶۴:۱۰ ، ۱۱۶:۶

۱۰۵۔ اس کے ہاں ایک دن کی مقدار ہزار سال ہے جس میں یہ امر اس کی
طرف چڑھتا ہے:

۵ : ۳۲

۱۰۶۔ پاک باتیں اسی کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں اور نیک عمل انھیں اوپر
اٹھاتے ہیں:

۱۰ : ۳۵

۱۰۷۔ اللہ کی بات ہی بلند ہے:۔

۴۰ : ۹

۱۰۸۔ آسمان سے زمین تک اللہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور بڑی تیزی سے
تدبیر کرتا ہے:

۲:۱۳ ، ۱۲:۶۵ ، ۵:۳۲ ، ۳۱،۲۱،۳:۱۰

۱۰۹۔ سب تدبیریں (فریب) اللہ کے ہاتھ میں ہیں، چاہے ان کی تدبیروں
سے پہاڑ ٹل جائیں:

۴۶:۱۴ ، ۴۲:۱۳

۱۱۰۔ ہر وعدہ تحریر شدہ ہے (مگر) اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا یا قائم رکھتا ہے:

۳۹، ۳۸:۱۳ ۔

۱۱۱۔ وہ حق و انصاف سے فیصلہ کرتا ہے:

۷۹، ۲۰:۴۰

۱۱۲۔ اللہ سے زیادہ کسی کی بات سچی اور عادلانہ نہیں:

۸۴:۳۸ ، ۲۳:۳۴ ، ۴:۳۳ ، ۱۱۶، ۷۴:۶ ، ۱۲۲، ۱۱۶، ۸۷:۴

۱۱۳۔ اول و آخر سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں:

۴:۳۰ ، ۱۵۴:۳

۱۱۴- وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، وہ کسی کے سامنے مسئول نہیں جب کہ لوگ (اس کے سامنے) جواب دہ ہیں :-

۲۵۳:۲، ۴۰:۳، ۲۷:۱۴، ۲۳:۲۱، ۱۴:۲۲، ۱۸، ۱۶:۸۵

۱۱۵- اس کا اقتدار زمین و آسمان پر حاوی ہے:

۲۵۵:۲

۱۱۶- اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے:

۲۱۲:۲، ۲۷:۳، ۳۷، ۳۸:۲۴

۱۱۷- اللہ تعالےٰ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں کو ناکام بنا دیتا ہے:

۵۲:۱۲

۱۱۸- ہدایت یافتہ وہی ہے جسے اللہ ہدایت دے اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے وہ خسارے میں ہے اسے ہدایت نہیں ملتی :

۹۷:۷، ۱۷۸، ۳۷:۱۶، ۱۷:۱۸، ۲۳:۳۹، ۳۶، ۴۶:۴۲

۱۱۹- وہ جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت و فضل سے ممتاز کرتا ہے اور جسے ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا :

۵۷:۱۲، ۱۱:۱۴، ۸:۴۲، ۲۱:۵۷، ۴:۶۲، ۳۱:۷۶،

۱۲۰- وہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیتا ہے :-

۲۴۷:۲

۱۲۱- جس کے لیے چاہتا ہے رزق تنگ یا وسیع کرتا ہے:

۲۴۵:۲، ۲۶:۱۳، ۳۰:۱۷، ۸۲:۲۸، ۶۲:۲۹، ۳۷:۳۰

۳۶:۳۴، ۳۹، ۵۲:۳۹، ۱۲:۴۲، ۲۷:۱۹

۱۲۲- وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو کُنْ کہہ کر اسے وجود میں لے آتا ہے، سارا کام آنکھ کی جھپکی میں ہو جاتا ہے :-

۱۱۷:۲، ۴۷:۳، ۴۰:۱۶، ۳۵:۱۹، ۸۲:۳۶، ۶۸:۴۰

۵۰:۵۴ -

۱۲۳- وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا یا گمراہ کرتا ہے:

۱۴۲:۲، ۲۱۳، ۲۷۲، ۳۹:۶، ۸۹، ۱۲۶، ۱۵۵:۷، ۲۵:۱۰
۳۵، ۲۷:۱۳، ۴:۱۴، ۹۳:۱۶، ۹۷:۱۷، ۱۷:۱۸،
۱۶:۲۲، ۳۵:۲۴، ۴۶، ۸:۳۵، ۲۲، ۲۳:۳۹، ۱۳:۴۲
۵۲، ۳۱:۷۴

۱۲۴- وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے:

۱۳:۳، ۴:۳۰

۱۲۵- اگر وہ مدد کرے تو کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ مدد چھوڑ دے تو کوئی مدد نہیں کر سکتا:

۱۶۰:۳

۱۲۶- تمام معاملات اسی کی طرف لوٹتے ہیں :-

۲۱۰:۲، ۱۰۹:۳، ۱۵۴، ۴۴:۸، ۱۲۳:۱۱، ۳۱:۱۳، ۷۶:۲۲،
۴:۳۰، ۲۲:۳۱، ۴:۳۵، ۵۳:۴۲، ۵:۵۷

۱۲۷- مدد صرف اللہ ہی کے پاس ہے:

۴:۱، ۱۲۶:۳، ۱۰:۸، ۲۰:۶۷

۱۲۸- اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا کافی ہے:

۶:۴، ۸۶، ۴۷:۲۱، ۳۹:۳۳

۱۲۹- اللہ حق کہتا ہے :-

۴:۳۳

۱۳۰- اللہ تعالیٰ حق کے ذریعے (باطل کو) ٹکڑے ٹکڑے کرتا رہتا ہے:

۴۸:۳۴.

۱۳۱- اللہ تعالےٰ شہادت دینے والا کافی ہے:

۴:۸۰، ۱۲۶، ۲۸:۴۸، ۲۹:۱۰، ۹۶:۱۷

۱۳۲- باتوں کو چھپاؤ یا ظاہر کرو وہ اہل عالم کے سینوں کی چھپی یا ظاہر باتوں کو جانتا ہے:-

۳:۲۹، ۱۱۹، ۱۵۴، ۱۶۷، ۵:۷، ۶۱، ۱۱۶، ۸:۴۳، ۹:۷۸،
۱۱:۵، ۳۱، ۱۲:۵۰، ۱۳:۱۰، ۱۴:۳۸، ۱۶:۲۳، ۱۷:۲۵،
۲۰:۷، ۲۱:۱۱۰، ۲۴:۲۹، ۲۷:۲۵، ۷۴، ۲۸:۶۹، ۲۹:۱۰،
۳۱:۲۳، ۳۳:۵۱، ۳۵:۳۸، ۳۹:۷، ۴۰:۱۹، ۴۲:۲۴،
۴۷:۲۶، ۵۰:۱۶، ۵۷:۶، ۶۰:۱، ۶۴:۴، ۶۷:۱۳، ۱۴،
۸۴:۲۳، ۸۷:۷

۱۳۳- وہ ذو انتقام ہے اور مجرموں سے انتقام لینے والا ہے:-

۳:۴، ۵:۹۵، ۱۴:۴۷، ۳۲:۲۲، ۳۹:۳۷، ۴۴:۱۶

۱۳۴- وہ تیزی سے حساب لینے والا ہے اور حساب لینے والا کافی ہے:-

۲:۲۰۲، ۳:۱۹، ۲۹، ۱۹۹، ۵:۴، ۶:۶۲، ۱۶۶، ۱۳:۴۱،
۱۴:۵۱، ۲۴:۳۹، ۳۳:۳۹، ۴۰:۱۷

۱۳۵- لوگ جو بھی نیکی کرتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے:-

۲:۲۱۵

۱۳۶- وہ عالم الغیب والشہادہ ہے:-

۶:۷۳، ۹:۹۴، ۱۰۵، ۱۳:۹، ۱۴:۳۸، ۲۳:۹۲، ۳۲:۶،
۳۴:۳، ۳۹:۴۶، ۵۹:۲۲، ۶۲:۸، ۶۴:۱۸، ۷۲:۲۶

۱۳۷- وہ لوگوں سے چھپتے ہیں مگر اللہ سے نہیں چھپ سکتے وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہے جب رات کو ناپسندیدہ باتیں کرتے ہیں:-

۴:۱۰۸

۱۳۸۔ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں کو کامیاب نہیں کرتا۔

۱۲:۵۲

۱۳۹۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔

۴۰:۱۹

۱۴۰۔ اللہ گھات میں ہے۔

۸۹:۱۴

۱۴۱۔ خدا کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

۴:۸۴، ۱۱:۱۰۲، ۱۵:۵۰، ۸۵:۱۲

۱۴۲۔ وہ بڑی سخت مار دینے والا ہے۔

۲:۱۶۵، ۱۹۶، ۲۱۱، ۳:۱۱، ۴:۸۴، ۵:۲، ۹۸، ۸:۱۳،
۲۵، ۴۸، ۵۲، ۱۳:۶، ۱۴:۷، ۱۵:۵۰، ۱۷:۵۷،
۲۲:۲، ۴۰:۳، ۲۲، ۴۱:۴۳، ۵۹:۴، ۷،

۱۴۳۔ قیامت کے روز اسی کی بادشاہی ہو گی اور سب معاملہ اسی کے اختیار میں ہو گا۔

۱:۳، ۶:۷۳، ۲۲:۵۶، ۸۲:۱۹

۱۴۴۔ اسی تک پہنچنا اور لوٹنا ہے۔

۳:۲۸، ۵:۱۸، ۴۸، ۲۸:۷۰، ۸۸، ۲۹:۱۷، ۲۱، ۳۵:۱۸
۴۲:۱۵، ۶۴:۳، ۲:۲۴۵، ۱۰:۴، ۱۱:۴، ۲۴:۴۲۔

۱۴۵۔ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

۹:۲

۱۴۶۔ اللہ بندے اور اس کے دل کے درمیان روک بے آتا ہے۔

۸:۲۴

۱۴۷۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔

۷:۱۸۶، ۳۱:۳۴، ۴۱:۴۷، ۴۳:۸۵، ۶۷:۲۶

۱۴۸۔ وہ رات کو چھپ جانے والے کو بھی جانتا ہے اور دن کے وقت چلنے والے کو بھی۔

۱۳:۱۰

۱۴۹۔ وہ انسان کے اعمال سے بے خبر نہیں بلکہ باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے:۔

۲:۷۴، ۸۵، ۹۶، ۱۱۰، ۱۴۰، ۱۴۴، ۱۴۹، ۱۹۷، ۲۱۵، ۲۳۳،
۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۴۶، ۲۶۵، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۸۳، ۳:۱۵،
۲۰، ۹۲، ۹۸، ۹۹، ۱۱۵، ۱۲۰، ۱۵۳، ۱۵۶، ۱۶۳، ۱۸۰، ۴:۱،
۳۳، ۳۵، ۵۸، ۷۹، ۹۴، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۳۴، ۱۳۵، ۵:۸،
۷۱، ۱۱۷، ۶:۳، ۱۸، ۵۳، ۵۸، ۶۰، ۷۴، ۱۰۴، ۱۱۸، ۱۲۰،
۱۳۳، ۷:۷، ۸:۳۹، ۷۲، ۹:۱۶، ۴۲، ۴۴، ۴۷، ۱۰۱،
۱۰:۳۶، ۴۰، ۴۶، ۶۱، ۱۱:۵۷، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۲۳، ۱۲:۱۹، ۵۰،
۷۷، ۱۳:۴۲، ۱۴:۴۲، ۱۶:۲۳، ۲۸، ۹۱، ۱۲۵، ۱۷:۱، ۱۷،
۳۰، ۵۴، ۵۵، ۸۴، ۹۶، ۱۸:۲۶، ۹۱، ۱۹:۶۰، ۲۲:۱۷،
۶۱، ۶۸، ۷۵، ۲۳:۱۷، ۵۱، ۹۶، ۲۴:۲۸، ۳۰، ۴۱، ۵۳،
۶۴، ۲۵:۲۰، ۵۸، ۲۶:۱۸۸، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۷:۸۸، ۹۳،
۲۸:۳۷، ۵۶، ۸۵، ۲۹:۴۲، ۴۵، ۳۱:۲۸، ۲۹، ۳۲:۹، ۱۸،
۳۳:۲، ۹، ۱۸، ۳۴:۱۱، ۳۵:۸، ۳۱، ۴۵، ۳۹:۷۰، ۴۰:۲،
۱۶، ۴۴، ۵۶، ۴۱:۲۲، ۴۰، ۵۳، ۴۲:۶، ۱۱، ۲۵، ۲۷، ۴۶:۸،
۴۷:۱۹، ۳۰، ۴۸:۱۱، ۲۴، ۴۹:۱۶، ۱۸، ۵۰:۴۵، ۵۳:۳۰،
۳۲، ۵۷:۴، ۵، ۱۰، ۵۸:۱، ۳، ۱۱، ۱۳، ۵۹:۱۸، ۶۰:۳،
۱۰، ۶۲:۷، ۶۳:۱۱، ۶۴:۲، ۸، ۶۷:۱۹، ۶۸:۷، ۷۳:۲۰، ۸۴:۱۵،
۸۵:۹، ۹۶:۱۴

۱۵۰- اللہ کی مدد قریب ہے :-

۲ : ۲۱۶

۱۵۱- دن اور رات میں رہنے والی ہر چیز اس کی ہے :

۶ : ۱۳

۱۵۲- وہ خوب جانتا ہے کہ گمراہ کون ہے اور ہدایت یافتہ یا متقی کون، اس لیے اپنے آپ کو پاک مت ٹھہراؤ۔ اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو کوئی بھی پاک نہ ہوتا :

۲۴ : ۲۱، ۵۳ : ۳۰، ۳۲، ۶۸ : ۷

۱۵۳- وہ مومنین صالحین کی دعاؤں کو سنتا اور ان پر اپنے فضل میں اضافہ کرتا ہے :-

۴۲ : ۲۶

۱۵۴- وہ نیک سلوک کرنے والا ہے :

۵۲ : ۲۸

۱۵۵- زمین و آسمان کو نئے سرے سے بنانے والا ہے۔ چھ دن میں انہیں پیدا کیا مگر تھکا نہیں :-

۲ : ۱۱۷، ۶ : ۱۴، ۱۰۲، ۱۴ : ۱۰، ۳۵ : ۱، ۳۹ : ۴۶، ۴۲ : ۱۱،

۵۰ : ۳۸

۱۵۶- وہ زندہ ہے جسے موت نہیں :

۲ : ۲۵۵، ۳ : ۲، ۲۰ : ۱۱۱، ۲۵ : ۵۸، ۴۰ : ۶۵

۱۵۷- اسے نیند اور اونگھ نہیں آتی :-

۲ : ۲۵۵

۱۵۸- وہ زمین و آسمان کی حفاظت سے نہیں تھکتا،

۲ : ۲۵۵

۱۵۹۔ کوئی اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتا :۔

۲۵۵:۲، ۱۱۰:۲۰

۱۶۰۔ وہ مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ نکالتا ہے:

۲۷:۳، ۹۶:۶، ۳۱:۱۰، ۱۹:۳۰

۱۶۱۔ اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے :۔

۲۵۸:۲، ۱۵۶:۳، ۱۵۸:۷، ۱۱۶:۹، ۵۶:۱۰، ۲۳:۱۵،

۶۶، ۶:۲۲، ۸۰:۲۳، ۸۱:۲۶، ۴۰:۳۰، ۵۰، ۱۲:۳۶،

۷۹، ۶۸:۴۰، ۳۹:۴۱، ۹:۴۲، ۸:۴۴، ۲۶:۴۵، ۲۳:۴۶

۴۳:۵۰، ۴۴:۵۳، ۲:۵۷، ۲:۶۷

۱۶۲۔ قیامت کے دن زمین و آسمان اس کے قبضہ میں اور اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے:

۶۷:۳۹

۱۶۳۔ اللہ سچا ہے :۔

۱۴۷:۶

۱۶۴۔ اس کا عذاب مجرم قوم سے ٹل نہیں سکتا :

۱۴۸:۶

۱۶۵۔ اس کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے:

۵۷:۱۷، ۵۶:۷۴

۱۶۶۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے اور بہترین عظیم خالق ہے :۔

۲۱:۲، ۱۰۲:۶، ۱۰۳، ۱۶:۱۳، ۸۶:۱۵، ۱۴:۲۳، ۲:۲۵،

۷:۳۲، ۳:۳۵، ۳۶:۳۶، ۷۹، ۸۱، ۹۶:۳۷، ۱۲۵، ۶۲:۳۹،

۶۲:۴۰، ۴:۵۷، ۱۲:۶۵

۱۶۷۔ وہ بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا:

۱۲:۶۷، ۲۳:۸۸، ۲۲:۷۲

۱۶۸۔ اللہ جس نے زمین و آسمان بنائے۔ ان جیسی بلکہ ان سے بہتر اور مخلوق بنا سکتا ہے :۔

۱۷:۹۹: ۷۰: ۴۱

۱۶۹۔ وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے :

۳:۲۷، ۱۷:۱۲، ۲۲:۱۲، ۲۳:۸۰، ۲۴:۴۴، ۳۱:۲۹، ۳۵:۱۳

۳۶:۳۷، ۳۹:۵، ۵۷:۶، ۷۳:۲۰

۱۷۰۔ وہ رحموں میں جس طرح چاہتا ہے نقشے بناتا ہے :

۳:۶

۱۷۱:۔ وہ بہترین خفیہ تدبیر کرنے والا ہے :۔

۳:۵۴، ۸:۳۰، ۲۲:۶۳، ۸۶:۱۶

۱۷۲۔ نیکی و برائی ہر ایک خدا کی طرف سے ہے :

۴:۷۸، ۹:۵۱

۱۷۳۔ اگر انسان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ اس کی اپنی جانب سے ہے :

۴:۷۹

۱۷۴۔ اللہ تعالیٰ تمھیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے :۔

۳:۲۸، ۳۰

۱۷۵۔ اس نے جو کچھ بھی پیدا کیا خوب پیدا کیا :۔

۳۲:۷

۱۷۶۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے :

۴۲:۴۹

۱۷۷- چاہے تو تم پر رحم کرے، چاہے تو تمہیں عذاب دے؛

۵۴:۱۷

۱۷۸- وہ جسے چاہتا ہے سنوارتا (حق سننے اور قبول کرنے کی توفیق دیتا) ہے؛

۲۲:۳۵

۱۷۹- ہم ہی نے انہیں پیدا کیا اور انہیں مضبوط بنایا اور جب چاہیں گے
ان کی جگہ ان سے بہتر اور مخلوق لے آئیں گے،

۲۸:۷۶

۱۸۰- اگر اللہ چاہے تو سب کو لے جائے اور ان کی جگہ دوسرے لے آئے
اور کوئی اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ اور یہ اس کے لیے کچھ مشکل نہیں؛

۱۳۳:۴، ۱۰۴:۶، ۱۰۰:۱۲، ۱۹:۱۴، ۹۹:۱۷، ۱۶:۳۱، ۳۴:۳۳،

۱۶:۳۵، ۱۹:۴۲، ۳۸:۴۷، ۶۱:۵۶، ۱۴:۶۷، ۴۰:۷۰، ۴۱

۲۸:۷۶

۱۸۱- جسے اللہ گمراہ کردے پھر اس کے لیے کوئی راہ نہیں نہ اس کے کوئی
کام آسکتا ہے:

۸۸:۴، ۱۴۳، ۱۷:۱۸، ۲۹:۳۰، ۴۱:۵، ۴۳:۷، ۱:۶، ۱۱:۳۴،

۱۱:۱۳، ۳۳، ۹۷:۱۷، ۲۳:۳۹، ۳۶، ۳۳:۴۰، ۴۴:۴۲، ۴۶،

۳۲:۴۵

۱۸۲- جس پر وہ لعنت کردے، اس کو کوئی مددگار نہیں ملے گا۔

۵۲:۴، ۳۴:۱۲

۱۸۳- اگر وہ دکھ پہنچائے تو کوئی دوسرا ہٹا نہیں سکتا اور اگر بھلائی پہنچائے تو بھی
اسے قدرت ہے اور کوئی اسے دور کرنے والا نہیں؛

۱۷:۶، ۱۷:۱۰، ۱۱:۱۳، ۱۷:۳۳، ۲:۳۵، ۲۳:۳۶، ۴۳

۳۸:۳۹، ۱۱:۴۸

۱۸۴- اس پر ہر چیز کا مدار ہے:

۶:۱۰۳، ۱۱:۱۲، ۳۹:۶۲

۱۸۵- اللہ جسے چاہے توبہ (کی توفیق) دے:-

۹:۲۷

۱۸۶- کوئی شخص اس کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا:

۱۰:۱۰۰

۱۸۷- اللہ تعالیٰ سیدھی راہ پر واقع ہے:-

۱۱:۵۶، ۱۵:۴۱، ۱۶:۹

۱۸۸- اللہ جس کے چاہے درجے بلند کرے:

۶:۸۴:۱۲:۷۶

۱۸۹- وہ رحموں میں جو چاہتا ہے ٹھہراتا ہے:

۱۳:۸، ۲۲:۵

۱۹۰- صف باندھے اور جھپٹتے ہوئے پرندوں کو وہی تھامتا ہے:

۶۷:۱۹

۱۹۱- اللہ تعالیٰ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے:

۸:۲۴

۱۹۲- وہ رحموں کے سوکھنے یا پھلنے پھولنے والے حمل کو جانتا ہے اور ہر مادہ کا حمل و وضع حمل اسی کے حکم سے ہوتا ہے۔ اور اس وقت بھی جب اس نے انسان کو زمین سے پیدا کیا تھا:

۱۳:۸، ۳۱:۳۴، ۴۱:۴۷، ۵۳:۳۲

۱۹۳- وہ پیدائش کی ابتدا بھی کرتا ہے اور وہی اعادہ بھی:-

۱۰:۳۴، ۲۹:۱۹، ۲۰، ۳۰:۱۱، ۲۷، ۸۵:۱۳

۱۹۴- اللہ کے بنائے میں کوئی تبدیلی نہیں:

۳۰ : ۳۰

۱۹۵- اللہ وہ کچھ بناتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں:

۱۶ : ۸، ۳۶ : ۳۶

۱۹۶- اللہ اسے ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف جھکے

۱۳ : ۲۷، ۲۲ : ۵۴

۱۹۷- اللہ تعالے ظالموں اور فاسقوں کو گمراہ کرتا ہے اور زیادتی کرنیوالوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے:

۱۰ : ۷۴، ۱۴ : ۲۷

۱۹۸- وہ آگ میں تپنے والی دھات کی طرح حق و باطل کو باہم ٹکراتا ہے:

۱۳ : ۱۷

۱۹۹- جسے وہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا:

۲۲ : ۱۸

۲۰۰- وہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا اور سنوارتا ہے:

۲۴ : ۲۱

۲۰۱- وہ رزق دینے والا اور بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اس کے ذمے ہے:

۵ : ۱۱۴، ۱۰ : ۳۱، ۱۱ : ۶، ۲۲ : ۵۸، ۲۳ : ۷۲، ۲۷ : ۶۴،
۲۹ : ۶۰، ۳۴ : ۳۹، ۳۵ : ۳، ۵۱ : ۵۸، ۶۲ : ۱۱

۲۰۲- گابھوں سے نکلنے والے پھل اس کے علم میں ہیں:

۴۱ : ۴۷

۲۰۳- وہ پیدائش میں جتنا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے:

۳۵ : ۱

۲۰۴- خدا کے ہاں بات کو بدلا نہیں جا سکتا؛

۲۹:۵۰

۲۰۵- وہ آسمان سے انسانوں کے لیے رزق اتارتا ہے؛

۱۳:۴۰

۲۰۶- وہی کھلاتا اور پلاتا ہے اور اسے کوئی نہیں کھلاتا؛

۱۴:۶، ۷۹:۲۶

۲۰۷- وہی دولت دیتا ہے اور وہی غربت؛

۴۸:۵۳

۲۰۸- اللہ کا رزق ختم نہیں ہو سکتا؛

۵۴:۳۸

۲۰۹- اللہ تعالے جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا؛

۲: ۲۸۴، ۳: ۱۲۹، ۵: ۱۸، ۴۰، ۱۷، ۵۴، ۲۹: ۲۱، ۳۲، ۲۴

۴۸: ۱۴، ۲۵

۲۱۰- خدا کے سوا گناہ کون بخش سکتا ہے؛

۳: ۱۳۵

۲۱۱- اگر وہ مسیح ابن مریم، ان کی والدہ یا سب زمین والوں کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے سامنے کسی کی نہیں چل سکتی؛

۵: ۱۷

۲۱۲- وہ انسانوں کو اوپر سے، نیچے سے یا باہم تفرقہ ڈلوا کر عذاب دینے پر قادر ہے؛

۶: ۶۵

۲۱۳- اللہ تعالیٰ کافروں اور مشرکوں سے بیزار (الگ) ہے؛

۹: ۳

۲۱۴- اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور سب کی برائیوں سے درگذر کرتا ہے :-

۴۲ : ۲۵، ۳۰، ۳۴

۲۱۵- اللہ تعالے متقیوں اور مومنوں کا دوست (کارساز) ہے جو انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے :

۲ : ۲۵۷، ۴۵ : ۱۹

۲۱۶- بحر و بر کی ظلمتوں اور ہر اضطراب سے اللہ ہی نجات دیتا ہے پھر اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہو :

۶ : ۶۴، ۱۰ : ۲۲

۲۱۷- اللہ تعالیٰ گمراہوں کو سرکشی میں بھٹکتے چھوڑ دیتا اور مہلت دیتا ہے :

۷ : ۱۸۳، ۱۸۶

۲۱۸- اللہ تعالے کافروں کی تدبیروں کو کمزور کرنے والا ہے :

۸ : ۱۸

۲۱۹- خدا کی تدبیر پکی ہے :-

۷ : ۱۸۳، ۶۸ : ۴۵

۲۲۰- وہ جلد سزا دینے والا ہے :

۶ : ۱۶۶، ۷ : ۱۶۷

۲۲۱- وہ آنکھوں کا ادراک کر سکتا ہے مگر آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں :

۶ : ۱۰۴

۲۲۲- وہ کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے :

۱۰ : ۳۱

۲۲۳- وہ تعریفوں والا ہے اور دنیا و آخرت میں ہر طرح کی تعریف اسی کو سزاوار ہے :-

۱:۱، ۶:۱، ۴۵، ۷:۴۳، ۱۰:۱۰، ۱۱:۷۳، ۱۴:۳۹، ۱۶:۷۵،
۱۷:۱۱۱، ۱۸:۱، ۲۳:۲۸، ۲۷:۱۵، ۵۹، ۹۳، ۲۸:۷۰، ۹۳
۲۹:۶۳، ۳۰:۱۸، ۳۱:۲۵، ۳۴:۱، ۳۵:۱، ۳۴، ۳۷:۱۸۲
۳۹:۲۹، ۷۴، ۷۵، ۴۰:۶۵، ۴۵:۳۶، ۳۷، ۶۴:۱،

۲۲۴۔ خدا کی بخشش ہر شخص کے لیے عام اور غیر ممنوع ہے :۔

۱۷:۲۰

۲۲۵۔ مکذبین و مستہزئین پر گرفت اور اہل ایمان کی نصرت خدا کی قدیم سنت ہے جو نہ بدل سکتی ہے نہ ٹل سکتی ہے اور نہ اس میں فرق آ سکتا ہے :

۱۷:۷۷، ۳۳:۶۲، ۳۵:۴۳، ۴۰:۸۵، ۴۸:۲۳

۲۲۶۔ اللہ حق کے ذریعے باطل کا سر پھوڑتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے :۔

۲۱:۱۸

۲۲۷۔ اللہ تعالےٰ اپنی باتوں سے باطل کو مٹاتا اور حق کو ثابت کرتا ہے :۔

۴۲:۲۴

۲۲۸۔ وہ اگر چاہے تو تم جیسے اور لا سکتا ہے اور تمہیں (دوبارہ) ایسی صورت میں پیدا کر سکتا ہے جس کو تم نہیں جانتے :

۵۶:۶۰، ۶۱

۲۲۹۔ اللہ تعالےٰ کسی کا ایمان ضائع نہیں کرتا :۔

۲:۱۴۳

۲۳۰۔ رب بھولنے یا غلطی کھانے والا نہیں :۔

۱۹:۶۴

۲۳۱۔ وہی استعانت کے لائق ہے :

۲۱:۱۱۲

۲۳۲- اللہ ہی حق ہے جو بڑا واضح ہے اور اس کے سوا جس کو پکارتے ہیں باطل ہیں:-

۲۲: ۶، ۲۶، ۲۴: ۲۵، ۳۱: ۳۰

۲۳۳- اللہ کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے:-

۲۸: ۸۸، ۵۵: ۲۶، ۲۷

۲۳۴- سیاہی کے سمندر ختم ہو جائیں مگر خدا کی باتیں ختم نہ ہوں:-

۱۸: ۱۰۹، ۳۱: ۲۷

۲۳۵- اللہ ہی شفا دیتا ہے:-

۲۶: ۸۰

۲۳۶- وہی رلاتا اور ہنساتا ہے:-

۵۳: ۴۳

۲۳۷- اللہ تعالےٰ اپنی باتوں کو، مجرموں کی ناپسند کے باوجود سچا ثابت کرتا ہے:

۱۰: ۸۲

۲۳۸- اللہ تعالےٰ کسی مرد و عورت کی نیکی یا اجر کو ضائع نہیں کرتا:-

۳: ۱۷۱، ۱۹۵، ۱۲: ۵۶، ۷: ۱۷۰، ۹: ۱۲۰، ۱۱: ۱۵، ۱۲: ۵۶، ۹۰، ۱۸: ۳۰

۲۳۹- اللہ ہی کے بہت سے اچھے نام ہیں:-

۷: ۱۸۰، ۱۷: ۱۱۰، ۲۰: ۸، ۵۹: ۲۴

۲۴۰- اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کو اجر دیتا ہے:

۱۲: ۸۸

۲۴۱- خدا کی رحمت سے کافر ہی مایوس ہوتے ہیں:-

۱۲: ۸۷

۲۴۲- اللہ تعالٰے مفسدوں کی کارروائیوں کو کامیاب نہیں ہونے دیتا:

۱۸:۱۰

۲۴۳- وہ اکیلا ہے:-

۴:۱۷۱، ۵:۷۳، ۶:۱۹، ۹:۳۱، ۱۲:۳۹، ۱۳:۱۶،

۱۴:۴۸، ۵۲، ۱۶:۲۲، ۵۱، ۳۸:۶۵، ۳۹:۴، ۴۰:۱۶،

۱:۱۱۲

۲۴۴- اللہ تعالٰے زمین و آسمان کا نور ہے:-

۳۵:۲۴

۲۴۵- اس نے نطفہ سے مذکر مؤنث دو جوڑے پیدا کیے:

۴۶:۴۵:۵۳

۲۴۶- اللہ اپنے بندے کو کافی ہے:-

۳۸،۳۶:۳۹

۲۴۷- موت اور نیند کے وقت اللہ تعالٰے جانوں کو قبض کر لیتا ہے:-

۴۲:۳۹، ۶۰:۶

۲۴۸- سفارش ساری اللہ کے اختیار میں ہے:-

۴۴:۳۹

۲۴۹- نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے:

۳:۱۱۲

۲۵۰- جسے چاہے بیٹے یا بیٹیاں یا ہر دو عطا کرے یا بانجھ بنا دے:

۵۰،۴۹:۴۲

۲۵۱- اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں:-

۲۲:۷۲، ۲۷:۱۸

۲۵۲- اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے سامنے سفارش نہیں

کر سکتا:
۲: ۲۵۵

۲۵۳- وہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے:

۱۲: ۶۴

۲۵۴- اللہ ہی سیدھی راہ دکھاتا ہے :-

۳۳: ۴

۲۵۵- اللہ خوب پکار سننے والا ہے :-

۲: ۱۸۶، ۳۷: ۷۵

۲۵۶- کوئی میوہ، کوئی حمل، کوئی ولادت اس کے علم کے بغیر نہیں ہوتی:

۱۳: ۸، ۴۱: ۴۷

۲۵۷- اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے نبوت عطا کرتا ہے:

۲: ۱۰۵، ۱۶: ۲

۲۵۸- وہ جو چاہے پیدا کرتا، بناتا اور پسند کرتا ہے۔ انسانوں کو کوئی اختیار نہیں:

۵: ۱۷، ۲۴: ۴۵، ۲۸: ۶۸، ۳۰: ۵۴، ۳۵: ۱

۲۵۹- جو اللہ تعالےٰ پر بھروسہ کرے وہ اسے کافی ہے:

۶۵: ۳، ۴: ۸۱، ۱۳۲

۲۶۰- لوگ اللہ تعالیٰ کو جتنا کچھ وہ ہے، نہیں سمجھتے:

۳۹: ۶۷

۲۶۱- وہ معبود ہے:

۱: ۴، ۲: ۱۳۳، ۱۶۳، ۲۵۵، ۳: ۶۲، ۲۴، ۴: ۸۷، ۱۷۱،
۵: ۷۳، ۶: ۱۹، ۱۰۳، ۷: ۵۹، ۶۵، ۷۳، ۸۵، ۱۵۸، ۹: ۳۱،
۱۳۹، ۱۰: ۹۰، ۱۱: ۱۴، ۵۰: ۶۱، ۸۴، ۱۳: ۳۰، ۱۴: ۵۲،
۱۶: ۲، ۲۲، ۵۱

۲۶۲- اللہ ہی بارش نازل کرتا ہے :

۳۴:۳۱

۲۶۳- وہی اولے اور بجلیاں بھیجتا اور جس پر چاہتا ہے گراتا اور جس سے چاہتا روکتا ہے :

۱۳:۱۳، ۲۴:۴۳

۲۶۴- وہ مالک، قدوس، سلام، مومن، مہیمن، عزیز، جبار، متکبر، خالق، باری مصور، حکیم، رحمان، رحیم اور عالم الغیب والشہادہ ہے :-

۵۹ : ۲۲ تا ۲۴

۲۶۵- اگر تم اور تمام اہل زمین کفر اختیار کر لیں تو بھی اللہ کو کچھ پرواہ نہیں :

۱۴ : ۸

۲۶۶- اس کے پاس دنیا و آخرت ہر دو کا انعام ہے :-

۴ : ۱۳۴

۲۶۷- زمین پر ہر چلنے والی چیز کا رزق اس کے ذمہ ہے :-

۱۱ : ۶

۲۶۸- وہ اس کے مستقر اور مستودع کو جانتا ہے :

۱۱ : ۶

۲۶۹- جس پانی کو اس نے ایک اندازے کے ساتھ نازل کر کے زمین میں ٹھہرایا ہے وہ اسے خشک کرنے پر بھی قادر ہے اور اگر وہ پانی کو خشک کر دے تو کوئی اسے جاری نہیں کر سکتا :

۲۳ : ۱۸، ۶۷ : ۳۰

۲۷۰- جب وہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو وہ ٹال نہیں سکتی اور نہ کوئی اس کی مدد کو پہنچ سکتا ہے :-

۱۳ : ۱۱

۲۷۱۔ وہ اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے یا کسی پر رحم کرنا چاہے (تو کوئی اسے روک نہیں سکتا)

۲۸ : ۶۷

۲۷۲۔ مخالفین کو اس کے ناگہانی عذاب —— زمین میں دھنسا دینے یا پتھراؤ والی آندھی —— سے بے خوف نہیں رہنا چاہیئے :۔

۱۸،۱۷،۱۶ : ۶۷

۲۷۳۔ اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے :۔

۸۸:۲۸ ، ۲۷،۲۶ : ۵۵

۲۷۴۔ لوگوں نے اللہ کو کما حقہ، سمجھا نہیں :۔

۶۷ : ۳۹

۲۷۵۔ خدا کے پاس بہترین جزا ہے،

۱۹۵ : ۳

زمین و آسمان

۱۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا :

۹ : ۴۱

۲۔ چار دنوں میں اس کے اندر انسانی ضرورتوں کو ودیعت کیا :

۹ : ۴۱

۳۔ (زمین و آسمان کی تخلیق سے پہلے) اس کا عرش پانی پر تھا ،

۷ : ۱۱

۴ ۔ آسمان پہلے دھواں تھا:

۴۱ : ۹

۵ ۔ اسے بھی دو دنوں میں مکمل کیا

۴۱ : ۱۲

۶ ۔ زمین و آسمان کو چھ دنوں میں پیدا کیا:۔

۷ : ۵۴، ۱۰ : ۳، ۱۱ : ۷، ۲۵ : ۵۹، ۳۲ : ۴، ۵۰ : ۳۸، ۵۷ : ۴

۷ ۔ آسمان آخر میں بھی دھواں ہو جائے گا:۔

۴۴ : ۱۰

۸ ۔ آسمان کے دروازے ہیں:۔

۷ : ۴۰، ۵۴ : ۱۱، ۷۸ : ۱۹

۹ ۔ آسمان پھٹنے والی چیز ہے:۔

۱۷ : ۹۲، ۲۵ : ۲۵، ۳۴ : ۹، ۴۶ : ۱۸۷، ۵۳ : ۳۴، ۵۵ : ۳۷،

۶۹ : ۱۶، ۸۲ : ۱، ۸۴ : ۱

۱۰ ۔ آسمان چھلکنے والا ہے:۔

۸۱ : ۱۱

۱۱ ۔ آسمان سات ہیں:۔

۲ : ۲۹، ۱۷ : ۴۴، ۲۳ : ۱۷، ۸۶، ۴۱ : ۱۲، ۶۶ : ۱۲، ۶۷ : ۳

۷۱ : ۱۵، ۷۸ : ۱۲

۱۲ ۔ آسمانوں کو راہیں بھی کہا گیا:۔

۲۳ : ۱۷

۱۳ ۔ آسمان کانپنے والا ہے:

۷۲ : ۹

۱۴- زمینیں بھی سات ہیں :

۱۲:۶۶

۱۵- آسمان تہ بہ تہ (اوپر تلے) ہیں :

۳:۶۷ ، ۱۵:۷۱

۱۶- آسمان و زمین بند تھے ، انھیں کھولا گیا :

۳۰:۲۱

۱۷- آسمان ایک محفوظ چھت اور عمارت ہے :

۲۲:۲ ، ۳۲:۲۱ ، ۵:۵۲

۱۸- آسمان تہ ہو جانے والی چیز ہے :

۱۰۴:۲۱ ، ۶۷:۳۹

۱۹- آسمان تبدیل ہونے والی چیز ہے :

۴۸:۱۴

۲۰- آسمان گرنے والی چیز ہے :

۶۵:۲۲

۲۱- زمین و آسمان نئے وجود میں آئے :

۱۱۷:۲ ، ۱۰۲:۶

تخلیق کائنات کی مقصدیت

۱- اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو بے مقصد نہیں بنایا :

۱۹۱:۳ ، ۲۷:۳۸

۲- اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو حق کے ساتھ پیدا کیا:

۶ : ۷۳، ۱۰:۵، ۱۴ : ۱۹، ۱۵:۸۵، ۱۶ : ۳، ۳۰ : ۸، ۳۹:۵،

۴۴:۳۹، ۴۵ : ۲۲، ۴۶:۳، ۶۴:۳

۳ - ہم نے زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر (بے مقصد) نہیں بنایا۔ اگرچہ ہم ایسا کر سکتے تھے:

۲۱ : ۱۶، ۱۷، ۳۸ : ۲۷، ۴۴ : ۳۸

○

مقصد تخلیق انسان

○

۱ - اللہ تعالےٰ نے زمین و آسمان کو چھ دن میں پیدا کیا تاکہ وہ دیکھے کہ تم میں سے کون اچھے کام کرتا ہے :-

۱۱ : ۷، ۴۵ : ۲۲

۲ - ہم نے زمین پر کی چیزوں کو اس کی زینت بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ کون اچھے عمل کرتا ہے :-

۱۸ : ۷

۳ - میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے میں ان سے رزق کا طلب گار نہیں :-

۵۱ : ۵۶، ۵۷

۴ - اللہ تعالےٰ نے زندگی اور موت کا سلسلہ قائم کیا تاکہ وہ دیکھے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے :-

۶۷ : ۲

۵ - کیا انسان خیال کرتا ہے کہ اسے بے قید چھوڑ دیا جائے گا:

۷۵ : ۳۶

۶ - کیا تم نے خیال کیا ہے کہ ہم نے تمھیں بے مقصد بنایا اور تم ہمارے پاس پھر نہ آؤ گے:

۲۳ : ۱۱۵

۷ - اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک نائب بنا رہا ہوں:-

۲ : ۳۰

۸ - اللہ تعالےٰ نے تمھیں زمین پر نائب بنایا ہے اور ایک کو دوسرے پر بلند کیا ہے تاکہ اپنے دیئے ہوئے میں تمہیں آزمائے:

۶ : ۱۶۶

۹ - تمہیں پہلوں کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو:

۱۰ : ۱۴

۱۰ - اللہ تعالےٰ نے تمھیں زمین میں نائب بنایا ہے۔ پس جو کفر کرے گا، اس کا وبال اسی پر پڑے گا:-

۳۵ : ۳۹

۱۱ - ہم نے آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر امانت پیش کی، انھوں نے ڈر کر انکار کر دیا مگر انسان نے اسے اٹھا لیا تاکہ اہل نفاق مشرکین سزا پائیں اور اہل ایمان رحمت سے بہرہ یاب ہوں:-

۳۳ : ۷۲، ۷۳

۱۲ - ہر متنفس مرنے والا ہے اور ہم اچھے اور برے حالات سے تمہیں آزماتے رہتے ہیں۔ آخر کو تمہیں ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے:

۲۱ : ۳۵

تاجیل و تمہیل

○

کائنات کے لیے ایک مدت مقرر ہے۔

۱ ۔ کائنات کو ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا گیا ہے،

۸:۳۰ ، ۳:۴۶

۲ ۔ دن، رات، سورج اور چاند ایک مقرر مدت تک چل رہے ہیں :۔

۲:۱۳ ، ۲۹:۳۱ ، ۱۳:۳۵ ، ۵:۳۶

۳ ۔ اللہ تعالے نے تمہیں مٹی سے بنا کر ایک مدت مقرر کردی۔ (اس کے علاوہ) ایک اور بھی مدت ہے :

۲:۶

۴ ۔ اور تم کچھ وقت کے بعد اس کا حال معلوم کرلوگے :

۸۸:۳۸

۵ ۔ جنّوں کے دوست انسان کہیں گے کہ ہم نے ایک دوسرے سے خوب فائدہ اٹھایا اور آخر اپنی مقررہ مدت پوری کرلی :۔

۲۹:۶

○

ہر امت کے لئے بھی ایک مدت مقرر ہے

○

۱ ۔ ہر امت کے لیے ایک مدت ہے۔ جس سے وہ پل بھر بھی آگے پیچھے

نہیں ہو سکتی :

۳۴:۷، ۴۹:۱۰، ۵:۱۵، ۴۳:۲۳

۲ - خدا کا حکم ہے کہ استغفار و توبہ کرو تو وہ گناہ معاف کر دے گا اور مدت مقررہ تک تمہیں اچھا موقع دے گا :-

۱۱:۳، ۷۱:۴

۳ - ہم ایک مقررہ مدت کی وجہ سے یوم موعود کو مؤخر کر رہے ہیں :

۱۱:۱۰۴

۴ - ہر مدت تحریر شدہ ہے :

۱۳:۳۸

۵ - اگر اللہ انسانوں کے ظلم کا (فوری) مواخذہ کرتا تو کوئی جاندار باقی نہ رہتا۔ لیکن وہ ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے جس سے وہ ایک پل ادھر ادھر نہیں ہو سکیں گے :

۱۰:۱۱، ۱۶:۶۱، ۱۸:۵۸، ۳۵:۴۵، ۴۲:۱۴

۶ - اگر پہلے سے ایک طے شدہ بات اور مقررہ مدت نہ ہوتی تو عذاب لازماً آچکا ہوتا :-

۲۰:۱۲۹، ۲۹:۵۳

۷ - مقررہ مدت آ کر رہے گی :

۲۹:۵

۸ - اللہ تعالےٰ تمھیں بلاتا ہے تاکہ تمھارے گناہ بخشے اور ایک مقررہ مدت تک مہلت دے :-

۱۴:۱۰، ۷۱:۴

۹ - انسانوں کو ایک مقررہ مدت تک زمین میں رہنے اور استفادہ کا موقع ہے :

۲:۳۶

۱۰- خدا کی مقرر کردہ مدت جب آجاتی ہے تو وہ آگے پیچھے نہیں ہو سکتی:-

۷۱: ۴

ہر متنفس کے لئے ایک مدت مقرر ہے

۱ - تمہیں مٹی سے پیدا کر کے اللہ تعالے نے ایک مدت مقرر کر دی:-

۶: ۲

۲ - اللہ تعالیٰ تمہیں نیند کے بعد اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ مدت پوری ہو :

۶: ۶۰، ۳۹: ۴۲

۳ - کسی کو لمبی عمر ملے یا تھوڑی سب ایک کتاب میں لکھا ہے:

۳۵: ۱۱، ۴۰: ۶۷

۴ - جب کسی جی کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو پھر ہرگز ڈھیل نہیں ملتی:

۶۳: ۱۱

۵ - کوئی شخص مقررہ مدت سے پہلے اذن الٰہی کے بغیر نہیں مر سکتا:

۳: ۱۴۵

تخلیق و عظمت ابنِ آدم

۱ - انسان کی ابتدائی تخلیق مٹی سے ہوئی، پھر سلسلہ تناسل نطفہ سے جاری ہوا:

۳ : ۵۹ ، ۶ : ۲ ، ۷ : ۱۲ ، ۱۵ : ۲۸ ، ۱۷ : ۶۱ ، ۱۸ : ۳۷ ، ۲۰ : ۵۵ ،

۲۲ : ۵ ، ۲۳ : ۱۲ ، ۳۲ : ۷ ، ۳۵ : ۱۱ ، ۳۷ : ۱۱ ، ۳۸ : ۷۱ ، ۷۶ ،

۴۰ : ۶۷

۲ - انسان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی :-

۱۵ : ۲۹ ، ۳۸ : ۷۵

۳ - انسان کو اللہ تعالیٰ نے اکثر مخلوق سے اکرم، افضل اور احسن بنایا بحر و بر پر سوار کرایا اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں دیں :-

۱۷ : ۷۰ ، ۹۵ : ۴

۴ - انسان نے فرشتوں پر علمی برتری حاصل کی :-

۲ : ۳۳

۵ - اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم و عرفاں کی خصوصی صلاحیتوں سے نوازا :-

۲ : ۳۱ ، ۳۲ ، ۲۳۹ ، ۵ : ۴ ، ۶ : ۹۲ ، ۵۵ : ۲ ، ۴ ، ۹۶ : ۵ ،

۶ - اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو زمین پر اپنا نائب و خلیفہ بنایا :-

۲ : ۳۰ ، ۷ : ۶۹ ، ۷۴ ، ۱۶۶ ، ۱۰ : ۷۳ ، ۲۵ : ۳۹ ، ۲۷ : ۶۲ ، ۳۳ : ۷۲ ، ۳۸ : ۲۶

۷ - اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو انسان کے سامنے سربسجود کر دیا :-

۲ : ۳۴ ، ۷ : ۱۱ ، ۱۵ : ۳۰ ، ۱۷ : ۶۱ ، ۱۸ : ۵۰ ، ۲۰ : ۱۱۶ ،

۳۸ : ۷۳ ، ۷۴

۸ - اوّلین انسان کو بیوی سمیت جنت میں ٹھہرنے اور ہر طرح کے میووں سے لطف اندوز ہونے کا حق دیا :-

۲ : ۳۵

۹ - انسان کے سامنے سجدہ سے انکار ہی کی بدولت شیطان راندۂ بارگاہ ٹھہرا :-

۲:۳۴، ۷:۱۱، ۱۵:۳۰ تا ۳۵، ۱۷:۶۱، ۱۸:۵۰، ۲۰:۱۱۶،

۳۸:۷۳ تا ۷۸

۱۰- نفس انسانی کو محترم بنایا اور اس کا قتل حرام ٹھہرایا:

۴:۲۹، ۶:۱۵۲، ۱۷:۳۳، ۲۵:۶۸

۱۱- ایک انسان کا قتل گویا ساری انسانیت کا قتل ہے:

۵:۳۲

۱۲- ایک انسان کا احیاء گویا پوری انسانیت کا احیاء ہے:

۵:۳۲

۱۳- تمام انسان ایک خاندان سے تعلق رکھتے ہیں:

۴:۱، ۶:۹۹، ۷:۱۸۹، ۳۹:۶، ۴۹:۱۳

۱۴- شعوب و قبائل محض تعارف کے لیے ہیں:-

۴۹:۱۳

۱۵- معیارِ فضیلت صرف تقویٰ ہے نہ کچھ اور

۴۹:۱۳

۱۶- اللہ تعالےٰ نے انسانوں کے لیے سمندروں، کشتیوں، ندیوں، سورج، چاند ستاروں، رات اور دن کو کام پر لگا دیا:-

۱۴:۳۲، ۳۳، ۱۶:۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۲:۶۵، ۴۵:۱۲،

۱۷- انسانوں کے لیے آسمان سے پانی نازل کرکے ان کی اور ان کی فصلوں کی سیرابی کا انتظام کیا:-

۱۶:۱۰، ۱۱

۱۸- مویشی انسان کے بس میں دے دیئے:

۲۲:۳۶، ۳۷، ۳۶:۷۱، ۷۲

۱۹- جو کچھ زمین میں ہے انسان کے بس میں دے دیا:

۲:۲۹، ۲۲:۶۵

۲۰ - زمین و آسمان کی ہر چیز کو تمھارے کام پر لگا دیا:

۳۱:۲۰، ۴۵:۱۳

۲۱ - انسان کے لیے آٹھ قسم کے چوپائے نازل کیے:

۳۹:۶

۲۲ - اللہ تعالے نے زمین کو انسان کے لیے بچھونا بنایا اور اس میں اس کے لیے راہیں نکالیں:

۴۳:۱۰

۲۳ - اللہ تعالے نے انسان کو احسن تقویم (بہترین شکل وصورت) میں پیدا کیا:

۹۵:۴

۲۴ - انسان کو زمین پر اقتدار دیا اور اس کے لیے ضروریات زندگی اس میں ودیعت کر دیں:-

۷:۱۰

تصویر کا دوسرا رُخ

۱ - انسان ظلوم وجہول ہے کہ بار امانت آسمانوں، زمینوں اور پہاڑوں نے ڈر کر اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس نے اٹھا لیا:-

۱۴:۳۴، ۱۷:۱۱، ۳۳:۷۲

۲ - خدا کی نعمتوں کو جانتے پہچانتے انسان ناشکر گذار ہے اور وہ خود اس کی گواہی دے رہا ہے:-

۲:۲۴۳، ۷:۱۰، ۱۰:۶۰، ۱۱:۹، ۱۲:۳۸، ۱۶:۸۳، ۱۴:۳۴، ۱۷:۶۷، ۸۹، ۹۹، ۲۲:۶۶، ۲۵:۵۰، ۲۷:۷۳، ۳۲:۹، ۴۰:۶۱، ۴۲:۴۸، ۴۳:۱۵، ۶۷:۲۲، ۷۶:۲۴، ۸۰:۱۷، ۱۰۰:۶، ۷۔

۳ - انسان بالطبع لالچی اور مال پر فریفتہ ہے :-

۴:۱۲۸، ۴۷:۳۸، ۵۹:۹، ۶۵:۱۶، ۱۰۰:۸

۴ - انسان تنگ دل (بخیل) ہے۔ یہ اگر خدائی خزانوں کا مالک بھی ہو تو بھی خرچ ہو جانے کے ڈر سے کنجوسی سے کام لے :

۱۷:۱۰۰

۵ - انسان تھڑ دلا ہے جو تکلیف میں جلد ناشکر گزار اور مایوس ہو جاتا ہے اور لمبی لمبی دعائیں مانگنے لگتا ہے اور آسائش میں جلد ہی شیخی باز اور بخیل بن جاتا ہے:

۱۱:۹، ۱۰، ۱۷:۸۳، ۳۰:۳۶، ۴۱:۴۹، ۵۰، ۵۱، ۴۲:۴۸، ۷۰:۱۹، ۲۰، ۲۱

۶ - انسان خلقۃً ضعیف ہے:

۴:۲۸، ۸:۶۶، ۳۰:۵۴،

۷ - انسان تکلیف میں خدا کے سامنے گڑگڑاتا ہے اسے اپنی توہین تصور کرتا ہے مگر آسودگی کی حالت میں خدا کو بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے۔ بلکہ اس آسودگی کو اپنے علم کا کمال سمجھتا ہے اسے اپنا اکرام خیال کرتا ہے اور خدا کی آیات کے خلاف تدبیریں سوچتا ہے مگر اس کے اعمال اس کے کام نہیں آسکتے

۱۰:۱۲، ۲۱، ۱۱:۹، ۱۰، ۳۹:۸، ۴۹ تا ۵۱، ۴۱:۵۰، ۴۲:۴۸، ۸۹:۱۵، ۱۶

۸ - انسان جلد باز ہے:

۱۷:۱۱ ، ۲۱:۳۷

۹ - خشک سالی کے بعد جب بارش برسے اور کھیتی باڑی ہری بھری ہو جائے تو انسان خوشیاں مناتا ہے اور اگر ہوا لگنے سے سوکھ جائے تو ناشکری کرنے لگتا ہے:-

۳۰:۵۱

۱۰ - انسان برائی بھی اسی طرح مانگتا ہے جس طرح بھلائی:-

۱۷:۱۱

۱۱ - انسان بڑا جھگڑالو ہے:-

۱۸:۵۴

۱۲ - انسان طرح طرح کے نفسانی وسوسوں میں مبتلا رہتا ہے:-

۵۰:۱۶

۱۳ - انسان اپنے رب کے بارے میں دھوکے میں مبتلا ہے:-

۸۲:۶

۱۴ - انسان اپنے آپ کو مستغنی سمجھ کر سرکش و نافرمان واقع ہوا ہے:

۵:۴۹، ۵۹، ۶۶، ۸۱، ۷:۱۰۲ ، ۹۶:۶، ۷

۱۵ - لوگوں کی اکثریت عقل و علم سے بے بہرہ ہے:-

۲:۲۱۶، ۵:۱۰۳، ۶:۳۷، ۷:۱۳۱، ۸:۳۴، ۹:۸، ۱۲:۲۱،
۴۰، ۶۸، ۱۴:۳۸، ۱۶:۳۸، ۷۵، ۷۴، ۱۰۱، ۲۱:۲۴، ۲۵:۴۴،
۲۷:۶۱، ۲۸:۱۳، ۵۷، ۲۹:۶۳، ۳۰:۶، ۳۰، ۳۱:۲۵،
۳۴:۲۸، ۳۶، ۳۹:۲۹، ۴۹، ۴۰:۵۷ ، ۴۱:۴، ۴۴:۳۹، -
۴۵:۲۶، ۵۲:۴۷

۱۶- انسان کو علم میں سے بہت تھوڑا حصہ دیا گیا ہے:

۱۷:۸۵

۱۷- اکثر انسان علم نہیں رکھتے بلکہ صرف ظن و تخمین سے کام لیتے ہیں اور ظن علم اور حق کا کام نہیں دے سکتا:-

۲:۷۸، ۳:۱۵۴، ۴:۱۵۷، ۶:۱۱۶، ۱۴۸، ۷:۱۸۷، ۱۰:۳۶،
۵۵، ۶۶، ۱۲:۴۰، ۴۱:۴۲، ۴۳، ۴۳:۲۰، ۷۲:۷، ،

۵۳:۲۳، ۲۸

۱۸- اکثر انسان حق کو ناپسند کرتے ہیں:-

۲۳:۷۰، ۴۳:۷۸

۱۹- ہو سکتا ہے انسان ایک شے کو ناپسند کرے اور وہ اس کے لیے مفید ہو اور ایک چیز کو وہ اپنے لیے پسند کرے اور وہ اس کے لیے نقصان دہ ہو:

۲:۲۱۶

۲۰- انسان کا علم صرف حیواۃ دنیا تک محدود ہے:

۵۳:۳۰

۲۱- انسان کو اس کی ہر آرزو نہیں مل جایا کرتی:-

۵۳:۲۴

۲۲- اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق وسیع کر دیتا تو وہ بغاوت پر اتر آتے بلکہ اللہ جو کچھ چاہتا ہے اندازے سے اتارتا ہے:-

۴۲:۲۷

۲۳- انسان اپنے آپ سے پوری طرح واقف ہے چاہے لاکھ بہانے بنائے:

۷۵:۱۴، ۱۵

۲۴- اکثر انسان ماننے کی طرف نہیں آتے:-

۱۱:۱۷، ۱۲:۱۰۳، ۱۳:۱، ۲۶:۸، ۶۷، ۱۰۳، ۱۲۱، ۱۳۹، ۱۵۸، ۱۷۴، ۱۹۰، ۳۶:۷، ۴۰:۵۹

۲۵- انسان کا حساب قریب آلگا ہے مگر وہ غفلت میں مبتلا اعراض اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی نئی نصیحت آئی انھوں نے اسے غافل دلوں سے سنا بلکہ اس کے خلاف سازشیں کیں:-

۲۱:۱، ۲

۲۶- اکثر انسان غور و فکر سے کورے، چوپائے، بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں:-

۲۵:۴۴، ۴۱:۴

۲۷- اکثر کافر جھوٹے ہیں:-

۲۶:۲۲۳

۲۸- اکثر انسانوں کا علم صرف دنیوی زندگی تک محدود ہے اور وہ آخرت سے غافل ہیں:-

۳۰:۶ تا ۸

۲۹- متقدمین کی اکثریت مشرک و گمراہ تھی:-

۳۰:۴۲، ۳۷:۷۱

۳۰- آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ سینے کے اندر دل اندھے ہوجاتے ہیں:

۲۲:۴۶

۳۱- اکثر انسان جنوں پر ایمان رکھتے ہیں:

۳۴:۴۱

۳۲- اکثر انسان جاہل و نادان ہیں:-

۶:۱۱۲، ۳۰:۶

۳۳۔ بہت سے انسان ہماری آیات سے غافل ہیں:

۱۰: ۹۲

۳۴۔ انسان خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائیں نیک عمل کریں اور حق و صداقت اور صبر کی تلقین کریں:۔

۱۰۳: ۱ تا ۳

۳۵۔ کثرتِ مال و دولت کی خواہش انسان کو موت تک سے غافل کر دیتی ہے مگر اسے حقیقت حال کا جلد ہی علم ہو جائے گا:۔

۱۰۲: ۱ تا ۵

۳۶۔ کچھ لوگ بلا علم اللہ کی ذات کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور شیطان لعین کی اتباع اختیار کرتے ہیں:۔

۲۲: ۳

۳۷۔ بندوں پر افسوس! کہ جب کبھی ان کے پاس خدا کے پیغمبر آئے انھوں نے ان کا مذاق اڑایا:۔

۳۶: ۳۰

۳۸۔ اکثریت کی اطاعت گمراہی کا باعث ہے:۔

۶: ۱۱۷

۳۹۔ اکثر انسان ایمان کے ساتھ ساتھ شرک میں بھی مبتلا ہیں:

۱۲: ۱۰۶

۴۰۔ ہر انسان کی قسمت اس کی گردن میں آویزاں ہے:۔

۱۷: ۱۳

۴۱۔ انسان کو محنت و مشقّت کے لیے بنایا گیا ہے:

۹۰: ۴

۴۲۔ ہم نے انسان کو احسن تقویم (موزوں ترین حالت) میں پیدا کیا اور پھر اس

کی بداعمالیوں سے) اسے اسفل سافلین میں لوٹا دیا سوائے مومنین صالحین کے

۹۵ : ۴، ۵

۴۳ - ان کی اکثریت حد سے بڑھ جانے والی ہے :

۵ : ۳۲

۴۴ - اکثر بدعہد ہیں :-

۷ : ۱۰۲

۴۵ - خدا نے انسان کو نطفے سے بنایا اور اب وہ اس کا کھلا دشمن بنا ہوا ہے :-

۱۶ : ۴، ۳۶ : ۷۷

۴۶ - اکثر کافر ہیں :-

۱۶ : ۸۳

۴۷ - ہر شخص اپنے اپنے طریق پر عمل کر رہا ہے۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ صحیح راستے پر ہے :-

۱۷ : ۸۴

۴۸ - بعض انسان خدا کی عبادت صرف ایک پہلو سے کرتے ہیں۔ اگر فائدہ ہو تو مطمئن ورنہ باغی۔ یہ دنیا و آخرت ہر دو کا خسارہ ہے :-

۲۲ : ۱۱

۴۹ - انسان کی کرتوتوں سے بحر و بر میں بگاڑ پیدا ہو گیا ہے اور وہ اپنے اعمال بد کا مزہ چکھ رہا ہے :-

۳۰ : ۴۱

۵۰ - خدا کے شکر گذار بندے بہت کم ہیں :-

۳۴ : ۱۳

۵۱ - تمام انسان اللہ کے محتاج ہیں :

۳۵ : ۱۵، ۴۷ : ۳۸

۵۲- انسان بہت کم نصیحت قبول کرتا ہے:

۴۰ : ۵۸

۵۳- جو کچھ انسان سے کہا گیا تھا اس نے پورا کر کے نہیں دکھایا:

۸۰ : ۲۳

○

انسان اور عذاب الٰہی

○

۱- اللہ تعالیٰ کسی بستی کو نہ ظلماً ہلاک کرتا ہے نہ بلا انتباہ :

۶ : ۴۷ ، ۱۳۲ ، ۱۰ : ۴۴ ، ۱۱ : ۱۱۷ ، ۱۷ : ۱۵ ، ۲۶ : ۲۰۸، ۲۰۹،

۲۸ : ۵۹

۲- اللہ تعالیٰ نہیں بلکہ خود انسان اپنی جان پر ظلم کرتا ہے :-

۳ : ۱۱۷، ۱۳۵، ۴ : ۶۴ ، ۷ : ۲۳، ۱۶۰ ، ۹ : ۷۰ ، ۱۰ : ۴۴ ،

۱۱ : ۱۰۱، ۱۶ : ۳۳ ، ۱۱۸، ۲۹ : ۴۰ ، ۳۰ : ۹، ۴۳ : ۷۶ ،

۳- اللہ تعالیٰ اہل عالم پر ظلم کرنا نہیں چاہتا :-

۳ : ۱۰۸، ۱۱۷، ۴۰ : ۳۱

۴- اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں :

۳ : ۱۸۲، ۸ : ۵۱، ۲۲ : ۱۰، ۴۱ : ۴۶، ۵۰ : ۲۹

۵- اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا :-

۴ : ۴۰، ۴۹

۶- صرف فاسق (نافرمان) قوم ہی ہلاک کی جاتی ہے :-

۴۶ : ۳۵

۷ - انسانوں پر عذاب ان کے اپنے گناہوں، کفر، ظلم اور فسق و فجور کی وجہ سے آتا ہے:-

۲ : ۶، ۱۰، ۲۴، ۲۹، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۵، ۷۹، ۸۲،
۸۵، ۸۶، ۹۰، ۱۰۴، ۱۱۴، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۸،
۲۰۶، ۲۱۱، ۲۱۷، ۲۵۷، ۳ : ۴، ۱۰، ۱۲، ۱۱، ۳۱؛ ۵۶، ۷۷،
۸۸، ۹۱، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۲۸، ۱۳۱، ۱۳۷، ۱۵۱،
۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۶، ۱۷۸، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۸، ۱۹۷،
۴ : ۱۴، ۱۸، ۳۷، ۵۵، ۵۶، ۹۳، ۹۷، ۱۰۲، ۱۱۵، ۱۲۱،
۱۳۸، ۱۵۱، ۱۶۱، ۱۶۹، ۱۷۳،

۸ - لوگوں پر عذاب ان کے گناہوں کی وجہ سے آئے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے انھیں زمین پر غیر معمولی اقتدار، بارشوں کی فراوانی اور دریاؤں سے نوازا تھا:-

۶ : ۷

۹ - اگر اللہ تعالیٰ انسانوں کو برے اعمال کی سزا فوراً دے دیتا تو ان کی مہلت ختم ہو جاتی:

۱۰ : ۱۱، ۱۶ : ۶۱، ۱۸ : ۵۸

۱۰ - جب اللہ تعالےٰ کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ بڑی سخت ہوتی ہے:

۱۱ : ۱۰۲، ۸۵ : ۱۲

۱۱ - مجرم قوم سے اللہ تعالیٰ کا عذاب ٹل نہیں سکتا:-

۱۲ : ۱۱۰

۱۲ - لوگ اللہ تعالےٰ کے ارضی و سماوی عذاب یا قیامت کی اچانک آمد سے بے خوف ہو کر کیوں غفلت کی نیند سونے یا لہو و لعب میں مصروف ہیں:

۷:۹۷ تا ۹۹، ۱۲:۱۰۷، ۱۶:۴۵ تا ۴۷، ۶۷:۱۶، ۱۷

۱۳- اللہ تعالیٰ کا عذاب ڈرتے رہنے کی چیز ہے:-

۱۷:۵۷، ۷۰: ۲۸

۱۴- عذاب آجانے پر نہ اس میں تخفیف ہوگی نہ مہلت ملے گی:-

۱۶: ۸۵

۱۵- جس بستی کو اللہ تعالیٰ ہلاک کردے وہ دوبارہ نہیں لوٹے گی:-

۲۱: ۹۵

۱۶- کسی بستی کے آسودہ حال لوگ جب خدا کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ اسے تباہ کر دیتے ہیں جیسا کہ نوح کے بعد بہت سی نسلوں میں ہو چکا ہے:-

۷:۱۶، ۲۳:۲۵

۱۷- برائیاں کرنے والے اللہ تعالےٰ کی سزا سے بچ نہیں سکیں گے:-

۲۹:۴

اللہ تعالےٰ جب کسی قوم کو عذاب دیتا ہے تو انجام کی پرواہ نہیں کرتا،

۹۱:۱۵

۱۸- تم پر جو مصیبت آتی ہے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے آتی ہے، ابھی اللہ تعالیٰ بہت سی خطاؤں سے درگذر کرتا ہے:-

۴۲:۳۰

۱۹- ایک بستی کو امن و آسودگی حاصل تھی، لیکن انھوں نے ناشکری کی پیغمبر کو جھٹلایا ظلم کیا تو اللہ تعالےٰ نے انہیں غربت اور خوف کی مار دی اور اس کے عذاب نے آلیا:

۱۶:۱۱۲،۱۱۳

۲۰- اگر ملائکہ اہل زمین کے لیے استغفار نہ کرتے تو قریب تھا کہ زمین و

آسمان پھٹ جاتے :-

۵ : ۴۲

۲۱ - کتنی ہی بستیوں نے اپنے رب اور رسولوں کے حکم سے سرتابی کی ۔ پھر ہم نے اس کا سخت محاسبہ کیا، نرالا اور شدید عذاب ان پر نازل کیا اور انھوں نے اپنے کیئے کا پھل پایا ۔ انجام گھاٹا ہی رہا :

۶۵ : ۸ تا ۱۰

۲۲ - جو خدا کے ذکر سے اعراض کرتا ہے ۔ چڑھتے ہوئے عذاب کا شکار ہوتا ہے :-

۷۲ : ۱۷

۲۳ - ان بستیوں کو ہم نے اس وقت ہلاک کیا جب انھوں نے ظلم اختیار کیا اور ان کی ہلاکت کے لیے ایک مہلت مقرر کر دی تھی :-

۱۸ : ۵۹

۲۴ - اللہ تعالے نے کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہلاک کر دیا جو ساز و سامان میں اور ظاہری شان وشوکت میں ان سے بہتر تھیں :

۱۹ : ۷۴، ۲۸ : ۷۸، ۳۵ : ۴۴، ۴۷ : ۱۳، ۵۰ : ۳۶، ۳۷

۲۵ - کتنی ہی ظالم بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جن کی چھتیں گر گئیں، کنوئیں بیکار ہو گئے، مضبوط محل تباہ ہو گئے ۔ یہ لوگ چل پھر کر ان کی داستانیں سنیں اور سوچیں :-

۲۲ : ۴۵، ۴۶

۲۶ - ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر دیکھو ہمارا عذاب کیسا رہا :-

۶۷ : ۱۸

۲۷ - ہم نے بہت سی ایسی بستیوں کو جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں ہلاک کر دیا اور آج ان میں آبادی کا نام و نشان نہیں :

۱۹:۹۸، ۲۰:۱۲۸، ۲۸ : ۵۸ ، ۳۲ : ۲۶

۲۸- دن یا رات کے وقت خدا (کی گرفت) سے تمہیں کون بچا سکتا ہے:۔

۲۱ : ۴۲

۲۹- کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا اور پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے نہیں بھیجتے رہے، ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں:

۷۷ : ۱۶ تا ۱۸

۳۰- ان سے پہلوں نے بھی جھٹلایا، پس ان پر اس طرح سے عذاب آیا جس کا انھیں سان گمان بھی نہ تھا۔ اس طرح انھیں دنیا میں ذلت دی اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑا ہے۔ کاش! انھیں علم ہوتا:

۳۹ : ۲۵،۲۶

۳۱- پہلے کافروں کی طرف بھی پیغمبر دلائل لے کر آئے مگر انھوں نے یہ کہہ کر انکار و روگردانی کی کہ کیا ہمارا رہ نما ایک انسان ہو اور پھر اس کا وبال چکھ لیا:۔

۶۴ : ۵،۶

۳۲- ہم نے تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہلاک کیا، کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے:۔

۵۴ : ۵۱

۳۳- اگر لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب (فوراً) پکڑنا شروع کر دیتا تو کوئی جاندار زمین پر نہ رہنے دیتا مگر اللہ تعالیٰ انھیں ایک مقررہ مدت تک ڈھیل دے رہا ہے جس سے وہ خوب واقف ہے:

۳۵ : ۴۵

۳۴- کیا انھیں نظر نہیں آتا کہ اللہ چاہے تو ان کو زمین میں دھنسا دے یا آسمان کا ٹکڑا ان پر گرا دے:۔

۹ : ۳۴

۳۵۔ کیا انھوں نے زمین میں چل کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ قوت میں ان سے زیادہ تھے اور جنھوں نے زمین کو خوب پھاڑا تھا اور جن کے پاس پیغمبر نشانات لے کر آئے مگر انھوں نے آیات کو جھٹلایا اور ان کا مذاق اڑایا، پھر ان کا انجام کیسا رہا:۔

۹ : ۳۰، ۱۰، ۴۰ : ۲۱، ۲۲، ۸۲، ۸۳

۳۶۔ ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا، وہ فریاد کرنے لگے مگر اب نجات کا وقت نہ رہا تھا:۔

۳ : ۳۸

۳۷۔ اے کفار مکہ! تم سے پہلے بہت سی بستیاں ہم نے ہلاک کیں اور کھول کھول کر نشانیاں بتائیں کہ شاید باز آ جائیں:

۴۶ : ۲۷

۳۸۔ قیامت سے پہلے اللہ تعالیٰ ہر بستی کو ہلاک کرنے یا عذاب دینے والا ہے۔ یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے:۔

۱۷ : ۵۸

۳۹۔ اگر ہم انھیں اس رسول سے پہلے ہلاک کر دیتے تو کہتے اس ذلت و رسوائی سے پہلے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا گیا:

۲۰ : ۱۳۴

۴۰۔ جن بستیوں کو ہم نے اس سے پہلے ہلاک کیا ہے۔ ان میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لائی۔ یہ کیسے لے آئیں گے:

۲۱ : ۶

۴۱۔ جب ہم آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں مبتلا کرتے ہیں تو پھر یہ چیختے ہیں اب مت چیخو! تمہاری کوئی مدد نہیں ہوگی تمہیں ہماری آیات سنائی

جاتی تھیں مگر تم غرور میں بکواس کرتے، ان سے اعراض کرتے۔ دراصل وہ غفلت میں غرق اور ان کے اعمال ہماری تعلیم کے خلاف تھے:

۲۳: ۶۳ تا ۶۷

۴۲۔ (ان کے اعراض کے باوجود) ہم نے ان کو بھی اور ان کے آباء کو بھی متاعِ دنیا عطا کیا اور وقت گذرتا گیا مگر کیا یہ نہیں دیکھتے کہ اب زمین ان پر تنگ ہو رہی ہے۔ کیا اب بھی انھیں اپنے غلبہ کا امکان نظر آتا ہے:

۲۱: ۴۴

۴۳۔ کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہم نے پیس کے رکھ دیا جنھوں نے ظلم کیا اور ان کی جگہ ایک نئی قوم کھڑی کر دی۔ جب یہ ہلاک ہونے والی قوم ایڑیاں رگڑنے لگی، تو ہم نے کہا کہ اب ایڑیاں مت رگڑو، اپنی آسائشوں اور اپنے محلات میں لوٹ کر دکھاؤ۔ انھوں نے بڑی حسرت سے اپنے ظلم کا اعتراف کیا یہاں تک کہ ہم نے انھیں بے نام ونشان کٹی ہوئی فصل کی طرح بنا کر رکھ دیا:

۲۱: ۱۱ تا ۱۵

۴۴۔ اگر ان پر رحم کھا کر تکلیف کو دور کر دیا جائے تو سرکشی میں اندھے ہو جاتے ہیں اگر عذاب میں پکڑیں تو بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے یہاں تک کہ عذاب شدید آتا ہے اور وہ مایوس ہو جاتے ہیں:

۲۳: ۷۵ تا ۷۷

۴۵۔ اگر تم شکر گذار ہو جاؤ اور ایمان لے آؤ تو اللہ تعالیٰ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا:

۴: ۱۴۷

۴۶۔ زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ ان جھٹلانے والوں کا جن کو ڈرایا گیا تھا، کیا انجام ہوا۔ اللہ نے انھیں ہلاک کر دیا:

۱۳۷:۳، ۱۰:۶، ۱۰:۳۹، ۱۱:۱۰۹، ۱۶:۳۶، ۳۰:۴۲، ۳۷:۴۳،

۴۷، ۱۰:۹۷

۴۷۔ کتنی ہی بستیوں کو رات کو سوتے میں یا دن کو قیلولہ کرتے وقت ہلاک کر دیا گیا تب انھوں نے اپنے ظلم کا اعتراف کیا:

۷: ۴، ۵

۴۸۔ پہلی قوموں کی طرف رسول آئے ہم نے انھیں دکھوں اور تکلیفوں میں گرفتار کیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں مگر ان کے دل اور بھی سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے اعمال ان کی نگاہوں میں اور بھی حسین بنا دیئے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے اچانک ایسا پکڑا کہ جڑ کٹ گئی:

۶: ۴۲ تا ۴۵

۴۹۔ ہر بستی میں وہاں کے بڑے مجرم بنتے ہیں انبیاء کے خلاف سازشیں کرتے ہیں نشانیاں آنے کے باوجود حجت بازی کرتے اور آخر ذلت و عذاب کے شکار ہوتے ہیں:

۶: ۱۲۳، ۱۲۴

۵۰۔ ایسے فتنوں سے احتراز کیا جائے جو صرف ظالموں تک محدود نہیں رہتا۔ خدا بڑا سخت عذاب دینے والا ہے:۔

۸: ۲۵

۵۱۔ کیا اس سرزمین کے اصل باشندوں کے وارثوں کو پتہ نہیں چلتا کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر مصائب نازل کرتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے جیسا کہ ہم واضح دلائل والے پیغمبروں کو جھٹلانے والوں کے ساتھ کر چکے ہیں:۔

۷ : ۱۰۰، ۱۰۱

۵۲۔ اللہ تعالیٰ پاک و ناپاک کو الگ الگ کرنا اور پھر ناپاکوں کو جمع کر کے

جہنم میں ڈالنا چاہتا ہے :

۸ : ۳۷

۵۳ - اللہ تعالے انھیں کیوں عذاب نہ دے جب کہ وہ لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی ہی نہیں ، اس کے متولی تو متقی لوگ ہو سکتے ہیں :-

۷ : ۳۴

۵۴ - اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم زمین و آسمان سے برکتیں ان پر نازل کرتے لیکن انھوں نے جھٹلایا - پھر ہم نے ان کے اعمال کے بدلے ان کو پکڑا :-

۷ : ۹۶

۵۵ - سمندر کی تیز و تند لہروں اور آندھی میں گھر کر جب وہ خالصتہً اللہ کو پکارتے ہیں اور اللہ تعالے انھیں نجات دے دیتا ہے تو پھر خدا کی سرزمین پر بغاوت شروع کر دیتے ہیں مگر اس کا وبال انھیں پر پڑتا ہے :

۱۰ : ۲۳

۵۶ - اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو اسے صرف اس وقت بدلتا ہے جب وہ قوم اپنی حالت کو بدل دیتی ہے :-

۸ : ۵۳

۵۷ - پہلی قوموں نے انبیاء کی پیش کردہ نشانیوں کو نہ مان کر ظلم کیا تو ہم نے انھیں ہلاک کر دیا :-

۱۰ : ۱۳

۵۸ - ہم مجرموں کو قوم عاد ہی کی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں :-

۴۶ : ۲۵

۵۹ - اللہ تعالے کسی قوم کی حالت میں اس وقت تک تبدیلی نہیں کرتا جب

تک وہ اپنی اندرونی حالت نہیں بدلتے :

۱۳ : ۱۱

۶۰ - تم ایسی بستیوں میں رہ رہے ہو جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ تمھیں خوب معلوم ہے کہ ہم نے ان سے کیا کیا اور پھر تم سے ان کی مثالیں بیان بھی کر دیں :

۱۴ : ۴۵

۶۱ - کتنی ہی ظالم بستیوں کو مہلت دی گئی مگر آخر کار انھیں گرفت میں لے لیا گیا :-

۲۲ : ۴۸

۶۲ - عذاب دیتے وقت مجرموں سے ان کے گناہوں کے متعلق پوچھ گچھ نہیں کی جاتی :-

۲۸ : ۷۸

۶۳ - ہم انھیں ڈراتے ہیں مگر ان کی حد سے بڑھی ہوئی سرکشی میں اور بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے :-

۱۷ : ۶۰

○

آدم و حوّا

○

۱ - اللہ تعالےٰ نے آدم کو کھنکھناتی مٹی سے بنایا :-

۳ : ۶۰، ۱۵ : ۲۶، ۲۸، ۳۸ : ۷۱

۲ - اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنے ہاتھ سے بنایا اور ان میں اپنی روح پھونکی:

۳۸ : ۷۲ ، ۷۵

۳ - انہی سے ان کا جوڑا پیدا کیا:-

۴:۱ ، ۷ : ۱۸۹ ، ۳۹:۶

۴ - انھیں حوّا سمیت جنت میں آسائش سے رہنے کو کہا جہاں انھیں نہ بھوک لگے گی نہ پیاس نہ دھوپ:-

۲ : ۳۵ ، ۷ : ۱۹ ، ۲۰ ، ۱۱۸ ، ۱۱۹

۵ - البتہ ایک درخت کا پھل کھانے سے منع کیا ورنہ ظالم ہو جانے کا خدشہ ظاہر کیا:-

۲ : ۳۵ ، ۷ : ۱۹

۶ - وہ بھول اور بھٹک گئے، ان میں عزم نہ پایا گیا اور انھوں نے نافرمانی کی، پھل کھا لیا۔ واجب الستر حصہ کھل گیا جس پر انھوں نے جنت کے پتے سی کر پردہ ڈالا:-

۷:۲۲ ، ۲۰ : ۱۱۵ ، ۱۲۱

۷ - مگر اللہ تعالیٰ نے انھیں اعتراف گناہ اور توبہ کی وجہ سے معاف کر دیا، ہدایت دی اور برگزیدہ بنا لیا:-

۲ : ۳۷ ، ۷:۲۳ ، ۲۰ : ۱۲۲

۸ - اللہ تعالےٰ نے انھیں اشیاء کا علم عطا کیا:

۲ : ۳۱

۹ - فرشتوں سے علمی مقابلہ میں وہ کامیاب رہے:

۲ : ۳۱ تا ۳۴

۱۰ - اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو ان کے سامنے سجدہ کا حکم دیا جسے وہ بجا لائے:-

۲: ۳۴، ۷: ۱۱، ۱۵: ۲۸ ، ۲۹، ۳۰ ، ۱۷: ۶۱ ، ۱۸: ۵۰، ۲۰: ۱۱۶

۳۸ : ۷۲، ۷۳

۱۱ - شیطان ان کے سامنے سجدہ نہ کرنے پر راندۂ درگاہ ٹھہرا :-

۷: ۱۱ تا ۱۳، ۱۸، ۲۴ ، ۱۷: ۶۱ ، ۱۸: ۵۰ ، ۲۰: ۱۱۶ ، ۳۸: ۷۴

۱۲ - اللہ تعالٰے نے دونوں کو جنت سے زمین پر کچھ عرصے کے لیئے چلے جانے کو کہا :-

۲: ۳۸ ، ۷: ۲۴ تا ۲۵ ، ۲۰ : ۱۲۳

۱۳ - آدم کو بتا دیا گیا کہ شیطان ان کا اور ان کی اولاد کا دشمن ہے کہیں تمہیں جنت سے نکال کر بدنصیب نہ بنا دے :-

۲: ۳۶ ، ۷ : ۲۲، ۲۴ ، ۲۰: ۱۱۷، ۱۲۳

۱۴ - اللہ تعالٰی نے انھیں کہا کہ جب میری ہدایت آئے تو اس کی پیروی کرنا ہو گی :-

۲ : ۳۸ ، ۲۰ : ۱۲۳

۱۵ - فرشتوں نے آدم پر قتل وغارت اور فساد فی الارض کا شبہ ظاہر کیا :-

۲ : ۳۰

۱۶ - آدم علیہ السلام خدا کے برگزیدہ انسان تھے :-

۳: ۳۳

۱۷ - شیطان نے خیر خواہ بن کر اور غیر فانی حکومت اور دوامی زندگی کا لالچ دے کر انھیں پھل کھانے پر اکسایا اور اس طرح جنت سے نکلوا دیا :-

۲: ۳۶ ، ۷: ۲۰ تا ۲۲ ، ۲۰: ۱۲۰

ملائکہ

۱ ۔ فرشتے خدا کے عرش کے حامل ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں:

۴۰ : ۷

۲ ۔ ملائکہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اور اس میں کمی نہیں آنے دیتے نہ تھکتے ہیں :۔

۷ : ۲۰۶، ۱۳ : ۱۳، ۲۱ : ۲۰، ۳۷ : ۱۶۶، ۳۹ : ۷۵، ۴۰ : ۷ تا ۹، ۴۲ : ۵،

۳ ۔ فرشتوں کو اللہ کا بندہ ہونے سے قطعاً گریز نہیں نہ وہ اس کی بندگی کرتے تھکتے ہیں :۔

۴ : ۱۷۲، ۲۱ : ۱۹، ۲۰

۴ ۔ فرشتے خدا کے سامنے سجدہ ریز رہتے ہیں وہ خدا سے ڈرتے اور اس کے ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں:

۷ : ۲۰۶، ۱۶ : ۴۹، ۵۰

۵ ۔ فرشتوں کے دو دو تین تین اور چار چار پر ہوتے ہیں:۔

۳۵ : ۱

۶ ۔ کچھ لوگوں نے فرشتوں کو معبود اور خدا کی بیٹیاں قرار دے دیا:۔

۱۷ : ۴۰، ۳۷ : ۱۴۹، ۱۵۰، ۴۳ : ۱۹،

۷ ۔ فرشتے خدا کی وحدانیت اور کتابِ الٰہی کی صداقت پر گواہی دیتے ہیں:۔

۳ : ۱۸، ۴ : ۱۶۶

۸ ۔ فرشتے عرش کے ارد گرد کھڑے ہیں:۔

۳۹ : ۷۵

۹ ۔ فرشتے آسمان کے کناروں اور اطراف میں ہیں اور آٹھ اپنے اوپر عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں :۔

۶۹ : ۱۷

۱۰ ۔ خدا کے سامنے صف بستہ کھڑے ہیں :

۳۷ : ۱۶۵

۱۱ ۔ ان کا ایک متعین مقام ہے :

۳۷ : ۱۶۴

۱۲ ۔ انسان کے دائیں بائیں دو نگران بیٹھے ہیں جو اس کے منہ سے نکلنے والی بات کی بھی نگرانی کرتے ہیں :۔

۵۰ : ۱۷، ۱۸

۱۳۔ فرشتے خدا کی عبادت سے اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتے بلکہ اس کی تسبیح کرتے اور اس کے سامنے سجدہ ریز رہتے ہیں :

۷ : ۲۰۶

۱۴ ۔ فرشتے اللہ کے حکم سے نازل ہوتے ہیں :۔

۱۹ : ۶۴

۱۵ ۔ فرشتے خدا کی طرف چڑھتے ہیں :

۷۰ : ۴

۱۶ ۔ ملائکہ کا دشمن اللہ کا دشمن اور کافر ہے :۔

۲ : ۹۸

۱۷ ۔ فرشتوں نے خدا کے حکم پر آدم کو سجدہ کیا :۔

۲ : ۳۴، ۷ : ۱۱، ۱۵ : ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۱۸ : ۵۰، ۲۰ : ۱۱۶، ۳۸ : ۷۲، ۷۳

۱۸ ۔ فرشتوں نے آدم پر قتل و فساد کا الزام لگایا :۔

۲ : ۳۰

۱۹- آدم سے علمی مقابلہ میں فرشتے ناکام رہے:

۳۲:۲

۲۰- فرشتے انسانوں کی روحیں قبض کرتے اور ان سے سوال و جواب کرتے ہیں اور بروں کو مارتے پیٹتے ہیں اور انھیں عذاب کی دھمکی دیتے ہیں:

۹۷:۴، ۹۴:۶، ۵۰:۸، ۲۸:۱۶، ۱۱:۳۲، ۲۷:۴۷

۲۱- فرشتوں کو کسی نہ کسی مقصد ہی کے لیے نازل کیا جاتا ہے:

۸:۱۵

۲۲- فرشتے وحی لے کر خدا کے برگزیدہ بندوں پر نازل ہوتے ہیں:

۲:۱۶

۲۳ فرشتے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی خوشخبری لائے:

۳۹:۳

۲۴- انھوں نے حضرت مریم کی طہارت و اصطفا کی خوشخبری دی:-

۴۲:۳

۲۵- وہ طالوت کی بادشاہی کے لیے بطور شہادت تابوت اٹھا کر لائے:-

۲۴۸:۲

۲۶- انھوں نے حضرت ابراہیمؑ کو بیٹے کی خوش خبری دی اور قوم لوط پر عذاب لائے:-

۵۳:۱۵ تا ۶۰، ۵۱:۲۸ تا ۳۴،

۲۷- اگر زمین پر فرشتے ہوتے تو ان کی رہ نمائی کے لیے بھی فرشتے اترتے:

۹۵:۱۷

۲۸- اللہ انسانوں یا فرشتوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا پیامبر بناتا ہے:-

۷۵:۲۲

۲۹- فرشتے اہل ایمان، ان کی ازواج، آبار، اور اولاد کے لیے مغفرت و رحمت وجنت اور گناہوں سے تحفظ طلب کرتے ہیں؛

۴۰:۷ تا ۹، ۴۲:۵، ۴۴:۳۳

۳۰- ملائکہ پیغمبر کے رفیق ہیں؛

۶۶:۴

۳۱- اللہ تعالیٰ آگے پیچھے فرشتے لگا کر اپنے نبی کی حفاظت کرتا ہے:

۱۳:۱۱

۳۲- ایک ہزار فرشتے اہل بدر کی مدد کے لیے اترے اور لڑے :۔

۸:۹، ۱۲

۳۳- اللہ تعالیٰ نے تین یا پانچ ہزار فرشتوں سے احد میں مسلمانوں کی مدد کی:

۳:۱۲۴، ۱۲۵

۳۴- ملائکہ اور روح الامین اتنے وقت میں خدا کی طرف چڑھتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے:

۷۰:۴

۳۵- اللہ تعالے انسانوں پر محافظ فرشتے بھیجتا رہتا ہے، بلا کم وکاست جو موت کے وقت ان کی روح قبض کر لیتے ہیں:۔

۶:۶۱

۳۶- فرشتے لیلۃ القدر میں خدا کے حکم سے نازل ہوتے ہیں:

۹۷:۴

۳۷- لوگوں کے مطالبہ پر اگر فرشتہ نازل کیا جاتا تو آخری فیصلہ ہو جاتا. نیز اسے بھی انسانی شکل دینی پڑتی :۔

۶:۸، ۹

۳۸- فرشتے نیک لوگوں کا (قیامت کو) استقبال کریں گے :۔

۲۱ : ۱۰۳ ، ۳۹ : ۷۳

۳۹۔ کفر کی حالت میں مرنے والوں پر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں :

۲: ۱۶۱ ، ۳ : ۸۷

۴۰۔ قیامت کو فرشتے اپنے پرستاروں کے متعلق کہیں گے کہ یہ ہماری نہیں بلکہ جنوں کی پوجا کرتے تھے :۔

۳۴ : ۴۰ ، ۴۱

۴۱۔ استقامت دکھانے والے اہل ایمان پر فرشتے سکینت لے کر نازل ہوتے ہیں :

۴۱ : ۳۰

۴۲۔ فرشتوں کی سفارش صرف انہیں کام آئے گی جن کو اللہ چاہے اور پسند کرے گا :۔

۵۳ : ۲۶

۴۳۔ آگ پر بہت سخت فرشتے مقرر ہیں جو خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ وہی کرتے ہیں جس کا حکم ملتا ہے اور ان کی یہ تعداد کافروں، اہل کتاب، مومنوں اور منافقوں کے لیے آزمائش ہے :۔

۷۴ : ۳۰ ، ۳۱

۴۴۔ قیامت کو فرشتے قطار در قطار آئیں گے :۔

۹۰ : ۲۲

۴۵۔ قیامت کو فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے اور بغیر اجازت بول نہ سکیں گے :

۷۸ : ۳۸

۴۶۔ پیغمبر کا ہرگز یہ دعویٰ نہیں کہ وہ فرشتہ ہے :

۶ : ۵۰ ، ۱۱ : ۳۱

۴۷۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو صرف ایک مقصد کے ساتھ اتارتا ہے پھر ان کافروں کو مہلت نہیں دی جاتی:۔

۱۵: ۸

کراماً کاتبین اور نامۂ اعمال

۱۔ انسانوں پر معزز فرشتے مقرر ہیں جو ان کے اعمال کو جانتے اور لکھتے جاتے ہیں:

۸۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲

۲۔ انسانوں کے دائیں بائیں دو نگران ہیں جو اس کی ہر بات کو محفوظ رکھ رہے ہیں:۔

۵۰: ۱۷، ۱۸

۳۔ جو کچھ تم کرتے رہے، ہم لکھواتے رہے ہیں:۔

۴۵: ۲۹

۴۔ ان کی یہ بات اور انبیاء کا ناحق قتل ہم لکھ رکھیں گے:۔

۳: ۱۸۱، ۱۹: ۷۹

۵۔ ہم نے ان کی وہ تمام باتیں لکھ لی ہیں جو انھوں نے آگے بھیجیں یا پیچھے چھوڑیں:۔

۳۶: ۱۲

۶۔ جنھیں نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا وہ اسے خود پڑھیں گے، پڑھائیں گے، خوش ہوں گے اور عیش میں رہیں گے:۔

۱۷: ۷۱، ۶۹: ۱۹ تا ۲۱، ۸۴: ۷ تا ۹

۷ - جسے نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ملے گا وہ پچھتائے گا اور موت کو پکارے گا:

۶۹ : ۲۵ تا ۲۹، ۸۴ : ۱۱، ۱۲

۸ - اور دفتر کھولا جائے گا:-

۶۹ : ۳۹

۹ - ہر متنفس پر ایک نگران مقرر ہے:

۸۶ : ۴

۱۰ - ہمارے فرشتے ان تمام تدابیر کو لکھ رہے ہیں جو تم کرتے ہو:

۱۰ : ۲۱

۱۱ - ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ بتائے گی:

۲۳ : ۶۲

۱۲ - جو کچھ بھی انھوں نے کیا صحیفوں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی چیز لکھ لی گئی ہے:-

۵۴ : ۵۲، ۵۳

○

ابلیس (شیطان)

○

۱ - ابلیس جن تھا:-

۱۸ : ۵۰

۲ - اسے لُو والی آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا:-

۷ : ۱۲، ۱۵ : ۲۷، ۵۵ : ۱۵

۳ - اس نے خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے آدم کو سجدہ نہ کیا:-

۳۴:۲، ۱۱:۷، ۳۱:۱۵، ۶۱:۱۷ ، ۵۰:۱۸، ۷۴:۳۸

۴ - جب وجہ پوچھی گئی تو کہا کہ میں اس سے افضل ہوں کیونکہ وہ مٹی کی اور میں آگ کی پیدائش ہوں:-

۱۲:۷ ، ۳۳:۱۵، ۷۲:۱۷ ، ۷۵:۳۸، ۷۶

۵ - اس تکبر و نافرمانی کی وجہ سے راندۂ درگاہ اور قیامت تک ملعون ٹھہرا:-

۱۱۸:۴، ۱۳:۷، ۱۸ ، ۳۴:۱۵ ، ۳۵ ، ۷۷:۳۸ ، ۷۸ ، ۰

۶ - اس نے معافی طلب کرنے کی بجائے آدم کو گمراہ کرنے کی قسم کھائی:-

۱۱۸:۴، ۱۶:۷، ۱۷، ۳۹:۱۵، ۴۰ ، ۱۶۲:۱۷، ۸۲:۳۸

۷ - اس نے خیر خواہ بن کر آدم و حوّا کو ممنوع پھل کھانے پر اکسایا اور جنت سے نکلوایا:- ۰

۳۶:۲، ۲۰:۷ تا ۲۲ ، ۲۷ ، ۱۲۰:۲۰، ۱۲۱

۸ - اس نے قیامت تک مہلت مانگی جو دے دی گئی:-

۱۴:۷، ۱۵، ۳۶:۱۵ تا ۳۸ ، ۶۲:۱۷، ۶۳ ، ۷۹:۳۸ تا ۸۱

۹ - اس کا اثر صرف اس کے دوستوں اور مشرکوں پر ہے۔ خدا کے مومن بندوں پر اس کا کوئی اثر نہیں:

۴۰:۱۵ تا ۴۲ ، ۹۹:۱۶، ۱۰۰ ، ۶۲:۱۷، ۶۵ ، ۱۶۱:۳۷ تا ۱۶۳ ،

۸۳:۳۸

۱۰ - اللہ تعالے نے کہا: تجھے، تیرے، دوستوں اور پیروں کو جہنم میں ڈالا جائے گا:

۴۲:۱۵، ۴۳ ، ۴۴ ، ۶۳:۱۷، ۶۴ ، ۴:۲۲ ، ۸۴:۳۸، ۸۵

۱۱ - وہ منکروں میں سے تھا:

۳۴:۲، ۷۴:۳۸

۱۲ - شیطان انسان کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اور بہت سوں کو کر چکا ہے:-

۴ : ۶۰ ، ۳۶ : ۶۲

۱۳ - شیطان کے وعدے نرا دھوکہ ہیں :-

۴ : ۱۱۹ ، ۱۲۰ ، ۱۷ : ۶۴

۱۴ - شیطان جانوروں کے کان کٹواتا اور خدا کی بنائی ہوئی صورت کو بدلواتا ہے :-

۴ : ۱۱۹

۱۵ - شیطان شراب اور جوئے کے ذریعے تمہیں باہم دشمن بنانا اور ذکر خدا اور نماز سے غافل کرنا چاہتا ہے :-

۵ : ۹۱

۱۶ - شیطان بُرے اعمال کو انسانوں کی نظروں میں دل کش بناتا ہے :-

۶ : ۴۳

۱۷ - جو شخص خدا کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے، ایک شیطان اس کا ساتھی بنا دیا جاتا ہے جو اسے راہ حق سے ہٹا دیتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ وہ ٹھیک راہ پر ہے :

۴۳ : ۳۶ ، ۳۷

۱۸ - شیطان کو انسانوں پر تسلط اسی لیے دیا گیا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ کون آخرت کو مانتا اور کون اس میں شک کرتا ہے :-

۳۴ : ۲۱

۱۹ - اللہ تعالےٰ نے شیطان سے کہا : جاؤ! جس طرح ہو سکے انسانوں پر چڑھ دوڑو، ان کی مال اور اولاد میں حصہ دار بنو. ان سے (جھوٹے) وعدے کرو اور انھیں بہکاؤ :-

۱۷ : ۶۴

۲۰ - اس کے بارے میں مقدر کر دیا گیا ہے جس نے اس کے ساتھ دوستی لگائی :-

وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے آگ کے عذاب کی طرف لے جائیگا:

۲۲:۴

۲۱ - شیطان بے حیائی، برائی اور خدا پر بہتان لگانے کا حکم دیتا ہے :-

۲:۱۶۸، ۲۰۸، ۷:۲۷، ۲۸، ۲۴:۲۱،

۲۲- شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اس کی پیروی وعبادت سے بچا جائے:

۲:۳۶، ۱۶۸، ۲۰۸، ۶:۱۴۳ ۷:۲۲، ۲۷، ۲۸، ۱۲:۵، ۱۷:۵۳،

۱۸:۵۰، ۲۰:۱۱۷، ۲۴:۲۱، ۲۸:۱۵، ۳۵:۶، ۳۶:۶۰، ۴۳:۶۲

۲۳ - وہ اپنی جماعت کو گمراہ کر کے دوزخی بنانا چاہتا ہے:

۴:۱۱۸، ۳۵:۶

۲۴ - شیطان کے سے کام کرنا گویا اس کی عبادت کرنا ہے:

۳۶:۶۰

۲۵ - شیطان فقر سے ڈرانا اور برائی، بے حیائی نیز خدا پر افترا کا حکم دیتا ہے:

۲:۱۶۹، ۲۶۸، ۲۴:۲۱

۲۶ - شیطان وقت پر انسان کو دھوکا دینے والا ہے۔ اس سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیئے:

۲۵:۲۹، ۳۱:۳۳، ۳۵:۵

۲۷- شیطان کے نشانہائے قدم پر نہیں چلنا چاہیئے وہ برائی وبے حیائی کا حکم دیتا ہے:-

۲:۱۶۸، ۲۰۸، ۶:۱۴۳، ۲۴:۲۱

۲۸ - شیطان کی اطاعت شرک ہے:-

۶:۱۳۲، ۳۶:۶۰

۲۹- شیطان بُرا ساتھی ہے جس سے انسان اپنی دوستی پر قیامت کو پچھتائے گا:-

۴:۳۸، ۴۳:۳۸

۳۰ - شیطان جھوٹی توقعات دلاتا ہے:-

۴: ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۷: ۶۴

۳۱ - شیطان انسان کو کفر کی تلقین کرنے کے بعد اس سے اظہار برأت کر دیتا ہے:-

۱۴: ۲۲، ۵۹: ۱۶

۳۲ - شیطان کا مکر کمزور ہے:-

۴: ۷۶، ۱۷: ۶۱، ۲۰: ۱۱۶، ۳۸: ۷۵ تا ۷۸، ۸۲

۳۳ - وہ اور اس کی اولاد ایسی جگہ سے انسانوں کو دیکھ رہی ہے جہاں سے انسان اسے نہیں دیکھ پاتا:-

۷: ۲۷

۳۴ - شیطان کی دوستی کھلا خسارہ ہے:

۴: ۱۱۹

۳۵ - اللہ تعالےٰ، شیاطین اور ان کے متبعین کو اکٹھا کرکے جہنم میں گھٹنوں کے بل کھڑا کرے گا:-

۱۹: ۶۸

۳۶ - شیطان لوگوں کو اکساتے رہتے ہیں:-

۱۹: ۸۳

۳۷ - شیطان ان لوگوں پر نازل ہوتے ہیں جو بہتان تراش اور مجرم ہوں:-

۲۶: ۲۲۱، ۲۲۲

۳۸ - شیطان ملاءِ اعلیٰ کی طرف کان لگاتے ہیں مگر اکثر جھوٹے ہوتے ہیں:-

۲۶: ۲۲۳

۳۹ - اب شیطانوں کو ملاءِ اعلیٰ کی شنوائی سے روک دیا گیا ہے:-

۲۶: ۲۱۲، ۳۷: ۷ تا ۱۰

۴۰۔ شیطان اپنے دوستوں کے دل میں برے خیالات ڈالتے ہیں تاکہ وہ لڑیں:

۶:۱۱۳، ۱۲۲

۴۱۔ شیطان گمراہوں اور ایمان نہ رکھنے والوں کا دوست ہے:۔

۷:۲۷

۴۲۔ شیطان اپنے رب کا بہت ہی ناشکر گذار ہے:۔

۱۷:۲۷

۴۳۔ آسمانوں کو سرکش شیطانوں کی رسائی سے محفوظ کر دیا گیا ہے۔ اب انھیں ملاء اعلیٰ کی سن گن نہیں ہو سکتی بلکہ شہاب ثاقب ان کا تعاقب کرتے ہیں:۔

۱۵:۱۶تا۱۸، ۳۷:۷تا۱۰

جنّ

۱۔ جنوں کو نار سموم (لو کی آگ) سے پیدا کیا گیا:۔

۱۵:۲۷

۲۔ جنوں کو آگ کے مارج (شعلے) سے پیدا کیا گیا:۔

۵۵:۱۵

۳۔ ابلیس جنوں میں سے تھا:

۱۸:۵۰

۴۔ جنوں کی پیدائش اس لیے ہوئی ہے کہ اللہ تعالٰے کی بندگی کریں:۔

۵۱:۵۶

۵ - وہ پہلے آسمان پر چڑھ کر سن گن لیا کرتے تھے مگر اب نامعلوم اہل زمین کی خیر خواہی سے یا عذاب کی خاطر وہاں پہرے بٹھا دیئے گئے ہیں اور وہ سن نہیں سکتے ہر طرف سے پتھر پڑتے ہیں :-

۳۷ : ۷ تا ۱۰ ، ۷۲ : ۸ تا ۱۰

۶ - جنوں میں مشرک بھی ہیں اور مومن بھی :-

۷۲ : ۲ تا ۵ ، ۱۳

۷ - ان میں قیامت کے منکر بھی ہیں ؛

۷۲ : ۷

۸ - ان میں صالح بھی ہیں اور غیر صالح بھی ، مسلمان بھی اور بے انصاف بھی :-

۷۲ : ۱۱ ، ۱۴

۹ - انسانوں کی طرح جنّ نبیوں کے دشمن رہے جو ایک دوسرے کو ملمع کی ہوئی باتیں سکھاتے رہے :-

۶ : ۱۱۳

۱۰ - جنوّں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا :-

۶ : ۱۲۹

۱۱ - انسانوں کی طرح جنّوں کے پاس بھی رسول آتے رہے ، قیامت کو وہ اس کا اقرار کریں گے :-

۶ : ۱۳۱

۱۲ - انسانوں کی طرح جن بھی اہل دوزخ میں شامل ہوں گے :

۷ : ۳۸ ، ۱۷۹ ، ۴۱ : ۲۵ ، ۴۶ : ۱۸

۱۳ - جنّ اور پرندے سلیمان علیہ السلام کے لیے مسخر کر دیئے گئے تھے :

۲۷ : ۱۷ ، ۳۴ : ۱۲

۱۴۔ انہی جنوں میں سے ایک عفریت نے بلقیس کا تخت تاقیام دربار لانے کی پیش کش کی :۔

۳۹:۲۷

۱۵۔ جن غیب داں ہوتے تو سلیمان علیہ السلام کے عذاب میں ان کی وفات کے بعد بھی کیوں گرفتار رہتے :۔

۱۴:۳۴

۱۶۔ گمراہ کرنے والے جنّوں اور انسانوں کے لیے کفار دگنے عذاب کا مطالبہ کریں گے :

۲۹:۴۱

۱۷۔ ملائکہ کہیں گے کہ یہ بزعم خویش ہمارے پرستار، دراصل جنّوں کی عبادت کرتے تھے :۔

۴۱:۳۴

۱۸۔ کچھ انسان، کچھ جنّوں کی پناہ لیا کرتے تھے :

۶:۷۲

۱۹۔ نبی علیہ السلام سے جنّوں کی ایک جماعت نے قرآن مجید سنا اور پھر اپنی قوم کو تبلیغ کی :۔

۲۹:۴۶ تا ۳۲، ۷۲: ۱، ۲،

۲۰۔ انسانوں کی طرح جنّ بھی بغیر سلطان (سند وقوت) زمین و آسمان کی حدود سے نکل نہیں سکتے :۔

۳۳:۵۵

۲۱۔ انسانوں کے ساتھ جنّ بھی مل جائیں تو بھی وہ قرآن کی مثل پیش نہیں کر سکتے :۔

۸۸:۱۷

۲۲ - نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن مجید سنا اور اسے عجب قرار دیا۔ انھوں نے اس پر ایمان لانے اور خدا کے شرک سے بالاتر ہونے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے، بیوی یا اولاد نہ رکھنے اور ایسے عقیدہ کو ناواجب و نادانی سمجھنے کا اعلان کیا :-

۷۲ : ۱، ۱۳، ۲:۷۴، ۲ : ۷۲، ۳، ۴

۲۳ - مشرکوں نے جنوں اور خدا کے درمیان ناطہ ٹھہرا رکھا ہے :

۱۵۸ : ۳۷

۲۴ - جنوں کو معلوم ہے کہ خدا کے مخلص بندوں کے سوا انھیں پکڑا جانے والا ہے :-

۱۶۰ : ۳۷

○

رسالت و نبوّت

○

۱ - سیدھی راہ بتانا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں :-

۱۲ : ۹۲ : ۹ : ۱۶

۲ - اللہ تعالےٰ نے آدم سے کہا : اگر میری طرف سے تمھارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص اس کی پیروی کرے گا وہ خوف و غم سے محفوظ ہوگا۔ نہ بھٹکے گا نہ بدنصیب ہوگا اور جو انکار کرے گا اور جھٹلائے گا وہ ابدی دوزخی ہوگا، اس کی معیشت تنگ ہوگی اور قیامت کو اندھا اٹھے گا :-

۳۸:۲، ۳۹، ۷ : ۳۵، ۲۰ : ۱۲۳، ۱۲۴

۳ - لوگوں کی سرکشی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سلسلۂ تذکیر کو ختم نہیں کر دیتا :-

۵ : ۴۳

ہر بستی اور امت میں ہادی، رسول اور نذیر بھیجا گیا :-

۱۰ : ۴۷، ۱۳ : ۷ ، ۱۶ : ۳۶، ۳۵ : ۲۴

۴ - اگر ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں نبی بھیج دیتے :-

۲۵ : ۵۱

۵ - اللہ تعالےٰ کسی مرکزی بستی میں رسول بھیجے بغیر اسے ہلاک نہیں کرتا :-

۲۸ : ۵۹

۶ - بعض رسولوں کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور بعض کا نہیں :-

۴ : ۱۶۴، ۴۰ : ۷۸، ۴۳ : ۶

۷ - پیغمبر درجات کے لحاظ سے متفاوت ہیں :-

۲ : ۲۵۳

۸ - ہر رسول کے مجرمین جن والنس میں سے مخالف ہوئے ہیں جو ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہے :-

۶ : ۱۳، ۲۵ : ۳۱

۹ - ہر نبی کی خواہشات میں شیطان نے وسوسہ انگیزی کی مگر اللہ نے اسے محفوظ رکھا۔ یہ دراصل مومنوں اور منافقوں کی آزمائش ہے :-

۲۲ : ۵۲ تا ۵۴

۱۰ - ہر پیغمبر سے بھی قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ اسے کیا جواب ملا :-

۵ : ۱۰۹، ۷ : ۶

۱۱ - ہر پیغمبر کو اپنی امت پر بطور شہادت پیش کیا جائے گا :-

۲ : ۱۴۳، ۴ : ۴۱، ۳۹ : ۶۹

۱۲ - ہم نے انبیاء سے تجھ سے، نوح، ابراہیم، موسٰی اور عیسٰی ابن مریم سے پختہ وعدہ لیا تھا تاکہ وہ سچوں سے ان کی سچائی کے متعلق سوال کرے :-

۸:۳۳

۱۳- پیغمبروں کو قتل کیا گیا یا اس کی کوشش کی گئی :-

۲۱:۳، ۳۰:۸

۱۴- پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا :-

۱۰:۶، ۳۲:۱۳، ۱۱:۱۵، ۴۱:۲۱، ۳۰:۳۶، ۷:۴۳

۱۵- انھیں وطن سے نکال دینے کی دھمکیاں دی گئیں :-

۸۲:۷، ۱۳:۱۴، ۱۶۷:۲۶

۱۶- انھیں ہجرت پر مجبور کیا گیا :-

۳۰:۸

۱۷- انھیں قید کرنے کی کوششیں کی گئیں :

۳۰:۸، ۱۳:۹، ۲۹:۲۶

۱۸- انھیں ادعائے پاکبازی کے طعنے دیئے گئے :

۸۲:۷

۱۹- انھیں جادوگر کہا گیا :-

۷:۶، ۱۳۲:۷، ۳:۲۱، ۳۴:۲۶، ۴۹:۴۳، ۵۲:۵۱،

۲۰- انھیں شاعر کہا گیا :-

۵:۲۱

۲۱- انھیں دیوانہ بتایا گیا :-

۲۷:۲۶، ۵۲:۵۱

۲۲- انھیں گمراہ کہا گیا :-

۶۰:۷

۲۳- انھیں بے عقل قرار دیا گیا :-

۶۶:۷

۲۴- انھیں منحوس قرار دیا گیا :-

۶۶:۷

۲۵- پیغمبروں کو ہمیشہ ایک سی باتیں کہی گئیں :-

۴۳:۴۱

۲۶- انھیں اذیتیں دی گئیں :-

۳۴:۶ ، ۱۲:۱۴

۲۷- انھیں پتھر برسانے اور تنگ کرنے کی دھمکیاں دی گئیں :

۴۶:۱۹ ، ۱۸:۳۶

۲۸- پیغمبروں پر ایسے کڑے وقت آئے کہ لرز اُٹھے :

۲۱۴:۲ ، ۱۱۰:۱۳

۲۹- پیغمبروں نے کفار کی ایذا رسانیوں کے مقابلہ میں ہمیشہ صبر، توکل اور دعا سے کام لیا :-

۱۴: ۱۱ تا ۱۳

۳۰- اللہ تعالےٰ پر لازم آتا ہے کہ وہ اپنے پیغمبروں کی اسی دنیا میں مدد کرے اور خدا کا لشکر ہی غالب رہتا ہے :-

۳۷: ۱۷۱ تا ۱۷۳، ۴۰: ۵۱، ۵۸: ۲۱

۳۱- اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے وعدے سچ کر دکھائے اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا :-

۹:۲۱

۳۲- جب لوگوں کے پاس پیغمبر آئے تو بغیر ظلم کے ان میں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا :-

۴۷:۱۰

۳۳- اللہ تعالےٰ اپنے رسولوں اور اہل ایمان کو عذابوں سے محفوظ رکھتا ہے :

۱۰: ۱۰۳

۳۴۔ جب پیغمبر (بوجہ تاخیر) مایوس ہونے لگے تو ہماری مدد آئی اور انھیں بچا لیا گیا:۔

۱۲: ۱۱۰

۳۵۔ جس جگہ بھی پیغمبر بھیجے گئے، وہاں کے لوگوں کو انکار کی وجہ سے خدا نے عذاب میں مبتلا کیا۔ پھر اچھے دن بھی آئے مگر انھوں نے اپنے آباؤ اجداد کی طرح اسے گردشِ لیل و نہار سمجھا اور حد سے بڑھ گئے۔ آخر اچانک ان کو گرفت میں لے لیا گیا:۔

۷: ۹۴، ۹۵

۳۶۔ ان پیغمبروں سے کہا گیا کہ اگر سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا:۔

۱۰: ۴۸

۳۷۔ ان سے کہا گیا کہ وہ نماز اور کاروبارِ دنیا میں تفریق روا رکھیں:۔

۱۱: ۸۷

۳۸۔ کسی بستی میں جو بھی پیغمبر آیا پہلے سرمایہ داروں نے اس کا انکار کیا اور اپنی دولت پر اترائے:۔

۳۴: ۳۴، ۳۵

۳۹۔ پہلی قوموں کی طرف کتنے ہی رسول بھیجے گئے ان کا استہزا کیا گیا اور پھر ہم نے ان بڑے بڑے طاقتوروں کو ہلاک کر دیا:۔

۴۳: ۶ تا ۸

۴۰۔ پیغمبر انسان و بشر تھے، ملائکہ نہ تھے:۔

۱۴: ۱۰، ۱۱، ۱۹: ۱۰، ۱۱، ۲۱: ۷، ۸

۴۱ - وہ بیویاں اور اولاد رکھتے تھے:

۳۸ : ۱۳

۴۲ - وہ عام انسانوں کی طرح کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے:۔

۸ : ۲۱ ، ۱۱ : ۱۴

۴۳ - وہ شدید بیماریوں میں بھی مبتلا ہوئے :۔

۴۱ : ۳۸ ، ۱۴۹ ، ۸۹ : ۳۷ ، ۸۴ : ۲۱

۴۴ - کفار نے انھیں انسان سمجھ کر ہی انکار کیا:۔

، ۱۵ ، ۱۴ : ۲۶ ، ۴۸ ، ۳۳ : ۲۳ ، ۹۴ : ۱۷ ، ۱۰ : ۱۴ ، ۲۷ : ۱۱

۴۵ - جن پیغمبروں کو معبود بنا لیا گیا وہ اس سے اظہار برأت کریں گے :۔

۱۱۶ : ۵

۴۶ - پیغمبروں کو دلائل، کتابوں اور میزان کے ساتھ اس لیے بھیجا گیا اور قوت و منافع کا حامل لوہا اتارا گیا تاکہ اللہ کے اذن سے ان کی اطاعت اور مدد کی جائے :۔

۲۵ : ۵۷ ، ۶۴ : ۴

۴۷ - اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو انذار و تبشیر (ڈرانے اور خوشخبری دینے) کے لیے بھیجا تاکہ لوگوں کے پاس کوئی حجت نہ رہے :۔

۵۶ : ۱۸ ، ۴۸ : ۶ ، ۱۶۵ : ۴

۴۸ - اللہ تعالےٰ نے ان کے دشمنوں کو ہلاک اور انھیں کامیاب کرنے کا وعدہ کیا :۔

۱۴ ، ۱۳ : ۱۴

۴۹ - پیغمبر کا کام تبلیغ و تذکیر ہے منوانا نہیں :۔

، ۴۱ : ۳۹ ، ۱۷ : ۳۶ ، ۱۸ : ۲۹ ، ۵۴ : ۲۴ ، ۸۲ ، ۳۵ : ۱۶ ، ۹۲ : ۵

۲۲ ، ۲۱ : ۸۹ ، ۱۲ : ۶۴ ، ۴۸ : ۴۲

۵۰- انھوں نے اپنی صداقت پر نشانیاں پیش کیں:

۱۳:۱۰، ۲۵:۳۵ ، ۲۵:۵۷

۵۱- یہ نشانیاں پیش کرنا اللہ کا کام ہے:-

۱۱۰:۶

۵۲- پیغمبر اپنے طور پر نشانیاں پیش نہیں کرسکتا:-

۳۸:۱۲ ، ۱۱:۱۴ ، ۹۳:۱۷ ، ۷۸:۴۰

۵۳- پیغمبر نہ علم غیب رکھتے ہیں نہ ان کے پاس خدائی خزانے ہیں اور نہ وہ فرشتے ہیں:-

۳۱:۱۱

۵۴- بعض پیغمبروں سے اللہ تعالیٰ براہ راست ہم کلام ہوئے اور بعض کے درجات بلند کیے:-

۲۵۳:۲، ۱۶۴:۴

۵۵- اللہ تعالےٰ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے علم غیب کے لیے چن لیتا ہے:-

۱۷۹:۳

۵۶- پیغمبروں کو بعض باتوں پر تنبیہات کی گئیں:-

۳۵:۶، ۴۶:۱۱ ، ۱:۶۶

۵۷- قیامت کو منکر بھی پیغمبروں کی صداقت کا اعتراف کریں گے:-

۵۳:۷

۵۸- پیغمبروں میں تفریق جائز نہیں:

۱۳۶:۲، ۲۸۵ ، ۸۴:۳، ۱۵۰:۴، ۱۵۲

۵۹- اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ رسالت کو کہاں رکھ رہا ہے:

۱۲۵:۶

۶۰ - وحی و رسالت محض اللہ کا فضل ہے جس کے ساتھ وہ جسے چاہتا ہے نوازتا ہے :-

۲:۱۰۵، ۳:۷۳، ۷۴، ۱۶:۲، ۴۰:۱۵

۶۱ - اللہ تعالےٰ انسانوں یا فرشتوں سے جسے چاہتا ہے اپنا پیامبر بناتا ہے:

۲۲:۷۵

۶۲ - رسالت پیغمبروں کو اتفاقاً ملی محض اللہ کے فضل سے ۔ وہ پہلے سے توقع نہیں رکھتے تھے :-

۱۴:۱۱، ۲۹:۸۶، ۴۳:۵۲

۶۳ - ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان دے کر بھیجا گیا تاکہ وہ انہیں خوب سمجھا سکے:

۱۴:۴

۶۴ - کوئی پیغمبر لوگوں کو اپنی، ملائکہ یا دوسرے انبیاء کی عبادت کا نہیں بلکہ اللہ کی عبادت کا حکم دیتا ہے :-

۳:۷۹، ۸۰

۶۵ - اللہ تعالیٰ کسی انسان کے ساتھ اشارہ (وحی) سے، پردہ کے پیچھے سے یا کوئی قاصد بھیج کر بات کرتا ہے :-

۴۳:۵۱

۶۶ - تمام پیغمبر ایک دوسرے کی اولاد ہیں :-

۳:۳۴

۶۷ - ہر پیغمبر نے یہی دعوت دی کہ سرکشوں سے بچو، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔ صرف اسی کی عبادت کی جائے ۔

۱۶:۳۶، ۲۱:۲۵

۶۸ - پیغمبروں سے کہا گیا کہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو:

۲۳:۵۱

۶۹- پیغمبروں سے کہا گیا کہ تمھاری امت ایک ہے، میں تمھارا رب ہوں مجھ سے ڈرتے رہو:۔

۲۳:۵۲

۷۰-

۷۰- پیغمبر اپنے آپ پر نازل شدہ کتاب پر ایمان رکھتا ہے اور دوسرے اہل ایمان بھی۔ ہر ایک اللہ، ملائکہ، کتابوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہے:۔

۲:۲۸۵

۷۱- پیغمبروں نے ہمیشہ خدائے واحد کی عبادت اور اس سے گناہ بخشوانے کی دعوت دی مگر کفار نے اپنے خود ساختہ معبودوں کو چھوڑنے سے انکار کیا۔

۱۴:۹، ۱۰

۷۲- اگر ان لوگوں —— حضرت ابراہیمؑ سے حضرت عیسیٰؑ تک —— نے اس نبوت کا انکار کیا ہوتا تو ہم اسے ایسی قوم کے سپرد کرتے جو اس سے انکار نہ کرتی:۔

۶:۸۹

۷۳- جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کسی انسان پر کچھ نہیں اتارا۔ انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی:۔

۶:۹۱

۷۴- جس اللہ نے موسیٰ پر نور و ہدایت والی کتاب اتاری اسی اللہ نے یہ بھی اتاری ہے:۔

۶:۹۱

۷۵- زکریا، یحییٰ، عیسیٰ وغیرہ انبیا سب ابراہیم اور نوح کے ساتھیوں اور یعقوب کی برگزیدہ اولاد میں سے تھے جو آیات الٰہی کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے تھے مگر ان کے جانشین وہ لوگ ہوئے جنھوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشات کی پیروی کی:۔

۱۹:۵۹

۷۶۔ لوگوں کے پاس جب بھی کوئی نئی بات آئی ہے انھوں نے اس سے اعراض کیا ہے :۔

۵:۲۶

۷۷۔ ہر پیغمبر کی دعوت کا سرمایہ داروں نے تقلید آبار میں انکار کیا اور پھر ہم نے ان سے انتقام لیا :

۲۵:۴۳

۷۸۔ اللہ تعالیٰ پیغمبر کے آگے پیچھے فرشتے لگا کر ان کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ان سے رسالت کا کام لے :۔

۲۸،۲۷:۷۲

۷۹۔ انبیار کے واقعات میں اہل عقل کے لیے بڑی عبرت ہے :۔

۱۱۱:۱۲

۸۰۔ دین آرزوؤں کا نام نہیں :۔

۲۴:۵۳

۸۱۔ رسولوں پر سلامتی ہے :۔

۱۸۱:۳۷

متعلقات ایمان

جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ پر :۔

۸:۲، ۶۲، ۱۲۶، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۷۷، ۲۳۲، ۲۶۴، ۲۸۵ ،

۳: ۸۴، ۱۱۰، ۱۱۴، ۱۷۹، ۱۹۳، ۱۹۹، ۲۸۵، ۴: ۳۸۔۳۹،
۵۹، ۱۳۶، ۱۵۰، ۱۵۲، ۱۶۲، ۵: ۵۹، ۶۹، ۸۱، ۸۳، ۸۴، ۸۸،
۱۱۱، ۷: ۱۵۸، ۹: ۱۸، ۲۹، ۴۵، ۸۴، ۸۵، ۱۰: ۹۰، ۱۲: ۳۷،
۱۶: ۱۰۶، ۱۸: ۱۳، ۲۴: ۶۲، ۴۵: ۶۔۱۱، ۴۶: ۳۱۔ ۴۹: ۱۵،
۵۷: ۷، ۱۹، ۲۱، ۲۸، ۵۸: ۲۲۔ ۶۴: ۸

۲ - رسولوں پر :-

۲: ۱۷۷، ۲۸۵، ۳: ۸۴، ۱۷۹، ۲۸۵، ۴: ۱۳۶، ۱۵۰، ۱۵۲، ۱۷۰،
۵: ۸۱، ۱۱۱، ۷: ۱۵۸، ۹: ۸۴، ۱۵: ۱۳، ۲۳: ۳۸، ۲۴: ۶۲،
۳۶: ۷، ۹، ۴۶: ۳۱، ۴۹: ۱۵، ۵۷: ۷، ۱۹، ۲۱، ۲۸،

۳ - فرشتوں پر :-

۲: ۱۷۷، ۲۸۵، ۳: ۲۸۵، ۴: ۱۳۶، ۱۶۲

۴ - کتابوں پر :-

۲: ۴، ۳۹، ۴۱، ۹۱، ۱۲۱، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۷۷، ۲۸۵، ۳: ۸۴،
۹۸، ۱۱۹، ۱۹۹، ۲۸۵، ۴: ۴۷، ۵۵، ۱۳۶، ۱۷۰، ۵: ۵۹، ۸۱،
۸۳، ۸۴، ۶: ۵۴، ۹۳، ۱۱۹، ۷: ۵۲، ۸۷، ۱۵۶، ۸: ۱۰۵،
۱۰: ۴۰، ۱۱: ۱۷، ۱۳: ۱، ۱۶: ۱۰۴، ۱۷: ۱۰۷، ۲۳: ۵۸، ۲۶: ۱۹۹
۲۰۱، ۲۸: ۵۲، ۵۳، ۳۶: ۷، ۹، ۴۲: ۱۵، ۴۳: ۶۹، ۴۵: ۹،
۴۷: ۲، ۵۲: ۳۳، ۶۴: ۸

۵ - آخرت پر :-

۲: ۴، ۸، ۶۲، ۱۲۶، ۱۷۷، ۲۳۲، ۲۶۴، ۳: ۱۱۴، ۴: ۳۸۔۳۹،
۵۹، ۱۳۶، ۵: ۶۹، ۶: ۹۳، ۱۱۴، ۱۵۱، ۱۵۵، ۸: ۱۰۵، ۹: ۱۸،
۲۹، ۴۵، ۱۲: ۳۷، ۱۳: ۲، ۱۶: ۲۲، ۶۰، ۱۷: ۱۰، ۴۵، ۱۹: ۳۹،
۲۳: ۳۳، ۲۷: ۳، ۴، ۳۴: ۸، ۳۹: ۴۵، ۴۰: ۵۹، ۴۲: ۱۸،

۲۲:۵۸،۲۷:۵۳

۱۶:- غیب پر:-

۳:۲

انبیاؑ کی دعوت اور ان کی قوموں کا ردعمل

حضرت نوح علیہ السلام

۱:- مقام و مرتبہ

۱ - نوح علیہ السلام اہل عالم میں سے خدا کے برگزیدہ انسان اور مومن و محسن تھے:

۳: ۳۳، ۳۷: ۸۰، ۸۱

۲ - وہ خدا کے بندے اور رسول تھے:-

۱۰:۶۶

۳ - ان پر خدا تعالیٰ کی طرف سے اہل عالم میں سے سلامتی ہے:

۷۹:۳۷

۴ - اللہ نے انھیں اپنی قوم کے ڈرانے کو رسول بنا کر بھیجا:-

۱:۷۱

۵ - نوح اور ابراہیم علیہما السلام کی اولاد میں اللہ تعالے نے سلسلہ کتاب و نبوت قائم کیا:-

۲۶:۵۷

۶ - نوح علیہ السلام کی بیوی قوم کے ساتھ ہلاک کر دی گئی اور واصل جہنم ہوگئی، نوحؑ اس کے کسی کام نہ آسکے:

۶۶: ۱۰

۷ - انھوں نے بیٹے کے لیے سفارش کی مگر یہ کہہ کر رد کر دی گئی کہ وہ غیر صالح ہونے کی وجہ سے تیری اولاد نہیں اور انھیں استغفار کرنا پڑا:-

۱۱: ۴۵، ۴۶

۸ - اللہ تعالےٰ نے آنے والی نسلوں میں ان کا ذکر باقی رکھا:

۳۷: ۷۸

۲- دعوت وپیغام

۱ - خدا کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو، اس سے ڈرو، میری اطاعت اختیار کرو، تمھارے گناہ معاف ہوجائیں گے اور ایک مدت مقررہ تک مہلت مل جائے گی، ورنہ عذاب الیم کا ڈر ہے۔ میں اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں:

۷: ۵۹، ۶۳، ۱۱: ۲۵، ۲۶، ۲۳: ۲۳، ۲۶: ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۱۰،

۷۱: ۱ تا ۴

۲ - میں تو صرف کھلا ڈرانے والا ہوں:-

۲۶: ۱۱۵

۳ - میں تمھارا خیر خواہ ڈرانے والا اور خدا کا فرستادہ ہوں:-

۷: ۶۱، ۶۲، ۷۱: ۲

۴ - نوح علیہ السلام نے مسلسل ساڑھے نو سو سال دن رات، علانیہ وخفیہ تبلیغ کی مگر وہ تکبر سے اڑ گئے:-

۷۱: ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۲۹: ۱۴

۵ - انھوں نے کہا: اگر گناہوں کی معافی مانگو تو بخشش، رزق، اولاد، باغات

بارشیں اور نہریں ملیں گی۔

۷۱: ۱۰، ۱۱، ۱۲

۶ ۔ انھوں نے خدا کی ہستی و وحدت کے دلائل دیئے کہ تمھیں مختلف حالتوں میں اور ساتوں آسمانوں کو، روشنی کے لیے چاند اور سورج کو تمھارے چلنے اور رزق کے لیے زمین کو پیدا کیا:۔

۷۱: ۱۳ تا ۲۰

۷ ۔ اگر میں نے غلط کہا ہے تو میرا گناہ! اور تمھارے گناہ سے بری ہوں:

۱۱: ۳۵

۸ ۔ میرا ہرگز دعوٰے نہیں کہ میں خدا کے خزانوں کا مالک، عالم الغیب یا فرشتہ ہوں:۔

۱۱: ۳۱

۹ ۔ تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر اللہ کے پاس ہے:۔

۱۰: ۱۷، ۱۱: ۲۹، ۲۱: ۱۰۹

۱۰ ۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کا فرماں بردار بنوں:۔

۱۰: ۷۲

قوم کا جواب

۱ ۔ تم ہماری طرح کے انسان ہو:

۱۱: ۲۷، ۱۴: ۱۰، ۲۳: ۲۴،

۲ ۔ ہم تم میں اپنے مقابلہ میں کوئی خوبی نہیں پاتے:۔

۱۱: ۲۷، ۲۳: ۲۴

۳ ۔ تمھارے پیرو نیچے اور سادہ لوح لوگ ہیں:۔

۱۱: ۲۷، ۲۶: ۱۱۱

۴۔ تم جھوٹے ہو:۔

۷:۶۴، ۱۱:۲۷، ۱۴:۹، ۲۱:۷۷، ۲۲:۴۲، ۲۵:۳۷، ۲۶:۱۰۵،
۱۱۷، ۲۸:۱۲، ۴۰:۵، ۵۰:۱۲، ۵۴:۹، ۱۰:۷۳،

۵۔ تم بہت جھگڑالو ہو:۔

۱۱:۳۲

۶۔ یہ دیوانہ ہے۔ اس کا انجام دیکھو:۔

۲۳:۲۵، ۵۴:۹

۷۔ تم گمراہ ہو:۔

۷:۶۰

۸۔ یہ بڑا بننا چاہتا ہے:۔

۲۳:۲۴

۹۔ ہم نے کبھی پہلوں سے ایسی بات نہیں سنی:۔

۲۳:۲۴

۱۰۔ اگر خدا کو ایسا کام کرنا ہوتا تو وہ فرشتے نازل کرتا:۔

۲۳:۲۴

۱۱۔ اگر تم باز نہ آئے تو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے:۔

۲۶:۱۱۶

۱۲۔ اپنے معبودوں۔ ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو نہ چھوڑیں گے:۔

۷۱:۲۳

۱۳۔ جاؤ! سچے ہو تو عذاب لے آؤ:۔

۱۱:۳۲

۱۴۔ کشتی بناتے وقت ان کا مذاق اڑایا:۔

۱۱:۳۸

۱۵ - نوح کو بتا دیا گیا کہ بہت کم لوگ مانیں گے، آپ مایوس نہ ہوں، وہ غرق ہو کر رہیں گے ؛-

۱۱: ۳۶، ۳۷

۱۶ - صرف چند لوگ ایمان لائے ؛

۱۱: ۴۰

۱۷ - بڑی بُری اور ظالم و فاسق قوم تھی ؛-

۲۱: ۷۷، ۲۹: ۱۴، ۵۱: ۴۶

۱۸ - انھوں نے حضرت نوح کے خلاف بہت بڑی سازش کی ؛

۷۱ : ۲۲

۱۹ - انھوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا ؛

۷۱ : ۲۴

۲۰ -

نوح علیہ السلام کا جواب

۱ - مجھے تم ایک نادان قوم نظر آتے ہو ؛

۱۱: ۲۹

۲ - کیا تم خدا کی طرف سے دی ہوئی میری نشانی اور رحمت کو بھی نہیں مانو گے ؛

۱۱: ۲۸

۳ - میں تمھیں زبردستی نہیں منوا سکتا ؛-

۱۱: ۲۸

۴ - میں اہل ایمان کو اپنے ہاں سے نہیں نکال سکتا ورنہ میری کون مدد کریگا ؛

۱۱: ۲۹، ۳۰ ؛ ۲۶: ۱۱۴

۵ - ان کے ارادوں سے میں نہیں، البتہ اللہ واقف ہے میں نہیں کہتا کہ اللہ انھیں کوئی اجر نہیں دے گا ان کا معاملہ اللہ کے ذمہ ہے۔

۱۱:۳۱، ۲۶: ۱۱۲ تا ۱۱۴

۶ - میں احمق نہیں ہوں :-

(۷: ۶۱)

۷ - اگر میرا وعظ و تذکیر تمہیں ناگوار ہے تو اپنے شرکا سمیت جو ہو سکے کرلو :

(۱۰: ۷۲)

۸ - تمہیں اس پر کیوں تعجب ہے کہ تمہیں میں سے ایک انسان پر وحی نازل ہوئی :-

(۷: ۶۳)

۹ - اگر خدا کی مشیت تمھاری گمراہی کی ہے تو میری خیر خواہی تمھیں کچھ فائدہ نہیں دے گی :-

(۱۱: ۳۴)

۱۰ - انھوں نے بڑی حسرت سے کہا : انھوں نے مجھے جھٹلایا اور میری نہیں بلکہ سرمایہ داروں کی پیروی اختیار کی جن کے سرمایہ کا مآل خسارے کے سوا کچھ نہیں :-

۲۶: ۱۱۷، ۷۱: ۲۱

۱۱ - انھوں نے کہا، مولا! میں نے انھیں دن رات دعوت دی، خفیہ بھی اور کھلے بندوں بھی مگر انھوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں کپڑے لپیٹ لیئے۔ بڑے تکبر سے کام لیا اور جتنی میں نے دعوت دی یہ اور دور بھاگے :-

۷۱: ۵ تا ۹

۱۲ - انھوں نے کہا، مولا! انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ لہٰذا میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کردے اور مجھے اور اہل ایمان ساتھیوں کو بچالے :-

(۲۶: ۱۱۷-۱۱۸)

۱۳۔ آخر انھوں نے بد دعا کی: اے پروردگار! انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔
میری مدد فرما اور اس سرزمین پر کسی کافر کو آباد نہ رہنے دے۔ اگر یہ باقی
رہے تو تیرے منکروں اور نافرمانوں ہی کو جنم دیں گے۔ ان ظالموں کی
گمراہی و تباہی میں اضافہ کر، یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔ چنانچہ
دعا قبول ہوئی:۔

۲۱: ۷۶، ۲۳: ۲۶، ۳۶: ۱۱۸، ۳۷: ۷۵ تا ۷۷، ۵۴: ۱۰،
۷۱: ۲۴ تا ۲۸

۱۴۔ (انھوں نے کفار کے چیلنج کے جواب میں کہا) عذاب اگر اللہ کو منظور
ہوا تو وہ لے آئے گا اور پھر تم اسے روک نہ سکو گے:۔

(۱۱: ۳۳)

۱۵۔ نوح علیہ السلام کو کشتی بنانے، خدا کا نام لے کر اہل ایمان اور اہل خانہ
سمیت اس پر سوار ہونے کا حکم دیا گیا۔ مگر بیٹے کے بارے میں سفارش کرنے
سے منع کر دیا گیا:۔

۷: ۶۴، ۱۱: ۳۷، ۴۸، ۲۳: ۲۷، ۲۶: ۱۱۹، ۲۹: ۱۵، ۵۴: ۱۳، ۱۴

۱۶۔ (کفار کے مذاق اڑانے پر انھوں نے کہا) کشتی بنانے پر آج اگر تم ہمارا
مذاق اڑاتے ہو تو کل ہم تمھارا مذاق اڑائیں گے:۔

(۱۱: ۳۸)

۱۷۔ پھر آسمان کے دروازے کھل گئے، موسلا دھار پانی برسنے لگا، زمین
سے چشمے پھوٹ پڑے اور پانی ایک مقررہ اندازے کو پہنچ گیا:۔

(۵۴: ۱۱، ۱۲)

۱۸۔ طوفان آیا تو حضرت نوحؑ کو ہر چیز کا ایک ایک جوڑا اور اہل ایمان کو کشتی
پر سوار ہونے کا حکم دے دیا گیا:۔

(۱۱: ۴۰)

انجام

۱۹ - جب پہاڑ جیسی لہریں اٹھنے لگیں تو حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے سے تائب ہو کر اپنے ساتھ آملنے کو کہا۔ اس نے پہاڑ پر پناہ لینے کے سہارے پر انکار کیا۔ نوح علیہ السلام نے کہا: آج اللہ کے سوا کوئی نہیں بچا سکے گا۔ آخر ایک موج دونوں کے درمیان حائل ہو گئی اور وہ غرق ہو گیا:۔

۱۱:۴۱ تا ۴۳، ۲۵:۳۷، ۵۴:۱۱ تا ۱۶

۲۰ - تمام مکذبین اور خطا کاروں کو غرق کر دیا گیا اور انھیں اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ ملا اور نوح اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا گیا:۔

۳:۸۲، ۷:۶۴، ۱۰:۷۳، ۱۱:۴۴، ۴۸، ۲۱:۷۶، ۷۷، ۲۵:۳۷،
۲۶:۱۱۹، ۱۲۰، ۲۹:۱۴، ۱۵، ۳۷:۷۶، ۸۲، ۵۳:۵۲، ۷۱:۲۵

۲۱ - پھر زمین و آسمان کو پانی روک لینے کے لیے کہا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر رک گئی:۔

(۱۱:۴۴)

۲۲ - نوح علیہ السلام کو نجات اور شکر ادا کرتے ہوئے سلامتی و برکت کے ساتھ ساتھیوں سمیت اترنے کا حکم دیا گیا:۔

۱۱:۴۸، ۲۳:۲۸، ۲۹

۲۳ - کشتیٔ نوح آئندہ نسلوں کے لیے بطور نشانی چھوڑ دی گئی:۔

۲۹:۱۵، ۵۴:۱۵، ۶۹:۱۱، ۱۲

۲۴ - نوح علیہ السلام کے بعد بہت سے پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف دلائل لے کر آئے مگر ایک دفعہ جھٹلا دینے کے بعد وہ قومیں ایمان نہ لائیں:

(۱۰:۷۴)

۲۵ - یہ پیشین گوئی کر دی گئی تھی کہ نوح کے ساتھیوں کی نسل سے ایسے لوگ ہوں

گے جنھیں ہم دنیوی متاع سے نوازیں گے مگر آخر کار (اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے) انھیں ہمارے عذاب سے دوچار ہونا پڑا:۔

(۴۸:۱۱)

۲۶- دیکھو میرا عذاب اور ڈراوا کیا ہوتا ہے۔ اس واقعہ میں بہت سے نشان ہیں، ہم یقیناً انسانوں کی آزمائش کرتے ہیں مگر اکثر لوگ مانتے نہیں:۔

۳۰:۲۳، ۱۲۱:۲۶، ۱۶،۱۵:۵۴

۲۷- نوح علیہ السلام خدا کے بندے تھے مگر اپنی بیوی کے کسی کام نہ آسکے اور وہ دوسروں کے ساتھ جہنمی ہوگئی:۔

(۱۰:۶۶)

٥

حضرت ابراہیم علیہ السلام (قرآن حکیم میں ۶۹ دفعہ ذکر آیا ہے)

مقام و مرتبہ

۱- وہ صدیق و نبی تھے:۔ (واذکر فی الکتاب ابراہیم انہ کان صدیقا نبیا)

۴۱:۱۹

۲- ابراہیم قلب سلیم کے مالک تھے:۔

۸۴:۳۷

۳- وہ آنکھوں اور ہاتھوں والے تھے:۔

۴۵:۳۸

۴- انھیں آغاز عمر ہی سے اللہ تعالےٰ نے صحیح شعور دیا تھا:۔

۵۱:۲۱

۵- اللہ تعالےٰ نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا:۔

۲۷:۲۹، ۵۴:۴

(٦) ابراہیم کے گھر والوں پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہیں :-

١١:٧٣

(٧)- وہ دنیا و آخرت میں خدا کے برگزیدہ نیک ماجور اور خلیل تھے :-

٢:١٣٠، ٢:٣٣، ٤:١٢٥، ١٦:١٢١، ١٢٢، ٢٩:٢٧،

٣٨:٤٧

(٨) اللہ نے انھیں فرماں بردار بننے کا حکم دیا تو وہ بدل و جاں آمادہ ہو گئے:

٢:١٣١

(٩) اللہ تعالیٰ نے انھیں کئی باتوں میں آزمایا اور پورے اترے :-

[و اذ ابتلی ابراھیم ربہ بکلمات فاتمھن] ٢:١٢٤، ٥٣:٣٧

(١٠) ابراہیمؑ اور ان کے پیرووں میں مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے :-

قد کانت لکم اسوۃ حسنۃ فی ابراھیم والذین معہ ٦٠:٤، ٦

(١١) وہ بڑے نرم دل، متحمل مزاج اور منیب (راجع الی اللہ) تھے :-

(ان ابراھیم لحلیم اواہ منیب) ٩:١١٤، ١١:٧٥

(١٢) ابراہیمؑ پر خدا نے اپنی نعمت کو مکمل کیا :- کما اتمھا علی ابویک من قبل ابراھیم و اسحاق

١٢:٦

(١٣) ابراہیمؑ ایک امت (راہ ڈالنے والے) خدا کے فرماں بردار اور اس کی نعمتوں کے شکر گذار تھے :- (ان ابراھیم کان امۃ قانتا للہ حنیفا)

١٦:١٢٠، ١٢١

(١٤) اللہ تعالے نے انھیں لوگوں کا امام بنانے کا وعدہ کیا :-

٢:١٢٤

(١٥) آپ نے اپنی اولاد کے لیے بھی یہی چاہا مگر اللہ نے کہا یہ عہد ظالموں کے لیے نہیں ہو سکتا ہے :-

٢:١٢٤

(۱۶) اللہ تعالےٰ نے بعد کی سب امتوں کو انہی کی راہ پر چلنے کو کہا :-

۲ : ۱۳۵ تا ۱۳۸، ۳ : ۸۴، ۹۵، ۴ : ۱۲۵، ۲۲ : ۷۸،

(۱۷) حضرت نوحؑ کی جماعت میں سے تھے :

۳۷ : ۸۳

(۱۸) دین کی خاطر ہجرت پر آمادہ ہو گئے :-

۳۷ : ۹۹

(۱۹) نیک اولاد کی اللہ سے درخواست کی تو اللہ نے ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی :-

۳۷ : ۱۰۰، ۱۰۱

(۲۰) اللہ نے انھیں سیدھی راہ سمجھائی تھی :

۱۶ : ۱۲۱

(۲۱) یہ تو اللہ نے انھیں دنیا میں بھلائی عطا کی اور آخرت میں وہ نیکوکاروں میں سے ہوں گے :-

۱۶ : ۱۲۲

(۲۲) وہ آخرت کو یاد کرنے والے تھے :

۳۸ : ۴۶

(۲۳) اللہ تعالےٰ نے انھیں زمین و آسمان کی بادشاہت دکھائی تاکہ انھیں یقین کی دولت حاصل ہو :-

۶ : ۷۶

(۲۴) اللہ تعالےٰ نے انھیں قوم کے خلاف حجت عطا کی :-

۶ : ۸۴

(۲۵) اللہ تعالےٰ نے نبی علیہ السلام کو ان کے اتباع کا حکم دیا :-

۱۶ : ۱۲۳

(۲۶) جب انھوں نے مشرکوں اور ان کے شرکا، کو ترک کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے انھیں اسحاق و یعقوب داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون وغیرہم جیسی اولاد اور ذکر جمیل سے نوازا۔

۱۹:۴۸ تا ۵۰، ۲۱:۷۲، ۲۹:۲۷، ۴۳:۲۶، ۶۰:۵

(۲۷) فرمایا کہ اسحاق و ابراہیم کی اولاد میں نیک بھی ہوں گے اور کھلے ظالم بھی:

۳۷:۱۱۳، ۵۷:۲۶

(۲۸) حضرت ابراہیمؑ نے اپنے حلیم بیٹے کو خواب میں اشارہ پا کر ذبح کرنے کے لیے لٹا دیا تو اللہ تعالیٰ نے پکار کر کہا:۔ ابراہیم! تو نے خواب پورا کر دکھایا؛ یہ ایک بہت بڑی آزمائش تھی:۔

۳۷:۱۰۱ تا ۱۰۶

(۲۹) اللہ تعالیٰ نے اس ذبح عظیم کا بدلہ دیا، سلام بھیجا، محسن و مومن قرار دیا اور ایک بیٹے اسحاق کی خوشخبری سنائی:۔

۳۷:۱۰۷ تا ۱۱۳

(۳۰) اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا میں بھی اجر دیا اور آخرت میں صالحین میں سے ٹھہرایا:۔

۲۹:۲۷

قل بل ملة ابراہیم حنیفا وما کان من المشرکین

(۳۱) وہ یہودی، نصرانی یا مشرک نہ تھے بلکہ حنیف و مسلم تھے:۔

۲:۱۳۵، ۳:۹۵، ۴:۶۷، ۹۵، ۶:۸۰، ۱۶۲، ۱۶:۱۲۰، ۱۲۳،

(۳۲) ملت ابراہیمی سے روگردانی کرنے والے کم عقل ہیں:۔ ومن یرغب عن ملة ابراہیم الا من سفه نفسه

۲:۱۳۰

(۳۳) اپنے بیٹے اسمٰعیل کے ساتھ مل کر خدا کے حکم سے، خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی۔ اسے عبادت گذاروں کے لیے پاک و صاف کیا، اللہ تعالیٰ سے اس عمل کے قبول کی دعا کی جو قبول ہوئی:۔

۲:۱۲۵ تا ۱۲۷، ۲۲:۲۶ تا ۲۸ — واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی

۳۴- مقامِ ابراہیم کو جائے نماز اور خانہ کعبہ کو جائے امن و اجتماع بنا دیا گیا:۔

۲:۱۲۵، ۳:۹۷

۳۵- باپ بیٹے نے اپنی اولاد میں سے ایک رسول اور ایک امتِ مسلمہ کی بعثت کی دعا کی:۔

۲:۱۲۸، ۱۲۹

۳۶- مکہ کے امن اور بت پرستی سے اپنے اور اپنی اولاد کے لیے تحفظ کی دعا مانگی:۔

۱۴:۳۶

۳۷- اپنی اولاد کو وادیِ غیر ذی زرع میں محض اس لیے چھوڑا تاکہ وہاں نماز کا نظام قائم ہو:۔

۱۴:۳۷

۳۸- لوگوں کے خانہ کعبہ کی طرف میلان اور وہاں کے اہلِ ایمان کے لیے ہر طرح کے رزق کی دعا کی:۔

۲:۱۲۶، ۱۴:۳۷

۳۹- عطائے اولاد پر خدا کا شکر ادا کیا اور انھیں نماز کا پابند بنانے اور مغفرت کی دعا کی:۔

۱۴:۳۹، ۴۰، ۴۱

○

دعوت و پیغام

۴۰ - انھوں نے ستاروں، چاند اور سورج کی نورانیت کو دیکھ کر رب قرار دیا مگر پھر یہ بتایا کہ یہ سب ڈوبنے (فنا ہونے) والے ہیں، اسلیئے رب نہیں ہو سکتے:۔

۶:۷۷ تا ۸۰

۴۱۔ باپ اور قوم کو بتوں کی پرستش پر کھلا گمراہ قرار دیا:۔

۷۵:۶

۴۲۔ انھوں نے باپ سے کہا: رب العالمین کو چھوڑ کر یہ کس کی عبادت کرتے ہو۔ یہ بت نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے نہ ہی تمھارے کسی کام آتے ہیں نہ ہی رزق کے مالک ہیں۔ رزق اللہ ہی سے مانگو اور اس کا شکر بجا لاؤ، اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ یہ محض مجسمے ہیں۔ نیز جو علم میرے پاس ہے وہ تیرے پاس نہیں اس لیے ان کی پرستش ترک کر دو۔ ورنہ عذاب کا خطرہ ہے۔ یہ شیطان کی عبادت ہے جو خدا کا نافرماں ہے:۔

۱۹: ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۲۶: ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۲۹: ۱۶، ۱۷، ۳۷: ۸۵، ۸۶، ۸۷

۴۳۔ میں تم سے بھی اور اللہ کے سوا تمھارے معبودوں سے بھی علیحدگی اختیار کر لوں گا۔ چنانچہ انھوں نے ایسا ہی کیا:۔

۱۹: ۴۸، ۴۹، ۴۳: ۲۶، ۲۷

۴۴۔ یہ مورتیاں ہیں جن پر تم جھکے ہوئے ہو۔ خود ہی انھیں گھڑتے اور پھر پوجنے لگتے ہو۔ تم بھی اور تمھارے آباء و اجداد سب غلطی پر ہو۔ تمھارا رب وہ ہے جو زمین و آسمان کا مالک و خالق ہے جو پیدا کرنے، ہدایت دینے، کھلانے پلانے صحت دینے، مارنے، جلانے اور قیامت کے دن بخشنے والا ہے۔ لیکن میں ان سے نپٹ لوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ ایک دن بیمار بن کر ان کے ٹکڑے کر دیئے:۔

۲۱: ۵۲ تا ۵۸، ۲۶: ۷۵ تا ۸۲، ۳۷: ۸۸ تا ۹۳، ۹۵، ۹۶، ۴۳: ۲۶

۴۵۔ تف ہے تم پر اور تمھارے معبودوں پر جن کی پوجا کرتے ہو اور جو کسی نفع و نقصان کے مالک نہیں:۔ ۲۱: ۶۶، ۶۷

۴۶۔ انھوں نے اپنی اولاد کو بھی آخر دم تک اطاعت خداوندی اور اسلام کی وصیت کی:۔

۱۳۲:۲، ۴۳، ۲۸

۴۷۔ تمھارے پاس کوئی نقلی دلیل نہیں:۔

۸۳:۶

۴۸۔ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم جانتے ہوتے تو یہی تمھارے لیے بہتر تھا:۔

۱۶:۲۹

۴۹۔ جب انھیں بتایا گیا کہ یہ حرکت ابراہیم نامی نوجوان نے کی ہے تو بولے اسے سب لوگوں کے سامنے لایا جائے:۔

۲۱:۶۰، ۶۱

۵۰۔ اگر تم مجھے جھٹلاتے ہو تو یہ تو تم سے پہلے لوگ بھی کر چکے پیغمبر کے ذمہ تو صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے:۔

۱۸:۲۹

۵۱۔ انھوں نے کہا: دنیاوی زندگی میں محض باہمی دوستی میں تم نے خدا کے سوا ان بتوں کو پکڑ لیا ہے۔ مگر قیامت کو تم ایک دوسرے سے انکار اور اس پر لعنت کرو گے اور تمھارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا۔ کوئی بچانے والا نہ ہو گا:

۲۵:۲۹

قوم کا جواب

۵۲۔ باپ نے کہا: باز آجاؤ ورنہ پتھر مار مار کر ہلاک کر دونگا یا کچھ عرصہ کے لیے میرے پاس سے چلے جاؤ۔ تم مجھے بہکانا چاہتے ہو:۔

۴۶:۱۹

۵۳- قوم نے انھیں جھٹلایا :-

۲۲: ۴۲

۵۴- انھوں نے قتل کرنا یا آگ جلا کر جلانا چاہا مگر اللہ تعالیٰ نے اسے ٹھنڈا اور باسلامت بنا دیا۔ اس طرح وہ ناکام رہے :

۲۱: ۶۸ تا ۷۰، ۲۹: ۲۴، ۳۷: ۹۷، ۹۸

۵۵- جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ہمارے معبودوں کو تم نے توڑا ہے تو انھوں نے کہا، بڑے نے۔ اس سے پوچھ دیکھو۔ انھوں نے سر فگندہ ہو کر کہا یہ تو بولتے ہی نہیں :-

۲۱: ۵۹ تا ۶۵

۵۶- اب وہ اپنے ضمیروں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہہ اٹھے کہ واقعتہً ظالم تو ہم ہی ہیں :

۲۱: ۶۴

۵۷- بادشاہ نے اپنی حکومت کے گھمنڈ میں ان سے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تو انھوں نے کہا : میرا رب زندگی و موت کا مالک ہے۔ بادشاہ نے بھی یہی دعوائے کر دیا تو آپ نے کہا میرا رب مشرق سے سورج کو نکالتا ہے، تو مغرب سے نکال دکھا۔ اب وہ مبہوت ہو کر رہ گیا :

۲: ۲۵۸

۵۸- انھوں نے اطمینان قلب کے لیے، ایمان کے باوجود، اللہ تعالیٰ سے احیائے موتیٰ کی عملی صورت دیکھنا چاہی تو حکم ہوا کہ چار پرندے پالو۔ پھر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پہاڑوں پر رکھ دو اور آواز دو۔ زندہ ہو کر تمھارے پاس پہنچ جائیں گے :-

۲: ۲۶۰

۵۹- جب فرشتے (انسانی شکل میں) معزز مہمان بن کر آپ کے پاس غلام عظیم

اسحاق کی خوشخبری لائے تو سلام و دعا کے بعد آپ نے بھونا ہوا بچھڑا پیش کیا مگر جب دیکھا کہ کھاتے نہیں تو دھڑکا ہوا۔ خوشخبری کے بعد قوم لوط (پر عذاب) کے بارے میں جھگڑا کرنے لگے تو خدا نے روک دیا کہ یہ عذاب اٹل ہے کیونکہ یہ لوگ ظالم ہیں:۔

۱۱: ۶۹، ۷۰، ۷۶، ۵۱: ۳۱ تا ۳۷، ۱۵: ۵۲، ۵۳، ۲۹: ۳۱، ۳۲

۵۱: ۲۴، ۲۸

۶۰۔ انھوں نے کہا کہ اس بستی میں تو لوط بھی موجود ہے۔ فرشتوں نے جواب دیا ہم اسے تو بچا لیں گے مگر لوط کی بیوی عذاب والوں میں شریک ہوگی:۔

۲۹: ۳۲، ۳۳

۶۱۔ صاحب علم بیٹے کی خوشخبری پر جب آپ نے اور آپ کی بیوی نے تعجب کیا تو فرشتوں نے کہا اللہ کے حکم پر تعجب کیوں؟:

۱۱: ۷۱ تا ۷۳، ۱۵: ۵۵، ۵۶

۶۲۔ صرف حضرت لوطؑ ان پر ایمان لائے اور خدا کی راہ میں ہجرت کا عزم کر لیا:۔

۲۹: ۲۶

۶۳۔ قوم نے کہا، ہم نے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے پایا:۔

۲۱: ۵۳، ۲۶: ۷۴

۶۴۔ انھوں نے باپ سے سلام کے بعد وعدہ کیا کہ میں تیرے لیے بخشش کی دعا کروں گا۔ اگرچہ میرا اس پر اختیار نہیں۔ توقع ہے اس دعا میں خدا کی رحمت سے محروم نہیں رہوں گا:۔

۱۹: ۴۷، ۶۰: ۴

۶۵۔ اسی وعدہ کے ایفا میں استغفار کیا مگر اس کی ضد کا علم ہو جانے پر

برائت کا اظہار کر دیا :۔

۹: ۱۱۴، ۶۰: ۴

۶۶۔ قوم نے ڈرانا چاہا مگر انھوں نے کہا میں تمھارے معبودوں سے ہرگز نہیں ڈرتا :۔

۶: ۸۲

۶۷۔ ابراہیمؑ سے زیادہ قریب ان کے متبعین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان ہیں :۔

۳: ۶۸

۶۸۔ انھوں نے کہا : میرے پروردگار ! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ پس جو میری اتباع اختیار کرے وہ میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تُو بخشنے والا مہربان ہے :۔

۱۴: ۳۶

۶۹۔ اللہ نے انھیں اور حضرت لوطؑ کو محفوظ رکھ کر اس سرزمین کی طرف منتقل کر دیا جو بڑی بابرکت ہے :۔

۲۱: ۷۱

۷۰۔ اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے :

۲۶: ۱۰۳، ۲۹: ۲۴

○

حضرت اسحاق علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱۔ حضرت اسحاق، اللہ تعالیٰ کے منعم علیہ بندوں میں سے تھے :۔

۶ : ۱۲

۲ ۔ وہ خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے؛

۶ : ۸۵، ۹۱

۳ ۔ آپ خدا کے منعم علیہ انبیاء میں سے تھے:

۱۹ : ۵۸

۴ ۔ آپ خدا کے عبادت گزار اور آئمہ ہدایت میں سے تھے:۔

۲۱ : ۷۳

۵ ۔ وہ برگزیدہ و نکوکار تھے:

۶ : ۸۶، ۲۱ : ۷۲، ۳۷ : ۱۱۲، ۳۸ : ۴۷،

۶ ۔ آپ برکت یافتہ تھے:

۳۷ : ۱۱۳

۷ ۔ آپ اہل عالم پر فضیلت رکھنے والوں میں سے تھے:۔

۶ : ۸۷

۸ ۔ آپ امام، ہادی، نیکیوں اور نماز و زکوٰۃ کے پابند اور عبادت گزار تھے:۔

۲۱ : ۷۳

۹ ۔ وہ آخرت کو یاد رکھنے والے تھے:۔

۳۸ : ۴۶

۱۰ ۔ آپ نبی تھے اور ان پر وحی نازل ہوتی تھی:۔

۲ : ۱۳۶، ۳ : ۸۴، ۴ : ۱۶۳، ۱۹ : ۴۹، ۳۷ : ۱۱۲،

۱۱ ۔ انھیں کتاب، شریعت اور نبوت ملی تھی:

۶ : ۹۰

۱۲ ۔ آپ آنکھوں اور ہاتھوں والے تھے:۔

۳۸ : ۴۵

۱۳ - اللہ تعالیٰ نے انھیں نیک شہرت (ذکر جمیل) عطا کی :-

۵۰:۱۹

۱۴ - آپ نے ہمیشہ ایک الٰہ کی عبادت کی :-

۲:۱۳۳؛ ۱۲:۳۸

۱۵ - اللہ تعالیٰ نے پہلے سے آپ کی بشارت دی تھی :-

۱۱:۷۱، ۳۷:۱۱۲

۱۶ - حضرت اسحاق و حضرت اسمٰعیل علیہما السلام، حضرت ابراہیمؑ کو بڑی عمر میں ملے تھے :-

۱۴:۳۹، ۲۱:۷۲، ۲۹:۲۷

۱۷ - وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی :-

۲:۱۴۰

۱۸ - ان کی اولاد میں نیک بھی ہوں گے اور برے بھی :-

۳۷:۱۱۳

○

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

مقام و مرتبہ اور دعوت

۱ - وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی :-

۲:۱۴۰

۲ - آپ خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے :-

۶:۸۷

۳ - آپ اہل عالم پر فضیلت رکھنے والوں میں سے تھے :-

۶ : ۸۷

۴ - آپ خدا کے پسندیدہ تھے:

۱۹ : ۵۵

۵ - خدا کی رحمت خاص ان کے شامل حال تھی :-

۲۱ : ۸۶

۶ - آپ صابرین و صالحین میں سے تھے :-

۲۱ : ۸۵، ۸۶، ۳۷ : ۱۰۰، ۳۸ : ۴۸،

۷ - آپ ہمیشہ ایک اللہ کی عبادت کرتے رہے :

۲ : ۱۳۳

۸ - ان پر وحی نازل ہوتی تھی :-

۲ : ۱۳۶، ۳ : ۸۴، ۴ : ۱۶۳

۹ - حضرت اسمٰعیلؑ، حضرت ابراہیمؑ کو بڑی عمر میں ملے تھے :-

۱۴ : ۳۹

۱۰ - آپ صادق الوعد اور رسول و نبی تھے :-

۱۹ : ۵۴

۱۱ - آپ خدا کے منعم علیہ انبیاء میں سے تھے :-

۱۹ : ۵۸

۱۲ - انھیں کتاب، شریعت اور نبوت ملی تھی :-

۶ : ۹۰

۱۳ - آپ حلیم تھے :

۳۷ : ۱۰۱

۱۴ - آپ نے باپ کے فرمان پر ذبح ہونے کے لیے گردن ڈال دی :-

۳۷ : ۱۰۲، ۱۰۳

۱۵ - آپ نے اپنے والد کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ تعمیر کیا اور اسے عبادت گذاروں کیلئے پاک صاف کیا :-

۲: ۱۲۵ تا ۱۲۷

۱۶ - انھوں نے والد کے ساتھ مل کر ایک امت مسلمہ اور ایک رسول کی بعثت کی دعا کی :-

۲: ۱۲۸، ۱۲۹

۱۷ - آپ اہل وعیال کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کیا کرتے تھے :-

۱۹: ۵۵

○

حضرت یعقوب علیہ السلام

(مقام و مرتبہ)

۱ - وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی :-

۲: ۱۴۰

۲ - وہ ہدایت یافتہ تھے :-

۶: ۸۵

۳ - وہ عابدین و صالحین میں سے تھے :

۲۱: ۷۲، ۷۳، ۳۸: ۴۷

۴ - وہ ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے اور خدا کے برگزیدہ :-

۳۸: ۴۵ تا ۴۸

۵ - وہ آئمہ ہدایت میں سے تھے :

۲۱: ۷۳

۶ - وہ نبی تھے اور ان کی طرف وحی آتی تھی :-

۲:۱۳۶، ۳:۸۴، ۴:۱۶۳، ۱۹:۴۹

۷ - اللہ تعالیٰ نے آلِ یعقوب پر اپنی نعمت مکمل کر دی :-

۱۲:۶

۸ - انہیں کتاب، شریعت اور نبوت ملی تھی :-

۶:۹۰

۹ - اللہ تعالےٰ نے ان کے دادا، ابراہیم کو، ان کی ولادت کی خوش خبری دی تھی :-

۶:۸۵، ۱۱:۷۱، ۱۹:۴۹، ۲۱:۷۲، ۲۹:۲۷

۱۰ - انھوں نے نزول تورات سے پہلے کچھ چیزیں اپنے اوپر حرام کر لی تھیں :

۳:۹۳

۱۱ - نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے :

۲۱:۷۳

۱۲ - وہ آخرت کو یاد رکھنے والوں میں سے تھے :-

۳۸:۴۶

سیرت و کردار

۱۳ - انھوں نے حضرت یوسفؑ کو اپنا خواب بھائیوں سے پوشیدہ رکھنے کے لیے کہا تاکہ وہ کوئی سازش نہ کریں :-

۱۲:۵

۱۴ - حضرت یوسفؑ کے بھائی ان سے بہانہ بنا کر ان کی خلاف مرضی، اپنے ساتھ لے گئے اور کنوئیں میں ڈال دیا :-

۱۲:۱۱ تا ۱۵

۱۵۔ دوسری دفعہ، دوسرے بیٹے کو عہد و پیمان لے کر بھیجا اور مختلف دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کے لیے کہا:

۱۲: ۶۴ تا ۶۸

۱۶۔ یوسفؑ کو بھیڑیے کے کھا جانے کی جھوٹی داستان سن کر صبر جمیل سے کام لیا:۔

۱۲: ۱۶ تا ۱۸

۱۷۔ دوسرے بیٹے کی روانگی پر بھی صبر جمیل سے کام لیا:۔

۱۲: ۸۱ تا ۸۳

۱۸۔ خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہوئے بلکہ دونوں بیٹوں کی واپسی کی امید رکھی:

۱۲: ۸۳، ۸۷

۱۹۔ حضرت یوسفؑ کے فراق میں بین کیا اور آنکھیں بے نور ہوگئیں:۔

۱۲: ۸۴

۲۰۔ اولاد نے شدت غم سے ہلاک ہوجانے کا خدشہ ظاہر کیا:۔

۱۲: ۸۵

۲۱۔ آپ نے غم و رنج کا اظہار صرف اپنے رب سے کیا:۔

۱۲: ۸۶

۲۲۔ حضرت یوسفؑ کی خوشبو کو دور سے محسوس کر لیا اور یوسفؑ کو تلاش کرنے کے لیے کہا۔ جس پر اولاد نے سٹھیا جانے کے طعنے دیئے:۔

۱۲: ۹۴، ۹۵

۲۳۔ حضرت یوسفؑ کی ارسال کردہ قمیص جب آپ کی آنکھوں پر ڈالی گئی تو بینائی لوٹ آئی:۔

۱۲: ۹۶

۲۴۔ اولاد نے معافی مانگی تو انھیں معاف کر دیا:۔

۱۲: ۹۷، ۹۸

۲۵۔ انھوں نے اپنی اولاد کو ہمیشہ یہ کہا کہ میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے:۔

۱۲: ۶۸، ۸۶، ۹۶

دعوت وپیغام

۲۶۔ انھوں نے اپنی اولاد کو اپنے اجداد کی طرح، خدائے واحد کی پرستش کی تاکید کی:۔

۲: ۱۳۳

۲۷۔ انھوں نے اپنی اولاد کو دین اسلام کی آخری دم تک پابندی کی تلقین کی:۔

۲: ۱۳۳

○

حضرت یوسف علیہ السلام

مقام ومرتبہ

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں اہل عالم پر فضیلت یافتہ بنایا تھا:۔

۶: ۸۷

۲۔ وہ ہدایت یافتہ، محسن اور صالح اور خدا کے برگزیدہ بندوں میں سے تھے:۔

۶: ۸۵، ۸۶، ۹۱، ۱۲: ۲۲، ۲۴

۳۔ انھیں نبوت، شریعت اور کتاب ملی تھی:۔

۶: ۹۰

۴۔ بلوغ کے ساتھ ہی اللہ تعالے نے انھیں قوت فیصلہ اور علم عطا کیا تھا:۔

۱۲:۲۲

۵ - آپ کے واقعہ میں سائلین کے لیے نشانیاں بتائی گئیں :-

۱۲:۷

۶ - آپ کے واقعہ کو احسن القصص کہا گیا :

۱۲:۳

۷ - آپ اپنے والد کو باقی تمام اولاد سے زیادہ پیارے تھے :-

۱۲:۸

سیرت و کردار

۸ - آپ نے خواب میں چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے سامنے سجدہ ریز ہوتے دیکھا۔ جسے حضرت یعقوب نے ان کے روشن مستقبل کی طرف اشارہ بتایا :-

۱۲:۴ تا ۶

۹ - بھائیوں نے قتل کرنے، کسی جگہ پھینک دینے اور پھر توبہ کر لینے کی تدبیریں کیں :-

۱۲:۹، ۱۰

۱۰ - بھائیوں نے کھیل کے بہلانے سے جا کر کوئیں میں ڈال دیا جہاں سے قافلہ والوں نے نکال کر غلام کے طور پر عزیز مصر کے ہاتھ فروخت کر دیا :-

۱۲:۹ تا ۲۰

۱۱ - عشاء کو روتے ہوئے آئے اور بتایا کہ ہم دوڑ میں مصروف تھے کہ انھیں بھیڑیا کھا گیا اور جھوٹ موٹ کے خون سے لتھڑا کرتہ بھی دکھا دیا :-

۱۲:۱۶ تا ۱۹

۱۲ - ایک قافلہ نے انھیں وہاں سے نکالا اور مصر میں چند ٹکوں کے عوض

فروخت کر دیا:۔

۱۲: ۱۹، ۲۰

۱۳۔ عزیز مصر نے انھیں بیٹا بنانے کی خواہش ظاہر کی اور ان کے اکرام کا حکم دیا:۔

۱۲: ۲۱

۱۴۔ یہ در اصل اللہ تعالٰے کی طرف سے ان کے لیے تمکین فی الارض اور تاویل الاحادیث کی ایک تدبیر تھی:۔

۱۲: ۲۱

۱۵۔ ان کے غیر معمولی حسن کی وجہ سے عزیز مصر کی عورت ان پر فریفتہ ہوگئی اور انھیں بہکانا چاہا مگر وہ بچ نکلے:۔

۱۲: ۲۳ تا ۲۸

۱۶۔ اگر انھوں نے اپنے رب کی برہان نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اسی عورت کا قصد کر بیٹھتے مگر ہم نے اس سے برائی کو ہٹا دیا:۔

۱۲: ۲۴

۱۷۔ دروازے کی طرف لپکے اور عزیز مصر کی عورت نے ان کی قمیص پیچھے سے پھاڑ ڈالی:۔

۱۲: ۲۵

۱۸۔ عزیز مصر کی عورت کے ایک رشتہ دار ہی کے بتائے ہوئے اصول کے مطابق وہ سچے اور عورت جھوٹی نکلی۔ جس پر عزیز مصر نے اسے عورتوں والا مکر قرار دیا، اور اسے حضرت یوسفؑ سے معافی مانگنے کے لیے کہا:۔

۱۲: ۲۸، ۲۹

۱۹۔ ہمجولیوں کے طعنوں کے جواب میں حضرت یوسف کو ایک ضیافت میں ان کے سامنے لایا گیا تو انھوں نے فرط حیرت میں انگلیاں کاٹ لیں

اور پکار اٹھیں کہ یہ انسان نہیں کوئی عظیم فرشتہ ہے :۔

۱۲:۳۰، ۳۱

۲۰ ۔ اب عزیز مصر کی عورت نے اپنی خواہشات نفس پوری نہ کرنے پر حضرت یوسفؑ کو قید و تذلیل کی دھمکی دی جسے انھوں نے گناہ کے مقابلہ میں بخوشی پسند کرلیا چنانچہ قید میں ڈال دیئے گئے :۔

۱۲:۳۲ تا ۳۵

۲۱ ۔ جیل کے دو ساتھیوں نے ان سے اپنے خواب ـــ انگور سے شراب نچوڑنے اور سر پر سے جانوروں کے روٹیاں کھانے کے ـــ بیان کئے آپ نے ان کی تعبیر ـــ شاہ کی مصاحبت اور موت کی سزا ـــ بتائی جو صحیح ثابت ہوئی :۔

۱۲:۳۶، ۴۰، ۴۱

۲۲ ۔ آپ نے بچ نکلنے والے سے کہا کہ میرا بادشاہ سے ذکر کرنا مگر وہ بھول گیا اور اس طرح انھیں قید میں کئی سال رہنا پڑا :۔

۱۲:۴۲

۲۳ ۔ بادشاہ نے سات دبلی گائیوں کو سات موٹی گائیوں کو اور سات خشک سٹّوں کو سات سبز سٹّے کھاجاتے ہوئے خواب میں دیکھے۔ جب مذکورہ قیدیوں کے حوالے سے حضرت یوسفؑ سے یہ خواب بیان کیا گیا تو انھوں نے خوشحالی اور قحط کے سات سالوں سے اس کی تعبیر کی اور بالیوں کی شکل میں غلے کو محفوظ رکھنے اور پھر راشننگ کی شکل میں اس کی تدبیر بھی بتائی :۔

۱۲:۴۳ تا ۴۹

۲۴ ۔ جب بادشاہ نے رہا کرنا چاہا تو آپ نے اپنی صفائی کرائے بغیر باہر آنے سے انکار کردیا اور پھر اس وقت باہر آئے جب خود عزیز مصر کی عورت نے اپنے جرم کا اور ان کی معصومیت کا اعتراف کیا :۔

۱۲: ۵۰، ۵۱

۲۵۔ آپ نے اس کی وجہ بتائی کہ عزیز مصر کو پتہ چل جائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی خیانت نہیں کی۔ ساتھ کسر نفسی بھی کی :۔

۱۲: ۵۲، ۵۳

۲۶۔ جب بادشاہ نے انہیں عہدہ کی پیش کش کی تو آپ نے وسائل معیشت کی وزارت لی :۔

۱۲: ۵۴، ۵۵

۲۷۔ اللہ نے فرمایا کہ ہم محسنین کو اس طرح اجر دیا کرتے ہیں :۔

۱۲: ۲۲، ۵۶، ۵۷

۲۸۔ غلے کی امداد لینے کے لیے بھائی آئے تو انھیں پہچان لیا، نقدی واپس کر دی اور زیادہ غلہ کی امید دلا کر بھائی کو اپنے پاس بلوا لیا :۔

۱۲: ۵۸ تا ۶۸

۲۹۔ بھائی آیا تو اپنے پاس جگہ دی اور اس پر پیمانہ شاہی کی چوری کا الزام رکھ کر حیلے سے اپنے پاس رکھ لیا :۔

۱۲: ۶۹ تا ۸۳

۳۰۔ تیسری بار غلہ لینے آئے تو اپنا تعارف کرا دیا، انھوں نے اپنی خطا اور حضرت یوسف کی برتری کا اعتراف کیا۔ انھوں نے معاف کر دیا۔ کوئی ملامت نہ کی بلکہ بخشش کے لیے دعا کی :۔

۱۲: ۸۸ تا ۹۲

۳۱۔ آپ کے کہنے پر آپ کی قمیص حضرت یعقوب کی آنکھوں پر ڈالی گئی تو ان کی بینائی لوٹ آئی :۔

۱۲: ۹۳ تا ۹۶

۳۲۔ آپ نے تمام خاندان کو اپنے پاس بلا لیا، والدین کو تخت پر بٹھایا۔

بھائی تعظیماً جھک گئے اور اس طرح آپ کا خواب پورا ہوا۔ خدا کے ان انعامات پر انھوں نے خدا کا شکر ادا کیا :۔

۱۲ : ۹۹ تا ۱۰۱

۳۳۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اگر انھوں نے خدا کی برہان نہ دیکھی ہوتی تو یہ عزیز مصر کی عورت سے خواہش نفس کی تکمیل پر اسی طرح تل جاتے جس طرح وہ تل چکی تھی :۔

۱۲ : ۲۴

دعوت و تبلیغ

۳۴۔ انھوں نے جیل میں قیدیوں سے کہا کہ متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک خدا جو ہر چیز پر غالب ہے :۔

۱۲ : ۳۷ تا ۴۰

۳۵۔ انھوں نے اپنی قوم کے سامنے بڑی واضح باتیں پیش کیں مگر انھیں پھر بھی شک رہا :۔

۴۰ : ۳۴

۳۶۔ انھوں نے بتایا کہ تاویل احادیث کا علم مجھے میرے اللہ نے بتایا ہے :۔

۱۲ : ۳۷

۳۷۔ انھوں نے کہا کہ میں نے کافروں کی راہ چھوڑ کر اپنے آبار کی راہ توحید اختیار کی ہے :۔

۱۲ : ۳۷، ۳۸

۳۸۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرانا مناسب نہیں :

۱۲ : ۳۷

۳۹۔ یہ مزعومہ معبود صرف نام ہی نام ہیں جن کی کوئی دلیل نہیں :۔ ۱۲ : ۴۰

حضرت ادریس علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ ۔ وہ صدیق و نبی تھے:

۱۹ : ۵۶

۲ ۔ اللہ تعالےٰ نے انھیں مقام رفیع عطا کیا تھا:

۱۹ : ۵۷

۳ ۔ وہ اللہ تعالیٰ کے منعم علیہ انبیاء میں سے تھے:۔

۱۹ : ۵۸

۴ ۔ وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا تھے:۔

۱۹ : ۵۸

۵ ۔ وہ صابرین میں سے تھے:

۲۱ : ۸۵

۶ ۔ وہ نکوکار تھے اور خدا کی خاص رحمت ان کے شامل حال تھی:

۲۱ : ۸۶

○

حضرت یَسَعَ علیہ السلام

مقام و مرتبہ

وہ ہدایت یافتہ تھے:۔

۶ : ۸۷، ۹۱

۲ - وہ اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاؑ میں سے تھے :-

۶ : ۸۷

۳ - وہ برگزیدۂ خدا تھے :-

۶ : ۸۸

۴ - وہ نکوکار تھے اور خدا کی خاص رحمت ان کے شامل حال تھی :-

۲۱ : ۸۶ ، ۳۸ : ۴۸

۵ - اللہ تعالےٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی :-

۶ : ۹۰

○

حضرت الیاس علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - صالحین میں سے تھے :-

۶ : ۸۶

۲ - اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے :-

۶ : ۸۷

۳ - برگزیدۂ خدا اور ہدایت یافتہ تھے :-

۶ : ۸۸، ۹۱

۴ - رسولوں میں سے تھے :-

۳۷ : ۱۲۳

۵ - خدا کے مومن اور محسن بندوں میں سے تھے :-

۳۷ : ۱۳۱، ۱۳۲

۶ - اللہ تعالے نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت کا حامل بنایا تھا:

۶: ۹۰

۷ - ان پر خدا کی سلامتی ہے:-

۳۷: ۱۳۰

۸ - آنے والی نسلوں میں ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا:-

۳۷: ۱۲۹

دعوت و تبلیغ

۹ - انھوں نے اپنی قوم کو بعل کی پرستش چھوڑ کر اپنے خالق و رب العالمین کی پرستش کرنے کے لیے کہا:-

۳۷: ۱۲۵، ۱۲۶

۱۰ - انھوں نے اپنی قوم کو تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید کی:-

۳۷: ۱۲۴

۱۱ - سوائے چند نیک بندوں کے پوری قوم نے جھٹلایا:-

۳۷: ۱۲۷، ۱۲۸

۱۲ - خدا کے نیک و مخلص بندوں کو چھوڑ کر آخر سب —— خدا کے عذاب میں —— پکڑے گئے:-

۳۷: ۱۲۷، ۱۲۸

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نکوکار تھے:

۲۱: ۸۰، ۳۸: ۴۸

۲ - صابرین میں سے تھے:-

۲۱ : ۸۵

۳ - خدا کی رحمت خاص ان کے شامل حال تھی:-

۲۱ : ۸۶

۴ - ○

حضرت زکریا علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - وہ نکوکار تھے:-

۶ : ۸۶

۲ - وہ خدا کے رحمت یافتہ بندے تھے:-

۱۹ : ۲

۳ - وہ اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے:-

۶ : ۸۷

۴ - وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا تھے:-

۶ : ۸۸، ۹۱

۵ - اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت کا حامل بنایا تھا:-

۶ : ۹۰

۶ - وہ خدا یار خاشعین اور نیک کاموں میں پہل کرنے والوں میں سے تھے:-

۲۱ : ۹۰

۷ - حضرت مریم ان کی کفالت میں دی گئیں تھیں:-

۳ : ۳۷

۸ - آپ جب کبھی ان کے حجرے میں جاتے تو وہاں طرح طرح کے کھانے پاتے پوچھنے پر وہ بتاتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، انھوں نے وہیں اپنے لیے بڑھاپے کے باوجود پاکیزہ و پسندیدہ اولاد کی دعا کی جو ان کی وارث بنے :-

۳:۳۷، ۳۸، ۱۹: ۳ تا ۶، ۲۱: ۸۹

۹ - اللہ تعالے نے بحالت نماز حضرت یحییٰ جیسے غیر معمولی بیٹے کی خوش خبری دی

۳:۳۹، ۱۹:۷، ۲۱:۹۰

۱۰ - جب انھوں نے اپنے بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ پن کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ وہ اس کے لیے آسان ہے. وہ جو چاہے کرسکتا ہے آخر اس نے تجھے بھی تو اولاً پیدا کیا :-

۳:۴۰، ۱۹:۸، ۹، ۲۱:۹۰

۱۱ - ان کے طلب کرنے پر یہ نشانی مقرر ہوئی کہ وہ تین دن تک اشاروں کے سوا بات نہیں کرسکیں گے :-

۳:۴۱، ۱۹:۱۰، ۱۱

۱۲ - چنانچہ وہ محراب سے نکلے تو انھیں اشارہ کے ساتھ صبح و شام تسبیح کرنے کی تلقین کی :-

۱۹:۱۱

۱۳ - ان کی خاطر ان کی عمر رسیدہ بیوی کو صحت مند کر دیا :-

۲۱:۹۰

۰

حضرت یحییٰ علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - آپ حضرت زکریا کی دعا کا نتیجہ تھے :-

۳: ۳۸ تا ۴۱، ۱۹: ۳ تا ۱۱

۲ - آپ سردار پاکباز، نبی، صالح اور خدا کی باتوں کی تصدیق کرنے والے تھے :

۳: ۳۹، ۶: ۸۶

۳ - آپ اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے :-

۶: ۸۷

۴ - آپ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا تھے :

۶: ۸۸، ۹۱

۵ - اللہ تعالےٰ نے آپ کو کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی :-

۶: ۹۰

۶ - وہ خدا کے پسندیدہ تھے :-

۱۹: ۶

۷ - ان کا پہلے کوئی ہم نام (سمیّاً) نہ تھا :-

۱۹: ۷

۸ - اللہ تعالےٰ نے انھیں بچپن ہی سے قوت فیصلہ عطا کی تھی :-

۱۹: ۱۲

۹ - وہ خاشع نیکیوں میں پہل کرنے والے اور بحالت امید و بیم خدا کو پکارنے والے تھے :-

۲۱: ۹۰

۱۰ - وہ جبار و نافرمان نہ تھے بلکہ متقی، والدین کے فرماں بردار، پاک اور شفیق تھے :-

۱۹: ۱۲ تا ۱۴

۱۱ - اللہ تعالٰے نے انھیں کتاب کو مضبوطی سے تھامنے کا حکم دیا :-

۱۹: ۱۲

۱۲ - خدا نے انھیں حضرت زکریا کے بڑھاپے اور ان کی بیوی کے بانجھ پن کے باوجود پیدا کیا :-

۳: ۴۰، ۱۹: ۴ تا ۹، ۲۱: ۹۰

۱۳ - وہ حضرت زکریاؑ اور آل یعقوب کے وارث تھے :-

۱۹: ۶، ۲۱: ۸۹

۱۴ - اللہ تعالٰے نے پیدائش، موت اور حشر کے وقت ان پر سلام بھیجا :-

۱۹: ۱۵

○

حضرت ایوب علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - آپ برگزیدۂ خدا تھے :-

۶: ۸۸

۲ - آپ ہدایت یافتہ، محسن اور صالح تھے :-

۶: ۸۵، ۸۶، ۸۸، ۹۱

۳ - آپ تمام اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے :-

۶: ۸۷

۴ - آپ کی طرف وحی ہوتی تھی:-

۴:۱۶۳

۵ - اللہ تعالیٰ نے آپ کو کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی:-

۶:۹۰

۶ - آپ صابر، اوّاب اور خدا کے بہترین بندے تھے:-

۳۸:۴۴

۷ - انھیں جسمانی دکھ اور تکلیف ہوئی تو خدا سے رفع مرض کے لیے دعا کی۔

۲۱:۸۳ ، ۳۸:۴۱

۸ - اللہ تعالیٰ نے ٹھنڈے چشمے پر نہانے اور پانی پینے کا حکم دیا چنانچہ مرض جاتا رہا:-

۲۱:۸۴ ، ۳۸:۴۲

۹ - ان کے جتنے اہل وعیال کھو چکے تھے، ان سے دگنے ان کو دیئے گئے:

۲۱:۸۴ ، ۳۸:۴۳

۱۰- اللہ نے انھیں قسم توڑنے سے بچانے کے لیے چھڑیوں کا ایک مٹھا مار دینے کا حکم دیا:-

۳۸:۴۴

○

حضرت یونس ذوالنون علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - وہ برگزیدہ و ہدایت یافتۂ خدا اور صالح تھے:

۶:۸۸، ۹۱، ۶۸:۵۰

۲ ۔ ان کی طرف وحی ہوتی تھی :۔ ۴ : ۱۶۳

۳ ۔ آپ اہل عالم میں فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے :۔

۶ : ۸۷

۴ ۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کتاب، نبوت اور شریعت سے نوازا تھا :۔

۶ : ۹۰

۵ ۔ وہ رسولوں میں سے تھے :

۳۷ : ۱۳۹

دعوت و تبلیغ

۶ ۔ ان کی قوم کی تعداد ایک لاکھ سے کچھ زائد تھی :۔

۳۷ : ۱۴۷

۷ ۔ صرف انہی کی قوم عذاب سے پہلے ایمان لائی اور محفوظ رہی :۔

۱۰ : ۹۸، ۳۷ : ۱۴۸

۸ ۔ غصّے میں آکر بلا حکم خداوندی، بھاگ کر کشتی میں سوار ہوئے، قرعہ کے بعد انہیں سمندر میں ڈال دیا گیا جہاں مچھلی نگل گئی :۔

۲۱ : ۸۷ ، ۳۷ : ۱۴۰ تا ۱۴۲

۹ ۔ آخر توبہ کی، تاریکیوں میں خدا کو پکارا تو خدا نے صحیح و سالم باہر نکال کر ایک بیل تلے ڈال دیا :۔

۲۱ : ۸۷، ۸۸، ۳۷ : ۱۴۵، ۱۴۶، ۶۸ : ۴۸

۱۰ ۔ اگر وہ تسبیح نہ کہتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں پڑے رہتے :

۳۷ : ۱۴۳، ۱۴۴

۱۱ ۔ اگر خدا کا احسان نہ ہوتا تو وہ چٹیل میدان میں ملزم بن کر پڑے رہتے :۔

۶۸ : ۴۹

حضرت عزیر علیہ السلام

۱ - یہود، عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے تھے:-

۹:۳۰

۲ - حضرت عزیر نے ایک بستی (بیت المقدس) کو ویران دیکھا تو تعجب سے کہا اسے خدا کیسے دوبارہ زندہ کرے گا:-

۲:۲۵۹

۳ - اللہ تعالٰے نے انھیں مار کر پورے سو سال تک اسی حالت میں رکھا اور پھر انھیں زندہ کر دیا:-

۲:۲۵۹

۴ - ان کے سامنے، ان کے سو سالہ مردہ گدھے کو بتدریج زندہ کیا:-

۲:۲۵۹

۵ - ان کے کھانے کو باسی نہ ہونے دیا:-

۲:۲۵۹

۶ - عزیر علیہ السلام نے سمجھا کہ میں صرف ایک دن یا دن کا کچھ حصہ مردہ رہا ہوں:-

۲:۲۵۹

حضرت لوط علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - وہ خدا کی طرف سے اصحاب مؤتفکات کے لیے امین رسول تھے:-

۲۶:۱۶۲، ۳۷:۱۳۳

۲ - وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے :

۲۶:۲۹

۳ - اللہ تعالیٰ نے انھیں حکم اور علم عطا کیا تھا :-

۲۱ : ۷۴

۴ - اُن پر خدا کی خاص رحمت تھی :-

۲۱ : ۷۵

۵ - وہ صالحین میں سے تھے :-

۲۱ : ۷۵

دعوت و تبلیغ

۶ - تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو ۔ میں تمھاری طرف خدا کا امانتدار رسول ہوں :-

۲۶ : ۱۶۱ تا ۱۶۳

۷ - میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا ۔ میرا اجر میرے اللہ کے پاس ہے :-

۲۶ : ۱۶۴

۸ - عورتوں کو چھوڑ کر اغلام کرنے میں دنیا میں تم نے پہل کی ۔ تم حد سے بڑھنے والی جاہل قوم ہو ۔ میں تمھارے اس عمل سے نفرت کرتا ہوں :-

۷ : ۸۰، ۸۱، ۲۶ : ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۸، ۲۷ : ۵۴، ۵۵، ۲۹ : ۲۸

۹ - انھوں نے قوم کو خدا کی پکڑ سے ڈرایا ۔ مگر وہ بحث کرنے لگے :-

۵۴ : ۳۶

قوم کا جواب و عمل

۱۰ - قوم لوط نے اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کی نافرمانی کی :-

۷۰:۹ ، ۴۳:۲۲ ، ۱۶۰:۲۶ ، ۱۴،۱۳:۳۸ ، ۱۴،۱۳:۵۰ ،
۳۳:۵۴ ، ۱۰:۶۹

۱۱ - ان نام نہاد پاک بازوں کو اپنی بستی سے نکال دو:-

۸۲:۷

۱۲ - یہ قوم مجرم و خطاکار تھی:-

۵۸:۱۵ ، ۷۴:۲۱ ، ۹:۶۹

۱۳ - یہ لوگ دوبارہ اٹھنے پر یقین نہ رکھتے تھے:-

۴۰:۲۵

۱۴ - یہ لوگ راہزنی اور اغلام کرتے تھے:-

۲۹:۲۹

۱۵ - وہ اپنی مجالس میں کھلے بندوں بے حیائیوں اور برائیوں کا ارتکاب کرتے تھے:-

۷۴:۲۱ ، ۲۹:۲۹

۱۶ - اس قوم نے دنیا میں سب سے پہلے ہم جنسیت کا آغاز کیا:-

۸۱،۸۰:۷ ، ۱۶۶،۱۶۵:۲۶ ، ۵۵،۵۴:۲۷ ، ۲۹،۲۸:۲۹

۱۷ - قوم نے کہا: تم بڑے پاکباز بنتے ہو، اگر باز نہ آئے تو بستی سے باہر نکال دیا جائے گا:-

۸۲:۷ ، ۱۶۷:۲۶ ، ۵۶:۲۷

۱۸ - جب فرشتے انسانی شکل میں ان کے ہاں آئے تو حضرت لوطؑ بڑے متعجب اور پریشان ہوئے اور فرمایا کہ آج کا دن بڑا سخت ہے:-

۷۷:۱۱ ، ۶۲:۱۵ ، ۳۳:۲۹ ، ۳۷:۵۴

۱۹ - قوم شوق سے لپکی تو انھوں نے کہا یہ میرے مہمان ہیں۔ مجھے رسوا نہ کرو اور خدا کا خوف کرو اور اپنی بیٹیوں (بنات امت) سے جنسی خواہشات

پوری کر لینے کی التجا کی :-

۱۱ : ۷۸ ، ۱۵ : ۷۱، ۶۸، ۶۹

۲۰ - مگر انھوں نے انکار کیا اور کہا کہ کیا ہم تمھیں دنیا والوں سے روکتے نہیں تھے اور اپنی خواہش پوری کرنے پر اڑ گئے تو آپ نے ایسے وقت میں قوت کے سہارے کی خواہش کی :-

۱۱ : ۷۹، ۸۰ ، ۱۵ : ۷۰

۲۱ - فرشتوں نے انھیں تسلی دی اور کہا کہ ہم عذاب لے کر آئے ہیں اور بیوی کو چھوڑ کر راتوں رات مقررہ مقام کی طرف نکل جانے کو کہا کیونکہ ان پر عذاب آنے والا ہے :-

۱۱ : ۸۱ ، ۱۵ : ۶۴، ۶۵ ، ۲۹ : ۳۳، ۳۴ ، ۵۴ : ۳۴

۲۲ - ساری بستی میں صرف ایک گھر فرمانبرداروں کا نکلا :-

۵۱ : ۳۶

۲۳ - قوم نے کہا ، سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لا دکھاؤ :-

۲۹ : ۲۹

۲۴ - آخر حضرت لوط نے ان سے اظہار بیزاری کرتے ہوئے ان سے نجات کی دعا مانگی جو قبول ہوئی :-

۲۶ : ۱۶۸ تا ۱۷۰ ، ۲۷ : ۵۷ ، ۲۹ : ۳۰، ۳۵

انجام

۲۵ - خدا نے سخت پکڑا اور ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور کہا کہ اب خدا کے عذاب کا مزہ چکھو :-

۵۴ : ۳۷ ، ۴۰

۲۶ - چنانچہ وقت موعود پر آندھی چلی بستی الٹ دی گئی اور اوپر سے پتھروں

کی بری بارش ہوئی اور دن چڑھے انھیں ایک چیخ نے آ لیا اور جڑ کٹ گئی :-

۷: ۸۴، ۹: ۷۰، ۱۱: ۸۲، ۸۳، ۱۵: ۶۶، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۷، ۲۲: ۴۴، ۴۵، ۲۵: ۴۰، ۵۴: ۳۸، ۶۹: ۱۰، ۲۶: ۱۷۳، ۲۷: ۵۶، ۵۸،

۲۷- حضرت لوطؑ کی بیوی نے خیانت کی اور قوم لوط کے ساتھ ہی تباہ ہوگئی۔ حضرت لوطؑ اس کے کام نہ آسکے :-

۷: ۸۳، ۱۱: ۸۱، ۱۵: ۶۰، ۲۶: ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۹: ۳۳، ۶۶: ۱۰،

۳۷: ۱۳۵

۲۸- صرف حضرت لوطؑ اور ان کے گھر والے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچے:

۷: ۸۳، ۲۱: ۷۴، ۲۶: ۱۷۰، ۳۷: ۱۳۴، ۵۴: ۳۵،

۲۹- یہ ہلاک شدہ بستی جہاں سے تم صبح و شام گذرتے ہو، ایک پکے راستے پر واقع اہل ایمان اور متلاشیان حق کو درس عبرت دے رہی ہے :-

۱۵: ۷۵، ۷۷، ۱۳۷، ۳۷: ۱۳۸،

۳۰- اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں :-

۲۶: ۱۷۴، ۲۹: ۳۵، ۵۱: ۳۷

○

حضرت ہارون علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱- وہ خدا کے مومن و محسن بندے تھے :-

۳۷: ۱۲۱، ۱۲۲

۲ ۔ وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا تھے:۔

(۶: ۸۵، ۸۸، ۹۱)

۳ ۔ وہ نکوکار اور اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے:

(۶: ۸۵ تا ۸۷، ۳۷: ۱۲۱)

۴ ۔ ان کی طرف وحی ہوتی تھی:۔

(۴: ۱۶۳)

۵ ۔ اللہ تعالے نے انھیں کتاب نبوت اور شریعت دی تھی:۔

(۶: ۹۰)

۶ ۔ وہ حضرت موسیٰ کے بھائی تھے:۔

(۷: ۱۴۲، ۲۸: ۳۴)

۷ ۔ وہ حضرت موسیٰ سے زیادہ فصیح تھے:۔

(۲۸: ۳۴)

۸ ۔ ان کو اللہ تعالے کی طرف سے فرماں، ضیاء، اور ذکر ملا تھا:۔

(۲۱: ۴۸)

۹ ۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر احسان کیا، کرب عظیم سے نجات دلائی، مدد کی، واضح کتاب دی، سیدھی راہ دکھائی، ذکر خیر باقی رکھا، سلامتی نازل کی:۔

(۳۷: ۱۱۴ تا ۱۲۰)

۱۰ ۔ خدا نے خصوصی رحمت سے، حضرت موسیٰ کی درخواست پر، انھیں نبی بنا کر ان کا وزیر بنایا:۔

(۱۹: ۵۳، ۲۰: ۲۹ تا ۳۶، ۲۵: ۳۵، ۲۶: ۱۳ تا ۱۶، ۲۸: ۳۴، ۳۵)

۱۱ ۔ حضرت ہارون اور حضرت موسیٰ کو خدا نے نشانیاں اور دبدبہ دیا تھا:

(۲۳: ۴۵، ۲۸: ۳۵)

دعوت و تبلیغ

۱۲ - اللہ تعالے نے انھیں، حضرت موسیٰؑ کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا:۔

۱۰: ۷۵، ۲۰: ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۲۳: ۴۶، ۲۵: ۳۶،

۱۳ - حضرت موسیٰ کے ساتھ آپ کو بھی خدا کی طرف سے مصر میں قیام، قبلہ رخ مکان بنانے اور اقامت صلوٰۃ کی وحی ہوئی:۔

۱۰: ۸۷

۱۴ - حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر جاتے وقت انھیں اپنا خلیفہ بنایا، اصلاح اور مفسدین کے طریقے سے اجتناب کا حکم دیا:۔

۷: ۴۲

۱۵ - سامری کے بنائے ہوئے گوسالہ کی پرستش سے روکتے ہوئے انھوں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تمھیں بہکایا گیا ہے، اس فتنہ میں نہ پڑو، میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو مگر انھوں نے انکار کر دیا:۔

۲۰: ۹۰، ۹۱

۱۶ - کوہ طور پر واپسی پر موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو گوسالہ پرستی میں مبتلا پاکر ان کو سر اور ڈارھی سے پکڑ کر گھسیٹا کہ تم نے میری خلافت کا حق ادا نہیں کیا:۔

۷: ۱۵۰، ۲۰: ۹۲، ۹۳

۱۷ - انھوں نے عذر کیا کہ قوم نے مجھے کمزور سمجھا، درپئے قتل ہوئے نیز میں نے تفرقہ کے ڈر سے زیادہ سختی سے کام نہیں لیا:۔

۷: ۱۵۰؛ ۲۰: ۹۲، ۹۳، ۹۴

۱۸ - آپ نے کہا کہ میری بے عزتی کر کے مخالفوں کو تضحیک کا موقع نہ دیں:۔

۷: ۱۵۰

۱۹ - چنانچہ حضرت موسیٰ نے اپنے اور اپنے بھائی کے لئے خدا سے معافی مانگی :-

۷ : ۱۵۱

○

حضرت شعیب علیہ السلام

دعوت و تبلیغ

۱ - آپ اہل مدین اصحاب ایکہ کی طرف معبوث ہوئے :

۷ : ۸۵ ، ۱۱ : ۸۴ ، ۲۶ : ۱۷۸ ، ۲۹ : ۳۶

۲ - انھوں نے کہا :(۱) اللہ کی عبادت کرو ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں :-

۷ : ۸۵ ، ۱۱ : ۸۴ ، ۲۹ : ۳۶

(۲) پورا تولو ، پورا ماپو ، لوگوں کو کم نہ دو ۔ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ :-

۷ : ۸۵ ، ۸۶ ، ۲۶ : ۱۸۱ تا ۱۸۳ ، ۲۹ : ۳۶

(۳) راہ نہ مارو ۔

(۴) خدا کی راہ پر چلنے سے مت روکو ۔

۷ : ۸۶ ، ۱۱ : ۸۴ تا ۸۶

(۵) اس کی نعمت کو یاد کرو کہ پہلے تھوڑے سے تھے ۔ اس نے تمھاری تعداد بڑھا دی :-

۲۶ : ۱۸۱ تا ۱۸۳ ، ۲۹ : ۳۶

(۶) خدا سے ڈرو :

(۷) میری اطاعت اختیار کرو :-

۱۸۴،۱۷۹ تا ۱۷۷:۲۶

(۸) خدا کے دیئے کو بہتر جانو۔

(۹) اللہ کو کثرت سے یاد کرو ۔

(۱۰) مفسدوں کے انجام کو یاد کرو ۔

۸۶:۷

۳ ۔ میں تمہاری طرف خدا کا امانتدار رسول ہوں:

۱۷۸:۲۶

۴ ۔ اس خدا سے ڈرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلی مخلوق کو پیدا کیا :۔

۱۸۴:۲۶

۵ ۔ میری ضد میں آ کر پہلی قوموں کے سے عذاب کو دعوت نہ دو بلکہ خدا سے معافی مانگو :۔

۹۰،۸۹:۱۱

۶ ۔ اللہ تعالے نے مجھے سوجھ وی ہے اچھا رزق دیا ہے۔ میرے قول و فعل میں تضاد بھی نہیں اور میرا مقصد توفیق بھر اصلاح ہے اور میرا بھروسہ و رجوع خدا پر ہے :۔

۸۸:۱۱

۷ ۔ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر اللہ کے پاس ہے :۔

۱۸۰:۲۶

۸ ۔ میں تم پر داروغہ نہیں :۔

۸۶:۱۱

قوم کا جواب

۹ ۔ قوم نے کہا: تیری باتیں ہماری سمجھ سے باہر ہیں کمزور سے ہو۔ اگر

تمھاری برادری نہ ہوتی تو تمھیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے:

۱۱: ۹۱

۱۰۔ تیری نماز کا ہمارے معبودوں اور کاروبار سے کیا واسطہ؟ تم تو بڑے عقلمند اور نیک لگتے تھے:۔

۱۱: ۸۷

۱۱۔ تم پر جادو ہو گیا ہے:۔

۲۶: ۱۸۵

۱۲۔ آخری دن کی امید رکھو:۔

۲۹: ۳۶

۱۳۔ تم تو ہماری طرح کے انسان ہو:۔

۲۶: ۱۸۶

۱۴۔ ہم تمھیں جھوٹا خیال کرتے ہیں:۔

۲۲: ۴۲، ۲۶: ۱۸۶

۱۵۔ اگر تم سچے ہو تو آسمان کا کوئی ٹکڑا ہم پر گرا دو:۔

۲۶: ۱۸۷

۱۶۔ وہ بڑے ظالم تھے:

۱۵: ۷۹

۱۷۔ بڑوں نے عوام سے کہا: اگر تم شعیب کے پیچھے چلے تو گھاٹے میں رہو گے:۔

۷: ۹۰

۱۸۔ بڑوں نے عوام سے کہا، ہمارے دین کی طرف لوٹ آؤ ورنہ بستی سے نکال دیا جائے گا:۔

۷: ۸۸

۱۹- انھوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا :-

۷ : ۹۲ ، ۲۶: ۱۷۶ ، ۲۹ : ۳۷

۲۰- ایکہ والے بڑے ظالم تھے ، ان کی بستی ایک کھلے راستے پر واقع ہے جس کے باسی انتقام خداوندی کا نشانہ بنے :-

۱۵: ۷۸، ۷۹

شعیب علیہ السلام کا جواب

۲۱- میری برادری کی نسبت خدا سے زیادہ ڈرو۔ جسے تم نے پس پشت ڈال رکھا ہے۔ تم اپنا کام کرو، میں اپنا ، میں خدا کے فیصلے کا منتظر ہوں۔ جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا اور کون سچا ہے اور کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے :-

۱۱: ۹۲، ۹۳

۲۲- تمھارے دین کی طرف لوٹنا کیسے ممکن ہے جب کہ ہم اسے پسند نہیں کرتے اور اللہ نے اس سے بچا بھی لیا ہے۔ انھوں نے خدا سے فیصلے کے لیے دعا کی :-

۷: ۸۸، ۸۹

۲۳- جس قوم نے میرے خیر خواہی کے پیغام کو قبول نہیں کیا، اس پر اظہار غم کیسے کیا جائے :-

۷ : ۹۳

۲۴- جس عذاب کا مطالبہ کر رہے ہو اس کا حال اللہ ہی کو معلوم ہے :-

۲۶: ۱۸۸

۲۵- میرا تو صرف خدا پر بھروسہ ہے :-

۷ : ۸۹

انجام

۲۶ - آخر چیخ، زلزلے اور آگ نے ان کو اس طرح تباہ کیا گویا آباد ہی نہ تھے:

۷: ۹۱، ۹۲، ۹۰۰۹، ۷۰، ۱۱: ۹۴، ۹۵، ۱۵: ۷۹، ۲۲: ۴۴

۲۶: ۱۷۶، ۱۸۹، ۲۹: ۳۷، ۴۰، ۳۸: ۱۳، ۱۴، ۵۰: ۱۴،

۲۷ - اصحاب ایکہ اور آل لوط کے مساکن کھلی راہ پر واقع ہیں اور اہل مکہ سے دور نہیں :-

۱۵: ۷۹

۲۸ - صرف حضرت شعیبؑ اور ان کے اہل ایمان ساتھی اللہ کی رحمت سے بچ سکے :-

۱۱: ۹۴

۲۹ - اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے :-

۲۶: ۱۹۰

○

حضرت ہود علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - انھیں احقاف میں قوم عاد کی طرف بھیجا گیا اور ان سے پہلے بھی اور بعد میں بھی کئی ڈرانے والے آئے :-

۷: ۶۵، ۱۱: ۵۰، ۴۶: ۲۱

۲ - انھوں نے کہا: میں تمھارا خیر خواہ اور رسول خدا ہوں :-

۷: ۶۷، ۶۸

دعوت و تبلیغ

۳ - انھوں نے کہا : اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
تم اس پر افترا باندھتے ہو :-

۷ : ۶۵ ، ۷۱ ، ۱۱ : ۵۰ ، ۴۶ : ۲۱ ،

۴ - انھوں نے کہا ، تقویٰ اختیار کرو ، استغفار کرو - میری اطاعت کرو - مجرم نہ بنو - اللہ تعالےٰ بارشیں برسائے گا اور تمھاری قوت میں اضافہ کرے گا :-

۷ : ۶۰ ، ۱۱ ، ۵۲ ، ۲۶ : ۲۴ تا ۱۲۶ ، ۱۳۱ تا ۱۳۴

۵ - میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا - میرا اجر میرے اللہ کے ذمہ ہے :-

۱۱ : ۵۱ ، ۲۶ : ۱۲۷

۶ - عذاب کب آئے گا اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے - میں تو تمھیں اللہ کا پیغام پہنچا رہا ہوں - لیکن تم مجھے ایک جاہل قوم نظر آتے ہو :-

۴۶ : ۲۳

۷ - جس اللہ نے تمھیں مویشی ، اولاد ، باغات ، چشمے اور مال و دولت دیا ہے - اس کے عذاب عظیم سے ڈرو :-

۷ : ۶۹ ، ۲۶ : ۱۳۱ تا ۱۳۵ ، ۴۶ : ۲۱ ،

۸ - میں تمھارے معبودوں سے اظہار بیزاری کرتا ہوں - تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کر دیکھو - اور مجھے مہلت بھی نہ دو - میرا بھروسہ اللہ پر ہے - جس کے اختیار میں ہر چیز ہے - اگر تم نہیں مانتے تو اللہ تمھاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا - میرا کام تبلیغ تھا سو میں نے کر دیا :-

۱۱ : ۵۴ تا ۵۷

۹ - تمھیں اس پر کیوں تعجب ہے کہ ایک انسان پر وحی نازل ہوئی :-

۷ : ۶۹ ، ۱۴ : ۱۰

۱۰ - میں بے وقوف نہیں ہوں؛

۷ : ۶۷

۱۱ - تمہارے یہ معبود تمہارے گھڑے ہوئے محض بے دلیل نام ہیں؛۔

۷ : ۷۱

۱۲ - تم خدا کے عذاب و غضب کے مستحق ہو چکے - اب میرے ساتھ انتظار کرو؛

۷ : ۷۱

قوم اور اس کا جواب

۱۳- تمہارے پاس کوئی سند (دلیل) نہیں، تیرے کہنے پر نہ ہم ایمان لائیں گے نہ ہی اپنے معبودوں کو ترک کریں گے ؛۔

۷ : ۷۰ ، ۱۱ : ۵۳، ۱۴ : ۱۰

۱۴ - کیا تم ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹانا چاہتے ہو؛۔

۴۶ : ۲۲

۱۵ - تمھیں ہمارے معبودوں میں سے کسی کی بد دعا لگ گئی ہے ؛۔

۱۱ : ۵۴

۱۶ - ہمارے خیال میں تم احمق اور جھوٹے ہو ؛۔

۷ : ۶۶

۱۷ - کوئی عذاب وزاب نہیں، یہ سب پہلے لوگوں کے قصے ہیں، تمہارا وعظ بیکار ہے، اگر کوئی عذاب ہے تو جاؤ لے آؤ! ؛۔

۷ : ۷۰ ، ۲۶ : ۱۳۶ تا ۱۳۸ ، ۴۶ : ۲۲

۱۸- یہ قوم بڑی جابر و سخت گیر تھی ؛۔

۲۶ : ۱۳۰

۱۹ - یہ قوم عبث یادگاریں اور صنعت گاہیں قائم کرنے میں اس طرح محو تھی۔

گویا اسے مرنا ہی نہیں :-

۱۲۹:۲۶

۲۰- وہ بڑے دوربین، دور اندیش اور عقلمند تھے اور جو اقتدار انھیں ملا تھا کسی کو نہ ملا تھا مگر کسی کام نہ آیا :-

۳۸:۲۹، ۲۶:۴۶، ۸:۸۹

۲۱- انھوں نے کہا: ہم سے طاقت میں کون بڑا ہے، اللہ نے کہا: وہ اللہ جس نے تمھیں پیدا کیا :-

۱۵:۴۱

۲۲- وہ دنیا میں ناحق بڑے بنے :-

۱۵:۴۱

۲۳- انھوں نے حضرت ہودؑ کو جھٹلایا :-

۷۰:۹، ۹:۱۴، ۴۲:۲۲، ۱۲۳:۲۶، ۱۳۹، ۱۲:۳۸ تا ۱۴،

۱۴:۵۰، ۱۸:۵۴

۲۴- انھوں نے قیامت کو جھٹلایا :-

۴:۶۹

۲۵- ان کی اکثریت ایمان نہ لائی سرکشی کی اور فساد پھیلایا :-

۱۳۹:۲۶، ۱۱:۸۹، ۱۲

۲۶- اس قوم کو ارم بھی کہا گیا اور ذات العماد بھی کیونکہ یہ ستونوں والی عمارتیں بناتے تھے :-

۶:۸۹، ۷

۲۷- خدا نے انھیں غیر معمولی طاقت دے رکھی تھی، عقل سمجھ بھی دی تھی مگر آیات کے انکار و استہزا پر عذاب آیا تو نہ طاقت کام آئی نہ عقل سمجھ :-

۲۶:۴۶، ۸:۸۹

انجام

۲۸۔ انھوں نے بادل آتا دیکھا تو اسے بارش خیال کیا مگر وہ درحقیقت آندھی کی صورت میں ایک عذاب تھا جس کی انھیں جلدی تھی اور جو مسلسل سات رات اور آٹھ دن چلتی رہی اور اس نے ہر چیز کو پیس کر رکھ دیا اور انھیں کھجور کے کھوکھلے تنوں کی طرح بچھا دیا کوئی نشان باقی نہ رہا۔

۴۱:۱۶، ۴۶:۲۴، ۵۱:۴۱، ۴۲، ۵۴:۱۹، ۲۰، ۲۱، ۶۹:۶، ۷، ۸، ۹

۲۹۔ قوم عاد نے پیغمبر کی بجائے جابروں اور سرکشوں کی پیروی کی اور آخر ملعون ٹھہرے اور اس طرح تباہ کر دیئے گئے گویا کبھی آباد ہی نہ تھے۔ جڑ کٹ گئی۔ ہر چیز تباہ ہوگئی۔ صرف جائے رہائش نظر آتی ہے:۔

۷:۷۲، ۹:۷۰، ۱۱:۵۹، ۶۰، ۲۲:۴۴، ۲۵:۳۸، ۳۹، ۲۶:۱۳۹، ۱۴۰، ۲۹:۳۸، ۴۰، ۴۰:۳۱، ۴۶:۲۵، ۵۰:۱۴، ۵۱:۴۲، ۵۳:۵۰، ۵۴:۲۰، ۶۹:۶ تا ۸، ۸۹:۶، ۱۳،

۳۰۔ صرف حضرت ہودؑ اور ایمان لانے والے بچ سکے:۔

۷:۷۲، ۱۱:۵۸

۳۱۔ دیکھو میرا عذاب اور ڈراوا کیسا ہوتا ہے۔ اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں:۔

۲۶:۱۳۹، ۵۴:۲۱

۳۲۔ ان کا حال ان کی بستیوں سے ظاہر ہے:۔

۲۹:۳۸

۳۳۔ شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں بڑا اچھا بنا دیا تھا اور اس طرح انھیں سیدھی راہ سے روک رکھا تھا:۔

۲۹:۳۸

۳۴۔ آندھی تو دنیا میں ذلت و رسوائی کا عذاب تھا۔ آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ رسواکن ہوگا جس سے کوئی چھڑا نہ سکے گا:۔

۴۱:۱۶

○

حضرت صالح علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱۔ ان کو اللہ تعالٰے نے نوح کے بعد ملک حجر میں قوم ثمود کی طرف مبعوث فرمایا:

۷:۷۳، ۱۱:۶۱، ۲۷:۴۵، ۲۳:۳۱، ۳۲، ۲۶:۱۴۳،

۲۔ میں تمھاری طرف خدا کا امانتدار پیغمبر ہوں:۔

۲۶:۱۴۳

۳۔ اللہ جس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا۔ اس کی بندگی کرو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ کچھ مدت کے لیے فائدہ اٹھا لو۔ فساد نہ کرو۔ توبہ اختیار کرو، استغفار کرو۔ میری اطاعت کرو، اور خدا سے ڈرو۔

۷:۷۳، ۷۴، ۱۱:۶۱، ۲۶:۱۴۲، ۱۴۴، ۱۵۰، ۲۷:۴۵، ۴۶،

۵۱:۴۳

۴۔ ان بے باک لوگوں کا کہا نہ مانو جو اصلاح کی بجائے فساد پھیلاتے ہیں:۔

۲۶:۱۵۱، ۱۵۲

۵۔ تمھیں ان باغات، چشموں، کھیتیوں اور نخلستانوں میں عیش مناتے یونہی

نہیں چھوڑ دیا جائے گا :۔ فساد نہ پھیلاؤ :۔

۷:۷۴ ، ۲۶: ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹

۶ ۔ میں تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر میرے اللہ کے ذمہ ہے :

۲۶: ۱۴۵

قوم اور اس کا جواب

۷ ۔ بڑی دانا قوم تھی :۔

۲۹: ۳۸

۸ ۔ دنیاوی زندگی میں اللہ تعالیٰ نے انھیں بڑا آسودہ حال بنایا تھا :

۲۳: ۳۳

۹ ۔ یہ قوم رہنے کے لیے بڑے بڑے محلات اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتی تھی :۔

۷:۷۴ ، ۱۵:۸۲ ، ۲۶:۱۴۹، ۸۹ :۹

۱۰ ۔ قوم نے کہا ! صالح تم سے تو بڑی امیدیں وابستہ تھیں ۔ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے روکتا ہے ۔ تم غلط ہو :۔

۱۱: ۶۲ ، ۱۴: ۱۰

۱۱ ۔ تم ہماری طرح کے انسان ہو اور ہماری طرح کھاتے پیتے ہو ۔ اگر ہم نے تمھاری پیروی کی تو ہم بڑے ہی غلط کار ہوں گے :۔

۱۴: ۱۰ ، ۲۳: ۳۳ ، ۲۶: ۱۵۴ ، ۵۴: ۲۴

۱۲ ۔ تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے :۔

۲۶: ۱۵۳

۱۳ ۔ انھوں نے سرکشی کی اور رسولوں کو جھٹلایا اور واضح آیات و نشانات کے باوجود اعراض سے کام لیا ۔ فساد کیا اور انھیں جھٹلایا :۔

۱۵:۸۰، ۸۱، ۱۷:۵۹، ۲۳:۳۳، ۲۶:۱۴۱، ۵۱:۴۴، ۵۴:۲۳
۸۹:۱۱، ۱۲، ۹۱:۱۱، ۱۴

۱۴- اگر تم نے اپنے جیسے ایک انسان کی اطاعت کی تو نقصان میں رہو گے:-

۲۳:۳۴، ۵۴:۲۴

۱۵- کیا عجیب بات ہے کہ مٹی ہو جانے اور ہڈیاں بن جانے کے بعد یہ دوبارہ اٹھائے جانے کا وعدہ کرتا ہے:-

۲۳:۳۵، ۳۶

۱۶- ہم کوئی دوبارہ نہیں اٹھیں گے۔ دنیا میں یہ زندگی و موت کا سلسلہ اسی طرح رواں دواں ہے:-

۲۳:۳۷

۱۷- قوم کے سردار ضعیف اہل ایمان سے کہنے لگے: تم اسے کیوں مانتے ہو۔ ہم تو نہیں مانتے:-

۷:۷۵، ۷۶، ۱۱:۶۲، ۱۴:۹، ۱۰، ۲۲:۴۴

۱۸- کیا ہم میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہونا تھی۔ نہیں یہ جھوٹا اور مغرور ہے:

۵۴:۲۵

۱۹- تم اور تمھارے ساتھی منحوس ہو:-

۲۷:۴۷

۲۰- انھوں نے نشانی مانگی:-

۲۶:۱۵۴

۲۱- قوم دو گروہوں میں بٹ گئی:-

۲۷:۴۵

۲۲- شہر میں نو فسادی قسم کے آدمی تھے جنھوں نے آپ کو خاندان سمیت رات کے وقت قتل کرنے کی سازش کی مگر ناکام رہے:-

۲۷: ۴۸ تا ۵۱

۲۳- ان کے پاس ہدایت آئی مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھے پن (گمراہی) کو ترجیح دی :-

۴۱: ۱۷

۲۴- یہ شخص خدا پر جھوٹ باندھتا ہے۔ ہم اسے نہیں مانیں گے:

۲۳: ۳۸، ۵۴: ۲۵

حضرت صالح علیہ السلام کا جواب

۲۵- اگر خدا نے مجھے اپنی رحمت اور نشانی عطا کی ہو تو میں (انکار کر کے) کیوں اس کی نافرمانی کروں اور خسارے میں رہوں۔ پھر میری کون مدد کرے گا:-

۱۱: ۶۳

۲۶- تم نے نہ میرا پیغام سنا اور نہ میری خیر خواہی کو قبول کیا :-

۷: ۷۹

۲۷- نشانی کے طور پر اونٹنی پیش کر دی گئی، اس کی باری مقرر کر دی گئی اور کہہ دیا گیا کہ یہ اللہ کی نشانی ہے اسے آزاد چھوڑ دینا، اسے دکھ نہ دینا ورنہ عذاب کا خطرہ ہے :-

۷: ۳۷، ۱۱: ۶۴، ۱۷: ۵۹، ۲۶: ۱۵۵، ۱۵۶، ۵۴: ۲۷، ۲۸،

۹۱: ۱۳

۲۸- تمہاری نحوست تمہارے اپنے ساتھ ہے :-

۳۷: ۴۷

۲۹- میرے مولا! انھوں نے مجھے جھٹلایا میری مدد فرما:-

۲۳: ۳۹

۳۰- اللہ تعالیٰ نے جواب میں کہا: جلد ہی یہ لوگ اپنے کیے پر پریشان ہونگے:

انھیں جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ کذاب و مغرور کون ہے :-

۲۳ : ۴۰ ، ۵۴ : ۲۶

انجام

۳۱ - انھوں نے اونٹنی کو ایک بدبخت کے ذریعے زخمی کر دیا اور کہا : لاؤ وہ عذاب جس کی تم دھمکی دیتے رہے ہو :-

۷ : ۷۷ ، ۱۱ : ۶۵ ، ۲۶ : ۱۵۷ ، ۵۴ : ۲۹ ، ۹۱ : ۱۲ ، ۱۴ ،

۳۲ - حضرت صالح نے اونٹنی زخمی کر دینے پر قلیل عرصے - تین دن کی مہلت بتائی :-

۱۱ : ۶۵

۳۳ - چنانچہ ایک سخت کڑک اور زلزلے نے انھیں ان کے آنکھوں دیکھتے اس طرح الٹا کر رکھ دیا گویا کبھی آباد ہی نہ تھے اور ان کی کمائی نے کوئی فائدہ نہ دیا۔ نہ ٹھہر سکے اور نہ ہی کہیں سے مدد ملی :-

۷ : ۷۸ ، ۹ : ۷۰ ، ۱۱ : ۶۷ ، ۶۸ ، ۱۵ : ۸۳ ، ۸۴ ، ۲۲ : ۴۴ ، ۲۳ : ۴۱ ، ۲۵ : ۳۸ ، ۳۹ ، ۲۶ : ۱۵۸ ، ۲۹ : ۳۸ ، ۴۰ ، ۳۸ : ۱۴ ، ۴۰ : ۳۱ ، ۴۱ : ۱۷ ، ۴۹ : ۱۳ ، ۱۷ ، ۵۰ : ۱۴ ، ۵۱ : ۴۴ ، ۴۵ ، ۵۳ : ۵۱ ، ۵۴ : ۲۹ ، ۳۰ ، ۶۹ : ۵ ، ۸۵ : ۱۷ تا ۲۰ ، ۸۹ : ۱۳ ، ۹۱ : ۱۴

۳۴ - صرف حضرت صالح اور اہلِ ایمان متقی بچ گئے :-

۱۱ : ۶۶ ، ۲۷ : ۵۳ ، ۴۱ : ۱۸

۳۵ - ان کے بعد کئی اور قوموں کو پیدا کیا۔ اور ان میں مسلسل رسول بھیجے، ہر ایک نے انھیں جھٹلایا جس کے نتیجہ میں تباہ ہو کر ان کی داستانیں بن گئیں : کوئی قوم اپنے مقررہ وقت سے آگے پیچھے نہیں ہو سکتی :-

۲۳ : ۴۲ تا ۴۴ ، ۲۵ : ۳۸ ، ۳۹

۳۶- دیکھو ہمارا عذاب اور ڈراوا کیسا ہوتا ہے۔ اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں :-

۲۶: ۱۵۸، ۲۷: ۵۲، ۵۴: ۳۰

۳۷- ان کا حال ان کی بستیوں سے ظاہر ہے :-

۲۹: ۳۸

۳۸- شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں بڑا اچھا بنا دیا تھا اور اس طرح انھیں سیدھی راہ سے روکے رکھا تھا :-

۲۹: ۳۸

قصۂ طالوت

۱- بنی اسرائیل نے اپنے نبی سے اپنے لیے ایک بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست کی جس کی ماتحتی میں وہ دشمن سے لڑیں جنھوں نے ان کو ان کے گھر بار سے نکال دیا۔ پیغمبر کے منع کرنے پر بھی انھوں نے لڑنے پر اصرار کیا مگر جب انھوں نے طالوت کو مقرر کیا تو اسے غریب کہہ کر اعتراض کیا مگر انھیں بتایا گیا کہ ان کی نامزدگی جسمانی و علمی صلاحیتوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ تابوت اور سکینہ کو بادشاہ ہونے کی علامت قرار دیا۔ جو فرشتے ان کے پاس اٹھا لائیں گے۔ اب کچھ تو جنگ کے نام سے ڈر گئے، کچھ راستے کی نہر سے زیادہ پانی پینے کی پابندی پر رہ گئے تاہم ان کی ڈھارس بندھائی گئی۔ جالوت کے لشکر سے مقابلہ ہوا۔ خدا تعالےٰ سے نصرت کی دعا کی گئی۔ چنانچہ حضرت داؤد کے ہاتھوں جالوت مارا گیا۔ اس کے لشکر کو شکست ہوئی۔ طالوت کے بعد داؤد اس کے جانشیں ہوئے :-

۲: ۲۴۶ تا ۲۵۱

حضرت داؤد علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ ۔ وہ خدا کے مقرب اور بہترین انجام والے ہیں :۔

۳۸ : ۲۵

۲ ۔ وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا، صالح، نکوکار اور اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے :۔

۶ : ۸۵ تا ۹۱

۳ ۔ وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے :۔

۳۸ : ۱۷

۴ ۔ وہ ہاتھوں (طاقت) والے تھے :۔

۳۸ : ۱۷

۵ ۔ اللہ نے انھیں مضبوط حکومت، حکمت اور فضیلت عطا کی تھی :۔

۲۷ : ۱۵، ۳۴ : ۱۰

۶ ۔ اللہ نے انھیں فصل الخطاب کی خوبی عطا کی تھی :۔

۳۸ : ۲۰

۷ ۔ اللہ نے انھیں ڈھلائی اور زرہ گری کی صنعت عطا کی تھی :۔

۲۱ : ۸۰، ۳۴ : ۱۰، ۱۱

۸ ۔ انھوں نے جالوت کو ایک جنگ میں قتل کیا تھا اور اللہ نے انھیں سلطنت حکومت اور علم عطا کیا تھا :۔

۲ : ۲۵۱، ۲۱ : ۷۹، ۲۷ : ۱۵، ۳۸ : ۲۰

۹ ۔ اللہ تعالے نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی :۔

۹۰:۶

۱۰- اللہ تعالیٰ نے انھیں زبور عطا کی:۔

۱۶۳:۴، ۵۵:۱۷

۱۱- پہاڑ اور پرندے بھی ان کے ساتھ تسبیح کہا کرتے تھے:۔

۷۹:۲۱، ۱۰:۳۴ ۱۸:۳۸، ۱۹

۱۲- اللہ تعالےٰ نے انھیں زمین پر خلیفہ بنایا تھا اور انھیں اتباع ہوی کے بغیر عدل کے ساتھ فیصلے کرنے کا حکم دیا تھا:۔

۲۶:۳۸

۱۳- ان کے سامنے دو شریک تجارت بھائیوں کا مقدمہ پیش ہوا جس میں کم حصہ والے نے دوسرے کی شکایت کی تھی۔ آپ نے اس کے حق میں فیصلہ دیا:

۲۲:۳۸ تا ۲۴

۱۴- انھوں نے کہا: مومنین صالحین کو چھوڑ کر جو بہت کم ہیں اکثر شرکا ایک دوسرے سے نا انصافی کرتے ہیں:۔

۲۴:۳۸

۱۵- انھوں نے انتہائی عاجزی سے مغفرت مانگی جو عطا ہوئی:۔

۲۴:۳۸، ۲۵

۱۶- اللہ تعالےٰ نے انھیں سلیمان علیہ السلام جیسا فرماں بردار، عبادت گذار اور خدا کی طرف رجوع کرنے والا بیٹا عطا کیا:۔

۳۰:۳۸

۱۷- ان کی زبان سے بنی اسرائیل پر لعنت بھیجی گئی:۔

۷۸:۵

۱۸- اللہ تعالےٰ نے انھیں حکومت، حکمت اور علم عطا کیا تھا:

۲۵۱:۲، ۱۵:۲۷

۱۹- بکریوں کے کھیت چر جانے پر انھوں نے بھی ایک فیصلہ کیا اور حضرت سلیمان نے بھی :-

۲۱ : ۷۸

۲۰- زبور میں کچھ نصائح کے بعد یہ لکھ دیا گیا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ اور اس میں عبادت گذار قوم کے لیے ایک پیغام ہے:

۲۱ : ۱۰۵

۲۱ :- آل داؤد کو عمل صالح اور شکر گزاری کا حکم ہوا :-

۳۴ : ۱۱، ۱۳

○

حضرت سلیمان علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱- وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والے بندے تھے:-

۳۸ : ۳۰

۲- وہ خدا کے مقرب اور احسن انجام والے تھے:-

۳۸ : ۴۰

۳- اللہ تعالیٰ نے انھیں علم و حکمت سے بہرہ ور کیا تھا:-

۲۱ : ۷۹، ۲۷ : ۱۵

۴- وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا، محسن، صالح اور اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے :-

۶ : ۸۵ تا ۹۱

۵ - ان کی طرف وحی ہوتی تھی :-

۱۶۳:۴

۶ - اللہ تعالےٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی :-

۹۰:۶

۷ - اللہ تعالیٰ نے انھیں بیشتر اہل ایمان پر فضیلت عطا کی تھی :-

۱۶،۱۵:۲۷

۸ - وہ حضرت داؤد کے وارث تھے،

۱۶:۲۷

۹ - انھوں نے اللہ تعالیٰ سے ایسی سلطنت مانگی جو کسی دوسرے کو نہ مل سکے :-

۳۵:۳۸

۱۰ - اللہ تعالےٰ نے انھیں ہر چیز عطا کر رکھی تھی :-

۱۶:۲۷

۱۱ - اللہ تعالےٰ نے ان کے لیئے تانبے کے چشمے بہا دیئے :

۱۲:۳۴

۱۲ - اللہ تعالےٰ نے اپنے حکم سے انسانوں، جنّوں، پرندوں اور ہوا کو
ان کے تابع کر دیا تھا۔ جنّ غوطہ زنی اور دوسرے کام کرتے تھے :-

۸۲،۸۱:۲۱، ۱۷:۲۷، ۱۲:۳۴، ۳۶:۳۸ تا ۳۸

۱۳ - اللہ تعالےٰ نے انھیں پرندوں اور جانوروں کی بولی کا علم دیا تھا :-

۱۶:۲۷

۱۴ - جنّوں سے وہ بحکم خداوندی غوطہ خوری، قلعوں، مجسموں، تالابوں جیسے
بڑے لگنوں کی تعمیر کے اور دوسرے کام لیتے تھے

۸۲:۲۱، ۱۳:۳۴

۱۵ - ان پر جب اعلیٰ درجے کے گھوڑے غروب آفتاب تک پیش کیئے جاتے

رہے اور وہ ذکر الٰہی کی غرض سے ان کو دوبارہ منگوا کر
پیار کرنے لگے :-

۳۸ : ۳۰ تا ۳۲

۱۶- وہ صبح و شام، ایک ایک ماہ کی مسافت تک ارض مبارک کی طرف ہوا
کے دوش پر پرواز کرتے :-

۲۱ : ۸۱، ۳۴ : ۱۲، ۳۸ : ۳۶

۱۷- بکریوں کے کھیت اجاڑنے کے تصفیہ کے بارے میں زیادہ صحیح فیصلہ انہی
کا تھا :-

۲۱ : ۷۸، ۷۹

۱۸- یہودیوں نے آپ کے زمانہ میں جادو کی پیروی کی :-

۲ : ۱۰۲

۱۹- یہ کفر (جادو) حضرت سلیمان سے سرزد نہیں ہوا بلکہ شیطانوں کا
پھیلایا ہوا تھا :-

۲ : ۱۰۲

۲۰- اللہ تعالیٰ نے ان کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا تو انھوں نے خدا کی
طرف رجوع کیا اور مغفرت کے لیے دعا کی :-

۳۸ : ۳۴

۲۱- چیونٹیوں کی باہمی گفتگو کہ بلوں میں گھس جاؤ کہیں سلیمان اور اس کا لشکر
بے خبری میں تمہیں کچل نہ دے، سن کر مسکرائے اور خدا کے احسانات کا
شکریہ ادا کیا :-

۲۷ : ۱۸، ۱۹

۲۲- جب وہ فوت ہوئے تو جنوں کو اس وقت تک پتہ نہ چلا جب تک
ان کے عصا کو گھن نے نہ کھا لیا :-

۳۴ : ۱۴

۲۳۔ جنوں نے کہا، اگر ہم عالم الغیب ہوتے تو اس ذلت والے عذاب میں نہ پڑے رہتے :۔

۳۴ : ۱۴

دعوت و تبلیغ

۲۴۔ ہدہد سے بلا اجازت غیر حاضری کی وجہ بتانے کو کہا، ورنہ ذبح یا عذاب شدید کی دھمکی دی

۲۷ : ۲۰، ۲۱

۲۵۔ جلد ہی واپس آکر اس نے کہا: میں ایسی خبر لایا ہوں کہ تجھے معلوم نہیں۔ چنانچہ اس سبا کا حال بیان کیا کہ وہاں ایک عورت حاکم ہے، اسے ہر چیز ملی ہے، اس کے پاس ایک عظیم تخت ہے۔ وہ اور اس کی قوم اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتی ہے :۔

۲۷ : ۲۲ تا ۲۶

۲۶۔ حضرت سلیمان نے اس اطلاع کو معلوم کرنے کے لیے ملکۂ سبا کے نام ایک خط اسی ہدہد کے ذریعے بھیجا۔ جس میں اسلام کی دعوت دی گئی تھی اور سرکشی و انکار سے روکا گیا تھا :۔

۲۷ : ۲۷ تا ۳۱

۲۷۔ ملکۂ سبا نے اہل دربار سے مشورہ کیا۔ انھوں نے کہا: ہم پورے طاقتور ہیں تاہم معاملے کا دار و مدار آپ ہی پر ہے :۔

۲۷ : ۳۲، ۳۳

۲۸۔ ملکہ نے کہا: بادشاہوں کا دستور ہے کہ وہ بستیوں میں گھس کر انھیں اجاڑتے اور عزت والوں کو ذلیل کرتے ہیں :۔

۲۷ : ۳۴

۲۹ - تاہم میں تحفہ بھیج کر اندازہ لگاتی ہوں :-

۲۷ : ۳۵

۳۰ - حضرت سلیمان نے تحفہ لینے سے انکار کر دیا اور اسلام نہ لانے کی صورت میں بھرپور حملے کی دھمکی دی :-

۲۷ : ۳۷

۳۱ - درباریوں سے اس کا تخت اٹھا لانے کو کہا : تو ایک بہت بڑے جن نے دربار برخواست ہونے تک مگر ایک علم الکتاب والے (آصف) نے آنکھ جھپکنے سے پہلے حاضر کر دینے کی پیش کش کی چنانچہ اسے اپنے سامنے پا کر خدا کا شکر بجا لائے :-

۲۷ : ۳۸ تا ۴۰

۳۲ - حضرت سلیمان نے تخت میں کچھ تبدیلیاں کر دینے کے لیے کہا تاکہ ملکۂ سبا کی سمجھ بوجھ کا امتحان ہو سکے :-

۲۷ : ۴۱

۳۳ :- غیر اللہ کی پرستش نے اسے راہ حق سے روک رکھا تھا اور وہ کافروں میں شامل تھی :-

۲۷ : ۴۳

۳۴ - جب وہ آئی تو اس نے اپنا تخت پہچان لیا اور قوم سمیت فرماں برداری (اسلام) کا اعلان کر دیا :-

۲۷ : ۴۲

۳۵ - پھر جب وہ سلیمان علیہ السلام کے کہنے پر شیش محل میں داخل ہونے لگی تو پائنچے اوپر اٹھا لئے ۔ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے بتایا کہ یہ پانی نہیں، شیشہ ہے تو اپنی گمراہی کا اعتراف کیا اور اسلام لانے کا

اعلان کر دیا :-   ۲۷ : ۴۴

○

حضرت موسیٰ علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - وہ ہدایت یافتہ، برگزیدۂ خدا، مومن، محسن، صالح، اہل عالم پر فضیلت یافتہ اور معزز انبیاء و رسل میں سے تھے :-

۶ : ۸۵ تا ۹۱، ۷ : ۱۴۴، ۱۹ : ۵۱، ۲۰ : ۱۴، ۴۱، ۳۷ : ۱۲۱، ۱۲۲،

۴۰ : ۵۳، ۴۴ : ۱۷

۲ - اللہ تعالیٰ نے انہیں بلوغت ہی سے حکم و علم عطا کیا تھا :-

۲۸ : ۱۴

۳ - وہ خدا کے ہاں بڑی آبرو والے تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں لوگوں کی تہمتوں سے بری کر دیا تھا :-

۳۳ : ۶۹

۴ - ان پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان تھا، انہیں ایک واضح کتاب دی، سیدھی راہ دکھائی، ان کو اور ان کی قوم کو کرب عظیم سے نجات دلائی، مدد فرمائی، پچھلوں میں ذکر خیر جاری کیا :-

۳۷ : ۱۱۴ تا ۱۲۲

۵ - وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گذار بندے تھے :-

۱۷ : ۳

۶ - اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی معیت، غلبے اور نصرت کا یقین دلایا :

۲۶ : ۱۵، ۲۸ : ۳۵

۷ ۔ وہ وادیٔ مقدس میں کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے :۔

۴:۱۶۴، ۷:۱۴۳، ۲۰:۱۸تا۴۷، ۸۳تا۸۵، ۷۹:۱۵تا۱۹،

۸ ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کتاب، نبوت اور شریعت سے نوازا :۔

۶:۹۰، ۱۷:۲، ۲۵:۳۵، ۳۲:۳۳

۹ ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کتاب دی جو امام، نور، ہدایت، رحمت، بصائر، فرقان، ضیا، ذکر اور ہر چیز کی تفصیل پر مشتمل تھی تاکہ لوگ آخرت کو مانیں اور جس کے مطابق انبیاء وعلمائے ربانی جو اس کے محافظ بنائے گئے تھے، فیصلے کرتے رہے :۔

۲:۵۳، ۸۷، ۱۳۶، ۳:۴، ۸۴، ۵:۴۴، ۱۶:۹۲، ۱۵۴، ۱۵۵

۷:۱۴۵، ۱۵۴، ۱۱:۱۷، ۱۱۰، ۱۷:۲، ۲۱:۴۸، ۴۹،

۲۳:۴۹، ۲۵:۲۵، ۲۸:۴۳، ۳۲:۲۳، ۴۰:۵۴،

۴۱:۴۵، ۴۶:۱۲

۱۰ ۔ وادیٔ مقدس (طویٰ) میں ان کو سلطان مبین اور نو واضح نشانیاں دے کر فرعون، ہامان اور بنی اسرائیل کی طرف بھیجا گیا تاکہ وہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالیں اور انہیں اللہ کے دنوں کی یاد دلائیں اور پاکیزہ بنائیں :۔

۱۱:۹۶، ۱۴:۵، ۱۷:۱۰۱، ۲۰:۴۲، ۲۳:۴۵، ۴۰:۲۳،

۴۳:۴۶، ۴۷، ۵۱:۳۸، ۵۴:۴۱

۱۱ ۔ موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے لیے بنایا تھا :۔

۲۰:۴۱

۱۲ ۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدائش کے وقت قتلِ اولاد کے فرعونی عمل سے بچا کر اپنی ہی ماں کے دودھ پر فرعون کے گھر میں پالا۔ اور رسول بنانے کا وعدہ کیا :۔

۲۰: ۳۷ تا ۴۰، ۲۸: ۷ تا ۱۳

۱۳۔ انھوں نے اپنے ہم قوم کی حمایت کی ایک فرعونی کو قتل کر دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ایک خیر خواہ کے ذریعے بر وقت خبر دے کر قصاص سے بچا لیا:۔

۲۰: ۴۰، ۲۸: ۱۵ تا ۲۱

۱۴۔ قصاص کے ڈر سے مدین پہنچے تو دو لڑکیوں کو، مویشیوں کے پانی پلانے میں مدد دی:۔

۲۸: ۲۳ تا ۲۵

۱۵۔ لڑکیوں کے والد نے آٹھ یا دس سال تک خدمت کرنے پر ایک بیٹی سے نکاح کر دینے کا وعدہ کیا:۔

۲۸: ۲۵

۱۶۔ وادیٔ ایمن میں انھوں نے خدا سے کلام کیا جہاں وہ آگ لینے گئے تھے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے عصا، ید بیضا، نبوت، فصاحت اور حضرت ہارون بطور وزیر عطا کیے:۔

۱۹: ۵۲، ۲۰: ۱۰ تا ۳۶، ۲۷: ۷ تا ۱۲، ۲۸: ۲۹ تا ۳۲، ۷۹: ۱۵، ۱۶

۱۷۔ موسیٰ علیہ السلام نے تکذیب، سرکشی، انتقام اور عدم فصاحت کا عذر پیش کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی معیت کا یقین دلایا۔ پھر انھوں نے زبان کی فصاحت اور بھائی کے لیے وزارت کی دعا کی جو قبول ہوئی:۔

۲۰: ۳۶، ۴۶، ۴۷، ۲۶: ۱۲ تا ۱۶، ۲۸: ۳۳ تا ۳۵،

۱۸۔ اللہ تعالےٰ نے، دوسرے پیغمبروں کی طرح ان سے (نصرت کا) پختہ وعدہ کیا:۔

۳۳: ۷

۱۹۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں رسول بنا کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف آیات کے ساتھ مبعوث فرمایا اور اس سے نرم گوئی کی تاکید کی اور کہا کہ اسے

بنی اسرائیل پر ظلم نہ ڈھانے، انھیں آزاد کرنے، جھٹلانے والوں کے لیے عذاب کی دھمکی اور سیدھی راہ پر چلنے والوں کو سلامتی کی خبر دیں:-

۷: ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰: ۷۵، ۱۱: ۹۶، ۱۹: ۵۱، ۲۰: ۲۴، ۴۲ تا ۴۸

۲۳: ۴۵، ۴۶، ۲۵: ۳۶، ۲۶: ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۲۸: ۳۲، ۴۳: ۴۶،

۵۱: ۳۸، ۷۹: ۱۷

۲۰ - خدا کے حکم پر عصا ڈالا تو وہ لہراتا ہوا سانپ نظر آنے لگا، یہ ڈر کر مڑے مگر خدا نے کہا ڈریئے نہیں۔ میرے ہاں پیغمبر نہیں ظالم لوگ ڈرا کرتے ہیں:-

۲۷: ۱۰، ۱۱

دعوت و تبلیغ

۱ - میں رب العالمین کی طرف سے رسول امین ہوں:-

۷: ۱۰۴، ۴۳: ۴۶، ۴۴: ۱۸،

۲ - انھوں نے فرعون سے کہا: ہم سب کا رب وہ اللہ رب العالمین ہے جس نے پیدا کیا اور ہدایت دی:-

۲۰: ۵۰

۳ - رب العالمین وہ ہے جو تمھارا تمھارے آبا و اجداد اور مشرق و مغرب کا رب ہے:-

۲۶: ۲۴ تا ۲۸

۴ - کیا تیری خواہش ہے کہ تو سنور جائے، ہدایت پائے اور خوفِ خدا ہو:-

۷۹: ۱۸، ۱۹

۵ - بنی اسرائیل کو عذاب دینا بند کر دو اور انھیں میرے ساتھ بھیج دو:-

۷: ۱۰۵، ۲۰: ۴۷، ۴۴: ۱۸، ۲۶: ۱۷

۶ - حضرت ابراہیمؑ اور ان کے صحیفوں میں یہ تعلیمات تھیں:

"کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ انسان کو صرف اس کی اپنی کوشش کا پھل ملتا ہے۔ آخر کو خدا کے ہاں جانا ہے۔ ہنسانے، رلانے، مارنے، جلانے نطفہ سے پیدا کرنے، دوبارہ اٹھانے، دولت عطا کرنے، عاد، ثمود، قوم نوح اور الٹی ہوئی بستیوں کو ہلاک کرنے والا اور شعریٰ ستارے کا رب اللہ ہی ہے:-

۵۳ : ۳۶ تا ۵۴

خدا کے معاملہ میں زیادتی نہ کی جائے، اس کے سوا کسی کو کارساز نہ بنایا جائے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس لیے اسی کی عبادت کی جائے اور اس کی یاد کے لیے نماز قائم کی جائے۔"

۱۷ : ۲، ۲۰ : ۱۴، ۴۴ : ۱۹

۷ - انھیں حکم ہوا کہ مصر میں گھروں کو قبلہ رُخ بنایا جائے۔ نماز کی پابندی کی جائے اور اہل ایمان کو بشارت دی جائے:-

۱۰ : ۸۷

۸ - تمھیں دین کو قائم کرنے اور باقی انبیاء کی طرح تفرقہ سے علیحدہ رہنے کی تاکید کی جاتی ہے:-

۴۲ : ۱۳

۹ - لوگوں کے ایمان نہ لانے اور خواہشات کے پیچھے لگنے کی وجہ سے تجھے تبلیغ سے باز نہ آنا چاہیئے:-

فرعون اور اس کی قوم کا جواب

۱۰- فرعون نے کہا :-

۱- تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے :-

۱۷ : ۱۰۱

۲- یہ تمھارا رب العالمین کون اور کیا ہے - میرے سوا تمھارا کوئی رب نہیں :-

۲۰ : ۴۹ ، ۲۶ : ۲۳ ، ۲۸ : ۳۸

۳- موسیٰ دیوانہ ہے :-

۲۶ : ۲۷ ، ۵۱ : ۳۹

۴- ہم نے تجھے پالا ، تو کئی سال تک ہمارے پاس رہا - ایک جرم بھی کیا تھا اب تم ناشکری کرتے ہو :

۲۶ : ۱۸ ، ۱۹

۵- (لوگو) یہ تمھارے آبار کے دین کو بدلنا یا زمین میں فساد پھیلانا چاہتا ہے :-

۱۰ : ۷۸ ، ۴۰ : ۲۶

۶- یہ ہماری طرح کا انسان ہے اور اس کی قوم ہماری غلام ہے :

۲۳ : ۴۷

۷- یہ تمھارے بہترین طریقے کو مٹانا چاہتا ہے :-

۲۰ : ۶۳

۸- یہ معجزے جادو ہیں اور یہ شخص بڑا جھوٹا جادوگر ہے - ہم انکار کرتے ہیں :-

۷ : ۱۰۹ ، ۱۳۲ ، ۱۰ : ۷۶ تا ۷۸ ، ۲۸ : ۳۶ ، ۴۸ ،

۴۰ : ۲۴، ۵۱ : ۳۹

۹۔ (اگر رب وہ ہے جو تم بتاتے ہو) تو پھر پہلوں کا کیا حال ہوگا:۔

۲۰ : ۵۱

۱۰۔ تم دونوں (بھائی) زمین میں بڑا بننا چاہتے ہو:۔

۱۰ : ۷۸

۱۱۔ ایک حقیر سی جماعت ہمیں اشتعال دلا رہی ہے۔ ہم ان کے خلاف اپنا بچاؤ کریں گے چنانچہ لوگوں کو جمع کر کے ان کا پیچھا کیا گیا:۔

۲۶ : ۵۳ : ۵۶

۱۲۔ یہ تمھیں تمھارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے:۔

۷ : ۱۱۰، ۲۰ : ۵۷، ۶۳، ۲۶ : ۳۵،

۱۳۔ مجھے اجازت دو کہ اسے قتل کر دوں پھر یہ اپنے رب کو بلا لے:۔

۴۰ : ۲۶

۱۴۔ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو رب مانا تو قید کر دیئے جاؤ گے:۔

۲۶ : ۲۹

۱۵۔ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بناؤ جس پر چڑھ کر اس جھوٹے موسیٰ کا رب تو دیکھوں:۔

۴۰ : ۳۶، ۳۷

۱۶۔ لوگوں کے سامنے موسیٰ علیہ السلام کی تضحیک کی:

۲۶ : ۲۵، ۴۳، ۴۷

۱۷- اگر سچے ہو تو کوئی دلیل پیش کرو:-

۳۱:۲۶

۱۸- یہ فرومایہ ہے، اچھی طرح بول بھی نہیں سکتا جب کہ میرے پاس مصر کی بادشاہی ہے جہاں نہریں بہ رہی ہیں- اس پر سونے کے کڑے کیوں نہیں گرائے جاتے یا اس کے ساتھ فرشتے کیوں نہیں آتے- میں اس سے کہیں بہتر ہوں:-

۴۳:۵۲ تا ۵۴

۱۹- میں بھی تمہیں اپنی صوابدید کے مطابق بھلائی کی راہ پر چلانا چاہتا ہوں:-

۲۹:۴۰ / ۴۹:۴۳

۱۱- قوم نے فرعون کے حکم کی پیروی کی جو غیر صالح ہے:-

۱۱:۹۷

۱۲- انھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت دینا چاہی مگر اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا:-

۳۳:۶۹، ۶۱:۵

۱۳- انھوں نے کہا: ہم نے ایسا پہلے لوگوں میں نہیں سنا:-

۲۸:۳۶

۱۴- انھوں نے مشورہ دیا کہ موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو زمین میں فساد پھیلانے اور اپنے معبودوں کے مقاطعہ کی مہلت نہ دی جائے:-

۷:۱۲۷

۱۵- آل فرعون میں اپنے ایمان کو چھپانے والے شخص نے کہا کہ کیا تم ایک آدمی محض اس لئے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور جو تمہارے سامنے دلائل رکھ چکا ہے- وہ جھوٹا ہے تو اس کا اس پر وبال ہو گا- ورنہ تم پر عذاب- آج تم غالب ہو کل عذاب سے جس کا مجھے خدشہ

ہے تمہیں کون بچائے گا:۔

۴۰ : ۲۸ تا ۳۹

۱۵-ا- فرعون نے مردوں کو قتل اور عورتوں کو زندہ رکھنا شروع کر دیا :۔

۷ : ۱۲۷، ۴۰ : ۲۵

۱۶ - مگر جب کبھی کوئی عذاب آتا تو موسیٰ علیہ السلام سے دعا کرنے کے لئے کہتے اور ایمان لانے کا وعدہ کرتے مگر پھر انکار کر دیتے :۔

۷ : ۱۳۴، ۱۳۵، ۴۳ : ۴۹، ۵۰

۱۷ - فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو ملک سے نکالنا چاہا :۔

۱۷ : ۱۰۳

۱۸ - موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو سانپ بنا دینے اور ید بیضا کے معجزے دکھائے تو انھوں نے محض سرکشی کی وجہ سے، دلوں میں یقین آجانے کے باوجود انھیں جادوگر کہا :۔

۷ : ۱۰۸، ۱۰۹، ۲۰ : ۵۷، ۲۶ : ۳۲ تا ۳۴، ۲۷ : ۱۳، ۱۴

۱۹ - آخر باہمی خفیہ مشورے سے ملک کے باہر جادوگروں سے مقابلہ کروانے کے دن اور ان سے انعام و تقرب کا وعدہ ہوا :۔

۷ : ۱۲، ۱۱۱ تا ۱۱۴، ۱۰ : ۷۹، ۲۰ : ۵۸ تا ۶۰، ۶۲، ۶۴، ۲۶ : ۳۵ تا ۴۲

۲۰ - موسیٰ علیہ السلام اور ان کی آیات کو جھٹلایا گیا اور انکار کیا گیا :۔

۸ : ۵۴، ۲۲ : ۴۴، ۲۳ : ۴۸، ۵۴ : ۴۲، ۶۹ : ۱۰

۲۱ - یہ قوم بڑی سرکش تھی اور متکبر :۔

۲۳ : ۴۶، ۲۷ : ۱۲

۲۲ - کہنے لگے! ہم اپنے جیسے دو انسانوں کو کیسے مان لیں جن کی قوم ہماری غلام ہے :۔ ۲۳ : ۴۷

۲۳۔ فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ پر لگانے کی بجائے گمراہ کیا:۔

۲۰: ۷۹، ۲۸: ۴۱

۲۴۔ فرعون کے اعمال اسے خوبصورت نظر آتے تھے، اس طرح وہ سیدھی راہ سے رک گیا اور اس کی تدبیر ناکام ہونے والی تھی:

۴۰: ۳۷

۲۵۔ تمہیں خدا کی مار! خدا پر جھوٹ نہ باندھو، اس پر افترا کرنے والے ناکام رہتے ہیں، خدا تمہیں بھی پیس ڈالے گا:۔

۲۰: ۶۱

۲۶۔ میرا رب ہدایت یافتہ اور اچھے انجام والے لوگوں سے خوب واقف ہے:

۲۸: ۳۷

۲۷۔ تمہاری سنگساری کی دھمکی کے مقابلہ میں خدا کی پناہ لیتا ہوں:۔

۴۴: ۲۰

۲۸۔ اگر تم ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ:

۴۴: ۲۱

۲۹۔ پہلوں کا حال اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو نہ بھٹکتا ہے نہ بھولتا ہے:۔

۲۰: ۵۱، ۵۲

۳۰۔ ہم نے خدا کی طرف سے کھلی دلیل اور نشانی تمہیں پیش کر دی ہے لیکن میں تمہیں (ایمان نہ لانے کی وجہ سے) قریب الہلاک خیال کرتا ہوں:۔

۷: ۱۰۸، ۱۰۹، ۷/ ۴، ۵۷، ۱۷: ۱۰۲، ۲۶: ۳۲ تا ۳۴، ۲۷: ۱۳، ۱۴

۴۴: ۱۹

۳۱۔ حق کو جادو کہتے ہو۔ جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے:۔

۱۰: ۷۷، ۸۱، ۲۰: ۶۹

۳۲۔ میری پرورش اور جرم قتل پر معافی کا احسان جتا کر بنی اسرائیل کو غلام

رکھنا روا نہیں :-

۲۶ : ۲۲

۳۳- یہ واقعات میری نادانی کے دور کے ہیں :-

۲۶ : ۲۰، ۲۱

۳۴- میں ایک منکر قیامت متکبر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں :-

۴۰ : ۲۷

۳۵- مقابلہ میں موسیٰ علیہ السلام نے پہل فرعونیوں سے کروائی :-

۷ : ۱۱۶، ۱۰ : ۸۰، ۲۰ : ۶۵، ۶۶، ۲۶ : ۴۳، ۴۴

۳۶- موسیٰ علیہ السلام پہلے تو ڈرے مگر اللہ تعالیٰ نے تسلی دی۔ آخر بحکم خدا عصا ڈالنے پر وہ سانپ بن کر سپنولیوں جیسی رسیوں کو نگل گیا :-

۷ : ۱۱۷، ۲۰ : ۶۹، ۲۶

۳۷- موسیٰ علیہ السلام غالب رہے، جادوگر سجدہ میں گر گئے اور ایمان لے آئے

۷ : ۱۱۷ تا ۱۲۲، ۱۰ : ۸۰، ۸۱، ۲۰ : ۷۰، ۲۶ : ۴۶ تا ۴۸،

۳۸- فرعون نے جادوگروں پر اہل مصر کو ملک بدر کرنے کی سازش کا الزام لگا کر کہا کہ تم میری اجازت بغیر ایمان کیسے لائے ہو، میں تمھیں پھانسی پر پر لٹکا دوں گا اور ہاتھ پاؤں کاٹ دوں گا۔ انھوں نے کہا جو چاہے کر گزر ہم حق کے مقابلہ میں تمھیں ترجیح نہیں دیں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لا چکے تا کہ ہماری خطائیں اور اس جرأت مقابلہ کو معاف فرمائے :-

۷ : ۱۲۳ تا ۱۲۶، ۲۰ : ۷۱ تا ۷۳، ۲۶ : ۴۹ تا ۵۱

۳۹- اللہ تعالیٰ ہر بار پہلی سے بڑی نشانی دکھاتا اور عذاب میں مبتلا کرتا تا کہ باز آجائیں اور ہر بار وہ کہتے کہ اے موسیٰ! اگر تمھاری دعا سے یہ عذاب ٹل گیا تو ہم مان لیں گے۔ مگر جب ٹل جاتا تو پھر اپنا وعدہ توڑ دیتے :-

۴۳ : ۴۸ تا ۵۰

۴۰۔ موسیٰ علیہ السلام نے مجرم فرعونیوں کے مال و متاع کی بربادی کی دعا مانگی جو مقبول ہوئی :-

۱۰:۸۸، ۸۹، ۴۴:۲۲

۴۱۔ موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل جاؤ، تمھارا پیچھا کیا جائے گا مگر سمندر کو ساکن اور انھیں غرق کر دیا جائیگا :-

۴۴:۲۳، ۲۴

۴۲ :- موسیٰ علیہ السلام بامر الٰہی بنی اسرائیل کو لے کر رات کو نکل کھڑے ہوئے اور سمندر میں ایک خشک راستہ ضرب عصا سے بنا کر بے خطر داخل ہو گئے اور محفوظ رہے :-

۲۰:۷۷، ۲۶:۵۲، ۶۴، ۶۵، ۴۴:۲۳

۴۳۔ فرعون کے ڈر کے مارے سوائے چند نوجوانوں کے کوئی ایمان نہ لایا :-

۵۴:۴۲

(انجام)

۴۴ ۔ فرعون نے لوگوں کو جمع کر کے پیچھا کیا اور فوج سمیت اپنے آپ کو ملامت کرتا ہوا ہلاک و غرق ہوا۔ سب باغات و محلات اور عیش و آرام دھرے کے دھرے رہ گئے۔ نہ ان پر زمین و آسمان روئے، نہ انھیں مہلت ملی اور پھر بنی اسرائیل ان کے وارث بنے :-

۳:۱۱، ۸:۵۴، ۷:۱۳۷، ۱۷:۱۰۳، ۲۰:۷۸، ۴۲:۴۴۔

۲۳:۴۸، ۲۵:۳۶، ۲۶:۵۳ تا ۶۹، ۲۸:۴۰، ۴۴، ۴۴:۲۵ تا ۲۹، ۵۱:۴۰، ۶۹:۱۰، ۸۵:۱۷ تا ۳۰، ۸۹:۱۱ تا ۱۳،

۴۵ ۔ فرعون ڈوبنے لگا تو موسیٰ و ہارون علیہما السلام کے رب پر ایمان کا اظہار کیا مگر یہ ایمان قبول نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے جسم ہمیشہ کے لیے بچا کر بطور

عبرت محفوظ کر دیا :-

۱۰: ۹۰ تا ۹۲

۴۶- خدا نے بری طرح پکڑا

۴۷- قوم فرعون دنیا و آخرت میں ملعون و مذموم ہوئی :-

۱۱: ۹۸، ۹۹، ۲۸: ۴۲، ۳۸: ۱۴

۴۸- انھوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے انتقام لیا اور سب کو غرق کر کے داستان عبرت بنا دیا :-

۴۳: ۵۵، ۵۶

۴۹- ہم نے انھیں ایسا پکڑا جیسے کوئی طاقت ور شخصیت پکڑتی ہے :-

۵۴: ۴۲

۵۰- فرعون اور اس کے ساتھی صبح و شام آگ پر پیش کیے جاتے ہیں او قیامت کے دن اس سے بھی سخت عذاب میں ڈالے جائیں گے :-

۴۰: ۴۵، ۴۶

۵۱- فرعون قیامت کو انھیں اپنی زیر قیادت جہنم میں لے جائے گا :-

۱۱: ۹۸

۵۲- فرعون کی بیوی ــــ اس سرکش کے گھر میں رہ کر بھی ــــ جنت میں گئی کیونکہ وہ ہمیشہ اس کے طرز عمل سے بیزار اور نجات کی طالب رہی :-

۶۶: ۱۱

۵۳- اس واقعہ میں آخرت سے ڈرنے والے کے لیے بڑی عبرت ہے :-

۱۱: ۱۰۳

۵۴- بنی اسرائیل حضرت نوح کے ساتھ سوار ہونے والوں کی اولاد میں سے تھے :-

۱۷: ۳

فرعون کے بعد بنی اسرائیل سے کہا گیا کہ اس سرزمین پر رہو۔ جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو سب کو اکٹھا کیا جائے گا:۔

۱۷: ۱۰۴

۵۵۔ موسیٰ علیہ السلام نے بحکم الٰہی پانی پر لاٹھی ماری، راستے بن گئے اور اس طرح بنی اسرائیل سمندر سے بچ کر نکل گئے جب کہ ان کے دشمن ان کی آنکھوں کے سامنے اسی پانی میں غرق ہو گئے۔ حالانکہ بنی اسرائیل دشمن کو دیکھ کر پکارنے لگے تھے کہ بس پکڑے گئے مگر موسیٰ علیہ السلام نے خدا کی معیت و نصرت کا یقین دلایا:۔

۲: ۵۰، ۱۰: ۹۰، ۲۶: ۶۱ تا ۶۵

۵۶۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو فرعون کے مظالم سے نجات یاد دلا کر شکر کی تلقین کی اور بتایا کہ اگر اس کی ناشکری کرو گے تو اس کا کچھ نہیں بگڑے گا:۔

۱۴: ۶ تا ۸

۵۷۔ اللہ تعالیٰ نے رہنے کے لیے بہترین جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں مگر انھوں نے علم ہوتے ہوئے باہم اختلاف کیا:۔

۱۰: ۹۳

۵۸۔ بنی اسرائیل سے کہہ دیا گیا تھا کہ وہ دوبارہ خدا کی سرزمین پر فساد و سرکشی کریں گے اور دونوں بار خدا کے کچھ طاقت ور بندے ان کے گھروں اور معابد میں گھس کر انھیں سزا دیں گے اور ہر چیز تباہ کر دیں گے ہو سکتا ہے کہ خدا تم پر رحم کرے لیکن اگر تم نے پھر وہی حرکت کی تو ویسی ہی سزا ملے گی:۔

۱۷: ۴ تا ۸

۵۹۔ قوم نے کہا اے موسیٰ! تجھ سے پہلے بھی اور تیرے آنے کے بعد بھی ہم

ایذا رسانیوں کا نشانہ بنے رہے :۔

۷:۱۲۹

۶۰۔ بنی اسرائیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسول جانتے ہوئے بھی تکلیف دیتے رہے جس سے ان کے دل ٹیڑھے ہو گئے :۔

۶۱:۵

۶۱۔ وہ اپنی بدشگونیوں کا باعث بھی حضرت موسیٰؑ کو سمجھتے تھے :۔

۷:۱۳۱

۶۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا : صبر سے کام لو، زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ جسے چاہے اس کا وارث بنائے :۔

۷:۱۲۸، ۱۰:۸۴ تا ۸۶

۶۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا : ہو سکتا ہے، اللہ تعالےٰ تمھارے دشمن کو ہلاک کر کے تمھیں زمین کا وارث بنا دے تاکہ تمھارے عمل دیکھے :۔

۷:۱۲۹، ۲۸:۵

۶۴۔ سمندر سے پار ہو کر بنی اسرائیل نے مشرکوں کی دیکھا دیکھی خدا کو چھوڑ کر بت بنانے کا مطالبہ کیا تو موسیٰ علیہ السلام نے انھیں جاہل قرار دیا اور کہا کیا تم اس خدا کے سوا کوئی معبود چاہتے ہو جس نے تمھیں اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے :۔

۷:۱۳۸ تا ۱۴۰

۶۵۔ موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے چالیس رات کے لیے کوہ طور پر رہنے کا وعدہ لیا۔ اس عرصہ میں قوم نے گوسالہ پرستی اختیار کر لی اور زیورات سے بنائے ہوئے ایک آواز دیتے ہوئے ڈھانچے کی پوجا کرنے لگے :۔

۲:۵۱، ۷:۱۴۲، ۱۴۸، ۱۴۹، ۲۰:۸۵ تا ۹۱

۶۶۔ موسیٰ علیہ السلام خدا کی رضا کی خاطر جلدی کوہ طور پر پہنچ گئے :۔

۲۰:۸۴

۶۷۔ کوہ طور پر جاتے وقت انھوں نے حضرت ہارون کو اپنا جانشین بنایا اور انھیں مفسدوں کی پیروی نہ کرنے کی تاکید کی:۔

۷: ۱۴۲

۶۸۔ جب قوم کی گوسالہ پرستی کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اطلاع ملی تو غصے میں واپس لوٹے اور تختیاں پھینک کر حضرت ہارونؑ کو ڈاڑھی اور سر سے پکڑ کر سرزنش کی:۔

۷: ۱۵۰، ۲۰: ۸۵، ۸۶، ۹۴، ۹۵

۶۹۔ قوم نے بتایا کہ کس طرح سامری نے زیورات سے بچھڑا بنایا اور اسے موسیٰ کا خدا بتا کر پجوایا:۔

۲۰: ۸۷، ۸۸

۷۰۔ سامری سے پوچھا تو اس نے غیر معمولی کرشمہ دیکھنے اور مٹھی بھر خاک جمع کرنے کا قصہ سنایا:۔

۲۰: ۹۵، ۹۶

۷۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے بچھڑے کو توڑ پھوڑ کر سمندر میں پھینک دیا اور سامری کو چھوت کی بیماری لگ جانے کی بد دعا دی:۔

۲۰: ۹۷

۷۲۔ بعد میں بنی اسرائیل اپنی اس گمراہی پر پریشان بھی ہوئے اور کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے رحمت سے نہ بخشا تو ہم خسارہ اٹھائیں گے:۔

۷: ۱۴۷، ۱۴۸

۷۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تمہارا معبود وہ اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور جس کا علم بہت وسیع ہے:۔

۲۰: ۹۸

۷۴۔ موسیٰ علیہ السلام نے گوسالہ پرستی کے کفارہ میں بنی اسرائیل کو اپنے آپ

کو قتل کرنے کا حکم دیا:۔

۲: ۵۴

۷۵۔ بنی اسرائیل نے، خدا کو سر کی آنکھوں سے دیکھنے کا مطالبہ کیا تو زلزلے اور بجلی نے آ دبوچا۔

۲: ۵۵، ۴: ۱۵۳، ۷: ۱۵۵

۷۶۔ انھوں نے پانی طلب کیا تو موسیٰ علیہ السلام کے پتھر پر لاٹھی مارنے سے بارہ چشمے ابل پڑے:۔

۲: ۶۰، ۷: ۱۶۰

۷۷۔ من و سلویٰ سے اکتا کر، متنوع کھانے طلب کئے تو کسی شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا:۔

۲: ۶۱

۷۸۔ جب ان سے گائے ذبح کرنے کے لیے کہا گیا تو کبھی رنگت، کبھی عمر اور کبھی اس کی حالت کے متعلق سوالات کی بوچھاڑ کر دی اور آخر بڑی لیس و پیش کے بعد آمادہ ہوئے:۔

۲: ۶۷ تا ۷۱

۷۹۔ یہ اکثر موسیٰ علیہ السلام سے لایعنی سوالات کرتے رہتے تھے۔ ۲: ۱۰۸، موسیٰ علیہ السلام نے انھیں نبوت اور حکومت کی خداداد نعمتیں یاد دلائیں اور ارض موعود میں داخلے کا حکم دیا تو اصل باشندوں کے ڈر سے کہنے لگے کہ جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم وہاں نہیں جائیں گے تم اور تمھارا رب ان سے جا کر لڑو۔ ہم تو یہاں بیٹھے ہیں:۔

۵: ۲۰ تا ۲۶

۸۰۔ زمین میں ان کے کئی گروہ بن گئے۔ جن میں سے کچھ نیک تھے اور کچھ بد۔ ہم نے انھیں اچھے اور برے دونوں حالات سے آزمایا تاکہ وہ باز

آجائیں :-

۷ : ۱۶۸

۸۱ - ان میں ایک قوم ایسی بھی تھی جو حق پر گامزن تھی اور انصاف سے کام لیتی تھی :-

۷ : ۱۵۹

۸۲ - یہودیوں کی سرکشی کی وجہ سے ہر ناخن والا جانور، بھیڑ، بکریوں اور گایوں کی چربی ان پر حرام کر دی گئی :-

۶ : ۱۴۷

۸۳ - سبت کا وبال ان لوگوں پر پڑا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا :-

۱۶ : ۱۲۴

۸۴ - ان کے بعد ایسے لوگ آئے جو کتاب کے بدلے دنیا کا ساز و سامان لے لیتے ہیں پھر اس پر بھی بخشش کی امید رکھتے ہیں :-

۷ : ۱۶۹

۸۵ - جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ایسے نکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا :-

۷ : ۱۷۰

۸۶ - انھیں اس آدمی کا قصہ سنائیے جسے ہم نے نشانیاں دیں مگر وہ ان سے نکل گیا۔ شیطان نے اس کا پیچھا کیا اور وہ گمراہ ہو گیا :-

۷ : ۱۷۵

۸۷ - اگر ہم چاہتے تو اسے اونچا کر دیتے مگر وہ خواہشات کی پیروی میں زمین سے لگ گیا :-

۷ : ۱۷۷

۸۸ - اس کی مثال کتے کی سی ہے کہ اس پر بوجھ لادیئے تو بھی ہانپے نہ

لادے تو بھی ہانپے :۔

۷:۱۷۷

۸۹۔ یہی بری مثال ان لوگوں کی ہے جو ہماری آیات کو جھٹلا کر اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں :۔

۷:۱۷۶،۱۷۷

○

موسیٰ و خضر علیہ السلام

۱ ۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے نوجوان (رفیق) سے کہا کہ میں دونوں سمندروں کے مقام اجتماع تک پہنچ کر رہوں گا چاہے مجھے مدتوں چلنا پڑے :۔

۱۸ : ۶۰

۲ ۔ جب وہاں پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے ۔ جو سمندر میں راہ بناتی گھس گئی ،

۱۸ : ۶۱

۳ ۔ آگے بڑھ کر موسیٰ علیہ السلام نے کہا ناشتہ لاؤ ہم اس سفر سے تھک گئے ہیں :۔

۱۸:۶۲

۴ ۔ نوجوان نے کہا : جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی وہاں بھول گیا تھا۔ جو سمندر میں چلی گئی :۔

۱۸ : ۶۳

۵ ۔ اور یہ بھول شیطان ہی کی کارستانی ہے :۔

۱۸:۶۳

۶ ۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا : وہی ہمارا مطلوبہ مقام تھا چنانچہ پچھلے قدموں لوٹے :۔

۱۸ : ۶۴

۷ - وہاں انھیں خدا کا ایک بندہ ملا جسے اس نے خاص رحمت و علم سے نوازا تھا :-

۱۸ : ۶۵

۸ - موسیٰ علیہ السلام نے کہا : اگر مجھے آپ اپنے خداداد علم رشد و ہدایت میں سے کچھ سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ چلوں :-

۱۸ : ۶۶

۹ - انھوں نے جواب دیا تم صبر نہیں کر سکو گے کیونکہ ان باتوں کا تمھیں پورا علم نہ ہوگا :-

۱۸ : ۶۷، ۶۸

۱۰ - موسیٰ علیہ السلام نے کہا : ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور آپ کی حکم عدولی نہیں کروں گا :-

۱۸ : ۶۹

۱۱ - انھوں نے جواب دیا : لہٰذا آپ میرے ذکر کرنے سے پہلے کسی بات کے متعلق مجھ سے کوئی سوال نہ کریں :-

۱۸ : ۷۰

۱۲ - آگے بڑھے اور کشتی میں سوار ہوئے تو انھوں نے اس میں شگاف کر دیا :-

۱۸ : ۷۱

۱۳ - موسیٰ علیہ السلام نے کہا ، آپ نے عجیب کام کیا ، کیا کشتی والوں کو ڈبونا تھا :-

۱۸ : ۷۱

۱۴ - حضرت خضرؑ نے کہا : کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکو گے :-

۱۸ : ۷۲

۱۵ - موسیٰ علیہ السلام نے کہا :- میں بھول گیا اس لیے آپ مواخذہ نہ فرمائیں اور

سختی سے کام نہ لیں :۔

۱۸: ۷۳

۱۶۔ آگے چل کر انھوں نے ایک بچے کو قتل کر دیا تو موسیٰ علیہ السلام کہہ اٹھے کہ آپ نے ایک معصوم کو بلاوجہ قتل کر دیا:۔ بڑا برا کام ہے :۔

۱۸: ۷۴

۱۷۔ حضرت خضر کہنے لگے : میں نے نہ کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر سے کام نہ لے سکو گے :۔

۱۸: ۷۵

۱۸۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا : اب کے پوچھا تو آپ مجھے ساتھ نہ لے جانے میں معذور ہوں گے :۔

۱۸: ۷۶

۱۹۔ وہاں سے چلے تو ایسی بستی میں پہنچے جنھوں نے انھیں بطور مہمان کھانا دینے سے انکار کر دیا وہاں انھوں نے ایک گرتی دیوار کو کھڑا کر دیا تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لیتے :۔

۱۸: ۷۷

۲۰۔ حضرت خضر نے کہا : بس! اب ہم ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں لیکن میں تمھیں ان باتوں کی حقیقت سمجھائے دیتا ہوں جن پر تم سے صبر نہ ہو سکا:۔

۱۸: ۷۸

۲۱۔ کشتی سمندر میں کام کرنے والے کچھ غریب لوگوں کی تھی، ایک بادشاہ ظلماً ہر کشتی چھین لیتا تھا۔ اس لیے میں نے اسے عیب دار بنا دیا، لڑکے کے والدین مومن تھے ہمیں خدشہ تھا کہ وہ سرکشی و کفر کر کے ان پر زیادتی کرے گا۔ ہمارا خیال تھا کہ اللہ اس سے کہیں نیک و رحم دل بیٹا دے ۔

دیوار شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان کا دفینہ تھا۔ ان کا والد

نیکوکار تھا۔ اللہ کی رحمت کا تقاضا ہوا کہ بڑے ہوکر وہ خود یہ خزانہ حاصل کریں۔ میں نے یہ کام اپنی مرضی سے نہیں کیا :۔

۱۸: ۷۹، تا ۸۲

مریم علیہا السلام

۱ - عمران کی عورت نے اپنے ہونے والے بچے کو خدا کی راہ میں وقف کر دینے کی نذر مانی :۔

۳: ۳۵

۲ - جب بچی پیدا ہوئی تو اس کا نام مریم رکھا اور خدا سے دعا مانگی کہ وہ اسے اور اس کی اولاد کو شیطان سے محفوظ رکھے :۔

۳: ۳۶

۳ - اللہ تعالیٰ نے انھیں قبول فرمایا، اسے عمدہ طریقے سے پروان چڑھایا اور بطریقۂ قرعہ حضرت زکریاؑ کو ان کا کفیل فرمایا :۔

۳: ۳۷

۴ - حضرت زکریا جب بھی حجرے میں ان کے پاس جاتے تو وہاں کھانے کی چیزیں پاتے :۔

۳: ۳۷

۵ - ایک دفعہ جب پوچھنے پر بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو حضرت زکریا نے وہیں اپنے لئے پاک اولاد کی دعا مانگی :۔

۳: ۳۷، ۳۸

۶ - حضرت مریمؑ کو اللہ تعالےٰ نے پاک کیا۔ انھیں سارے عالم کی عورتوں میں

سے برگزیدہ فرمایا اور (ایک خاص شخصیت کو جنم دینے کے لیے) چنا:۔

۴۲:۳

۷ - اللہ تعالےٰ نے انھیں فرماں برداری اور ادائے نماز کا حکم دیا :۔

۴۳:۳

۸ - یہودیوں نے حضرت مریم پر بہتان عظیم باندھا:۔

۱۵۶:۴

۹ - اگر اللہ تعالےٰ مریم، ان کے بیٹے مسیح بلکہ تمام اہل زمین کو ہلاک کرنا چاہے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا :۔

۱۷ : ۵

۱۰ - حضرت مریم صدیقہ تھیں :۔

۷۵ : ۵

۱۱ - حضرت مریم اور ان کے بیٹے حضرت مسیح کھانے کے محتاج تھے :۔

۷۵ : ۵

۱۲ - حضرت مریم، خدا کی منعم علیہا تھیں :۔

۱۱۰ : ۵

۱۳ - لوگوں نے حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کو معبود بنا لیا تھا جس پر قیامت کو حضرت عیسیٰ سے سوال بھی کیا جائے گا :۔

۱۱۶ : ۵

۱۴ - حضرت مریم نے کسی غرض سے اپنے رشتہ داروں سے دور مشرقی جانب جاکر پردہ کر لیا :۔

۱۶:۱۹، ۱۷

۱۵ - وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنا فرشتہ ایک صحت مند انسان کی شکل میں بھیج دیا :۔

۱۷ : ۱۹

۱۶ - حضرت مریم نے اسے خدا کا خوف یاد دلایا اور خدا کی پناہ مانگی :-

۱۸:۱۹

۱۷ - فرشتہ نے کہا: میں تو خدا کا فرستادہ ہوں اور تمہیں ایک پاک لڑکا دینے آیا ہوں :-

۱۹:۱۹

۱۸ - انھوں نے کہا: وہ کیسے جب کہ میں بدکار بھی نہیں اور نہ مجھے کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے :-

۲۰:۱۹

۱۹ - فرشتہ نے کہا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یہ کام اس کے لیے آسان ہے۔ اللہ اسے اپنی رحمت اور نشانی بنانا چاہتا ہے اور ایسا ہو کر رہے گا:-

۲۱:۱۹

۲۰ - چنانچہ وہ حاملہ ہو گئیں اور دور چلی گئیں :-

۲۲:۱۹

۲۱ - درد زہ سے مجبور ہو کر وہ کھجور کے تنے سے لگ گئیں اور کہا کاش! میں مر کر بے نام و نشان ہو چکی ہوتی :-

۲۳:۱۹

۲۲ - (فرشتہ نے) آواز دی: غم نہ کر! اللہ تعالےٰ نے تمھارے نیچے ایک چشمہ بنایا ہے کھجور کے تنے کو ہلاؤ، تازہ بتازہ کھجوریں گریں گی، کھاؤ، پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو اور اگر کوئی مرد ملے تو کہنا کہ میں نے خدا کے لیے نذر مان رکھی ہے، اس لیے میں آج کسی سے بات نہیں کروں گی :-

۲۴:۱۹ تا ۲۶

۲۳ - جب بچے کو اٹھائے قوم کے پاس لائیں تو وہ کہنے لگی: مریم! تم نے بہت بُرا کام کیا۔ تیرے ماں باپ تو بدکار نہ تھے :-

۱۹: ۲۷، ۲۸

۲۴- حضرت مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا تو کہنے لگے: پنگھوڑے میں جھولتے بچے سے ہم کیسے باتیں کریں:-

۱۹: ۲۸، ۲۹

۲۵- حضرت عیسیٰ بول اٹھے: میں اللہ کا بندہ، صاحب کتاب نبی، بابرکت اور تازندگی نماز و زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے مامور ہوں، پیدائش، موت اور دوبارہ جی اٹھنے کے دن مجھ پر سلامتی ہی سلامتی نازل ہے میں ظالم و بدبخت نہیں، اپنی ماں کا اطاعت گذار ہوں:-

۱۹: ۳۰ تا ۳۳

۲۶- یہ ہے حضرت عیسیٰ کی حقیقت جس میں انھیں شک و شبہ ہے:-

۱۹: ۳۴

۲۷- حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے ایک نشانی بنایا اور انھیں ایک چشمہ دار اونچی جگہ پر ٹھہرایا:-

۲۳: ۵۰

۲۸- مریم بنت عمران پاک دامن، خدا کی باتوں اور کتابوں کو سچا جاننے والی اور فرماں برداروں میں سے تھی:-

۶۶: ۱۲

۲۹- انھوں نے اپنے ناموس کی حفاظت کی، تو اللہ نے ان میں اپنی روح پھونک دی:-

۲۱: ۹۱

۳۰- وہ اور ان کا بیٹا اہل عالم کے لیے ایک نشانی ہیں:-

۲۱: ۹۱، ۲۳: ۵۰

۳۱- حضرت مریم اور ان کے بیٹے کو چشمہ دار قابل رہائش ٹیلے پر جگہ دی گئی:-

۲۳: ۵۰

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

مقام و مرتبہ

۱ - وہ ہدایت یافتہ، برگزیدۂ خدا، اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے صالح منعم علیہ اور نیکوکار تھے:۔

۵: ۱۱۰، ۶: ۸۵ تا ۹۱

۲ - وہ بابرکت، والدہ کے فرماں بردار تھے، جابر اور شقی نہ تھے:۔

۱۹: ۳۱، ۳۶

۳ - ان کی طرف وحی ہوتی تھی:۔

۴: ۱۶۳

۴ - اللہ تعالیٰ نے ان کی پیدائش، موت اور دوبارہ زندگی پر سلامتی بھیجی:۔

۱۹: ۳۳

۵ - اللہ تعالیٰ نے اپنے اذن سے انھیں مردوں کو زندہ، کوڑھیوں اور اندھوں کو تندرست اور زندہ پرندوں کی تخلیق اور لوگوں کو ان کے خوردہ و پس انداز کی خبر دینے کے معجزات اور روح القدس کی تائید سے نوازا تھا:۔

۲: ۸۷، ۲۵۳، ۳: ۴۹، ۵: ۱۱۰

۶ - لوگوں کی ہدایت کے لیے ان کی طرف کتاب — انجیل — اتاری گئی:۔

۲: ۱۳۶، ۳: ۴، ۸۴، ۵: ۴۶، ۱۹: ۳۰، ۵۷: ۲۷،

۷ - وہ تورات کی تصدیق کرنے والے تھے:۔

۳: ۵۰، ۵: ۴۶، ۶۱: ۶

۸ - حضرت مریم کو آپ کی پیدائش کی خوش خبری دے دی گئی تھی:۔

۳ : ۴۵

۹ - آپ کو خدا کا کلمہ اور روح کہا گیا :-

۳ : ۱۴۵، ۴ : ۱۷۱

۱۰ - آپ دنیا میں آخرت میں بامرتبہ، خدا کے مقرب اور صالحین میں سے تھے :

۳ : ۴۶

۱۱ - آپ کو اللہ تعالے نے آدم کی طرح بغیر باپ کے پیدا کیا :-

۳ : ۵۹

۱۲ - وہ بطن مادر سے بغیر کسی مرد کے مس کئے پیدا ہوئے :-

۳ : ۴۷، ۱۹ : ۱۶ تا ۲۴

۱۳ - نبی علیہ السلام کو آپ کی اس حیثیت پر مباہلہ کرنے کا حکم دیا گیا :-

۳ : ۶۰، ۶۱

۱۴ - وہ قیامت کا نشان ہیں :-

۴۳ : ۶۱

۱۵ - آپ گہوارے اور زمانۂ کہولت میں لوگوں سے باتیں کریں گے :- (معجزہ)

۳ : ۴۶، ۵ : ۱۱۰، ۱۹ : ۲۹

۱۶ - اللہ تعالے نے انھیں کتاب، حکمت، توراۃ اور انجیل کا علم دیا تھا :-

۳ : ۴۸، ۵ : ۱۱۰

۱۷ - جب ابن مریم کا واقعہ بیان کیا جاتا ہے تو آپ کی قوم شور مچانے لگتی ہے اور کہتی ہے کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ .... یہ بڑی جھگڑالو قوم ہے :-

۴۳ : ۵۷، ۵۸

۱۸ - اللہ تعالے نے ان سے وعدہ کیا کہ وہ ان کو اپنی طرف اٹھائے گا کافروں کے الزامات سے پاک کرے گا، ان کے متبعین کو کافروں پر قیامت تک

غالب رکھے گا پھر اپنے پاس لوٹا کر اختلافی امور کا فیصلہ کرے گا:۔

۳:۵۵

۱۹ - اگر اللہ تعالیٰ حضرت مسیح ابن مریم، ان کی والدہ بلکہ تمام اہل عالم کو ہلاک کرنا چاہے تو کسی کو کیا اختیار ہے:۔

۵:۱۷

۲۰ - ان کے انکار کرنے والوں کو دنیا و آخرت میں ایسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا کہ کوئی مدد کرنے والا بھی نہ ہوگا اور ان کے ماننے والوں کو پورا پورا اجر دے گا:۔

۳:۵۶، ۵۷

۲۱ - وہ خدا کے بیٹے نہیں بلکہ خدا کے انعام یافتہ بندے ہیں، خود انھیں خدا کی بندگی سے انکار نہیں۔ وہ بنی اسرائیل کے لیے باعث عبرت ہیں:۔

۴:۱۷۲، ۱۹:۲۰، ۳۰، ۴۳:۵۹

۲۲ - وہ صرف رسول ہیں، پہلے رسولوں کی طرح، ان کی والدہ صدیقہ تھیں اور دونوں کھانے کے محتاج:۔

۵:۷۵

۲۳ - نصاریٰ نے اپنے علماء و فقرا کی طرح مسیح ابن مریم کو بھی الٰہ ٹھہرالیا ہے:

۹:۳۱

۲۴ - آپ کو خدا کا بیٹا کہنے والے نصاریٰ، کافروں کی سی باتیں کرتے ہیں:۔

۹:۳۰

۲۵ - انھیں خدا کہنے والے کافر ہیں:۔

۵:۷۲، ۱۷، ۷۲

۲۶ - تثلیث کے قائل بھی کافر ہیں:۔

۴:۱۷۱، ۵:۷۳

۲۷۔ قیامت کے روز وہ ان لوگوں سے اظہار بیزاری کریں گے جو انھیں اور ان کی والدہ کو الٰہ بنا بیٹھے ہیں :۔

۵ : ۱۱۶تا ۱۱۸

۲۸۔ آپ نے بنی اسرائیل کی درخواست پر آسمان سے مائدہ نازل کرنے کی دعا مانگی جو قبول ہوئی :۔

۵ : ۱۱۲تا ۱۱۵

۲۹۔ وہ قیامت کو کہیں گے : اے اللہ! جب تک میں ان میں رہا ، نگرانی کرتا رہا۔ میرے بعد تو نگران تھا۔ اس لیے معاملہ تیرے حوالے ہے۔ عذاب دے تو تیرے بندے ہیں ، بخشے تو تو غالب حکمت والا ہے :۔

۵ : ۱۱۷، ۱۱۸

۳۰۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا گیا نہ ہی پھانسی پر لٹکایا گیا یہ سب شک و شبہات ہیں ۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھالیا :۔

۴ : ۱۵۷، ۱۵۸

۳۱۔ مخالفین نے ان کے خلاف ، خفیہ تدبیر کی ، اللہ نے بھی کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے :۔

۳ : ۵۴

۳۲۔ حقیقت یہ ہے کہ عیسیٰؑ کی مثال آدمؑ کی سی ہے جنھیں اللہ نے مٹی سے بنایا اور پھر بامر کن وجود میں لے آیا :۔

۳ : ۵۹، ۶۰

۳۳۔ نبی علیہ السلام نے اس بات پر نصاریٰ سے مباہلہ کی اجازت دی :۔

۳ : ۶۱

دعوت و تبلیغ

۳۴۔ وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول تھے :۔

۳:۴۹، ۶۱:۶

۳۵- وہ بنی اسرائیل کی بعض حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے اور اخلاقی امور کی وضاحت کے لیے آئے تھے :-

۳:۵۰، ۴۳:۶۳

۳۶- انھوں نے کہا : اللہ کی عبادت کرو، جو میرا اور تمھارا رب ہے، اس سے ڈرو اور میری اطاعت اختیار کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے :-

۳:۵۰،۵۱، ۵:۷۲، ۴۳:۶۳

۳۷- وہ لوگوں کو کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھانے کے لیے مبعوث ہوئے:-

۳:۴۸، ۵:۱۱۰، ۶:۹۰، ۴۳:۶۳

۳۸- اللہ تعالےٰ نے دوسرے انبیاء کی طرح ان سے بھی پکا عہد لے رکھا تھا:

۳۳:۷

۳۹- دوسرے انبیاء کی طرح انھیں بھی دین کو قائم رکھنے اور پھوٹ میں نہ پڑنے کی تاکید تھی :-

۴۲:۱۳

۴۰- انھوں نے اپنے بعد آنے والے ایک رسول کی خوشخبری دی جن کا نام احمد ہوگا :-

۶۱:۶

۴۱- خدا نے انھیں، جب تک زندہ رہیں نماز و زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دے رکھا تھا :-

۱۹:۳۱

۴۲- میرا اور تمھارا رب اللہ ہے، اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے :-

۱۹:۳۶، ۴۳:۶۴

۴۳ - انھوں نے کہا میں توراہ کی تصدیق کرنے کے لیے آیا ہوں:

۶۱ : ۶

۴۴ - انھوں نے واضح دلائل بھی پیش کئے:

۶۱ : ۶

قوم اور اس کا ردِ عمل

۴۵ - حقیقت واضح ہو جانے کے بعد بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم توحید کے باوجود انھوں نے باہم اختلاف کیا:-

۱۹ : ۳۷

۴۶ - جب لوگوں کی طرف سے کفر کا احساس کرتے ہوئے انھوں نے خدا کی راہ میں مدد کے لیے پکارا تو حواریوں نے لبیک کہا:-

۳ : ۵۲، ۵ : ۱۱۱، ۶۱ : ۱۴

۴۷ - ان حواریوں نے اللہ تبارک وتعالےٰ وکتاب پر ایمان لانے اور اتباع رسول کا اعلان کیا:-

۳ : ۵۲، ۵۳

۴۸ - عیسیٰ علیہ السلام کے پیروؤں کے دل میں نرمی ورحمت بھر دی۔ انھوں نے رہبانیت اختیار کی مگر اسے نبھا نہ سکے:- ۵۷ : ۲۷

۴۹ - حضرت عیسیٰ نے بنی اسرائیل پر لعنت بھیجی:-

۵ : ۷۸

۵۰ - وہ قیامت کے دن ان کے خلاف شہادت دیں گے:-

۴ : ۱۵۹

۵۱ - عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کی تدبیر کی گئی:-

۳ : ۵۴

۵۲ - اللہ تعالیٰ نے کہا: میں تمہیں اپنی طرف اٹھالوں گا، کافروں سے پاک کردونگا
تجھے قبض کرلوں گا اور تیرے مخالفوں پر قیامت تک غالب کروں گا اور انھیں
عذاب دوں گا:-

۳: ۵۵، ۵۶، ۵۷

۵۳ - اللہ تعالیٰ نے آپ کو بنی اسرائیل سے بچالیا:-

۵: ۱۱۰

۵۴ - ہر اہل کتاب —— موت سے پہلے —— ان پر ایمان لائے گا:-

۴: ۱۵۹

۵۵ - جماعتوں نے باہم اختلاف کیا، ان میں سے ظلم کرنے والوں کے لیے
دردناک دن کا عذاب ہوگا:-

۴۳: ۶۵

۵۶ - حضرت عیسیٰ کی امت میں سے جو لوگ ایمان لائے انھوں نے اپنا
اجر پایا مگر بہت بڑی تعداد نافرمانوں کی ہے:-

۵۷: ۲۷

۵۷ - قوم نے ان کے معجزات کو کھلا جادو قرار دیا:-

۶۱: ۶

۵۸ - بنی اسرائیل میں دو جماعتیں بن گئیں —— مومن و کافر —— تو اللہ نے
مومنوں کو کافروں پر مدد دی اور وہ غالب ہو گئے:-

۶۱: ۱۴

○

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مقام و مرتبہ

۱ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری اولاد میں سے امت مسلمہ بنا اور ان میں ایک ایسا رسول مبعوث فرما جو انھیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور کتاب و حکمت سکھائے اور انھیں پاکیزہ بنائے :۔

۱۲۹ : ۲

۲ ۔ اللہ تعالےٰ نے تمام انبیاؑ سے ایک تصدیق کنندہ رسول آنے کی صورت میں اس پر ایمان لانے اور اس کی مدد کرنے کا وعدہ لیا :۔

۸۱ : ۳

۳ ۔ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد جو بھی اس رسول کی مخالفت کرے گا جہنمی ہو گا :۔

۱۱۵ : ۴

۴ ۔ آپ کا ذکر تورات و انجیل میں موجود ہے :۔

۱۵۷ : ۷

۵ ۔ اللہ تعالیٰ نے امیین میں اور ان کے بعد آنے والوں میں انہی میں سے ایک ایسا ہی رسول مبعوث فرمایا کیونکہ وہ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے :۔

۳،۲ : ۶۲

۶ ۔ آپ کی بعثت اللہ تعالیٰ کا فضل ہے :۔

۴ : ۶۲

۷ - اللہ تعالیٰ کا اہل ایمان پر بڑا احسان ہے کہ اس نے ان کے لیے انہی میں سے ایک صفات بالا کا رسول مبعوث فرمایا :-

۲: ۱۵۱، ۳: ۱۶۴

۸ - حضرت عیسیٰ نے اپنے بعد آنے والے ایک ، ایسے رسول کی بشارت دی جن کا نام نامی احمد ہوگا :-

۶۱: ۶

۹ - آپ بلاشبہ اللہ کے رسول ہیں :-

۲: ۲۵۲، ۱۰: ۱۲۹، ۳۶: ۴ ۴۸: ۲۹

۱۰ - آپ پر سلسلۂ رسالت و نبوت ختم کر دیا گیا :-

۳۳: ۴۰

۱۱ - آپ خلق عظیم کے مالک ہیں :-

۶۸: ۴

۱۲ - آپ کو مومنین اور اہل عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا :-

۹: ۶۱، ۲۱: ۱۰۷

۱۳ - آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے :-

۴: ۱۱۳، ۱۷: ۸۷

۱۴ - اللہ تعالےٰ نے آپ کو وہ کچھ بتایا جو آپ نہیں جانتے تھے :-

۴: ۱۱۳

۱۵ - آپ یتیم تھے تو جگہ دی ، بے خبر تھے تو راہ بتائی ، تنگدست تھے تو غنی کر دیا :-

۹۳: ۶ تا ۸

۱۶ - شرح صدر کیا ، کمر شکن بوجھ اتار دیا ، نام بلند کیا :-

۹۴: ۱ تا ۴

۱۷ - آپ پر بھاری کلام نازل ہونے والا تھا اس لیے راتوں کو اٹھ کر خدا کو یاد کرنے کا حکم دیا :-

۷۲ : ۵ تا ۸

۱۸ - آپ کو شاہد، نذیر، داعی الی اللہ اور سراجاً منیراً کہا گیا :-

۳۳ : ۴۵، ۴۶، ۷۳ : ۱۵

۱۹ - آپ اکھڑ یا سخت دل نہ تھے، بلکہ نرم دل اور شفیق تھے :-

۴۸ : ۱۰

۲۰ - آپ کے ہاتھ کو اللہ تعالے نے اپنا ہاتھ قرار دیا :-

۴۸ : ۱۰

۲۱ - آپ کی رمی (کنکر پھینکنے) کو اپنی رمی قرار دیا :-

۸ : ۱۷

۲۲ - آپ کی بیعت کو اپنی بیعت اور بیعت کرنے والوں پر خدا کا ہاتھ بتایا :-

۴۸ : ۱۰

۲۳ - اللہ تعالے نے آپ سے پہلے لوگوں کی خبریں بیان کیں :-

۲۰ : ۹۹

۲۴ - امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مقام محمود عطا کرے گا :-

۱۷ : ۷۹

۲۵ - آپ کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے :-

۴ : ۸۰

۲۶ - محبوب خدا بننے کے لیے آپ کی اطاعت واتباع شرط ہے :-

۳ : ۳۱، ۳۲

۲۷ - آپ کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے :-

۳۳ : ۲۱

۲۸ - آپ کو جھٹلانا، آیات الٰہی کو جھٹلانا ہے:-

۶ : ۳۳

۲۹ - آپ کی دعا، اہل ایمان کے لیے قرب الٰہی اور سکون و اطمینان کا موجب ہے:-

۹ : ۹۹، ۱۰۳

۳۰ - آپ جو کہتے ہیں اس میں ہوائے نفس کا دخل نہیں ہوتا بلکہ وہ وحی ہوتی ہے

۵۳ : ۳، ۴

۳۱ - آپ جو کچھ دیں، اسے قبول کرو اور جس سے روکیں، اس سے رک جاؤ:-

۵۹ : ۷

۳۲ - اللہ تعالٰی نے آپ کو کوثر عطا کیا اور شکرانے میں نماز اور قربانی کا حکم دیا:

۱۰۸ : ۱، ۲

۳۳ - آپ کے دشمن بے نسل رہیں گے:-

۱۰۸ : ۳

۳۴ - اللہ تعالٰی نے آپ کی عصمت و حفاظت کا ذمہ لیا:-

۴ : ۱۱۳، ۵ : ۴۲، ۶۷، ۸ : ۳۰، ۶۲، ۱۵ : ۹۵، ۳۹ : ۳۶،

۵۲ : ۴۸

۳۵ - آپ کی مخالفت پر ابولہب اور اس کی بیوی کو برے انجام اور جہنم کی وعید سنائی:-

۱۱۱ : ۱ تا ۵

۳۶ - آپ کو غیر متناہی اجر ملے گا:-

۶۸ : ۳

۳۷ - آپ کا اتباع ہی سیدھی راہ ہے:-

۴۳ : ۶۱

۳۸ - آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں، نہ نگاہ میں کجی آئی نہ وہ حد

بسے بڑھی :-

۵۳: ۱۷، ۱۸

۳۹- آپ کو ایک رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی اور بہت سی نشانیاں دکھائی گئیں :-

۱۷: ۱

۴۰- آپ شاہد، مبشر اور نذیر ہیں :-

۲: ۱۱۹، ۵: ۱۹، ۷: ۱۸۴، ۱۸۸، ۱۱: ۲، ۱۵: ۸۹، ۱۷: ۱۰۵،

۲۵: ۵۶، ۲۶: ۹۴، ۲۸: ۹۲، ۳۴: ۲۸، ۳۵: ۲۴،

۴۶: ۹، ۴۸: ۸

۴۱- آپ سیدھی راہ پر اور واضح حق پر ہیں اور سیدھی راہ کی طرف دعوت دیتے ہیں :-

۲۲: ۶۷، ۲۳: ۷۳، ۲۷: ۷۹، ۳۶: ۴، ۴۲: ۵۲، ۴۳: ۴۳

۴۲- اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور حکمت اتاری :-

۴: ۱۱۳، ۲۵: ۱

۴۳- آپ کے دل نے جو کچھ دیکھا غلط نہیں دیکھا :-

۵۳: ۱۱

۴۴- آپ کا اور آپ کے صحابہ کا ذکر پہلی کتابوں میں موجود ہے :-

۷: ۱۵۷، ۴۸: ۲۹

۴۵- اللہ تعالیٰ، جبریل، ملائکہ اور صالح مومن آپ کے رفیق اور پشت پناہ ہیں :-

۶۶: ۴

۴۶- آپ پاکیزہ اشیاء کو حلال، ناپاک چیزوں کو حرام اور انسانوں کے بوجھ اور طوق دور کرنے والے ہیں :-

۷: ۱۵۷

۴۷۔ جب تک آپ کو حاکم بناکر آپ کے فیصلوں کو بلا چون وچرا اور برضا و رغبت تسلیم نہ کیا جائے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا :۔

۴ : ۶۵

۴۸۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل پر قرآن نازل کیا :۔

۲ : ۹۷ ، ۲۶ : ۹۴

۴۹۔ آپ کو لوگوں کے ایمان لانے کی بڑی حرص ہے :۔

۱۰ : ۱۲۹

۵۰۔ آپ اس فکر میں گھلے جاتے کہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے :۔

۶ : ۳۳ ، ۷ : ۲ ، ۱۱ : ۱۲ ، ۱۵ : ۹۷ ، ۱۶ : ۱۲۷ ، ۱۸ : ۶ ، ۲۶ : ۳

۲۷ : ۷۰ ، ۳۵ : ۸

۵۱۔ آپ مسلمانوں پر مہربان ہیں اور ان کی تکالیف آپ پر بڑی شاق گذرتی ہیں :۔

۹ : ۱۲۸ ، ۱۰ : ۱۲۹

۵۲۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ آپ کی پچھلی زندگی، پہلی زندگی سے بہتر ہوگی :۔

۹۳ : ۴

۵۳۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی خوشی و پسند کی حد تک آپ پر عطائے عظیم کا وعدہ فرمایا :۔

۹۳ : ۵

۵۴۔ آپ سے گفتگو کرنے سے پہلے صدقہ کرنے کا حکم دیا گیا :۔

۵۸ : ۱۲ ، ۱۳

۵۵۔ آپ کے سامنے زور سے بولنا' اعمال کے ضائع ہونے کا موجب ہے :۔

۴۹ : ۲

۵۶۔ جب کہ آپ کے سامنے مدھم آواز میں بولنا باعث اجر عظیم، بخشش اور علامت تقویٰ ہے :۔

۴۹ : ۳

۵۷- آپ کو دوسرے لوگوں کی طرح پکار کر بلانے سے منع کر دیا گیا:-

۶۳:۲۴، ۲:۴۹

۵۸- آپ کو اہل ایمان سے خود ان سے بھی زیادہ لگاؤ ہے:-

۶:۳۳

۵۹- اللہ تعالےٰ آپ پر صلوٰۃ وسلام نازل کرتا ہے اور ملائکہ دعائیں کرتے ہیں:-

۵۶:۳۳

۶۰- اہل ایمان کو آپ پر صلواۃ وسلام کہنے کا حکم دیا گیا :-

۵۶:۳۳

۶۱- آپ اور آپ کے متبعین حضرت ابراہیم کے زیادہ قریب ہیں :-

۶۸:۳

۶۲- نہ آپ بھکے نہ بے راہ ہوئے:-

۲:۵۳

۶۳- مسلمانوں کو اللہ اور اس کے رسول سے آگے بڑھنے سے منع کر دیا گیا:-

۱:۴۹

۶۴- آپ کو باہر سے آواز دے کر بلانا حماقت ہے - آپ کی آمد کے لیے صبر و انتظار کا حکم دیا گیا:-

۵،۴:۴۹

۶۵- آپ کے گھر میں بلاضرورت بیٹھنے سے منع کر دیا گیا اور جلد چلے جانے کا حکم دیا گیا:-

۵۳:۳۳

۶۶- آپ کے لیے آسانیاں کر دینے کا وعدہ کیا گیا:-

۸:۸۷

۶۷- آپ کو سبع مثانی اور قرآن مجید عطا کیا گیا :-

۸۷:۱۵

۶۸- آپ کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کفار کو عذاب نہیں دیتا :-

۳۳:۸

۶۹- آپ کی خواہش پر قبلہ تبدیل کر دیا گیا :-

۱۴۴:۲

۷۰- آپ کے آگے پیچھے حفاظت کی غرض سے محافظ مقرر کر دیے گئے :

۱۱:۱۳

۷۱- کافر آپ کی طرف تکتے تو ہیں مگر دیکھتے نہیں :-

۱۹۸:۷ ، ۴۳:۱۰

۷۲- آپ کو شاہد و مبشر اور نذیر مقرر کیا گیا تاکہ لوگ ایمان لائیں اور آپ کی مدد و توقیر کریں :-

۴۸: ۸ ، ۹

۷۳- اللہ تعالیٰ نے آپ کو مکہ واپس لانے کا وعدہ فرمایا :-

۸۵:۲۸

۷۴- آپ پہلے رسولوں کی تصدیق کرنے والے تھے :-

۳۷:۳۷

۷۵- آپ کو ایذا دینے والے لعنت و عذاب کے مستحق ہیں :-

۶۱:۹ ، ۵۷:۳۳

۷۶- آپ بلا مہر نکاح کر سکتے ہیں۔ دوسرے اہل ایمان نہیں :-

۵۰:۳۳

۷۷- اگر آپ اپنی سابق ازواج کو طلاق دے دیں تو اللہ ان سے بہتر عورتیں آپ کے نکاح میں دے دے گا :-

۵:۶۶

۷۸۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح مبین عطا کی تاکہ تمھارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے، آپ پر اپنی نعمت مکمل کرے اور آپ کو زبردست مدد دے :۔

۴۸ : ۱، ۲، ۳

۷۹۔ آپ کے احکام کی مخالفت کرنے والے، کسی فتنے یا عذاب الیم سے بچیں :۔

۲۴ : ۶۳

۸۰۔ آپ صرف وحی الٰہی کا اتباع کرتے ہیں :۔

۶ : ۵۰، ۷ : ۲۰۳، ۱۰ : ۱۵، ۴۶ : ۹

۸۱۔ آپ کو اس امت پر بطور گواہ لایا جائے گا :۔

۴ : ۴۱، ۱۶ : ۸۹

۸۲۔ آپ کو اپنی بیویوں کے بارے میں ہر طرح کا اختیار دے دیا گیا :۔

۳۳ : ۵۱

۸۳۔ آپ کی ازواج اہل ایمان کی مائیں ہیں جن کے ساتھ نکاح حرام اور گناہِ عظیم ہے :۔

۳۳ : ۶، ۵۳

۸۴۔ اصحاب فیل کا ذکر کر کے بے سر و سامانی میں آپ کی مدد اور نصرت کا وعدہ کیا :۔

۱۰۵ : ۱ تا ۵

۸۵۔ اجتماعی معاملات میں مخلص اہل ایمان کو عدم شرکت کی اجازت دینے کا اختیار دے دیا گیا :۔

۲۴ : ۶۲

۸۶۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیوی کے افشائے راز سے مطلع کر دیا :۔

۶۶ : ۳

۸۷۔ آپ بفضلہٖ تعالیٰ نہ مجنون ہیں نہ کاہن :۔

۱۸۴:۷، ۴۶:۳۴، ۲۹:۵۲، ۲:۶۸، ۴۲:۶۹، ۲۲:۸۱

۸۸- آپ شاعر نہیں :-

۳۶:۲۷، ۳۷، ۳۰:۵۲، ۳۱، ۴۱:۶۹

۸۹- آپ کو شعر نہیں سکھایا گیا کیونکہ یہ آپ کے شایان شان نہیں :

۶۹:۳۶

۹۰- اللہ تعالے نے قسم کھا کر کہا کہ نہ اس نے آپ کو چھوڑا نہ وہ ناراض ہوا :-

۱:۹۳ تا ۳

۹۱- جن امور غائبہ کی آپ کو اطلاع دی جاتی ہے ، آپ ان کے اظہار میں بخل نہیں کرتے :-

۲۴:۸۱

۹۲- آپ دوسرے انسانوں کی طرح انسان ہیں :-

۱۱۰:۱۸

۹۳- مجھے عالم الغیب ہونے کا دعوے نہیں :-

۵۰:۶، ۱۸۷:۷، ۱۸۸،

۹۴- اپنی ازواج کی رضا جوئی کے لیے اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو آپ حرام نہیں کر سکتے :-

۱:۶۶

۹۵- اگر میں عالم الغیب ہوتا تو ہر طرح کی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کوئی دکھ نہ پہنچتا :-

۱۸۸:۷

۹۶- آپ بعثت سے پہلے نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا :-

۳:۱۲، ۵۲:۴۳

۹۷ - آپ خدا کی حلال کردہ اشیاء کو حرام نہیں کر سکتے :-

۶۶ : ۱ ، ۲

۹۸ - کچھ رسولوں کی خبر آپ کو دی گئی ہے اور کچھ کی نہیں :-

۴ : ۱۶۴ ، ۴۰ : ۷۸

۹۹ - آپ کو احسن القصص سے بذریعہ وحی آگاہ کیا گیا۔ اس سے پہلے آپ بے خبر تھے :-

۱۲ : ۳

۱۰۰ - آپ کو اس کتاب کے ملنے کی کوئی توقع نہ تھی۔ اللہ نے محض اپنے حکم اور رحمت سے عطا کی :-

۲۸ : ۸۶

۱۰۱ - اس سے پہلے آپ نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے نہ لکھتے تھے :-

۲۹ : ۴۸

۱۰۲ - نوح علیہ السلام کے واقعات کو آپ نہ جانتے تھے بذریعہ وحی آپ کو آگاہ کیا گیا :-

۱۱ : ۴۹

۱۰۳ - جب حضرت مریم کی کفالت کے لیے قلمیں پانی میں ڈالی جا رہی تھیں آپ اس وقت وہاں موجود نہ تھے :-

۳ : ۴۴

۱۰۴ - واقعات یوسف، بعثت موسیٰ، واقعات طور و مدین کے وقت بھی آپ موجود نہ تھے۔ غیب کے واقعات اللہ نے آپ کی طرف وحی کئے :-

۱۲ : ۱۰۲ ، ۲۸ : ۴۴ تا ۴۶

۱۰۵ - آپ نہ خدائی خزانوں کے مالک ہیں نہ عالم الغیب نہ فرشتہ :-

۶ : ۵۰ ، ۴۶ : ۹ ، ۷ : ۱۸۸

۱۰۶- آپ کسی نفع ونقصان یا ہدایت کے مالک نہیں الاماشاءاللہ اور بغرض عذاب کوئی اللہ سے بچانے والا ہوگا نہ کوئی ٹھکانہ :-

۷:۱۸۸، ۱۰:۴۹ ، ۷۲:۲۱،۲۲

۱۰۷- آپ نہ مردوں کو سنا سکتے ہیں نہ بہروں کو جب وہ روگردانی اختیار کرلیں :-

۲۷:۸۰ ، ۳۰:۵۲، ۳۵:۲۲ ، ۴۳ : ۴۰

۱۰۸- آپ اندھوں کو سیدھی راہ نہیں دکھا سکتے :-

۲۷:۸۱ ، ۳۰:۵۳ ، ۴۳ : ۴۰

۱۰۹- آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے :-

۱۶:۳۷ ، ۲۸ : ۵۶

۱۱۰- کیا آپ اس کو بچائیں گے جو آگ میں پڑنے والا ہے :-

۳۹ : ۱۹

۱۱۱- آپ صرف اہل ایمان ، خدا ترس ، نصیحت پذیر لوگوں کو سنا سکتے ہیں :-

۶:۵۱، ۲۷:۸۱ ، ۳۰:۵۳، ۳۶:۱۱، ۴۷ : ۱۷، ۵۰ : ۴۵،

۷۹ : ۴۵

۱۱۲- آپ کو قرآن بدلنے کا کوئی اختیار نہیں :-

۱۰ : ۱۵

۱۱۳- اگر آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہوتا تو ایک جماعت آپ کو بہکانے پر تلی بیٹھی تھی :-

۴ : ۱۱۳

۱۱۴- اگر اللہ تعالے آپ کو ثابت قدم نہ رکھتا تو آپ کچھ نہ کچھ ضرور جھک جاتے اور دگنا عذاب پاتے :-

۱۷ : ۷۵

۱۱۵- آپ بھی اگر خدا کی نافرمانی کریں تو ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے :-

۱۳:۳۹ ،۱۵:۶

۱۱۶- آپ سے اہل دوزخ کے متعلق باز پرس نہ ہوگی:-

۱۱۹:۲

۱۱۷- آپ کے ذمہ انھیں ہدایت یافتہ بنانا نہیں:-

۲۷۲:۲

۱۱۸- آپ منافقین کے لیے ستر بار بھی استغفار کریں تو بھی اللہ انھیں معاف
نہیں کرے گا:-

۸۰:۹، ۶:۶۳

۱۱۹- آپ نے منافقین کے جھوٹے بہانے سن کر انھیں جنگ (تبوک) میں
عدم شرکت کی اجازت دے دی۔ اللہ معاف کرتا ہے مگر کیوں دی؟:-

۴۳:۹

۱۲۰- غیب کی خبریں اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے نہ آپ کی قوم:-

۴۹:۱۱

۱۲۱- آپ سے پہلے بھی کوئی ہمیشہ رہنے والا نہیں ہوا۔ اگر آپ نے وفات
پائی تو کیا آپ کے مخالف ہمیشہ رہنے والے ہیں:-

۳۴:۲۱

۱۲۲- آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ (آپ کے مخالف) بھی:

۳۰:۳۹

۱۲۳- موجودہ ازواج کے بعد آپ کو نہ کسی اور سے نکاح کی اجازت ہے نہ طلاق
دے کر متبادل نکاح کی:-

۵۲:۳۳

۱۲۴- لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کو اس کا کیا پتہ:

۱۸۷:۷، ۶۳:۳۳

۱۲۵- آپ کو کچھ پتہ نہ تھا کہ آپ کے اور مخالفوں کے ساتھ کیا ہونے والا ہے:-

۴۶ : ۹

۱۲۶- آپ کو نہیں معلوم تھا کہ جس چیز کا لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا وہ دور ہے یا نزدیک کیونکہ عالم الغیب تو اللہ ہی ہے :-

۷۲ : ۲۵

۱۲۷- (اگر اللہ تعالےٰ آپ پر گرفت کرنا چاہے تو) کوئی بچانے والا یا کوئی جائے پناہ نہیں :-

۷۲ : ۲۲

۱۲۸- اگر آپ کے اختیار میں کچھ ہوتا تو فیصلہ کب کا ہو چکا ہوتا :-

۶ : ۵۸

۱۲۹- اگر پیغمبر نے کچھ بھی اپنی طرف سے گھڑا ہوتا تو اللہ اس کی شاہ رگ کاٹ ڈالتا:-

۶۹ : ۴۴ تا ۴۷

۱۳۰- آپ نے ایک لاابالی شخص کی خاطر، ایک خداترس اندھے کی آمد پر تیوری کیوں چڑھائی :-

۸۰ : ۱ تا ۱۰

۱۳۱- آپ کو اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں۔ اللہ ان ظالموں کو چاہے عذاب دے یا معاف کرے :-

۳ : ۱۲۸

۱۳۲- اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو ظالم ٹھہریں گے اور کوئی اللہ سے بچا نہیں سکے گا :-

۲ : ۱۲۰، ۱۴۵، ۱۳ : ۳۷، ۴۵ : ۱۸

۱۳۳- جسے اللہ تعالیٰ فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے، آپ کو اس کے بارے میں کچھ اختیار نہیں:

۵ : ۴۱

۱۳۴- مجھے ملاء اعلیٰ کے باہمی جھگڑے کا کچھ علم نہیں :-

۳۰ : ٦٩

۱۳۵- محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ ان سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے۔ اگر وہ
فوت یا قتل ہو جائیں تو کیا تم دین سے پھر جاؤ گے :-

۳:۱۴۴، ۱۴۵

۱۳٦- اگر آپ پر ان کا اعراض گراں گذرتا ہے تو زمین و آسمان سے ان کے لیے
کوئی نشانی لا دکھائیے نادان نہ بنیں :-

٦ : ۳۵

۱۳۷- صبح و شام خدا کو یاد کرنے والوں کو مت نکالیں ورنہ ظالم ٹھہریں گے۔ ان
کا حساب آپ کے ذمے اور آپ کا ان کے ذمے نہیں :-

٦ : ۵۲

دعوت و تبلیغ

۱۳۸- آپ کو ام القریٰ اور اس کے گرد و نواح والوں اور جن دوسرے لوگوں تک
یہ پیغام پہنچے، کو ڈرانے کے لیے بھیجا گیا ہے :-

٦:۱۹، ۹۲، ۳٦ : ۹، ۱۰۸، ۴۲ : ۷،

۱۳۹- آپ کو تمام اہل عالم کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا :-

۴ : ۷۹، ۷ : ۱۵۸

۱۴۰- آپ کو کتاب پڑھ کر سنانے اور وحی کھول کر بیان کرنے کا حکم دیا گیا :-

۱۵ : ۹۴، ۲۹ : ۴۵

۱۴۱- جو کچھ بھی آپ پر اتارا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچائیے ورنہ رسالت کا
حق ادا نہ ہو گا :-

۵ : ٦۷

۱۴۲- آپ کی بعثت تمام انسانوں کے لیے ہے:-

۷۹:۴ ، ۴۹:۲۲ ، ۲۸:۳۴ ،

۱۴۳- آپ کوئی نئے رسول نہ تھے۔ بلکہ دوسرے رسولوں کی طرح ہی آپ پر وحی نازل ہوئی:-

۱۶۳:۴ ، ۹:۴۶

۱۴۴- آپ نیکی کا حکم کرتے، برائی سے روکتے، طیبات کو حلال اور خبائث کو حرام ٹھہراتے، بوجھوں اور پھانسیوں کو دور کرتے ہیں:-

۱۵۷:۷

۱۴۵- آپ کا کام آیات الٰہی کا سنانا، کتاب وحکمت کی تعلیم اور تزکیہ ہے:-

۱۵۱:۲

۱۴۶- آپ اہل کتاب کی چھپائی ہوئی بہت سی باتوں کو ظاہر کرتے اور بہت سی باتوں سے درگذر کرتے ہیں:-

۱۵:۵

۱۴۷- آپ کو پہلے انبیاء کی اقتدا کا حکم دیا گیا:-

۹۱:۶

۱۴۸- آپ کو مسلمانوں پر شاہد و شہید بنایا گیا:-

۱۴۳:۲ ، ۴۱:۴

۱۴۹- آپ ایک عذاب شدید سے ڈرانے والے بن کر آئے:-

۴۶:۳۴

۱۵۰- میں نہ تو تکلف سے کام لے رہا ہوں، نہ کوئی اجر مانگتا ہوں البتہ ناتے کی دوستی کا لحاظ ضرور چاہیئے:-

۱۰۴:۱۲ ، ۷۲:۲۳ ، ۴۷:۳۴ ، ۸۶:۳۸ ، ۲۳:۴۲ ،

۱۵۱- آپ لوگوں پر داروغہ نہیں ہیں۔ آپ کے ذمہ صرف پہنچانا ہے:-

۱۱۹:۲، ۸۰:۴، ۹۹،۹۲:۵، ۶۶:۶، ۱۰۸،۱۰۵، ۵۴:۱۷،
۵۴:۲۴، ۴۳:۲۵، ۹۲:۲۷، ۴۱:۳۹، ۶:۴۲، ۴۸،
۴۵:۵۰، ۱۲:۶۴، ۲۳:۷۲، ۷:۸۰

۱۵۲- اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے :-

۲۱۴:۲۶

۱۵۳- خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ لہٰذا اس کی پوجا نہ کی جائے :-

۵۶:۶، ۱۴،۲:۱۱، ۱۰۸:۱۲، ۳۷،۳۰:۱۳، ۱۰۸:۲۱، ۲:۳۹،
۶۶:۴۰، ۲۰:۷۲

۱۵۴- اللہ کی بڑائی بیان کی جائے :-

۱۱۱:۱۷

۱۵۵- مجھے حکم ہے کہ صرف خدائے واحد کی عبادت کروں، اسی کو پکاروں، اس کا اولیں فرماں بردار بنوں، شکر بجا لاؤں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اور تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں :-

۱۴:۶، ۱۰۴:۱۰ تا ۱۰۶، ۱۰۸:۱۲، ۳۶:۱۳، ۱۱۰:۱۸، ۹۱:۲۷،
۸۸،۸۷:۲۸، ۱۲،۱۱:۳۹، ۶۶،۱۴، ۶۶:۴۰، ۲۰:۷۲،

۱۵۶- اللہ تعالیٰ نے مجھے سیدھی راہ، دین صحیح اور ملت ابراہیم حنیف کی ہدایت دی ہے میری نماز، قربانی، زندگی اور موت سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے، میں اس کا پہلا فرماں بردار ہوں، اب سب کے رب کو چھوڑ کر کسی اور کو رب کیسے بناؤں :-

۱۶۲:۶ تا ۱۶۵، ۱۰۸:۱۲، ۳۶:۱۳، ۹۱:۲۸، ۶۶:۴۰

۱۵۷- میری یہ راہ ہی سیدھی ہے، اس پر چلو، دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ بھٹک جاؤ گے :-

۱۵۴:۶، ۴۳:۳۰

۱۵۸- اہل کتاب کو دعوت دی جائے کہ وہ خدا کی توحید، اس کے ساتھ شرک نہ کرنے اور ایک دوسرے کو رب من دون اللہ نہ بنانے پر متفق ہو جائیں۔ اگر وہ نہ مانیں تو اپنی فرماں برداری پر ان کو گواہ بنا لیا جائے:۔

۳ : ۶۴

۱۵۹- اہل کتاب سے کہہ دیجئے کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرماں بردار بن چکے۔ تم بھی اسی طرح بن جاؤ تو ہدایت پاؤ گے ورنہ خدا دیکھ رہا ہے:۔

۳ : ۲۰

۱۶۰- خدا کے اہل ایمان بندوں سے کہہ دیا جائے کہ قیامت سے پہلے نماز کی پابندی اختیار کریں اور کھلے چھپے اس کی راہ میں خرچ کریں:۔

۱۴ : ۳۱

۱۶۱- اللہ کی طرف بھاگو۔ میں تمہیں ڈرانے آیا ہوں۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو:۔

۵۱ : ۵۰، ۵۱

۱۶۲- ان سے کہنا کہ میں تمہاری ہی طرح کا انسان ہوں البتہ میری طرف وحی ہوتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہے لہٰذا خدا کی رحمت کے امیدوار کو نیک عمل کرنا چاہیئے اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں بنانا چاہیئے۔ اسی بات پر جمے رہنا چاہیئے اور استغفار کرتے رہنا چاہیئے:۔

۱۸ : ۱۱۰، ۴۱ : ۶

۱۶۳- آپ کچھ عرصہ تک انقطاع رسالت کے بعد بیانِ حق کے لیے آئے ہیں تاکہ کسی بشیر و نذیر کے نہ آنے کا عذر نہ کیا جا سکے:۔

۵ : ۱۹

۱۶۴- اللہ تعالےٰ نے لوگوں کی یاد دہانی کے لیے ایک رسول بھیجا جو اس کی واضح آیات سناتا ہے تاکہ صالح اہل ایمان کو اندھیروں سے نکال کر نور کی

طرف لے جائے :۔

۶۵: ۱۰، ۱۱

۱۶۵۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ جب کہ وہ تمھیں اپنے رب پر ایمان لانے کو کہتا ہے جس کا تم سے وعدہ لیا جا چکا ہے :۔

۵۷: ۷

۱۶۶۔ انشاءاللہ کے بغیر کسی کام کو مستقبل میں کرنے کا ارادہ نہ کریں۔ بھول جائیں تو پھر اللہ کو یاد کر لیں :۔

۱۸: ۲۳

۱۶۷۔ (اپنے خدا کے سامنے) سجدے کرو اور اس کے قریب ہونے کی کوشش کرو :۔

۹۶: ۱۹

۱۶۸۔ نصیحت کرتے جایئے۔ آپ صرف نصیحت کرنے والے ہیں :۔

۸۸: ۲۱

۱۶۹۔ ان سے کہو: میں نے تو اللہ کی فرمانبرداری اختیار کر لی ہے۔ تم بھی کرتے ہو یا نہیں۔ اگر کر لیں تو ہدایت یافتہ ہوں گے ورنہ آپ کا کام صرف تبلیغ کرنا ہے :۔

۳: ۲۰

۱۷۰۔ فتح و نصرت حاصل ہونے اور لوگوں کے دھڑا دھڑا داخل اسلام ہونے پر خدا کی تسبیح و تحمید اور استغفار کریں :۔

۱۰۸: ۱ تا ۳

۱۷۱۔ نماز و زکوٰۃ کی پابندی کرو اور اللہ کے رسول کی اطاعت اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کرے :۔

۲۴: ۹

۱۷۲۔ خدا سے استغفار کرو اور اس کی طرف باز آؤ، تمہیں مقررہ مدت تک متاعِ حسن ملے گا اور فضیلت والے کو اس کی فضیلت کے مطابق دے گا اور روگردانی کی تو مجھے عذاب الیم کا ڈر ہے :۔

۱۱ : ۳

۱۷۳۔ اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کریں، اس پر صبر سے کام لیں۔ ہم تم سے رزق نہیں چاہتے، رازق ہم خود ہیں :۔

۲۰ : ۱۳۲

۱۷۴۔ یہ ظالم صرف ایک دوسرے کے دوست ہیں، اللہ کے مقابلہ میں یہ آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں :۔

۴۵ : ۱۹

۱۷۵۔ پہلے پیغمبروں کے حالات آپ کے دل کی مضبوطی اور اہل ایمان کی نصیحت کے لیے سنائے جاتے ہیں :۔

۱۱ : ۱۲۰

۱۷۶۔ اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو آپ کسی قدر ان کی طرف جھک جاتے اس صورت میں ہم دنیا و آخرت میں آپ کو عذاب دیتے اور آپ کو کوئی مددگار نہ ملتا :۔

۱۷ : ۷۴، ۷۵

۱۷۷۔ اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر جمیل سے کام لیں، ان سے شریفانہ طریقہ سے الگ رہیں اور دن رات خدا کی تسبیح و تحمید کرتے رہیں :۔

۲۰ : ۱۳۰، ۳۸ : ۱۷، ۵۰ : ۳۹، ۴۰، ۵۲ : ۴۸، ۴۹، ۷۰ : ۵،
۵۲ : ۴۸، ۷۳ : ۱۰، ۷۶ : ۲۴

۱۷۸۔ ان سے کہیں : اللہ و رسول کی اطاعت اختیار کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے۔ اور اگر وہ گریز کریں تو (متفکر نہ ہوں)، آپ کے ذمہ صرف آپ کا کام

ہے، ان کے ذمہ ان کا۔

۵۴:۲۴

۱۷۹۔ اپنی لغزشوں اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کیجیے:۔

۱۹:۴۷

۱۸۰۔ آپ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ اس سے اہل ایمان کو فائدہ پہنچتا ہے:۔

۵۵:۵۱، ۲۹:۵۲

۱۸۱۔ کہو: مجھے اللہ کافی ہے اور ہر بھروسہ کرنے والے کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے:۔

۳۸:۳۹، ۵:۷۰

۱۸۲۔ خدا کا وعدۂ نصرت سچا ہے۔ صبر جمیل سے کام لیں اور یقین نہ کرنے والے کی حرکات سے آپ خفیف نہ ہوں۔ صبح وشام تسبیح وتحمید واستغفار کریں:۔

۶۰:۳۰، ۱۷:۳۸، ۵۵:۴۰، ۵۶

۱۸۳۔ اگر کوئی شخص اخلاص واحسان کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرتا ہے تو وہ ایک مضبوط رسی کو تھامتا ہے اور اگر کفر اختیار کرتا ہے تو آپ کو اس پر رنج نہیں ہونا چاہیئے:۔

۳۱: ۲۲، ۲۳

۱۸۴۔ جس شخص کو خدا کی طرف سے دلیل ملی ہو۔ اس پر مزید شواہد بھی ہوں اور موسیٰ کی کتاب کی تصدیق بھی کرے وہ تو ضرور قرآن کو مانے گا اور جو انکار کرے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ لہٰذا تمھیں خدا کی سچائی میں شک نہ لانا چاہیئے:۔

۱۱: ۱۷

۱۸۵۔ آپ صبح وشام رضائے الٰہی کی خاطر یاد کرنے والوں کے ساتھ رہیں، دنیوی زینت کی خاطر ان سے آنکھیں نہ پھیریں:۔

۲۹:۱۸

۱۸۶- ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ حکم خداوندی کے مطابق استقامت سے کام لیں اور دین کی دعوت دیتے رہیں اور کہیں کہ میں تو اللہ کی نازل کردہ کتاب پر ایمان رکھتا ہوں :-

۱۵:۴۲

۱۸۷- ان سے کہئے : کہ میں تو اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں وہی مجھے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے :-

۱۲۹:۹ ، ۱۰:۴۲

۱۸۸- میں تو یہ شہادت نہیں دیتا کہ خدا کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے :-

۱۹:۶

۱۸۹- اللہ اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے :-

۸:۶۴

۱۹۰- اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اختیار کرو۔ اگر روگردانی کرو گے تو رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچانا ہے :-

۱۲:۶۴

۱۹۱- خدائے حی ولایموت کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ رکھیئے :-

۱۲۳:۱۱ ، ۵۸:۲۵ ، ۷۹:۲۷

۱۹۲- اگر ہم چاہیں تو جو کچھ تم پر نازل کیا اسے اٹھالیں اور تمہیں ہمارے خلاف کوئی کارساز نہ ملے :-

۸۶:۱۷

۱۹۳- کافروں کی بات نہ مانیں بلکہ ان کے خلاف قرآن کے ذریعے سخت جدوجہد کریں :-

۵۲:۲۵

اعتراضات

قوم اور اس کا رد عمل

۱۹۴- یہ شاعر ہے اور ہم اس کی گردشِ حالات کے منتظر ہیں :-

۲۱:۵ ، ۵۲:۳۰

۱۹۵- تم رسول نہیں ہو :-

۱۳:۴۳

۱۹۶- اس نے افترا باندھا ہے جس میں کچھ لوگ اس کے ساتھ ہو گئے ہیں :-

۱۱:۱۳ ، ۱۶:۱۰۱ ، ۲۱:۵ ، ۲۵:۴ ، ۳۲:۳ ، ۳۴:۴۳ - ۴۲:۲۴

۴۶:۸ ، ۵۲:۳۳

۱۹۷- یہ کھلا جھوٹا جادوگر ہے - کیا تم آنکھوں دیکھتے جادوگر کو مانو گے :-

۱۰:۲ ، ۲۱:۳ ، ۳۸:۴

۱۹۸- نصیحت پکڑنے کی بجائے وہ مذاق اڑاتے ، نشانیوں کو ہنس کر ٹال دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ تو صرف جادو ہے :-

۲۵:۱۴ ، ۳۴:۴۳ ، ۳۷:۱۲تا۱۵ ، ۵۴:۶۱

۱۹۹- ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر و مجنون کی وجہ سے کیسے چھوڑ دیں :-

۳۷:۳۶ ، ۵۲:۳۰

۲۰۰- اس نے اتنے خداؤں کی جگہ ایک ہی خدا بنا دیا - یہ عجیب بات ہے :-

۳۸:۵

۲۰۱- ہم نے پہلے اپنے آبا میں کبھی ایسا نہیں سنا - یہ بہتان ہے :-

۳۸:۷

۲۰۲- ہم تو اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلیں گے :-

۴۳:۲۳

۲۰۳- یہ جھوٹے خواب ہیں :-

۵ : ۲۱

۲۰۴- اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ مومن ہم پر سبقت نہ لے جاتے۔ یہ ایک پرانا جھوٹ ہے :۔

۱۱ : ۴۶

۲۰۵- اگر ہم نے اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدمی نہ دکھائی ہوتی تو یہ شخص ہمیں بدراہ کر دیتا :۔

۴۲ : ۲۵

۲۰۶- انھیں یہ بات عجیب لگتی ہے کہ انھی میں سے ایک آدمی انھیں ڈرانے آئے :۔

۲:۱۰، ۱۷ : ۹۴، ۲۱ : ۳، ۵۰ : ۲، ۳۸ : ۴

۲۰۷- آپ کو دیوانہ اور کاہن کہا گیا :۔

۱۵ : ۶، ۲۳ : ۷۰، ۳۷ : ۲۶، ۴۴ : ۱۴، ۵۲ : ۲۹، ۶۸ : ۵۱

۲۰۸- اسے ایک شخص صبح و شام سکھاتا اور لکھواتا ہے :۔

۱۶ : ۱۰۳، ۲۵ : ۵، ۴۴ : ۱۴

۲۰۹- یہ انسانی کلام ہے :۔

۷۴ : ۲۵

۲۱۰- اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو (انسان کی بجائے) فرشتے اتارتا۔ اس لیے ہم انکار کرتے ہیں :۔

۴۱ : ۱۴

۲۱۱- یہ کتاب ان دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں ہوئی :۔

۳۸ : ۸، ۴۳ : ۳۱

۲۱۲- اس کے پاس باغات کیوں نہیں :۔

۲۵ : ۸

۲۱۳- یہ پیغمبر کھانا کھاتا اور بازاروں میں گھومتا پھرتا ہے :-

۲۵: ۷، ۹

۲۱۴- اہل ایمان سے کہتے ہیں تم محض ایک سحر زدہ انسان کی پیروی کر رہے ہو:-

۱۷: ۴۷، ۴۸، ۲۵: ۸

۲۱۵- یہ شخص تمہیں اپنے باپ داد کے معبودوں سے ہٹانا چاہتا ہے، ان پر جمے رہو:-

۳۴: ۴۳، ۳۸: ۶

۲۱۶- اس کا رب خود کیوں نہیں آتا:-

۶: ۱۵۹

۲۱۷- اس پر فرشتہ کیوں نازل نہیں ہوتا یا اس کے پاس باغات اور خزانے کیوں نہیں :-

۶: ۱۵۹، ۱۱: ۱۲، ۱۴: ۷، ۱۵: ۷، ۲۵: ۷، ۸، ۲۱

۲۱۸- اس پر پہلے پیغمبروں کی طرح کوئی نشانی کیوں نہیں اترتی:-

۶: ۳۷، ۱۱۰، ۱۵۹، ۱۰: ۲۰، ۱۳: ۷، ۲۷، ۲۰: ۱۳۳، ۲۱: ۵،

۲۸: ۴۸، ۲۹: ۵۰

۲۱۹- ہمارے کان بہرے ہیں، تیری دعوت ہماری سمجھ میں نہیں آتی، تم اپنا کام کرو ہم اپنا-

۴۱: ۵

۲۲۰- اگر ہم نے ہدایت اختیار کر لی تو ہمیں ملک سے اچک لیا جائے گا:-

۲۸: ۵۷

۲۲۱- اس پر قرآن ایک ہی دفعہ نازل کیوں نہیں ہوا:-

۲۵: ۳۲

۲۲۲- کوئی اور قرآن لے آؤ یا اسے تبدیل کر دو:-

۱۰ : ۱۵

۲۲۳- اس قرآن کو مت سنو، شور مچاؤ تاکہ تم غالب آسکو :-

۴۱ : ۲۶

۲۲۴- آپ کو دیکھ کر کہتے ہیں کیا یہ ہے وہ شخص جو تمھارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے اور خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں :-

۲۱ : ۳۶

۲۲۵- جب خدا کی وحدانیت کا ذکر ہو تو ان کے دل سکڑنے لگتے ہیں لیکن غیر اللہ کا ذکر ہو تو خوش ہوتے ہیں :-

۳۹ : ۴۵

۲۲۶- پہلے کہتے تھے کہ اگر کوئی ڈرانے والا آیا تو ہم سب سے پہلے ہدایت یافتہ ہوں گے لیکن اس کے آنے پر ان کی نفرت اور استکبار میں اضافہ ہو گیا :-

۳۵ : ۴۳

۲۲۷- پہلے انبیاء کی طرح آپ کا بھی استہزا کرتے ہیں :-

۲۱ : ۳۶، ۴۱

۲۲۸- نصیحت سے اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح شیر سے گدھے :-

۷۴ : ۴۹ تا ۵۱

۲۲۹- قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے مگر یہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے اور بدستور سرکش رہیں گے :-

۶ : ۱۰۹، ۱۱۰

۲۳۰- کفار خود بھی اس قرآن سے دور رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی روکتے ہیں :-

۶ : ۲۶

۲۳۱۔ قرآن مجید کو پہلوں کی کہانیاں اور کلام مہجور (بھک بھک) بتایا اور کہا کہ اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا پیش کر دیں :۔

۲۵:۶، ۳۱:۸، ۲۴:۱۶، ۵:۲۵، ۳۰،

۲۳۲۔ آیات الٰہی کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے :۔

۲:۱۰، ۷:۱۱، ۳:۲۱، ۴۳:۳۴، ۱۵:۳۰، ۳۰:۴۳، ۷:۴۶،

۲۴،۷۴

۲۳۳۔ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ہمارے آبا، یا ہم شرک نہ کرتے :۔

۱۴۹:۶

۲۳۴۔ قوم نے آپ کو اور حق کو جھٹلایا :۔

۶۶:۶

۲۳۵۔ جب خدا کی توحید بیان کی جاتی ہے تو تکبر سے انکار کر دیتے ہیں :۔

۳۵:۳۷

۲۳۶۔ اگر یہ دین حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسیں کوئی اور دردناک عذاب لے آؤ :۔

۳۲:۸

۲۳۷۔ اہل کتاب کا مطالبہ ہے کہ ہمارے سامنے آسمان سے کوئی کتاب اتارو۔

۱۵۳:۴

۲۳۸۔ اہل کتاب اپنے ساتھیوں کو صبح کو ایمان لانے اور شام کو انکار کر دینے کی تلقین کرتے ہیں تاکہ اہل ایمان سے ان کا دین چھڑایا جائے :۔

۷۲:۳

۲۳۹۔ اکثر اہل کتاب حسد کی وجہ سے تمھیں بھی اپنی طرح کافر بنا دینا چاہتے ہیں :

۱۰۹:۲، ۶۹:۳

۲۴۰۔ اس کتاب کے لانے والے جبریل کی دشمنی میں اہل کتاب نے اس

کتاب ہی کا انکار کر دیا :-

۲ : ۹۷

۲۴۱- اہل کتاب اور مشرک نہیں چاہتے کہ تم پر عقل کی بات نازل ہو :-

۲ : ۱۰۵

۲۴۲- احمق لوگ قبلہ کی تبدیلی پر اعتراض کرتے ہیں :-

۲ : ۴۲

۲۴۳- اہل کتاب اسے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہوئے ایمان نہیں لاتے :-

۲ : ۱۴۶، ۶ : ۲۰

۲۴۴- منافق کہتے ہیں کہ یہ نبی تو صرف کان ہے (سنی سنائی باتوں پر یقین کرنیوالا)

۹ : ۶۱

۲۴۵- کچھ لوگ آپ کو زبان کے ہیر پھیر سے راعنا (تحقیراً) کہتے ہیں :-

۴ : ۴۶

۲۴۶- آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ روح امر الٰہی ہے اور انسان کو بہت کم علم ملا ہے :-

۱۷ : ۸۵

۲۴۷- کافر کہتے ہیں : ایسی حقیر مثالوں سے اللہ کا کیا مقصود ہے :-

۲ : ۲۶

۲۴۸- جب آیات پڑھی جاتی ہیں تو کفار کے چہرے بگڑ جاتے ہیں اور مارنے کو دوڑتے ہیں :-

۲۲ : ۷۲

۲۴۹- یہ لوگ آپ کو وحی سے پھیرنا چاہتے ہیں :-

۵ : ۴۹

۲۵۰- بعض خواہشات کے پیرو لوگ آپ کی باتوں پر کان تو دھرتے ہیں مگر

بہرے اور لایعقل ہیں، ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا:۔

۱۰: ۴۲، ۴۷: ۱۶

۲۵۱۔ جب ایک آیت کی جگہ دوسری آیت لائی جاتی ہے تو نادانی سے اسے افترا بتلاتے ہیں:۔

۱۶: ۱۰۱

۲۵۲۔ وہی شیطان آج ان کا دوست ہے جس نے پہلی امتوں کے برے اعمال کو ان کی نگاہ میں اچھا بنا دیا تھا:۔

۱۶: ۶۳

۲۵۳۔ قریب تھا کہ یہ لوگ آپ کو خدا پر افترا کے فتنہ میں ڈال دیتے اور پھر آپ کو اپنا دوست بنا لیتے:۔

۱۷: ۷۳

۲۵۴۔ کفار کہتے ہیں کہ اگر پہلے لوگوں کی طرح ہمارے پاس کوئی نصیحت آتی تو ہم اللہ کے مخلص بندے ہوتے مگر اب جب آچکی ہے تو انکار کر دیا ہے:۔

۳۷: ۱۶۷ تا ۱۷۰

۲۵۵۔ جب آپ قرآن مجید پڑھتے ہیں تو آپ کے اور ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہو جاتا ہے، دلوں پر پردے پڑ جاتے ہیں اور کانوں میں بہرہ پن آجاتا ہے۔ اس لیے سمجھ نہیں پاتے:۔

۱۷: ۴۵، ۴۶

۲۵۶۔ کفار حق کو دبانے کے لیے، تدبیریں کرتے ہیں:۔

۸۶: ۱۵

۲۵۷۔ آپ کو قید، قتل یا جلاوطن کرنے کے درپے ہیں:۔

۸: ۳۰، ۱۷: ۷۶

۲۵۸۔ آخر آپ کو اپنی بستی سے نکال دیا:۔

۱۳:۴۷، ۱:۶۰

۲۵۹- یہ لوگ جلدی عذاب یا قیامت کا مطالبہ کرتے ہیں مگر انھوں نے ابھی خدا کا عذاب چکھا نہیں :-

۶:۱۳، ۲۷:۲۱، ۴۷:۲۲، ۲۰۴:۲۶، ۷۱:۲۷، ۷۲، ۵۳:۲۹، ۵۴، ۱۷۶:۳۷، ۸:۳۸، ۱۵، ۱۶، ۱۵:۴۲، ۲:۵۰،

۲۶۰- آپ کی زندگی کی قسم! یہ اپنی بدمستی میں اندھے ہو رہے ہیں :-

۷۲:۱۵

۲۶۱- یہ لوگ ایک شک و اضطراب میں مبتلا کھیل میں محو ہیں :-

۱۱۰:۱۱، ۹:۴۴

۲۶۲- آپ ان کے معبودوں کے بارے میں شک میں نہ پڑیں۔ یہ انھیں اپنے باپ داد کی طرح پوجے جا رہے ہیں :-

۱۱۰:۱۱

۲۶۳- ہدایت آچکنے کے بعد بھی ایمان نہ لانے والے شاید پہلوں کی سنت یا اپنے سامنے عذاب آتا دیکھنا چاہتے ہیں :-

۵۵:۱۸

۲۶۴- کفار لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں اور ان کی نماز مسجد حرام کے قریب تالیاں اور سیٹیاں بجانا ہے :-

۳۴:۸، ۳۵

۲۶۵- مسلمانوں کو ان کافروں سے مایوس ہو جانا چاہیئے۔ خدا کا وعدہ آنے تک ان کے بڑوں پر عذاب آتا رہے گا :-

۳:۱۳

۲۶۶- عذاب آنے پر یہ آپ کی دعوت کو قبول اور پیغمبروں کی اتباع اختیار کرنے کی مہلت مانگیں گے حالانکہ آج وہ اپنے آپ کو لازوال سمجھ رہے ہیں :-

۱۴ : ۴۴

۲۶۷- ان کافروں کو کھانے پینے، فائدے اٹھانے اور لمبی آرزوؤں میں بڑا رہنے دے۔ جلدی انھیں حقیقت حال معلوم ہو جائے گی :-

۱۵ : ۳، ۳۸ : ۸۸

۲۶۸- اگر ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیا جاتا اور یہ اس میں چڑھنے لگتے تو بھی یہ کہتے کہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے اور ہماری نظروں پر مدہوشی طاری کر دی گئی ہے :-

۱۵ : ۱۴، ۱۵

۲۶۹- یہ لوگ خطار کار، جھوٹے، یاد خدا سے غافل، خواہشات کے پیرو اور حدیں توڑنے والے ہیں :-

۱۸ : ۲۸، ۹۶ : ۱۹

۲۷۰- قریب تھا کہ کافر تجھے نظروں ہی سے پھسلا دیتے :-

۶۸ : ۵۱

۲۷۱- ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے ہاتھ میں کھلے صحیفے دیئے جائیں۔ دراصل انھیں آخرت کا خوف نہیں :-

۷۴ : ۵۲، ۵۳

۲۷۲- تکبر میں اگر خدا کے پیغمبر کو جھٹلانے والوں کی موت کے وقت کی بے بسی دیدنی ہوتی ہے :-

۷۵ : ۳۱ تا ۳۵

۲۷۳- پہلے لوگوں نے جب بھی ایک دفعہ انکار کیا تو پھر ضد میں اپنے پیغمبروں کی پیش کردہ آیات پر ایمان نہ لائے کیونکہ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے :-

۱۰ : ۷۴

۲۷۴۔ ان کو اگر کوئی نشانی دکھائی جائے تو کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو پرانا جادو ہے:۔

۲:۵۴

۲۷۵۔ بعض کفار آپ کی باتیں تو سنتے ہیں مگر ان کی سمجھنے سوچنے کی صلاحیت ماؤف ہو چکی ہے:۔

۲۵:٦

۲۷٦۔

۲۷٦۔ ان کے اکثر مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی:۔

۱۱۴:۴

۲۷۷۔ خدا کا بندہ جب دعوت حق کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس پر چھپٹ پڑتے ہیں:۔

۱۹:۷۲

۲۷۸۔ کوئی چشمہ بہائیے، اپنے باغات دکھائیے، آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیجئے۔ اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کھڑا کیجئے، اپنے لیے سونے کا گھر بنائیے آسمان پر چڑھ کر کوئی نوشتہ ہمارے سامنے لائیے تب مانیں گے:۔

۹۰:۱۷   ۱۲۵   ۱۲

۲۷۹۔ آپ نہ شاعر ہیں نہ شاعری آپ کے شایان شان ہے:۔

۳٦:۲۷، ۳۷، ۳٦:٦۹، ۵۲:۳۰، ۳۱، ٦۹: ۴۱،

۲۸۰۔ شاعر ہر وادی میں گھومتے ہیں اور سوائے مومنین صالحین کے ان کے قول و عمل میں تضاد ہوتا ہے اور ان کی پیروی بھی صرف کج رو لوگ ہی کرتے ہیں:۔

۲٦:۲۲۴ تا ۲۲۷

۲۸۱۔ آپ اللہ کے فضل سے نہ کاہن ہیں نہ مجنون۔ وہ اکیلے یا مل کر غور تو کریں:۔

۷:۱۸۴، ۳۴:۴٦، ۵۲:۲۹

۲۸۲۔ اگر تمھیں کتاب الہیٰ میں کچھ شک ہے تو تمام جن و انس مل کر اپنے معبودوں کی مدد سے اس جیسی ایک کتاب، یا صرف دس سورتیں بلکہ ایک ہی سورت

پیش کر دکھائیں۔ وہ ہرگز ایسا نہیں کر سکیں گے:۔

۲۴،۲۳:۲ ۳۸:۱۰، ۱۴،۱۳:۱۱، ۸۸:۱۷، ۳۴.۵۲،

۲۸۳۔ (اس کتاب کی صداقت پر) اللہ تعالیٰ، اہل کتاب اور ملائکہ کی شہادت کافی ہے:

۱۶۶:۴، ۱۹:۶، ۴۳:۱۳، ۵۲:۲۹؛ ۸:۴۶

۲۸۴۔ اللہ تعالےٰ اپنے علم کے ساتھ اس کتاب الٰہی پر شاہد ہے:۔

۱۶۶:۴

۲۸۵۔ آپ بے شک وشبہ اللہ کے رسول ہیں:۔

۲۵۲:۲، ۱۲۹:۱۰، ۳:۳۶، ۲۹:۴۸،

۲۸۶۔ (مشیت الٰہی کا بہانہ) محض اتباع ظن ہے نہ کہ علم:۔

۱۴۷:۶

۲۸۷۔ میں تمہاری طرح کا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے:۔

۱۱۰:۱۸

۲۸۸۔ آپ سے پہلے بھی ہم نے مردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جو کھانا کھاتے اور بازاروں میں پھرتے تھے:۔

۱۰۹:۱۲، ۴۴،۴۳:۱۶، ۷:۲۱، ۲۰:۲۵

۲۸۹۔ یہ پہلے رسول بھی ایسے جسم نہ رکھتے تھے جو کھاتے پیتے نہ ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے:۔ ۸:۲۱

۲۹۰۔ (مطالبہ آیات کے بارے میں) ان سے کہئے کہ سبحان اللہ! میں تو صرف اللہ کا فرستادہ ایک بشر ہوں:۔

۹۳:۱۷

۱۹۱۔ یہ نشانیاں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ میں تو صرف کھلا ڈرانے والا ہوں:۔

۴۹:۲۲، ۵۰:۲۹، ۲۴:۳۵، ۷۰:۳۸، ۹:۴۶

۲۹۲۔ اگر زمین پر فرشتے بستے ہوتے تو نازل بھی فرشتہ ہوتا۔

۹۵:۱۷

۲۹۳- اگر ہم چاہتے تو تم میں سے بعض کو ملائکہ بنا دیتے جو زمین پر تمہارے جانشین ہوتے :-

۶۰:۴۳

۲۹۴- (تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنے کے جواب میں کہو) کہ اس صورت میں نازل کرنے کی حکمت یہ ہے کہ پیغمبر کا دل جما رہے اور اسے آہستہ آہستہ سنایا جائے :-

۳۳:۲۵

۲۹۵- میرے لیے (اس قرآن کو بدلنا یا اس کی جگہ دوسرا لانا) ممکن نہیں :-

۱۵:۱۰

۲۹۶- اگر اس پر قرآن عجمی زبان میں نازل کیا جاتا تو کہتے کہ اس کی باتیں واضح نہیں۔ زبان عجمی اور رسول عربی؟ :-

۲۶: ۱۹۸، ۱۹۹، ۴۱: ۴۴

۲۹۷- جس آدمی کی طرف آپ کو سکھانے کی نسبت کرتے ہیں وہ تو عجمی ہے جب کہ قرآن فصیح عربی زبان میں ہے :-

۱۰۳:۱۶

۲۹۸- کیا رحمت خداوندی کے خزانے ان کے پاس ہیں جن کو یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں یا یہ داروغے ہیں کہ ان کی مرضی کے آدمی پر قرآن نازل ہوتا یا یہ زمین وآسمان کے مالک ہیں کہ ان کا حکم چلتا ہو اور کسی کو کچھ نہ دیں :-

۳۸:۵۲، ۳۲:۴۳، ۳۸: ۹، ۱۰، ۵۳:۱۴، ۳۷:۵۲

۲۹۹- اگر ان پر آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے اور وہ چڑھنے لگتے تو بھی کہتے کہ ہم پر جادو ہو گیا :-

۱۵:۱۵

۳۰۰- اہل کتاب جانتے ہیں کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور ان کی کتابوں کے مطابق ہے، کافروں کو بتایا بھی کرتے تھے مگر آنے پر منکر ہو گئے اور شک میں مبتلا ہو گئے:-

۲: ۸۹، ۴۲: ۱۴

۳۰۱- یہود و نصاریٰ اس وقت تک آپ کو نہیں مانیں گے جب تک آپ ان کی راہ پر نہیں چلیں گے یا ان کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے:-

۲: ۱۲

۳۰۲- اہل کتاب کو سنو نشانیاں بھی پیش کرو گے تو بھی وہ نہیں مانیں گے:-

۲: ۱۴۹، ۶: ۲۵، ۱۰: ۹۷، ۱۳: ۳۱

۳۰۳- اگر انھوں نے آپ کو جھٹلایا یا آپ کا استہزا کیا ہے یا حق کو دبانے کی کوشش کی ہے تو ایسا پہلے پیغمبروں سے بھی ہو چکا ہے۔ اس لیے صبر اختیار کریں:-

۳: ۱۸۴، ۶: ۳۳، ۳۴، ۱۰: ۳۹، ۱۳: ۳۲، ۲۱: ۴۱، ۲۲: ۴۲ تا ۴۴، ۲۵: ۳۵، ۴: ۲۵، ۲۵، ۲۶، ۴۰: ۵، ۴۱: ۴۳، ۳۸: ۱۲ تا ۱۴

۳۰۴- اگر اللہ تعالیٰ کوئی آیت منسوخ کرتا یا بھلاتا ہے تو اس جیسی یا اس سے بہتر لاتا بھی ہے:-

۲: ۱۰۶

۳۰۵- بہت سے اہل کتاب، کتاب الٰہی کی وجہ سے اور زیادہ کافر و سرکش ہو جائیں گے:-

۵: ۶۸

۳۰۶- اگر فرشتہ اتارا جاتا تو اسے بھی انسانی صورت میں بھیجنا پڑتا:-

۶: ۹

۳۰۷- اگر یہ قرآن مجید، غیر اللہ کا ہوتا تو اس میں اختلاف کثیر ہوتا:-

۴: ۸۲

۳۰۸- اگر اللہ تعالٰے چاہے تو اس سے بہتر باغات اور محلات آپ کو دے دے:-

۱۰:۲۵

۳۰۹- کوئی ایسی کتاب لا دکھائیں جو اس کتاب سے زیادہ بہتر راہ نما ہو:-

۵۰،۴۹:۲۸

۳۱۰- آپ نے زندگی کا معتدبہ حصہ انہی میں گذارا ہے جو آپ کی صداقت کا شاہد ہے:-

۱۶:۱۰

۳۱۱- کافروں کے لیے ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے۔ ان کے دل و دماغ، آنکھیں
اور کان ماؤف ہو چکے ہیں:-

۷،۶:۲

۳۱۲- آپ ان کی کافرانہ سرگرمیوں پر پریشاں نہ ہوں۔ ان کو مہلت دی گئی ہے:-

۵:۴۱، ۳۱:۲۴

۳۱۳- کفار کی شہروں میں آمدورفت سے دھوکہ نہ کھائیں:-

۳:۱۹۶، ۴۰:۴

۳۱۴- اللہ تعالٰی (مطلوبہ) آیات نازل کر سکتا ہے مگر اکثر لوگوں کو علم نہیں:-

۶:۳۷، ۱۱۰

۳۱۵- اگر ان پر فرشتے بھی نازل ہوتے اور مردے ہم کلام ہوتے تو بھی یہ ماننے
والے نہ تھے:-

۱۱۲:۶

۳۱۶- اگر تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب نازل کریں اور یہ اسے ہاتھوں سے ٹٹول کر
دیکھ بھی لیں تو بھی یہ کہہ دیں کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے:-

۸:۶

۳۱۷- اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو فیصلہ بھی ہو جاتا اور انہیں مہلت نہ ملتی:-

۸:۶

۳۱۸- اگر مدت مقرر نہ ہوتی تو عذاب (ان کی خواہش کے مطابق) جلدی آجاتا :-

۲۹ : ۵۳

۳۱۹- ان کے پہلے ساتھیوں کی طرح ان کی بھی باری مقرر ہے اور پھر اس روز بربادی ہی بربادی ہے :-

۵۱ : ۵۹، ۶۰

۳۲۰- ان سے کہئے : میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے جس سے بڑی کسی کی گواہی نہیں :-

۶ : ۱۹

۳۲۱- آپ کی حرص کے باوجود اکثر لوگ ایمان نہیں لانے کے :-

۱۲ : ۱۰۳

۳۲۲- ماننا سننے والوں کا کام ہے جب کہ یہ مردہ ہیں جو قیامت ہی کو زندہ ہونگے :

۶ : ۳۶

۳۲۳- یہ لوگ انکار کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں :-

۶ : ۲۶

۳۲۴- بے شک پیغمبر کان تو ہے مگر تمہاری بھلائی کا :-

۹ : ۶۱

۳۲۵- یہ تمہیں غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں :-

۳۹ : ۳۶

۳۲۶- ان سے بچ کر رہیں کہیں یہ آپ کو احکام الٰہی کے بارہ میں فتنہ میں نہ ڈال دیں :-

۵ : ۴۹

۳۲۷- جو باتیں پیغمبر نے اپنی آنکھوں سے دیکھیں کیا یہ ان کے متعلق بن دیکھے جھگڑتے ہیں :-

۵۳ : ۱۲

۳۲۸- آپ سے پہلے انھیں نہ کوئی کتاب ملی نہ کوئی ڈرانے والا آیا :-

۳۴ : ۴۴

۳۲۹- ان کی باتوں سے غمزدہ نہ ہوجئے - اللہ تعالے ان کے ظاہر و باطن کو خوب جانتا ہے :-

۳۶ : ۷۶

۳۳۰- اللہ تعالے ہرگز وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا مگر اس کے ہاں ایک دن ہزار سال کا ہے :-

۲۲ : ۴۷

۳۳۱- اگر یہ لوگ جھگڑا کریں تو انھیں مباہلہ کی دعوت دے دو :-

۳ : ۶۱

۳۳۲- تیرے ذمہ ان کی ہدایت نہیں :-

۲ : ۲۷۲

۳۳۳- اگر یہ اعراض کریں تو آپ ان پر داروغہ نہیں - آپ کے ذمہ صرف پیغام پہنچانا ہے :-

۶:۶۶ ، ۱۰:۱۰۸ ، ۴۲:۴۸ ، ۸۸:۲۲

۳۳۴- ان عذاب کے لیے جلدی کرنے والوں کو جہنم گھیرے ہوئے ہے :-

۲۹ : ۵۴

۳۳۵- ان سے کہئے ایمں اپنے رب کی طرف سے دلیل پر ہوں - تم نے جھٹلایا ہے - جن نشانیوں کی تمہیں جلدی ہے وہ میرے پاس نہیں ورنہ کب کا فیصلہ ہوچکا ہوتا :-

۶ : ۵۷

۳۳۶- آپ ان کو سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں مگر یہ آخرت کے منکر اس سے روگرداں ہیں :-

۷۴،۷۳:۲۳

۲۳۷- حق آچکا، باطل (حملے میں) نہ پہل کر سکتا ہے نہ اعادہ :

۴۹ : ۳۴

۲۳۸- جب اللہ کے گھر کی بدولت انھیں عزت، امن اور آسودگی حاصل ہے تو پھر چاہئے کہ باطل پر ایمان لانے اور کفران نعمت کی بجائے اس حرمت والے گھر کے مالک کی عبادت کریں :-

۵۷:۲۸، ۶۷:۲۹ ، ۱۰۶ : اتا۴

۲۳۹- کیا ہم نے انھیں ایسا پرامن حرم نہیں دیا جہاں ہر طرف سے پھل کھنچے چلے آتے ہیں (پھر انھیں اچک لیے جانے کا خطرہ کیوں ہو)

۵۷:۲۸

۲۴۰- اہل کتاب آپ کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں :-

۱۴۶:۲

۲۴۱- آپ اہل کتاب کی بہت سی چھپائی ہوئی باتوں کو ظاہر کرتے ہیں اور بہت سی باتوں کو نظر انداز کرتے ہیں :-

۱۶:۵

۲۴۲- لوگو! یہ رسول تمھارے پاس حق لے کر آچکا۔ پس مان لو تو بہتر ہے :-

۱۷۰ : ۴

۲۴۳- جھٹلانے والے بہرے، گونگے اور اندھیروں میں ہیں :-

۳۹:۶

۲۴۴- اگر ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کر بھی دی جائے تو بھی یہ کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ ان کے دلوں پر مہر لگ چکی ہے :-

۵۹، ۵۸:۱۳

۲۴۵- ان سے پوچھئے: چاہے تمھارے پاس ان سے بہتر راہ آ جائے (تو

بھی باپ دادا ہی کی پیروی کرو گے)۔

۲۴:۴۳

۳۴۶- جس دن نشانیاں آگئیں پھر کسی کو ایمان نفع نہ دے گا۔

۱۵۹:۶

۳۴۷- قرآن کو افترا بتا کر ان لوگوں نے ظلم کیا اور بہت بڑا جھوٹ بولا :۔

۴:۲۵

۳۴۸- تو خیال کرتا ہے کہ یہ سمجھتے سنتے نہیں ، نہیں ، یہ جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بدتر ہیں :۔

۴۴:۲۵

۳۴۹- ان ظالموں نے نادانی میں خواہشات کی پیروی اختیار کر لی :۔

۲۹:۳۰

۳۵۰- آپ کی طرح ہر پہلے پیغمبر کو بھی جادوگر اور دیوانہ کہا گیا ، کیا یہ ایک دوسرے کو وصیت کر گئے ، نہیں بلکہ یہ سب سرکش ہیں :۔

۵۳:۵۱

۳۵۱- اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ایک نشانی اتاریں جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں :۔

۴:۲۶

۳۵۲- کیا پہلے صحیفوں کے واضح نشانات ان کو نہیں مل چکے :۔

۱۳۳:۲۰

۳۵۳- اگر میں نے افترا کیا ہے تو تم مجھے خدا کے عذاب سے بچا نہیں سکو گے ۔ نیز اللہ میرے دل پر مہر لگا دیتا ۔ یہ افترا نہیں بلکہ تم ایمان نہیں لا رہے :۔

۲۴:۴۲ ، ۸:۴۶ ، ۳۳:۵۲

۳۵۴- حق و باطل کی یہ کش مکش پہلے انبیاء کی سنت ہے اور سنت الٰہی میں کوئی فرق

نہیں آیا کرتا:۔

۲۳ : ۴۸ ، ۷۷ : ۱۷

۳۵۵- کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جس کو یہ لکھتے جاتے ہیں :۔

۴۱ : ۵۲

۳۵۶- مجھے کچھ پتہ نہیں کہ وعدہ کا دن قریب ہے یا دور۔ میں نے تمہیں متنبہ کر دیا:۔

۲۶،۲۵ : ۷۲ ۱۰۹ : ۲۱

۳۵۷- شاید یہ تمہاری آزمائش ہو اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک فائدہ اٹھانے کی مہلت ملی ہو:۔

۱۱۱ : ۲۱

۳۵۸- آپ ان سے معاوضہ تو نہیں مانگتے، جو ان کو بھاری لگ رہا ہے وہ تو آپ کے اللہ کے ذمہ ہے جو خیر الرازقین ہے:۔

۴۰ : ۵۲ ، ۸۶ : ۳۸ ، ۴۷ : ۳۴ ، ۵۷ : ۲۵ ، ۷۲ : ۲۳ ،

۴۶ : ۶۸

۳۵۹- ظالموں کو جلدی پتہ چل جائے گا کہ وہ کدھر جا رہے ہیں :۔

۲۲۷ : ۲۶

۳۶۰- جن باتوں کا انھوں نے مذاق اڑایا ہے ان کی حقیقت جلد ہی معلوم ہو جائے گی:

۶ : ۲۶

۳۶۱- یہ بات ہم نے مجرموں کے دل میں ڈال دی ہے کہ وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا لیتے ہیں :۔

۲۰۰ : ۲۶

۳۶۲- اللہ تعالے جلد ہی تمہیں اپنے نشان دکھائے گا جنھیں تم پہچان جاؤ گے :۔

۹۳ : ۲۷

۳۶۳- کیا یہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں جب وہ اچانک آئے گا تو پھر نہ مہلت

ملے گی۔ نہ رک سکے گا، نہ مال ومتاع کام آئے گا۔ اس عذاب الیم کو دیکھے بغیر وہ ایمان نہ لائیں گے :۔

۲۶: ۲۰۱ تا ۲۰۷، ۳۷: ۱۷۶، ۱۷۷، ۷۰: ۱ تا ۳، ۱۵ تا ۱۸

۳۶۴۔ آخرت کے عذاب سے پہلے بھی ان کے لیے ایک عذاب ہے :۔

۵۲: ۴۷

۳۶۵۔ تم نے جھٹلایا بس اب عذاب لازمی ہے :۔

۲۵: ۷۷

۳۶۶۔ کیا یہ کافر پہلوں سے زیادہ اچھے ہیں یا ان کے پاس (عذاب الٰہی سے محفوظ رہنے کی سند ہے :۔

۵۴: ۴۳

۳۶۷۔ اگر یہ جھگڑا کریں تو کہہ دیں کہ اللہ تمھارے اعمال سے خوب واقف ہے :۔

۲۲: ۶۸

۳۶۸۔ انھیں ایک مدت تک غفلت میں مبتلا رہنے دیجئے :۔

۲۳: ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۷۰: ۴۲

۳۶۹۔ ان کے بارے میں جلد بازی سے کام نہ لیں ہم ان کے دن گن رہے ہیں اللہ کا فیصلہ آ چکا۔

۱۶: ۱، ۱۹: ۸۴

۳۷۰۔ انھیں لہو ولعب اور دوسری مصروفیات میں رہنے دیجئے تا آنکہ یہ قیامت سے دوچار ہوں :۔

۴۳: ۸۳

۳۷۱۔ ان سے درگذر کیجئے۔ سلام کہہ دیجئے، جلدی ہی انھیں حقیقت حال کا علم ہو جائے گا :۔

۴۳: ۸۹

۲۷۲- آیات بیّنات نازل کر دینے کے بعد مخالفت کرنے والے پہلوں کی طرح ذلیل ہوں گے :-

۵۸ : ۵

۲۷۳- کیا آپ ان باتوں سے تنگ دل ہوکر وحی کا کچھ حصہ چھوڑ دیں گے :-

۱۱ : ۱۲

۲۷۴- ہم نشانات صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں اور نشانات نہ بھیجنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ پہلی قوموں نے بھی انکار کیا تھا جیسے کہ قوم ثمود نے ناقہ کی واضح دلیل کو جھٹلایا :-

۱۷ : ۵۹

۲۷۵- اگر یہ اعراض اختیار کریں (تو پریشان نہ ہوں) آپ کے ذمے صرف کھول کر پہنچانا ہے :-

۱۶ : ۸۲، ۴۱ : ۱۳

۲۷۶- وہ ایک چیز کو جھٹلا رہے ہیں جس کا نہ انھیں پورا علم ہے نہ اس کی حقیقت ان پر ظاہر ہوتی ہے :-

۱۰ : ۳۹

۲۷۷- میں نے تم میں زندگی کا ایک حصہ اس سے پہلے گزارا ہے، پھر تم عقل سے کیوں کام نہیں لیتے :-

۱۰ : ۱۶

۲۷۸- اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو میں یہ کتاب تم کو پڑھ کر نہ سناتا :-

۱۰ : ۱۶

۲۷۹- جلد ہی تم بھی اور یہ بھی دیکھ لیں گے کہ کون گمراہ ہے :-

۶۷ : ۲۹، ۶۸ : ۵ و ۶

۲۸۰- اگر وہ جھٹلائیں تو ان سے کہہ دیں کہ میرا عمل میرے کام آئے گا اور تمھارا

عمل تمھارے کام آئے گا، تم میرے عمل سے اور میں تمھارے عمل سے بری ہوں :۔

۱۰: ۴۱

۳۸۱۔ ان سے کہہ دیں کہ ہر امت کے لیے ایک مہلت مقرر ہے جس میں ایک گھڑی کی بھی تقدیم و تاخیر نہیں ہو سکتی۔ انھیں دن یا رات کو کسی وقت بھی عذاب پہنچ سکتا ہے :۔

۱۰:

۳۸۲۔ چاہے ہم عذاب تمھارے سامنے ان پر نازل کریں یا تمھیں اس سے پہلے اٹھا لیں۔ آخر کو انھیں ہمارے ہی پاس آنا ہے :۔

۱۰: ۴٦، ۲۳: ۹۵، ۴۰: ۷۷، ۴۳: ۴۱، ۴۲

۳۸۳۔ آپ اپنی جگہ کام اور انتظار کریں اور یہ لوگ اپنی جگہ پر۔ انھیں جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ کامیاب اور ہدایت یافتہ کون ہے :۔

٦: ۱۳٦، ۱۱: ۱۲۱، ۱۲۲، ۲۰: ۱۳۵

۳۸۴۔ اگر حق ان کی خواہشات کے تابع ہو جائے تو زمین و آسمان اور ان میں کی ہر چیز بگڑ جائے :۔

۲۳: ۷۱

۳۸۵۔ اگر یہ وحی اللہ کی طرف سے ہوئی اور تم نے تکبر میں اس کا انکار کر دیا۔ حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس کی صداقت پر گواہی بھی دے چکا۔ (تو پھر؟)

۴٦: ۱۰

۳۸٦۔ جو شخص جھٹلاتا، منہ پھیر لیتا اور ایک بندۂ خدا کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے کیا اچھا ہوتا کہ وہ سیدھی راہ اختیار کرتا اور تقویٰ کی تلقین کرتا :۔

۹٦: ۹ تا ۱۳

۳۸۷- انھیں موسیٰ علیہ السلام کے واقعات یاد دلاؤ۔ ان میں صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں:-

۱۴: ۵

۳۸۸- اس کتاب کی حقانیت کو جاننے والا اور اندھا برابر نہیں ہو سکتے:-

۱۲: ۱۹

۳۸۹- اگر یہ نہ مانیں تو بھی یقین رکھو کہ یہ کتاب خدائے واحد نے اپنے علم کے ساتھ اتاری ہے:-

۱۱: ۱۴

۳۹۰- کیا انھوں نے قرآن میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس باپ دادا کے برخلاف کوئی بات ہے یا یہ اپنے رسول کو پہچانتے نہیں یا اسے دیوانہ سمجھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی اکثریت اس حق کو ناپسند کرتی ہے:-

۲۳: ۶۸ تا ۷۰، ۴۳: ۷۸

۳۹۱- آپ ایک عرصہ کے لیے ان سے اعراض کرلیں اور انتظار کریں یہ بھی منتظر رہیں آپ کو اس اعراض پر ملامت نہیں کی جائے گی:-

۳۲: ۳۰، ۳۷: ۱۷۴ تا ۱۷۹، ۳۹: ۱۳۵، ۴۴: ۵۹ ، ۵۱: ۵۴، ۵۲: ۳۱،

۳۹، ۴۰، ۴۵، ۵۳: ۲۹، ۵۴: ٦ تا ۸

۳۹۲- ان کے پاس ایسے حالات آچکے جن میں حکمت بھی ہے اور تنبیہہ بھی مگر انھیں اس تنبیہہ کا کچھ فائدہ نہیں جنھوں نے پیغمبر کو جھٹلایا، خواہشات کی پیروی کی:-

۵۴: ۳ تا ۵

۳۹۳- ان سے پہلے لوگوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا، مگر دیکھ لو ان کا انجام کیا ہوا ان کی طاقت کا عشر عشیر بھی ان کو نہیں ملا:-

۳۴: ۴۵

۳۹۴- اگر میں گمراہ ہوں تو اس کا وبال مجھ پر ہوگا اور اگر سیدھی راہ پر ہوں تو محض اللہ کی وحی سے :-

۳۴ : ۵۰

۳۹۵- ہم دونوں فریقوں میں سے کوئی ایک یا سیدھی راہ پر ہے یا گمراہ ہے (غور کرنا چاہیئے)-

۳۴ : ۲۴

۳۹۶- انہیں بس قیامت کا انتظار ہے جو ان کی بے خبری کے عالم میں بالکل اچانک آئے گی :-

۴۳ : ۶۶

۳۹۷- یہ لوگ خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ اسے مکمل کر کے رہے گا اور اپنے پیغمبر کے دین کو سب ادیان پر غالب کر کے رہے گا چاہے کفار و مشرک ناپسند کریں :-

۶۱ : ۷، تا ۹

۳۹۸- رسول کے اپنے ہوتے اور آیات کے سنتے ہوئے تم کفر کیسے اختیار کر سکتے ہو :-

۳ : ۱۰۱

۳۹۹- قرآن تو نصیحت کی کتاب ہے مگر کافر تکبر و مخالفت میں مبتلا ہیں :-

۳۸ : ۲

۴۰۰- پاک و ناپاک کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ ناپاک کی کثرت پر تعجب نہ کیجئے :-

۵ : ۱۰۰

۴۰۱- دلائل آچکے۔ اب کسی نے بینائی سے کام لیا تو اپنے فائدے کو اور اندھا بنا تو اپنی شامت کو :-

۶ : ۱۰۴

۴۰۲۔ کافروں کو بس اب اس کا انتظار ہے کہ اللہ بادلوں کے سائے میں اور فرشتے ان کے پاس آئیں اور معاملہ طے کر دیا جائے:۔

۲۱۰:۲، ۳۳:۱۶

۴۰۳۔ جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ہم بتدریج اور غیر شعوری طور پر انھیں گھٹا رہے ہیں اور انھیں مہلت دی جا رہی ہے:۔

۱۸۲:۷۔۱۸۳، ۴۱:۱۳

۴۰۴۔ کفار چاہتے ہیں کہ آپ کچھ نرمی کریں تو وہ بھی نرم ہو جائیں مگر آپ ایسے لوگوں کے کہنے میں نہ آئیں:۔

۹:۶۸

۴۰۵۔ کفار آپ سے نیکی سے پہلے برائی کا بدلہ جلد دلانے کا مطالبہ کرتے ہیں مگر اللہ شدید العقاب ہونے کے باوجود لوگوں کے ظلم کے ہوتے ہوئے بھی ان کی کوتاہیوں کو معاف کرنے والا ہے:۔

۶:۱۳

۴۰۶۔ آپ ان کی باتوں سے غم زدہ ہوتے ہیں لیکن یہ ظالم آپ کو نہیں، آیاتِ الٰہی کو جھٹلاتے ہیں:۔

۳۳:۶

۴۰۷۔ ان میں سے کچھ مانیں گے اور کچھ نہیں مانیں گے:۔

۴۰:۱۰

۴۰۸۔ اس بات (قیامت یا کتاب) کو جھٹلانے والے سرمایہ داروں کو مجھ پر چھوڑ دیجئے، انھیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔ میں بھی انھیں مہلت دے رہا ہوں اور انھیں غیر محسوس طریقے سے تباہی کی طرف لے جا رہا ہوں:۔

۴۴:۶۸، ۱۱:۷۳

۴۰۹۔ اگر یہ لوگ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انھیں آزمائش کی خاطر با فراغت

پانی مہیا کرتے ؛۔

۷۲ : ۱۶

۴۱۰۔ تھوڑا سا عرصہ کھا پی لو اور فائدہ اٹھا لو، تم مجرم ہو ؛۔

۷۷ : ۴۶

۴۱۱۔ یہ لوگ کیوں منہ اٹھائے آپ کی طرف گروہ در گروہ بھاگے چلے آرہے ہیں ؛۔

۷۰ : ۳۶، ۳۷

۴۱۲۔ یہ لوگ آپ کے خلاف تدبیریں کریں گے، میں ان کے خلاف تدبیر کروں گا۔
پہلے لوگوں نے بھی ایسی تدبیریں کیں مگر وہ الٹی ان پر پڑیں اور اس طرح عذاب
آیا کہ انھیں پتہ ہی نہ چلا۔ لہٰذا ان کو مہلت دے دیجئے ؛۔

۱۶ : ۲۶، ۸۶ : ۱۵ تا ۱۷

۴۱۳۔ اس شخص کو مجھ پر چھوڑ دیجئے جو تن تنہا پیدا ہوا، اللہ نے اسے اولاد اور
ساز و سامان زندگی دیا، مزید کی امید رکھتا ہے پھر ظالم ہماری آیات کا دشمن
نکلا۔ اللہ بارے سوچا تو یہ سوچا کر تیوری چڑھائی اور کہہ دیا کہ یہ تو جادو اور
انسانی کلام ہے ؛۔

۷۴ : ۱۱ تا ۲۵

۴۱۴۔ کیا ان کافروں کے پاس اپنی پسند کا پھل ملنے کی سند میں پڑھی جانیوالی
کوئی کتاب ہے، خدا کی طرف سے کوئی پختہ وعدہ ہے اس کا کوئی ضامن
ہے یا اگر ان کے شرکا ہوں تو انھیں پیش کریں ؛۔

۶۸ : ۳۶ تا ۴۱

۴۱۵۔ اگر انھوں نے آپ کے خلاف کوئی فیصلہ کیا ہے تو ہم بھی ان کے خلاف
فیصلہ کر چکے ہیں ؛۔

۴۳ : ۷۹، ۵۲ : ۴۲

۴۱۶۔ یہ ایک ایسا لشکر ہے جو شکست کھائے گا ؛۔

۱۱ : ۳۸

۴۱۷ - کیا یہ کلام الٰہی سے روگردانی کرنے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ کرنے والے علم غیب رکھتے ہیں جو اپنے انجام کے بخیر ہونے پر مطمئن ہیں :-

۵۲ : ۳۳ تا ۳۵

۴۱۸ - آپ کسی قسمیں کھانے والے، جھٹلانے والے، ذلیل، طعنے دینے والے چغل خور، نیکی سے روکنے والے، زیادتی کرنے والے، گنہ گار، اکھڑ، بدنسل جو مال و اولاد کی وجہ سے آیات الٰہی کو پہلوں کی کہانیاں بتاتا ہے۔ اور دین میں خود بھی مداہنت کرتا اور آپ سے بھی کروانا چاہتا ہے، کا کہا نہ مانیں :-

۶۸ : ۸ تا ۱۵

۴۱۹ - اگر ایک جماعت ایمان لائی اور دوسری نہیں تو پھر بہ صبر سے اللہ کے فیصلے کا انتظار کریں :-

۷ : ۸۷

۴۲۰ - میں تمھیں عزیز و غفار اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں اور راہ نجات کی طرف جب کہ تم مجھے، کفر، شرک، بے حقیقت شئے کی طرف دعوت دیتے ہو۔ میرا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ عنقریب تمھیں میری باتیں یاد آئیں گی :-

۴۰ : ۴۱ تا ۴۴

۴۲۱ - جس نے روگردانی کو اختیار کیا۔ اسے بہت بڑا عذاب دیا جائے گا :-

۸۸ : ۲۳، ۲۴

۴۲۲ - خائنوں کی طرف سے مت جھگڑیئے۔ دنیا میں تو جھگڑ لیا، قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جھگڑے یا وکالت کرے گا :-

۴ : ۱۰۵ تا ۱۰۹

۴۲۳ - جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو، دنیا و آخرت میں کہیں اس کی دعوت نہیں :-

۴۳:۴۰

۴۲۴- تیرا خواب اور لعنت زدہ درخت، لوگوں کے لیے آزمائش بن گیا ہے :-

۶۰:۱۷

۴۲۵- اس نبی کو مانو اور اس کی پیروی کرو جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے:-

۱۵۸:۷

۴۲۶- کیا ان کے پاس سیڑھیاں ہیں جن کر چڑھ کر یہ سنتے ہیں اگر ایسا ہو تو کوئی واضح دلیل پیش کریں :-

۳۸:۵۲

۴۲۷- (ان کی کم عقلی و غفلت کا یہ عالم ہے کہ) اگر عذاب کے طور پر یہ آسمان کا ٹکڑا گرتے ہوئے دیکھیں تو سمجھیں کہ یہ کوئی گھنا بادل ہے :-

۴۴:۵۲

۴۲۸- کیا انھیں یہ خیال ہے کہ ان کے پاس کوئی بدلہ لینے والی جماعت ہے، نہیں بلکہ ان کی جمعیت کو شکست ہوگی اور وہ بھاگ کھڑے ہوں گے :-

۴۵، ۴۴:۵۴

۴۲۹- ان سے کہئے کہ میں تو تمھیں وحی کے ذریعے متنبہ کر رہا ہوں مگر بہروں کو یہ آواز سنائی ہی نہیں دیتی :-

۴۵:۲۱

۴۳۰- اگر خدا کے عذاب کا ایک جھونکا ہی لگے تو پکار اٹھیں کہ بے شک ہم بڑے ظالم ہیں :-

۴۶:۲۱

۴۳۱- اللہ تعالےٰ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کرے یا ہم پر رحم کرے کافروں کو عذاب الیم سے کون بچائے گا:-

۲۸:۶۷

۴۳۲- پیغمبر پکار اٹھا کہ مولا! یہ قوم ایمان نہیں لائے گی:۔

۴۳ : ۸۸

۴۳۳- غیب کی باتیں صرف اللہ کو معلوم ہیں۔ تم بھی (نزول نشانات کا) انتظار کرو۔ میں بھی کرتا ہوں :۔

۱۰ : ۲۰، ۱۰۲

۴۳۴- (امم سابقہ کے یہ واقعات) غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں سناتے ہیں ان میں سے کچھ مٹ چکی ہیں اور کچھ ابھی موجود ہیں :۔

۱۱ : ۱۰۰

○

امّہات المومنین

○

۱- پیغمبر کی بیویاں اہل ایمان کی مائیں ہیں:۔

۳۳ : ۶

۲- اگر وہ تقویٰ اختیار کریں تو وہ عام عورتوں کی طرح نہیں :۔

۳۳ : ۳۲

۳- اللہ تعالےٰ اہل بیت سے نجاست دور رکھنا اور انھیں پاکیزہ بنانا چاہتا ہے:

۳۳ : ۳۳

۴- پیغمبر کو حکم ہوا کہ اگر انھیں دنیا اور اس کی زینت عزیز ہو تو انھیں اپنے سے علیحدہ کر دے :۔

۳۳ : ۲۸

۵- اگر انھیں اللہ و رسول اور آخرت عزیز ہے تو نکوکار عورتوں کے لیے اجر عظیم ہے :۔

۳۳ : ۲۹

۶ - اگر ان سے بے حیائی کا ارتکاب ہوگا تو انھیں دگنا عذاب ملے گا :-

۳۰:۳۳

۷ - اور اگر انھوں نے اللہ و رسول کی اطاعت میں نیک اعمال کئے تو باعزت رزق اور دہرا اجر ملے گا :-

۳۱:۳۳

۸ - انھیں چاہیئے کہ نہ نرم لہجے میں بات کریں کہ کہیں مریض ذہنیت کے لوگوں کو غلط طمع پیدا نہ ہو، نہ زمانۂ جاہلیت کی سی آرائش کا اظہار کریں بلکہ گھروں میں بیٹھیں، نماز کی پابندی کریں، زکوٰۃ دیں، اللہ اور رسول کی اطاعت کریں، نیک بات کیا کریں، ان کے گھروں میں جو آیات الٰہی اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں، انھیں یاد رکھیں :-

۳۲:۳۳ تا ۳۴

۹ - پیغمبر کو اختیار حاصل ہے جس بیوی کو چاہے رکھے، جسے چاہے طلاق دے یا دوبارہ نکاح میں لے آئے تاکہ وہ غمگین ہونے کی بجائے خوش ہوں، جو کچھ ملے، اس پر راضی رہیں اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں :-

۵۱:۳۳

○

واقعہ افک

○

۱- جن لوگوں نے بہت بڑا بہتان تراشا ہے وہ تمھیں میں سے ہیں :-

۱۱:۲۴

۲ - اس واقعہ کو اپنے لیے برا نہ خیال کیجئے یہ تمھارے لیے اچھا ہے :-

۲۴: ۱۱

۳ - اس میں سے ہر آدمی کو جتنا اس نے گناہ کیا حصہ ملے گا :-

۲۴: ۱۱

۴ - اس بہتان کے سرغنہ کے لیے عذاب الیم ہے :-

۲۴: ۱۱

۵ - اہل ایمان کو چاہیئے تھا کہ وہ اسے سن کر حسن ظن سے کام لیتے اسے بہتان قرار دیتے اور زبانیں بند رکھتے :-

۲۴: ۱۲، ۱۶

۶ - اگر تم پر دنیا میں خدا کا فضل و رحمت نہ ہوتا تو اس کرتوت کی وجہ سے عذاب عظیم آتا :-

۲۴: ۱۰، ۱۴، ۲۰

۷ - تم نے بغیر علم کے اسے پھیلانا شروع کر دیا - یہ معاملہ تمھارے لیے معمولی ہو گا مگر خدا کے نزدیک تو بہت بڑا ہے :-

۲۴: ۱۵

۸ - اگر مومن ہو تو آئندہ ایسی حرکت نہ ہو :-

۲۴: ۱۷، ۱۸

۹ - اہل ایمان میں بے حیائی پھیلانے کو پسند کرنے والے، دنیا و آخرت میں دردناک عذاب کے مستحق ہیں :-

۲۴: ۱۹

۱۰ - جو لوگ پاک دامن اور بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، وہ دنیا و آخرت میں ملعون اور عذاب عظیم کے مستحق ہیں :-

۲۴: ۲۳

○

وہ کتب سماوی جن کا نام لیکر ذکر کیا گیا ہے۔

۱۔ تورات جو موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کیلئے دی گئی :۔

۳:۳، ۴۸، ۵۰، ۶۵، ۹۳، ۵:۴۳، ۴۴، ۴۶، ۴۷، ۶۶، ۶۸،

۱۱۰، ۷:۱۵۷، ۹:۱۱۰، ۴۸:۲۹، ۶۱:۶، ۶۲:۵،

۲۔ زبور جو حضرت داؤد کو دی گئی :۔

۴:۱۶۳، ۱۷:۵۵

۳۔ انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی :۔

۳:۳، ۴۸، ۶۵، ۵:۴۶، ۴۷، ۶۶، ۶۸، ۱۱۰، ۷:۱۵۷،

۹:۱۱۰، ۴۸:۲۹، ۵۷:۲۷

۴۔ قرآن مجید جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سارے عالم کی ہدایت کے لیے نازل ہوا :۔

۳:۳، ۷، ۹:۱۱۰

○

(معجزات انبیاءٔ و کرامات صلحاء)

○

حضرت ابراہیم علیہ السلام

۱۔ احیائے موتیٰ :۔

۲:۲۶۰

۲۔ کبر سنی میں اولاد :۔

۱۴:۳۹، ۱۵:۵۲ تا ۵۶، ۳۷:۱۰۰، ۱۰۱، ۵۱:۲۸، ۲۹، ۳۰،

حضرت عزیر علیہ السلام

۱۔ احیائے موتی کا:۔

۲۵۹:۲

حضرت صالح علیہ السلام

۱۔ پہاڑ سے زندہ اونٹنی نکالنے کا:۔

۷۳:۳، ۶۴:۱۱، ۵۹:۱۷، ۱۵۵:۲۶، ۲۷:۵۴، ۱۳:۹۱،

حضرت داؤد علیہ السلام

۱۔ پہاڑوں اور درندوں کا ان کے ساتھ مل کر ترانۂ حمد گانا:

۷۹:۲۱، ۱۰:۳۴، ۱۸:۳۸، ۱۹

حضرت سلیمان علیہ السلام

۱۔ منطق الطیر، جنّوں اور ہوا پر حکومت کا:۔

۸۱:۲۱، ۸۲، ۱۶:۲۷ تا ۲۸، ۱۲:۳۴، ۳۶:۳۸، ۳۷، ۳۸،

حضرت یعقوب علیہ السلام

۱۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی خوشبو محسوس کر لینے کا:۔

۹۴:۱۲

حضرت یوسف علیہ السلام

۱۔ ان کی قمیص سے حضرت یعقوبؑ کی بینائی لوٹا لانے کا:۔

۱۲: ۹۳ تا ۹۶

حضرت زکریا علیہ السلام

۱۔ کبر سنی میں اولاد کا:۔

۳: ۳۸ تا ۴۱، ۱۹: ۳ : ۱۰

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ احیائے موتیٰ، دفع امراض، تخلیق طیور، اخبار بالغیب اور گہوارے و کہولت میں گفتگو کرنے کا :۔

۳: ۴۹، ۵: ۱۱۰

حضرت موسیٰ علیہ السلام

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

۱۔ ید بیضا، عصا، من و سلویٰ، احیائے موتیٰ، سمندر پھاڑنے، پہاڑوں سے چشمے جاری کرنے کا:۔

۲: ۵۰، ۵۷، ۶۰، ۶۷ تا ۷۲، ۱۹: ۶۳ تا ۶۸، ۲۶: ۳۲، ۳۳،

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ قرآن مجید کا :۔

۲: ۲۳، ۲۴، ۱۱: ۱۴، ۱۷: ۸۸،

حضرت مریم علیہا السلام

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بلا والد پیدائش کا:۔

۱۹: ۱۶ تا ۳۴

آصف (وزیر حضرت سلیمانؑ)

۱۔ ملکہ سبا کے تخت کو پلک جھپکتے لے آنے کا۔

۲۷: ۳۹، ۴۰

○

تمام ادیان اصلاً ایک ہی وحدت ہیں

○

۱۔ کہو کہ ہم اللہ پر، جو ہم پر نازل ہوا اس پر اور جو ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اس پر اور جو حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ اور دوسرے سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ اس پر ایمان لائے اور ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے :۔

۲: ۱۳۶، ۱۳۷

۲۔ ہم نے تیری طرف وحی کی جس طرح نوح، اس کے بعد کے انبیاء ابراہیم اسمٰعیل، اسحاق، یعقوب، ان کی اولاد، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف کی اور داؤد کو زبور دی :۔

۴: ۱۶۳

۳۔ تمہارے لیے بھی وہ دین مشروع کیا جس کی نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو وصیت کی :۔

۴۲: ۱۳

۴۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ اہل کتاب نے علم ہونے کے باوجود محض باہمی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا :۔

۳: ۱۹

۵ ۔ گذشتہ انبیاء کو اللہ نے ہدایت سے نوازا تھا تو بھی انہی کی ہدایت کی پیروی کی :۔

۶ : ۹۰

○

بنی اسرائیل پر ہونے والے انعامات

○

۱ ۔ اہل عالم پر فضیلت بخشی :۔

۲ : ۴۷، ۱۲۲، ۵ : ۲۰، ۷ : ۱۴۰، ۴۴ : ۳۲، ۴۵ : ۱۶

۲ ۔ فرعون کے عذاب مہین سے نجات دلائی :۔

۲ : ۴۹، ۷ : ۱۴۱، ۲۰ : ۸۰، ۴۴ : ۳۰،

۳ ۔ انھیں سمندر سے صحیح وسالم نکالا جب کہ ان کے دشمن کو غرق کیا :۔

۲ : ۵۰ ۔

۴ ۔ گوسالہ پرستی کے باوجود ان سے درگذر کیا :۔

۲ : ۵۱، ۵۲

۵ ۔ من وسلویٰ اتارا اور بادلوں کا سایہ کیا :۔

۲ : ۵۷، ۷ : ۱۶۰، ۲۰ : ۸۰

۶ ۔ ان کے لیے پتھروں سے بارہ چشمے جاری کر دیئے :۔

۲ : ۶۰، ۷ : ۱۶۰

۷ ۔ ان کے مطالبہ پر متنوع اجناس والی بستیوں میں بسنے کی اجازت دی :

۲ : ۵۸، ۶۱، ۷ : ۱۶۰

۸ ۔ احیائے موتیٰ کا معجزہ دکھایا :۔

۲ : ۵۶، ۷۳

۹ - ان میں نبوت و حکومت کا سلسلہ قائم کیا اور انھیں وہ کچھ دیا جو دوسروں کو نہیں دیا تھا :-

۵:۲۰، ۷:۱۳۷، ۴۵:۱۶

۱۰ - ضعف و غلامی میں خلافت ارضی و امانت اور تمکنت کا وعدہ کیا :-

۷:۱۲۹، ۲۸:۵، ۶

۱۱ - ارض مقدس کا وعدہ کیا :

۵:۲۱

۱۲ - موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے کتاب ہدایت سے نوازا :-

۲:۵۳، ۷:۱۱۲، ۲۰:۸۰، ۴۵:۱۶

۱۳ - نزول تورات سے پہلے حضرت یعقوب کی حرام کردہ اشیاء کے سوا سب چیزیں حلال تھیں :-

۳:۹۳

۱۴ - ان میں بارہ سردار کھڑے کر کے اپنی معیت اور اقامت دین کی صورت میں مغفرت و جنت کا وعدہ و یقین دلایا :-

۵:۱۲

۱۵ - مشارق و مغارب زمین کا وارث بنا کر کمزور بنی اسرائیل سے ان کے صبر کی بدولت اپنا وعدہ پورا کر دیا :-

۷:۱۳۷

۱۶ - پاکیزہ رزق عطا کیا، مگر اس میں سرکشی و حکم عدولی کرنے پر عذاب کی دھمکی دی :-

۲۰:۸۱، ۴۵:۱۶

۱۷ - اللہ تعالیٰ نے ان میں ایسے امام و پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی راہ نمائی کرتے اور ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے :-

۳۲:۲۴

۱۸ - ہدایت و نصیحت کے لیے انھیں (آسمانی) کتاب کا وارث بنایا۔

۵۳:۴، ۵۵

۱۹ - ان کو ایسے نشانات دیئے جن میں بڑی آزمائش تھی

۳۳:۴۴ ۱۷:۴۵

○

بنی اسرائیل کا کردار

○

۱ - دوسروں پر اللہ کے فضل کا حسد:۔

۵۴:۴

۲ - خدا کے بیٹے اور محبوب ہونے کا ادّعا:۔

۱۸:۵

۳ - کافرانہ سرگرمیاں:۔

۴۱:۵

۴ - عہد شکنی:۔

۴۰:۲، ۶۴، ۸۴، ۸۵، ۱۰۰، ۱۸۷:۳، ۱۵۵:۴، ۱۳:۵، ۷۰،

۵ - کتمان حق:۔

۴۲:۲، ۷۶، ۶۱:۵، ۱۴۰، ۷۱:۳، ۱۸۷،

۶ - تلبیس حق بالباطل:۔

۶۴:۲، ۷۱:۳

۷ - دین فروشی:۔

۴۱:۲، ۷۹، ۱۷۴، ۱۷۵، ۴۴:۵

۸ ۔ احکام دین کی پابندی سے گریز :۔

۲:۴۳، ۸۳، ۸۴، ۸۵،

۹ ۔ دیگراں رانصیحت اور خود میاں فضیحت :۔

۲:۴۴

۱۰ ۔ قیامت کے بارہ میں جھوٹے مزعومات اور خوش فہمیاں :۔

۲:۴۸، ۷۸، ۸۰، ۹۴، ۱۱۱، ۱۲۳، ۱۳۵، ۱۴۱، ۳ : ۲۴،

۱۱ ۔ اقامت نماز اور استقامت بالصبر کا فقدان :

۲ : ۴۵

۱۲ ۔ گوسالہ پرستی :۔

۲:۵۱، ۵۴، ۹۲، ۹۳، ۴:۱۵۳، ۲۰ : ۸۸تا۹۱

۱۳ ۔ سر کی آنکھوں سے خدا کو دیکھنے کا مطالبہ :۔

۲:۵۵، ۴ : ۱۵۳

۱۴ ۔ آسمانی مائدہ سے اکتاہٹ :۔

۲:۵۷تا۶۱

۱۵ ۔ استغفار کی جگہ دنیا طلبی :۔

۲:۵۸، ۵۹، ۷ : ۱۶۲، ۵ : ۷۴،

۱۶ ۔ آیات الٰہی سے انکار :۔

۲:۶۱، ۷۳، ۸۷، ۹۹، ۱۰۰، ۱۱۲، ۳:۷۱، ۱۱۲ ۴ : ۱۵۵،

۱۷ ۔ قتل انبیاءؑ :۔

۲:۶۱، ۸۷، ۹۱، ۴ : ۱۵۵، ۱۵۷، ۳ : ۱۱۲، ۱۸۱، ۵:۷۰

۱۸ ۔ معجزات کا مشاہدہ اور پھر انکار :۔

۲:۵۳، ۵۵، ۵۷، ۶۳، ۲۱۱، ۷۳، ۴ : ۱۵۳،

۱۹ ۔ سبت کے بارہ میں حیلہ گری :۔

۲: ۶۵، ۶۶، ۴: ۱۵۴، ۷: ۱۶۳، ۱۶: ۱۲۴

۲۰ - ذبح بقرہ میں حیل وحجت :-

۲: ۶۷ تا ۷۱

۲۱ - پیغمبر سے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ مگر صاحب علم وجسم حضرت طالوت کے مقرر کئے جانے پر نسلی اور مالی اعتراضات :-

۲: ۲۴۷

۲۲ - خوف وخشیت الٰہی کا فقدان :-

۲: ۴۰، ۴۱

۲۳ - سرکشی ونافرمانی :-

۲: ۶۱، ۳: ۱۱۲، ۴: ۴۶

۲۴ - لوگوں سے بدزبانی :-

۲: ۸۳

۲۵ - قساوت قلبی :-

۲: ۷۴، ۵: ۱۳

۲۶ - کتاب الٰہی میں تحریف وتشکیک :-

۲: ۷۵، ۷۹، ۳: ۷۸، ۴: ۴۶، ۵: ۱۳، ۴۱، ۴۱: ۴۵

۲۷ - باہم قتل واخراج :-

۲: ۵۹، ۸۴، ۸۵

۲۸ - برائی میں تعاون :-

۲۹ - دین میں میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو :-

۲: ۸۴، ۸۵

۳۰ - نسلی تعصب میں کتاب الٰہی کا انکار :-

۲: ۴۱، ۸۹، ۹۰، ۱۰۵

۳۱ - ہوا پرستی میں کتاب کی شہادت کے باوجود انبیاء کا انکار :-

۲: ۷۶ تا ۷۸، ۵: ۷۰

۳۲ - مذہبی تعصب اور بے جا فتویٰ بازی :-

۲: ۹۰، ۹۱، ۱۱۳، ۱۲۰، ۱۳۵

۳۳ - پیغمبروں اور اہل ایمان سے استہزاء :-

۲: ۱۴

۳۴ - ملائکہ سے بغض و عناد :-

۲: ۹۷، ۹۸

۳۵ - جادو سیکھنے کا شوق اور اس کا غلط استعمال :-

۲: ۱۰۲

۳۶ - مساجد اللہ کی تخریب :-

۲: ۱۱۴

۳۷ - باہمی حسد کی وجہ سے دوسروں کو قبول حق سے روکنا اور علم کے باوجود اختلاف

۲: ۱۰۹ ۳: ۷۱، ۴۵: ۱۷

۳۸ - کتاب الٰہی کو نظر انداز کر دینا :-

۲: ۱۰۱ ۳: ۱۸۷

۳۹ - اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے موت کا اندرونی ڈر اور خواہش حیات :-

۲: ۹۵، ۹۶، ۶۲: ۶، ۷، ۸

۴۰ - فروعی مسائل پر جھگڑے :-

۲: ۱۱۵، ۱۷۷

۴۱ - مخلوق خدا کو خدا کا بیٹا قرار دینا :-

۲: ۱۱۶

۴۲ - حضرت ابراہیم اور حضرت یعقوب کی راہ سے گریز نگران کی نام لیواتی پر اصرار:

۲: ۱۲۹ تا ۱۳۳، ۱۴۰

۴۳ - فتنہ پروری اور فساد فی الارض:-

۲: ۶۰، ۵: ۶۴

۴۴ - آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح:-

۲: ۸۶، ۳: ۷۷

۴۵ - استکبار و جسارت:-

۲: ۸۷، ۸۸، ۹۳، ۴: ۱۵۵

۴۶ - کتاب الٰہی کی جگہ جادو کو ترجیح اور اس کا غلط استعمال:-

۲: ۱۰۲

۴۷ - جہاد و قتال کا خود مطالبہ اور پھر اس سے بزدلانہ گریز:-

۲: ۲۴۶ تا ۲۴۹، ۵: ۲۲ تا ۲۴

۴۸ - جہاد کی پہلی آزمائش — نہر سے زیادہ پانی نہ پینے — میں ناکامی

۲: ۲۴۹

۴۹ - آنکھوں دیکھتے آسمان سے اترتی کتاب کا مطالبہ:-

۴: ۱۵۳

۵۰ - حضرت مریم پر بہتان تراشی:-

۴: ۱۵۶

۵۱ - حضرت عیسیٰ کے قتل کا فخریہ دعویٰ:-

۴: ۱۵۶

۵۲ - فسق و فجور:-

۵: ۵۹، ۸۱

۵۳ - خدا اور رسول کے بارے میں بد زبانی:-

۲: ۸۸، ۱۰۴، ۴: ۴۶، ۵: ۶۴، ۳: ۱۸۱

۵۴- کافر دوستی: ۸: ۶۰

۵۵- سود و حرام خوری:-

۳: ۱۳۰، ۵: ۴۲، ۶۲

۵۶- خیانت کاری:-

۳: ۷۵، ۵: ۱۳

۵۷- تفریق بین الانبیاء:-

۲: ۱۳۶، ۱۳۷

۵۸- عرفان حق کے باوجود انکار و کتمان:-

۲: ۸۹، ۹۰، ۱۴۴، ۱۴۶

۵۹- خدا کی نعمتوں میں تبدیلی:-

۲: ۲۱۱

۶۰- علماء و مشائخ کا امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے گریز:-

۵: ۶۳، ۷۳، ۷۹

۶۱- گناہ و ظلم میں مستعدی:

۵: ۶۲

۶۲- منافقت اور دورخی پالیسی:-

۲: ۷۶، ۵: ۶۱

۶۳- اللہ کے ساتھ شرک:-

۲: ۸۳، ۹۳

۶۴- پیغمبروں کی طرف اپنے تعصبات کی نسبت:-

۲: ۱۴۰، ۳: ۶۵، ۶۶

۶۵- بے جا سوالات :-

۲: ۱۰۸ ، ۴ : ۱۵۳

۶۶- تحویل قبلہ پر احمقانہ اعتراضات اور ہر طرح کی دلیل کے باوجود ماننے سے انکار

۲: ۱۴۲ ، ۱۴۵

۶۷- کتاب الٰہی کے فیصلوں سے روگردانی :-

۳ : ۲۳

۶۸- کذب پسندی :-

۵ : ۴۱، ۴۲

۶۹- جاسوسی :-

۵ : ۴۱

۷۰- مرضی کے فیصلے

۵ : ۴۱

۷۱- تورات کے فیصلوں کے باوجود آپ کو حَکَم بنانا اور پھر اس سے روگردانی۔

۵ : ۴۳

۷۲- مسلمانوں سے سخت دشمنی :-

۵ : ۸۲

۷۳- عربوں (امیین) کے بارہ میں کھلی چھٹی کا اعادہ :-

۳ : ۷۵

۷۴- خدا تعالیٰ پر افترا :-

۳ : ۷۵ ، ۷۸

۷۵- ایمان لاکر پھر انکار کرکے دوسروں کو دین سے پھیرنے کی کوشش :-

۳ : ۷۲ ، ۹۹ ، ۱۰۰

۷۶ - اللہ کے دوست ہونے کے دعوے کے باوجود موت کا خوف اور زندگی کی خواہش حالانکہ موت ناگزیر ہے:-

۲:۹۵، ۹۶ ، ۶۲: ۶، ۷، ۸،

بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے عذاب

۱ - بندر و خنزیر بنا دیئے گئے:-

۲:۶۵، ۶۶ ، ۵: ۶۰، ، ۷: ۱۶۶،

۲ - صاعقہ نے آلیا:-

۲: ۵۵ ، ۴: ۱۵۳

۳ - دوسری اقوام نے پامال کر دیا:-

۲: ۴۹، ۱۷: ۵ تا ۷

۴ - خدا کی لعنت و غضب کے مستحق ٹھہرے:-

۲: ۸۸ تا ۹۰ ، ۵: ۶۰، ۸۰، ۳: ۱۱۲، ۴: ۴۶، ۵۲ ، ۵: ۱۳،

۶۰: ۶۴، ۸۰

۵ - ہر جگہ ذلت و مسکنت کا شکار ہوئے جب تک اللہ یا لوگوں کی رسی نہ پکڑ لیں:-

۳: ۱۱۲

۶ - چالیس سال تک صحرا میں بھٹکتے رہے:-

۵: ۲۶

۷ - باہمی عداوت و پیکار میں مبتلا ہوئے:-

۵: ۶۴

۸ - داؤد و عیسیٰ کی زبان سے ملعون ٹھہرے:۔

۵: ۷۸

۹ - دلوں پر مہر لگ گئی اور ان میں کجی آ گئی:۔

۲: ۷۴، ۴: ۱۵۵، ۵: ۶۱

۱۰ - پہاڑ ان پر گرنے لگے:۔

۲: ۶۳، ۴: ۱۵۴، ۷: ۱۷۱

۱۱ - بے انتہا آسمانی آفات نازل ہوئیں ان پر۔

۲: ۵۹

۱۲ - ان کے لیے ناخن والا جانور اور چربی حرام کر دی گئی:۔

۶: ۱۴۷

۱۳ - ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر بعض طیبات حرام کر دی گئیں:۔

۴: ۱۶۰، ۱۶: ۱۱۸

۱۴ - اللہ تعالےٰ نے ان سے کہا کہ تم دو دفعہ زمین میں فساد و سرکشی کرو گے اور دونوں بار ہمارے طاقتور بندے تمھارے ملک پر چڑھ دوڑیں گے۔ اس کے بعد بھی اگر تم نے اسی غلطی کا اعادہ کیا تو پھر یہی سزا ملے گی:۔

۱۷: ۴ تا ۷

۱۵ - اکثر خدا کے عذابوں کا شکار رہے:۔

۵: ۱۸

۱۶ - قیامت تک کے لیے عذاب دینے والے ان پر مسلط ہوتے رہیں گے:۔

۷: ۱۶۷

(اُمت مسلمہ کی تشکیل اور غرض وغایت)

۱ - حضرت ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام نے دعا کی تھی کہ ہماری اولاد میں سے ایک امت مسلمہ بنا:-

۱۲۹ : ۲

۲ - ہم نے تمہیں اُمت وسط (معتدل) بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کے نگران ہو:-

۱۴۳ : ۲

۳ - تم میں ایک ایسی امت ہونی چاہئے جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے اور بھلائی کی طرف دعوت دے:-

۱۰۴ : ۳

۴ - تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کے لیے بنایا گیا۔ تمہارا کام ایمان باللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے:-

۵ - اللہ تعالیٰ نے تمہیں ملت ابراہیم پر چنا ہے اور تمہارا نام مسلم رکھا ہے تاکہ رسول تم پر نگران ہو اور تم لوگوں پر:-

۷۸ : ۲۲

۶ - اے ایمان والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ لے آئے گا جو اللہ تعالیٰ کے محبوب بھی ہوں گے اور محب بھی۔ وہ مسلمانوں کے لیے نرم دل مگر کفار کے لیے سخت ہوں گے اور جو بلا خوف ملامت، خدا کی راہ میں جدوجہد کریں گے:-

۵۴ : ۵

۷ - اہل ایمان مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے، نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اور خدا اور رسول

کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ ان پر رحم کرے گا:۔

۹: ۷۱

۸ - اللہ نے تمہیں (اشاعت دین کے لیے) منتخب کیا ہے:۔

۲۲: ۷۸

۹ - اللہ تعالےٰ نے تمہاری طرف یہ کتاب وحی کی جو سچی اور پہلی کتابوں کی مصدق ہے پھر کچھ ایسے بندے چنے جن کو اس کتاب کا وارث بنایا:۔

۳۵: ۳۱، ۳۲

(امر بالمعروف ونہی عن المنکر)

۱ - مسلمانوں کو بہترین امت بنایا گیا تاکہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں:۔

۳: ۱۱۰

۲ - مسلمانوں میں سے ایک جماعت کو تفقہ فی الدین اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا کام کرنا چاہیئے:۔

۳: ۱۰۴، ۱۱۰

۳ - امر بالمعروف ونہی عن المنکر نبی علیہ السلام کی صفات میں سے ایک صفت ہے:۔

۷: ۱۵۷

۴ - آپ کو عفو ودرگذر، امر بالمعروف اور جاہلوں سے اعراض کا حکم دیا گیا:۔

۷: ۱۹۹

۵ - مسلمانوں کی بعثت کی غرض وغایت لوگوں کی نگرانی کرنا ہے:۔

۲: ۱۴۳، ۲۲: ۷۸

۶ - بنی اسرائیل کے اکثر احبار و رہبان اس فرض سے غافل تھے:-

۵: ۶۳، ۷۹

۷ - البتہ ایک جماعت ایسی تھی جو یہ فرض سر انجام دیتی تھی :-

۳: ۱۱۴

۸ - بنی اسرائیل میں صرف وہی چند لوگ بچ سکے جنھوں نے یوم سبت توڑنے سے ان کو روکا :-

۷: ۱۶۵

۹ - پہلی امتوں میں سے صرف وہی لوگ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے جو فساد فی الارض سے روکتے تھے :-

۱۱: ۱۱۶

۱۰ - اسلامی حکومت کے مقاصد میں سے ایک مقصد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے :-

۲۲: ۴۱

۱۱ - قول اور عمل میں تضاد خدا کو بہت زیادہ ناراض کرنے والا ہے :-

۶۱: ۶

۱۲ - لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور اپنے آپ کو بھول جانا عقل و کتاب کے خلاف ہے :

۲: ۴۴

۱۳ - برائی کا حکم دینا اور نیکی سے روکنا منافقوں کا کام ہے :-

۹: ۶۷

۱۴ - تبلیغ میں حکمت، موعظت اور بحث و مباحثہ میں احسن طریق سے کام لیا جائے

۱۶: ۱۲۵، ۲۹: ۴۶

۱۵ - اس آدمی سے بڑھ کر کس کی باتیں اچھی ہو سکتی ہیں جو اللہ کی طرف

دعوت دیتا ہے اس کا فرماں بردار ہے اور نیک عمل کرتا ہے :

۴۱: ۳۳

۱۶ - تبلیغ میں نرم گفتاری سے کام لیا جائے۔ اس سے اچھے نتائج کی توقع ہے :

۲۰: ۴۴

۱۷ - تبلیغ میں قبول کی صلاحیت و خواہش مد نظر رکھی جائے نہ کہ سماجی مقام :۔

۸۰: ۱ تا ۱۲، ۵۰: ۴۵

۱۸ - مبلغ کو مخالفین کی اذیتوں پر صبر و تقویٰ سے کام لینا چاہیئے :۔

۳: ۱۸۶، ۱۰: ۱۰۹

۱۹ - ایمان والوں کو اپنا آپ بچانا چاہیئے اگر وہ ہدایت یافتہ ہوں گے تو دوسروں کی گمراہی انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی :۔

۵: ۱۰۵

۲۰ - ہماری مخلوق میں ایک جماعت ایسی ہے جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتی ہے :۔

۷: ۱۸۱

۲۱ - آپ کے بعد جن منتخب لوگوں کو اس کتاب کا وارث بنایا ہے ان میں سے کچھ تو اپنی جان پر ظلم کرنے والے، کچھ میانہ رو اور کچھ اللہ کے حکم و فضل سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں :۔

۳۵: ۳۲

۲۲ - اس فکر میں نہ پڑا جائے کہ کون قبول کرتا ہے اور کون نہیں۔ اس کا حال اللہ ہی کو معلوم ہے :۔

۱۶: ۱۲۵

۲۳ - لوگ جھگڑا کریں تو معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا جائے :۔

۲۲: ۶۸

۲۴ - دعوت دین والوں کو مخالفوں کا اثر قبول نہیں کرنا چاہیئے اور استقلال

سے کام لینا چاہیئے :۔

۲۵ - شیطان صفت انسانوں کے افترا کو نظر انداز کر دیا جائے :۔

۱۳۸ ،۱۱۳ : ۶

۲۶ - تبلیغ بغیر کسی لگی لپٹی کے ہو اور مشرکوں سے اعراض اختیار کریں :۔

۱۰۶ : ۶ ، ۱۵ : ۹۴

۲۷ - اے مدثر! اٹھو اور ڈراو :۔

۲ : ۷۴

۲۸ - اگر کوئی ماننے پر آمادہ نہ بھی ہو تو بھی خدا کے ہاں معذرت کے لیے تبلیغ جاری رکھی جائے :۔

۲۹ - تبلیغ میں اس آدمی پر بجائے تیوری چڑھانے کے زیادہ توجہ دی جائے جو دین کی طرف راغب ہو اور جس کے استفادہ کی زیادہ توقع ہو بہ نسبت اس آدمی کے جو دین و آخرت سے لاپرواہی برتے :۔

۸۰ : ۱ تا ۱۰

۳۰ - منافقوں سے درگذر کرو اور اس طرح سے نصیحت کرو کہ ان کے دلوں میں اثر ہو۔ ان کے دل کا حال اللہ کو معلوم ہے :۔

۶۳ : ۴

۳۱ - عمدہ طریقے سے درگذر سے کام لیا جائے :۔

۸۵ : ۱۵

۳۲ - اگر نصیحت کارگر نظر آئے تو نصیحت کی جائے۔ جس کے دل میں خوف خدا ہوگا۔ قبول کرے گا۔ بدبخت گریز کرے گا :۔

۸۷ : ۹ ، ۱۰ ، ۱۱

نیکی و برائی میں امتیاز فطرت انسانی میں ودیعت کر دیا گیا

○

۱ - جان کی قسم اور اس کی قسم جس نے اسے متوازن بنایا اور پھر اس کی نیکی اور برائی کو اس کے جی میں ڈال دیا :-

۸، ۷:۹۱

۲ - نیکی ایک جانی پہچانی چیز ہے :-

۲۶۳:۲ ، ۱۰۴:۳، ۱۱۰ ، ۱۹:۴، ۱۱۴ ، ۱۵۷:۷ ، ۶۷:۹ ، ۱۱۲ ،

۴۱:۲۲ ، ۱۷:۳۱ ، ۲۱:۴۷ ، ۱۲:۶۰ ، ۶:۶۵

۳ - برائی ایک مسلمہ ناپسندیدہ عمل ہے :-

۱۰۴:۳، ۱۱۰ ، ۱۵۷:۷ ، ۶۷:۹ ، ۱۱۲ ، ۴۱:۲۲ ، ۱۷:۳۱ ، ۲۹:۲۹

۴۵؛ ۲۱:۲۴ ، ۹۰:۱۶

○

مسلک میں صلابت

○

۱- ان سے کہہ دو میں ہر گز تمھارے معبودوں کی عبادت نہیں کرنے کا :-

۱۰۹: ۱ تا ۶

۲ - جس بات کا آپ کو حکم دیا جائے اسے کھول کر بیان کر دو :-

۹۴:۱۵

۳ - حضرت ابراہیم نے اور ان کے ماننے والوں نے فرمایا: ہم تمھارے

معبودوں سے بیزار و الگ ہیں۔ ہماری تمہاری ابد سے کھلی دشمنی ہے اور
اس میں اہل ایمان کے لیے بہترین نمونہ ہے:۔

۶:۷۹، ۴۳:۲۶، ۶۰:۴، ۶،

۴ - نبی علیہ السلام کو کفار کے اعمال و شرک سے اظہار بیزاری کا حکم دیا گیا اور
خدائے واحد پر ایمان اور اس کی عبادت پر استقلال کا اعلان کروایا گیا:۔

۶:۱۹، ۹:۳، ۱۰:۴۱، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۱:۳۵، ۲۶:۲۱۶

۵ - حضرت ہود نے مشرکوں کے شرک سے اظہار بیزاری کیا:۔

۱۱:۵۴، ۵۵

۶ - کفار کی آرزو کے باوجود مداہنت سے کام نہیں لینا چاہیئے:۔

۶۸:۹

۷ - حضرت نوح نے کفار کو چیلنج کر دیا کہ جاؤ اپنے معبودوں سمیت جو چاہو کر لو

۱۰:۷۱

○

دین میں جبر و اکراہ

○

۱ - ہدایت واضح ہو چکی۔ (اس لیے دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں:

۲:۲۵۶

۲ - جس کا جی چاہے ایمان لائے جس کا جی چاہے کفر اختیار کرے:

۱۸:۲۹، ۱۰۷

۳ - تمہاری اپنی راہ اور میری اپنی راہ:۔

۱۰۹:۶

۴ - سمجھاتے رہتے۔ آپ کا کام صرف سمجھانا ہے۔ آپ ان پر داروغہ نہیں:

۸۸ : ۲۱، ۲۲

۵ - تمہارے رب کی طرف سے حق آ چکا ہے۔ اب جو حق کو قبول کرے گا اپنے فائدے کے لیے اور گمراہی اختیار کرے گا تو اپنے نقصان کے لیے کرے گا:

۱۰ : ۱۰۸

۶ - جو کچھ چاہو کرو۔ اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہا ہے:

۴۱ : ۴۰

۷ - ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ ہمارے اعمال ہمارے کام آئیں گے اور تمہارے اعمال تمہارے کام آئیں گے:

۴۲ : ۱۵

۸ - یہ ہو کر رہنے والا دن ہے لہٰذا جس کا جی چاہے اپنے خدا کے ہاں اپنا ٹھکانہ بنا لے:

۷۸ : ۳۹

۹ - اہل عالم کے لیے یہ نصیحت ہے۔ پس جس کا جی چاہے اس سے فائدہ اٹھائے اور سیدھی راہ پر چلے:

۷۴ : ۵۴، ۵۵، ۷۶ : ۲۹، ۸۱ : ۲۸، ۷۳ : ۱۹، ۸۰ : ۱۱، ۱۲

۱۰ - جس کا تم میں سے جی چاہے آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے:

۷۴ : ۳۷

۱۱ - ہم نے انسان کو راہ دکھا دی اب وہ شکر گذار بنے یا نافرمان:

۷۶ : ۳

ابتلا و آزمائش

١ - ہم تمہیں خوف، بھوک، مال، جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے:-

١٥٥:٢

٢ - ہم تمہارے حالات جانچتے اور تم میں سے مجاہدین و صابرین دیکھنے کے لیے آزمائیں گے:-

٣:٢٩ ، ٣١:٤٧

٣ - ہم نے صالح اور غیر صالح ہر دو کو سیئات و حسنات کے ساتھ آزمایا:-

١٦٨:٧

٤ - ہم نے انہیں اس طرح آزمایا جس طرح باغ والوں کو:-

١٧:٦٨

٥ - فرعون کے عذاب — قتل اولاد اور استحیائے نساء — سے نجات میں تمہارے لیے بڑی آزمائش تھی:-

٢:٤٩ ، ٧:١٤١ ، ٦:١٤

٦ - یوں ہم بنی اسرائیل کو ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آزمانے لگے:-

١٦٣:٧

٧ - یہود کو جو نشانیاں دی گئیں ان میں ان کی آزمائش تھی:-

٨ - پہلے لوگوں کو اس قدر تکلیف اور سختی پہنچی کہ پیغمبر اور مومن پکار اٹھے کہ خدا کی مدد کب آئے گی:-

٢١٤:٢

۹ - ہم نے تم سے پہلوں کو سختی اور تکلیف میں ڈالا تاکہ وہ گڑگڑائیں :-

۲ : ۴۲ ، ۷ : ۹۴ ، ۱۲۹ : ۳

۱۰ - اللہ تنگی کے بعد آسانی کر دے گا :-

۶۵ : ۷

۱۱ - تنگی کے ساتھ آسانی ہے :-

۹۴ : ۵، ۶

۱۲ - ابراہیم کو بذریعہ خواب بیٹے کے ذبح کرنے کا حکم کھلی ہوئی آزمائش تھی :-

۳۷ : ۱۰۴

۱۳ - جنگ احزاب میں کفار کا ہجوم مسلمانوں کی آزمائش تھی جس میں انھیں زور کا جھٹکا دیا گیا :-

۳۳ : ۱۱

۱۴ - ہم تمھیں برائی اور بھلائی (ہر دو) سے آزماتے ہیں :-

۲۱ : ۳۵

۱۵ - تمھیں تمھارے مال و جان میں بھی آزمایا جائے گا اور تمھیں اہل کتاب اور مشرکین سے تکلیف دہ باتیں سننی پڑیں گی :-

۳ : ۱۸۶

۱۶ - کیا لوگوں نے سمجھ لیا ہے کہ محض اظہار ایمان پر، آزمائے بغیر، انھیں چھوڑ دیا جائے گا :-

۲۹ : ۲

۱۷ - موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا اس خوف سے کہ کہیں فرعون اسے آزمائش میں نہ ڈال دے :-

۱۰ : ۸۳

۱۸ - عسرۃ کی ساعت میں پیغمبر کی مدد کرنے والے مہاجرین و انصار پر اللہ

بڑا مہربان و رحیم ہے :-

۹ : ۱۱۷

۱۹ - دلی روگ (منافقت) والوں کو نظر نہیں آتا ہر سال انھیں ایک دو مرتبہ آزمایا جاتا ہے مگر وہ نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت پکڑتے ہیں :-

۹ : ۱۲۶

۲۰ - اتباع وحی میں، خدا کے فیصلے تک، صبر سے کام لیا جائے :-

۱۰ : ۱۰۹

۲۱ - اللہ کسی نفس کو صرف اتنی تکلیف دیتا ہے جتنے کی اس کو توفیق دے رکھی ہو۔

۶۵ : ۷

۲۲ - اللہ تنگی کے بعد آسانی کر دے گا :-

۶۵ : ۷، ۹۴ : ۵، ۶

۲۳ - کیا ان میں ہر آدمی یہ طمع رکھتا ہے کہ اسے جنت نعیم میں داخل کیا جائے ہرگز نہیں :-

۷۰ : ۳۸

۲۴ - ابتلا میں خدا کی طرف رجوع کیا جائے :-

۹۴ : ۷، ۸

۲۵ - اللہ تعالے لوگوں کی ایذا اور پھر اپنی نصرت ہر دو طریقوں سے آزماتا ہے تاکہ مومن و منافق علیحدہ علیحدہ نظر آ جائیں :-

۲۹ : ۱۱

صبر و استقامت

۱ - صبر اور نماز سے قوت و مدد حاصل کرو :

۲: ۴۵، ۱۵۳

۲ - اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے :

۲: ۱۵۳، ۲۴۹، ۸: ۴۶، ۶۶

۳ - تقویٰ، صبر اور عفو سے کام لینا عزم الامور میں شامل ہے :

۳: ۱۸۶، ۳۱: ۱۷، ۴۲: ۴۳

۴ - جلد بازی سے کام نہ لو بلکہ اولوالعزم رسولوں کی طرح صبر سے کام لو اور نہ ہی ان کی تدبیروں سے غمگین و آزردہ ہو :

۱۶: ۱۲۷، ۴۶: ۳۵، ۷۰: ۵

۵ - خدا کی رضا کی خاطر صبر کرنے والوں کے لیے ہدایت، مغفرت، فلاح، اجر کبیر اور آخری گھر ہے :

۲: ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۳: ۱۷، ۲۰۰، ۱۱: ۱۱، ۱۱۵، ۱۲: ۹۰،
۱۳: ۲۲، ۲۴، ۱۶: ۴۲، ۹۶، ۱۱۰، ۲۲: ۳۵، ۲۳: ۱۱۱، ۲۵: ۷۵
۲۸: ۵۴، ۲۹: ۵۸، ۵۹، ۳۳: ۳۵، ۳۹: ۱۰، ۷۶: ۱۲

۶ - راہ حق اور جہاد میں صبر اور نصرت الٰہی کی دعا مانگی جائے :

۲: ۲۵۰، ۳: ۱۴۷، ۷: ۱۲۶

۷ - صبر سے امامت ملتی ہے :

۳۲: ۲۴

۸ - تبلیغ میں حکمت صبر والوں کو ملتی ہے :

۴۱: ۳۵

۹ - صبر تمہارے لیے بہتر ہے :-

۱۲۶:۱۶ ،۱۲۵:۴

۱۰ - اگر تم نے کفار کی شماتت پر صبر و تقویٰ سے کام لیا تو ان کا مکر تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا :-

۱۲۰:۳

۱۱ - اللہ تعالیٰ مجاہدین و صابرین کی آزمائش کے لیے تمہیں جنگ وغیرہ کے مرحلے سے گذارتا ہے :-

۳۱:۴۷ ،۱۴۲:۳

۱۲ - اگر وہ استقامت دکھاتے تو انہیں سیراب کر دیتے :-

۱۶:۷۲

۱۳ - صبر کرنے والے خوش خبری کے حق دار ہیں :-

۱۵۵:۲

۱۴ - جو لوگ اللہ کو رب مان لینے کے بعد استقامت دکھاتے ہیں ان پر فرشتے بے خوفی، امن و سکون اور جنت کی خوشخبری لے کر آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں ان کا ساتھی و دوست ہے :-

۱۴۰۱۳:۴۶ ،۳۰:۴۱

۱۵ - تبلیغ کے سلسلہ میں اگر تم مخالفوں کی ایذا رسانی پر صبر سے کام لو تو تمہارے لیے بہتر ہے :-

۱۲۶:۱۶

۱۶ - دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کی جائے :-

۳:۱۰۳ ،۱۷:۹۰

۱۷ - آپ سے پہلے رسولوں نے اللہ کی مدد آنے تک لوگوں کی تکذیب و ایذا پر صبر سے کام لیا :-

۳۴:۶

۱۸ - جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے، صبر و استقامت سے کام لو اور ظالموں کی طرف نہ جھکئے :-

۱۵:۴۲ ،۱۱۲:۱۱

۱۹ - اگر تم نے صبر و تقویٰ سے کام لیا اور کفار فوری طور پر حملہ آور ہو گئے تو پانچ ہزار فرشتوں سے مدد کی جائے گی :-

۱۲۵:۳

۲۰ - خدائی فیصلہ تک صبر سے کام لیں :-

،۱۲۷:۱۶ ،۱۱۵،۴۹:۱۱ ۱۰۹:۱۰ ،۴۶:۸ ،۱۲۸،۸۷:۷
،۳۹:۵۰ ،۷۷،۵۵:۴۰ ،۱۷:۳۸ ،۶۰:۳۰ ،۲۰:۲۵
۲۴:۷۶ ،۷:۷۴ ،۱۰:۷۳ ،۵:۷۰ ،۴۸:۵۲

۲۱ - اللہ تعالیٰ صبر والوں کو پسند کرتا ہے :-

۱۴۶:۳

۲۲ - صبح و شام خدا کو پکارنے والوں کے ساتھ صبر سے رہیئے، دنیوی آرائش پر نہ جائیں :-

۲۸:۱۸

۲۳ - نماز و عبادت پر صبر اختیار کیجئے :-

۱۳۲:۲۰ ،۶۵:۱۹

۲۴ - ایمان والوں کو صبر اور مقابلے میں مضبوطی سے کام لینا چاہیئے اور سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہیئے :-

۲۰۰:۳

۲۵ - تم میں سے صبر کرنے والے اپنے سے دس گنا یا کم از کم دوگنوں پر غالب رہیں گے :-

۸ : ۶۵ ، ۶۶

۲۶- دنیا کے مقابلہ میں ایمان و عمل صالح کو ترجیح دینے کی توفیق اہل صبر ہی کو ملتی ہے :-

۲۸ : ۸۰

۲۷- صبر کرنے والے ہی (دعوئ ایمان میں) سچے ، متقی اور ہدایت یافتہ ہیں :-

۲ : ۱۵۷ ، ۱۷۷

۲۸- صبر کرنے والوں کو فوری طور پر نصرت خداوندی حاصل ہوتی ہے :-

۳ : ۱۲۵

۲۹- حضرت موسیٰ و حضرت ہارون کو بھی استقامت کا حکم دیا گیا :-

۱۰ : ۸۹

۳۰- حضرت یعقوب نے حضرت یوسف کے فراق میں صبر جمیل سے کام لیا :-

۱۲ : ۱۸ ، ۸۳

۳۱ - ایوب ، اسمعیل ، ادریس اور ذوالکفل سب صبر کرنے والے تھے :-

۲۱ : ۸۵

۳۲ - لقمان نے اپنے بیٹے کو مصائب پر صبر کی تلقین کی جو عزم الامور میں داخل ہے

۳۱ : ۱۳

۳۳- صالح علیہ السلام کو حکم ہوا ، انتظار کرو اور صبر سے کام لو - ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں :-

۵۴ : ۲۷

۳۴- اگر دشمنوں کو سزا دینا چاہو تو صرف اتنی دو جتنی انھوں نے تمھیں پہنچائی ہے - ورنہ صبر اچھا ہے :-

۱۶ : ۱۲۶

۳۵- ان کی باتوں پر صبر سے کام لیں اور رات دن خدا کی تسبیح و تحمید کریں :-

۲۰ : ۱۳۰

۳۶ - لوگوں کی ایذارسانیوں کے باوجود ان سے حسن سلوک کی توفیق صرف صبر کرنے والوں اور بڑی قسمت والوں کو ہوتی ہے :۔

۴۱ : ۳۵

۳۷ - اگر کبھی شیطان کی طرف سے (انتقام کی) اکساہٹ ہو تو خدا کی پناہ طلب کی جائے :۔

۴۱ : ۳۶

۳۸ - اللہ تعالے ہر نفس کو اس کی توفیق واستطاعت کے مطابق ہی تکلیف دیتا ہے

۶۵ : ۷

۳۹ - تنگی کے بعد اللہ آسانی کر دے گا :۔

۶۵ : ۷، ۹۴ : ۵، ۶

۴۰ - ایمان لانا اور دوسروں کو صبر و رحم کی تلقین کرنا، گھاٹی کو پار کرنا ہے :۔

۹۰ : ۱۷

۴۱ - ابتلا میں خدا کی طرف رجوع کیا جائے :۔

۹۴ : ۷، ۸

○

ہجرت

○

۱ - اگر کسی سرزمین پر اسلام پر عمل ناممکن ہو جائے تو وہاں سے ہجرت کر جانا لازم ہے ورنہ خدا کے ہاں جواب طلبی ہوگی :۔

۴ : ۹۷ ، ۳۹ : ۱۰

۲ - البتہ کمزور، عورت یا بچہ ہونے کی صورت میں کوئی تدبیر ہجرت نہ بن پائے تو اللہ معاف کر دے گا:-

۹۹:۴

۳ - اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو بہت جگہ اور کشائش ملے گی:-

۱۰۰:۴

۴ - ہجرت کرتے ہوئے اگر راستہ میں موت واقع ہو جائے تو بھی اس کے لیے ہجرت کا اجر لازم ہے:-

۱۰۰:۴

۵ - جب تک منافق قسم کے کافر ہجرت نہ کریں۔ ان سے کوئی دوستی نہ رکھی جائے

۸۹:۴

۶ - اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو ان سے قتال کیا جائے:-

۸۹:۴

۷ - ہجرت و جہاد کرنے والے مومن اور ان کی مدد کرنے والے ہی آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں:-

۷۲:۸

۸ - جو اہل ایمان ہجرت نہیں کرتے، تمہاری ان سے کوئی رفاقت نہیں:-

۷۲:۸

۹ - البتہ اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد لازم ہے:-

۷۲:۸

۱۰ - ہجرت کرنے والے مجاہد مومن اور ان کی مدد کرنے والے ہی سچے مومن ہیں

۷۴:۸، ۵۹:۸

۱۱ - بعد میں ہجرت کر کے آنے والے مومن بھی تمہیں میں شامل ہیں:-

۸ : ۷۵

۱۲ - ہجرت کرنے والے مجاہد مومن خدا کی رحمتوں کے امیدوار ہیں :-

۲ : ۲۱۸

۱۳ - جنھیں ایذائیں دے دے کر اپنے گھروں سے نکال دیا گیا اور پھر وہ جنگ میں مارے گئے، اللہ ان کی خطاؤں کو معاف کر دے گا :-

۳ : ۱۹۵، ۱۶ : ۱۱۰

۱۴ - ہجرت اور خدا کی راہ میں مال وجان سے جہاد کرنے والے مومنوں کا درجہ سب سے بڑا ہے :-

۹ : ۲۰

۱۵ - جنھوں نے ظلم کی وجہ سے ہجرت کی، اور صبر و توکل سے کام لیا اللہ تعالیٰ انھیں دنیا میں بھی اچھی زندگی دیتا ہے اور آخرت میں ان کا اجر اور بھی بڑا ہوگا :-

۱۶ : ۴۱، ۴۲

۱۶ - جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہوئے یا طبعی موت مرے، اللہ انھیں بہترین روزی اور پسندیدہ جگہ دے گا :-

۲۲ : ۵۸، ۵۹

۱۷ - خدا کی راہ میں ہجرت کرنے والے ہی سچے ہیں :-

۵۹ : ۸

۱۸ - اے میرے بندو! میری زمین وسیع ہے پس صرف میری ہی عبادت کرو

۲۹ : ۵۶

۱۹ - کسی ملک میں کمزوری کا بہانا بنا کر دین پر عمل نہ کر سکنے والوں کو فرشتے کہیں گے کہ خدا کی زمین کھلی تھی تم وہاں کیوں ہجرت نہ کر گئے :-

۴ : ۹۷

۲۰ - اہل فضل (مخیر) کو غریب مہاجرین پر خرچ کرنا چاہیئے :-

۲۲:۲۴

۲۱ - عسرۃ کی گھڑی میں پیغمبر کی اتباع کرنے والے مہاجرین کو اللہ نے معاف کر دیا :-

۹ : ۱۱۷

۲۲- مہاجرین میں سے سبقت فی الہجرۃ کرنے والوں سے اللہ راضی ہوا :-

۹ : ۱۰۰

۲۳ - اگر مومن عورتیں دار الحرب سے ہجرت کر آئیں تو پہلے ان کا امتحان لیا جائے سچی مومن ثابت ہونے پر انہیں واپس نہ لوٹایا جائے :-

۶۰ : ۱۰

۲۴- جہاں تک وراثت کا تعلق ہے ، اس کی بنیاد ہجرت و ایمان کی بجائے اب رشتہ داری پر ہے :-

۶ : ۳۳

اصحاب رسول

۱ - حضرت محمدؐ رسول اللہؐ ہیں - ان کے ساتھی باہم رحمدل اور کفار کے بارے میں سخت ہیں :-

۴۸ : ۲۹

۲ - وہ عبادت گذار اور رضائے الہٰی کے طالب ہیں :-

۴۸ : ۲۹

۳ - ان کا یہ وصف بوجہ عبادت ان کے چہروں سے عیاں ہے :-

۴۸ : ۲۹

۴ - ان کی روز افزوں ترقی ایک نشوونما پاتے ہوئے پودے کی طرح ہے :-

۴۸ : ۲۹

۵ - ان کا ذکر خیر، توراۃ، انجیل اور قرآن میں ہے :-

۹ : ۱۱۱، ۱۱۲ ، ۴۸ : ۲۹

۶ - درخت کے نیچے نبی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کرنے والے مومنوں سے اللہ راضی ہے :-

۴۸ : ۱۸

۷ - وہ ان کی دلوں کی باتوں کو جانتا تھا اس نے ان پر سکینت نازل کی اور قریبی فتح بدلے میں دی اور بہت سا مال غنیمت بھی :-

۴۸ : ۱۸، ۱۹

۸ - اللہ تعالی نے حضور کے ہاتھ پر صحابہ کی بیعت کو اپنی بیعت قرار دیا اور ان پر اپنا ہاتھ بتایا :- ۴۸ : ۱۰

۹ - جنگ بدر میں صحابہ کے عمل قتل کو اپنا عمل قرار دیا جس طرح حضورؐ کی رمی کو اپنی رمی قرار دیا :-

۸ : ۱۷

۱۰ - جنگ بدر میں باہر نکل کر جنگ کو ناپسند کرنے کے باوجود صحابہ کو مومن بتایا :-

۸ : ۵، ۶

۱۱ - ان کی اس جنگ کو حق و باطل کا معرکہ قرار دیا :-

۸ : ۷، ۸، ۴۳

۱۲ - ان کی دعا کو مستجاب کرتے ہوئے ان کے اطمینان و بشارت کی خاطر ہزار فرشتوں، بارش اور اونگھ سے مدد کی :-

۸ : ۹، ۱۲ ، ۹ : ۲۶

۱۳ - ان کے دلوں میں (رسول پر) ایمان کی محبت وزینت اور کفر، عصیان اور فسق کی کراہت ودیعت کر دی :-

۴۹ : ۷

۱۴ - انھیں لفظ راشدون کی فضیلت ونعمت سے نوازا :-

۴۹ : ۸

۱۵ - نبی علیہ السلام کے ساتھ مل کر جہاد کرنے والے اہل ایمان کو کامیاب، اعلیٰ خوبیوں کے مالک اور جنتی بتایا :-

۹ : ۸۸ - ۸۹

۱۶ - حضرت ابوبکر کو ثانی اثنین اور نبی علیہ السلام کا صاحب کہا گیا :-

۹ : ۴۰

۱۷ - اللہ تعالیٰ قیامت کے روز پیغمبر اور اس کے اصحاب کو رسوا نہیں کرے گا بلکہ ان کے آگے اور دائیں ان کا نور دوڑ رہا ہو گا :-

۶۶ : ۸

۱۸ - انصار کے متعلق کہا کہ وہ مہاجرین کے آنے سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ وہ مہاجرین سے محبت کرتے ہیں۔ ان کے دلوں میں اس مال کی کوئی خواہش نہیں جو ان کو دیا گیا اور وہ اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں :-

۵۹ : ۹

۱۹ - تابعین کے متعلق فرمایا کہ وہ اپنے سے پہلے اہل ایمان کے لیے مغفرت کی اور ان سے متعلق دلوں میں کینہ نہ رکھنے کی دعا کرتے ہیں :-

۵۹ : ۱۰

۲۰ - انھیں پاک کرنے، شیطانی نجاست کو دور کرنے، دلوں کو جمانے اور ثابت قدم رکھنے کے لیے ان پر اونگھ اور سکون نازل کیا :-

۸ : ۱۱

۲۱ - ایمان لانے، ہجرت کرنے، فی سبیل اللہ جہاد کرنے، مہاجرین کی امداد کرنے والوں کو سچا مومن بتایا اور کامیاب کہا:-

۸:۴، ۷۴، ۷۵، ۹:۲۰ تا ۲۳، ۵۹:۸، ۹

۲۲ - اللہ تعالیٰ نے انھیں فتح قریب، بہت سا مال غنیمت، سکینت و اطمینان عطا کیا، ان کے دشمنوں کو روکا، مزید غنائم کا وعدہ کیا۔ جنت بخشی اور انھیں ان انعامات کا حق دار و اہل قرار دیا:-

۴۸:۴، ۱۸ تا ۲۶

۲۳ - باہمی قتال و بغاوت کے باوجود انھیں مومن کہا اور صلح کرانے کی تلقین کی:-

۴۹:۹

۲۴ - ان کے داخلہ مکہ مکرمہ کو حضور کی رویائے صادقہ کی تعبیر بتایا:-

۴۸:۲۷

۲۵ - سابقین مہاجرین و انصار کو اپنی رضامندی، جنت اور فوز عظیم کی سند عطا کی

۹:۱۰۰

۲۶ - تقویٰ کی بنیاد پر اٹھائی ہوئی مسجد کے لوگوں کی طہارت پسندی کی تعریف کی:

۹:۱۰۸

۲۷ - اصحاب رسول جہاد میں سواری نہ مل سکنے کی وجہ سے روتے تھے:

۹:۹۲

۲۸ - رسول اللہ اور ان کے اہل ایمان ساتھیوں نے مال اور جان سے جہاد کیا انہی کو خوشخبریاں ہیں اور وہی کامیاب ہیں:-

۹:۸۸، ۸۹

۲۹ - تنگی کے وقت پیغمبر کی مدد کرنے والے مہاجرین و انصار کی کوتاہیوں کو اللہ نے معاف کر دیا:-

۹:۱۱۷

۳۰ - جنگ احزاب میں دشمنوں کی کثرت کو دیکھ کر صحابہ کے ایمان وتسلیم اور تصدیق خدا و رسول میں اور بھی اضافہ ہوا :-

۲۳،۲۲:۳۳

۳۱ - بعض اہل ایمان نے اپنا ارادہ وعہد پورا کر دیا، بعض منتظر ہیں، کسی نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ انہیں اللہ ان کے کیے کا بدلہ دے گا :-

۲۴،۲۳:۳۳

۳۲ - مہاجرین کے متعلق کہا کہ انہیں محض خدا کا فضل، اُس کی رحمت اور اللہ ورسول کی مدد کرنے کے جرم میں گھروں سے نکالا گیا :-

۸:۵۹

قرآن مجید

صداقت

۱ - اس میں کوئی شک نہیں :-

۲:۲، ۱۰:۳۷،۳۸، ۳۴:۲۴، ۳۲:۲

۲ - اللہ تعالیٰ نے اسے اتارا ہے اور وہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے :-

۹:۱۵

۳ - اسے حق کے ساتھ اتارا گیا اور یہ حق ہی کے ساتھ اترا :-

۱۷۶:۲، ۳:۳،۱۰۸، ۵:۴۸، ۱۷:۱۰۵، ۳۲:۳، ۳۹:۲،۴۱

۴ - اللہ ہی نے یہ کتاب میزان حق کے ساتھ اتاری :-

۳:۷، ۴:۱۰۵، ۱۱۳، ۱۳۶، ۷:۱۹۶، ۴۲:۱۷،

۲۳:۷۶

۵ - ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور یقیناً یہی جھوٹے ہیں :-

۹۰ : ۲۳

٦ - یہ قرآن گھڑا ہوا نہیں بلکہ پہلی کتابوں کا تصدیق کرنے والا ہے اور ان کا محافظ ہے،

۸۹:۲، ۳:۳، ۴۸:۵، ۹۳:٦، ۳۷:۱۰، ۱۱۱:۱۲، ۳۱:۳۵،

۱۲:۴٦

۷ - اس کا ذکر پہلی کتابوں میں موجود ہے :-

۱۹٦ : ۲٦

۸ - یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو تیرے رب کی طرف سے تجھ پر اتاری گئی اور برحق ہے

۱:۱۳، ۳۱ : ۳۵

۹ - اللہ تعالیٰ نے اسے حکم عربی کی صورت میں اتارا :-

۳۷ : ۱۳

۱۰ - یہ کتاب عزیز و حکیم، اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے
اس میں کوئی شک نہیں :-

۲:۳۲، ۱:۳۹، ۲، ۴۱، ۴۰ : ۲، ۳، ۴۲ : ۳، ۲:۴۵

۱۱ - یہ قرآن اس طرح حق ہے جس طرح تمہارا باتیں کرنا :-

۲۳ : ۵۱

۱۲ - یہ ایسی واضح کتاب کی آیات ہیں کہ بسا اوقات کافر بھی ایمان لے آنے
کی آرزو کرتے ہیں :-

۲۰۱ : ۱۵

۱۳ - لوگ قرآن میں تدبر کیوں نہیں کرتے - اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو اس
میں بڑا اختلاف ہوتا :-

۸۲ : ۴

۱۴ - اگر تمہیں ہمارے بندے پر نازل شدہ کلام میں شک ہے تو تم اپنے مددگاروں

سے مل کر اس جیسی کتاب یا دس سورتیں بلکہ ایک ہی سورت لے آؤ تم ہرگز ایسا نہیں کر سکو گے :-

۲۳:۲، ۲۴، ۳۸:۱۰، بیان کرنا، ۱۳:۱۱، ۵۲ : ۳۴

۱۵- اسے علمائے بنی اسرائیل جانتے ہیں :-

۲۶ : ۱۹۷

۱۶ - اہل کتاب اسے اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنی اولاد کو :-

۶ : ۲۰

۱۷ - جن و انس مل کر بھی اس کی مثل پیش نہیں کر سکتے :-

۱۷ : ۸۸

۱۸- یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اس نے انسانوں کی طرف اتارا :-

۶۵ : ۵

۱۹ - تعریف کے لائق ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری، اس میں کوئی کجی نہیں رکھی اور جو صحیح و درست ہے :-

۱۸ : ۱

۲۰ - قرآن مجید کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے تم پر نازل کیا :-

۷۶ : ۲۳

۲۱ - اگر اس میں کچھ شک ہے تو اہل کتاب سے پوچھ لیجئے کہ یہ تمہارے رب ہی کی نازل کردہ کتاب ہے ۔ نہ شک کیجئے نہ جھٹلائیے :-

۱۰ : ۹۴

۲۲- اللہ تعالے آپ کو (یہ کتاب) پڑھائے گا اور آپ بھول نہیں سکیں گے الا ماشاء اللہ :-

۸۷ : ۶، ۷

۲۳- قرآن کا جمع کرنا، پڑھنا اور بیان کرنا ہمارے ذمے ہے - اس لیے جلدی

سے کام نہ لیجئے :۔

۷۵ : ۱۶ تا ۱۹

۲۴۔ اہل کتاب جانتے ہیں کہ یہ واقعی اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے :۔

۶ : ۱۱۴، ۳۴ : ۶

۲۵۔ تم مانو یا نہ مانو، تم سے پہلے صاحب علم تو اسے سن کر ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں :۔

۱۸ : ۱۰۷

۲۶۔ یہ کتاب عزیز ہے جسے حکیم وحمید نے اتارا۔ باطل نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے نہ پیچھے سے :۔

۴۱ : ۴۱، ۴۲

۲۷۔ یہ کسی شاعر کاہن یا شیطان رجیم کا قول نہیں نہ ہی کسی کا گھڑا ہوا ہے بلکہ پیغمبر کے دیکھے ہوئے عیر جبیل، معزز و مقرب خدا اور امین و واجب الاطاعت قاصد کا لایا ہوا پیغام ہے جو رب العالمین نے بھیجا ہے پھر تم کدھر جا رہے ہو :۔

۶۹ : ۴۰ تا ۴۳، ۸۱ : ۱۹ تا ۲۶

۲۸۔ یہ قول فصل ہے، ہزل نہیں :

۸۶ : ۱۳، ۱۴

۲۹۔ اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں :۔

۱۸ : ۲۷

۳۰۔ جب ایک آیت کی جگہ ہم کوئی دوسری آیت نازل کرتے ہیں تو یہ کافر اسے آپ کا افترا قرار دیتے ہیں مگر یہ ان کی جہالت ہے :۔

۱۶ : ۱۰۱

۳۱۔ ہم نے تمھیں اپنے پاس سے ایک ذکر (قرآن مجید) دیا ہے :۔

۲۰ : ۹۹

۳۲- اہل علم کے نزدیک یہ قرآن مجید بذات خود کئی واضح نشانیوں کا مجموعہ ہے جن کا انکار صرف بے انصاف ہی کر سکتے ہیں :-

۲۹ : ۴۹

۳۳- صرف کافر ہی آیات اللہ کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں :-

۴۰ : ۴

۳۴- اس کی بیان کردہ مثالوں پر اہل ایمان تو تصدیق کرتے مگر فاسق مذاق اڑا کر گمراہ بنتے ہیں :-

۲ : ۲۶

۳۵- یہ حق الیقین ہے، یہ کفار کے لیے باعث حسرت ہے - ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ اس کو جھٹلاتے ہیں :-

۶۹ : ۴۹ تا ۵۱

۳۶- اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اس کلام کو اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی یہ گواہی دیتے ہیں :-

۴ : ۱۶۶

۳۷- کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن کو مانیں گے نہ اس سے پہلی کتابوں کو۔ کاش یہ لوگ اس منظر کو دیکھ لیتے جب طاقتور اور کمزور اس انکار کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈالیں گے اور جب ان کے اعمال کی پاداش میں ان کے گلوں میں طوق ہوں گے :-

۳۴ : ۳۱ تا ۳۳

۳۸- اگر یہ (کتاب) اللہ کی طرف سے ہوئی تو تم مخالفوں سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا :-

۴۱ : ۵۲

۳۹۔ کیا ایسی کتاب کے بارے میں تم مداہنت سے کام لیتے ہو اور تمہاری قسمت میں اسے جھٹلانا ہی ہے:۔

۵۶: ۸۱، ۸۲

۴۰۔ کہو کہ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل بھاگنے ہی والا ہے:۔

۱۷: ۸۱

۴۱۔ اس کتاب کی آیات بڑی واضح ہیں:۔

۲: ۹۹، ۲۴: ۳۴، ۲۶: ۲

۴۲۔ اس کتاب کے بعد اور کس بات پر ایمان لاؤ گے:۔

۷۷: ۵۰

۴۳۔ اگر اس (پیغمبر خدا) نے کچھ بھی افترا کیا ہوتا تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر اس کی رگ گردن کاٹ دیتے اور ہمیں کوئی روک نہ سکتا:۔

۶۹: ۴۴ تا ۴۷

۴۴۔ اسے شیطانوں نے نازل نہیں کیا نہ وہ کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں ملاء اعلیٰ کی باتیں سننے سے روک دیا گیا ہے:۔

۲۶: ۲۱۰ تا ۲۱۲

○

قرآن مجید

مقصد و حکمت

۴۵۔ یہ متقین کے لیے باعث نصیحت و ہدایت ہے:۔

۲: ۲، ۱۰۰: ۳۷، ۳۸، ۲۴: ۳۴، ۴۶، ۳۸: ۴۹

۴۶۔ یہ کتاب اہل عالم کے لیے نصیحت ہے:۔

۱۰۴:۱۲، ۸۷:۳۸، ۵۲:۶۸، ۲۷:۸۲

۴۷- یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نشانی ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے اور اس لیے اتاری گئی ہے کہ تو اختلاف والی باتوں کو کھول کر بتائے۔

۱۵۸:۶، ۵۲:۷، ۲۰۳، ۵۷:۱۰، ۱۱۱:۱۲، ۶۴:۱۶، ۸۹،
۸۲:۱۷، ۱:۲۷، ۲، ۷۷، ۵۱:۲۹، ۱:۳۱، ۳:۴۴،
۲۰:۴۵

۴۸- ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے جس میں تمہارے لیے نصیحت ہے۔ اس پر غور کیوں نہیں کرتے۔

۱۰:۲۱

۴۹- قرآن نصیحت والی کتاب ہے۔

۱:۳۸، ۵۲:۶۸، ۳۱:۷۴، ۲۷:۸۱،

۵۰- اللہ تعالیٰ نے قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثال بیان کر دی اور اسے پے در پے اتارا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر ان کی نفرت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

۴۱:۱۷، ۸۹، ۵۴:۱۸، ۵۰:۲۵، ۵۱:۲۸، ۵۸:۳۰، ۲۷:۳۹

۵۱- یہ وہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے اتارا تاکہ لوگ غور کریں اور سبق حاصل کریں، اس کی پیروی کریں اور خدا سے ڈریں اور رحمت حاصل کریں۔

۹۲:۶، ۱۵۶، ۲۹:۳۸

۵۲- یہ کتاب اس لیے اتاری گئی تاکہ تم پیروی کر کے متقی بنو اور یہ نہ کہہ سکو کہ یہود و نصاریٰ پر اتری، ہم پر نہ اتری، اگر ہم پر اترتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

۱۵۸:۶

۵۳- یہ کتاب اہل ایمان کے لیے موعظت، سینے کے روگوں کی شفا، ہدایت اور

فضل و رحمت ہے :۔

۱۰: ۵۷، ۵۸، ۱۷: ۸۲، ۲۷: ۷۷، ۴۱: ۴۴

۵۴۔ یہ ایک ایسی واضح کتاب کی آیات ہیں جسے ہم نے تجھ پر بصورت قرآن عربی اتارا تاکہ یہ لوگ سمجھ بوجھ سے کام لیں، ڈریں اور ایمان لائیں :۔

۱۲: ۱، ۲، ۱۵: ۱، ۲۶: ۲، ۲۸: ۳، ۳۹: ۲۸

۵۵۔ یہ تیرے اور تیری قوم کے لیے نصیحت ہے :۔

۴۳، ۴۴

۵۶۔ اس سورہ (نور) میں ہم نے واضح احکام نازل کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو :۔

۲۴: ۱

۵۷۔ یہ متقین کے لیے تذکرہ ہے :۔

۶۹: ۴۸

۵۸۔ یہ کتاب اس لیے اتاری گئی تاکہ تم کوئی عذر نہ کر سکو :۔

۶: ۱۵۷، ۱۵۸

۵۹۔ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے :۔

۴۴: ۵۸، ۵۴: ۱۷، ۱۸، ۲۲، ۳۲، ۴۰،

۶۰۔ قرآن اس لیے نازل نہیں ہوا کہ تو مشقت میں پڑے، یہ تو صرف خدا ترس لوگوں کی نصیحت کے لیے ہے :۔

۲۰: ۲، ۳

۶۱۔ یہ شعر نہیں بلکہ ذکر اور قرآن مبین ہے تاکہ جن میں زندگی ہے ان کو خبر کرے اور کافروں پر حجت تمام کرے :۔

۳۶: ۶۹، ۷۰

۶۲۔ یہ عزیز و رحیم کی طرف سے نازل کردہ ہے تاکہ ایسی قوم کو خبردار کرے جس کے پاس

کوئی ڈرانے والا نہیں آیا اور وہ بے خبر ہیں :۔

۳۲:۳ ، ۳۶:۲، ۳، ۴، ۵، ۶

۶۳۔ ہم نے تیری طرف الذکر (نصیحت کی کتاب کو) اتارا تاکہ تو اسے لوگوں کے سامنے بیان کرے اور وہ غور و فکر کریں :۔

۱۶:۴۴

۶۴۔ ہم نے اسے تیری زبان میں آسان بنایا ہے تاکہ تو ڈرنے والوں کو خوشخبری سنائے اور اس جھگڑالو قوم کو متنبہ کرے :۔

۱۹:۹۷، ۴۴:۵۸

۶۵۔ ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں تیری طرف اس لیے وحی کیا ہے کہ تو اس بستی اور اس کے گرد و نواح والوں کو یوم الجمع سے ڈرائے :۔

۶:۹۲، ۴۲:۷

۶۶۔ اللہ تعالے نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری تاکہ صالح اہل ایمان کو اچھے ابدی اجر کی خوشخبری سنائے اور خدا کا بیٹا ٹھہرانے والوں وغیرہ کو ڈرائے

۱۸:۲ تا ۴

۶۷۔ یہ کتاب تم پر انذار و تذکیر کے لیے اتاری ہے اس کی پیروی کرو نہ کہ دوسروں کی

۷:۳، ۴۴:۳

۶۸۔ اللہ تعالے نے یہ کتاب عربی زبان میں تم پر ہر شے کو بیان کرنے والی ہدایت، رحمت اور مسلمانوں کے لیے بشارت بنا کر نازل کی :۔

۱۶:۸۹، ۱۷:۸۲، ۲۷:۱، ۷۷، ۴۶:۱۲

۶۹۔ اس کتاب مبین کو ایک مبارک رات میں لوگوں کو متنبہ کرنے کے لیے نازل کیا

۲۵:۱، ۴۴:۲، ۳، ۴۶:۱۲

۷۰۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب سخت آفت سے ڈرانے اور اہل ایمان کی بشارت کے لیے نازل کی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ اس میں کجی نہیں :۔

۲:۱۸، ۲:۳۲، ۲۸:۳۹

۷۱۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب تم پر اتاری تاکہ تو اختلافی امور کو کھول کر بیان کر دے اور یہ لوگ غور کریں اور مسلمانوں کے لیے رحمت و ہدایت ہے :۔

۱۶:۴۴،۶۴، ۲۷ : ۷۶

۷۲۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے سلامتی کی راہوں پر چلاتا اور اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے :۔

۵:۱۶، ۱:۱۴

۷۳۔ یہ کتاب جس کی آیات مفصل ہیں اور جو بشیر و نذیر ہے۔ اسے قرآن عربی کی صورت میں رحمٰن و رحیم خدا نے سمجھ والے لوگوں کے لیے نازل کیا :۔

۴۱ : ۲ تا ۴

۷۴۔ اسے روح امین نے تیرے دل پر فصیح عربی زبان میں اتارا تاکہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو :۔

۲۶: ۱۹۳ تا ۱۹۵

۷۵۔ یہ عزیز و حمید (خدا) کی راہ دکھاتی ہے :۔

۳۴: ۶

۷۶۔ اس کتاب مبین کو قرآن عربی ہم نے بنایا تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو :۔

۴۳ : ۲ تا ۴

۷۷۔ یہ کتاب لوگوں کے لیے باعث ہدایت ہے اور اس میں ہدایت و فیصلہ کی کھلی نشانیاں ہیں :۔

۲: ۱۸۵

۷۸۔ یہ قرآن میری طرف اس لیے نازل ہوا کہ میں تمہیں اور جن دوسرے لوگوں تک پہنچے، ان کو خبر دار کروں :۔

۶: ۱۹

۷۹ - قرآن ایسی راہ بتاتا ہے جو سیدھی ہے اور مومنین صالحین کو خوشخبری سناتا ہے

۹:۱۷

۸۰ - اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن عربی کی صورت میں نازل کیا اور ہر طرح کی بار بار وعید کی تاکہ لوگ بچیں اور ان میں سوجھ پیدا ہو:۔

۱۱۳:۲۰

۸۱ - اسے روح القدس نے اللہ کے حکم سے حق کے ساتھ مسلمانوں کی استقامت، ہدایت اور خوشخبری کے لیے اتارا:۔

۱۰۲:۱۶

۸۲ - یہ کتاب ہم نے اس لیے اتاری تاکہ تو اس امت کو پڑھ کر سنائے جس سے پہلے کئی امتیں گذر چکی ہیں اور جو رحمان کی منکر ہے:۔

۳۰:۱۳

۸۳ - یہ کتاب نیکی میں سبقت کرنے اور برائی سے ہٹ جانے والے انسان کے لیے باعث تنبیہ ہے:۔

۳۵:۷۴ تا ۳۷

۸۴ - ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ مجرمین کی راہ واضح ہو جائے:

۵۵:۶

۸۵ - ہم نے ایمان والوں کی راہ نمائی اور ان پر رحمت کے لیے ایک ایسی کتاب دی ہے جس کو اپنے علم کی بنا پر خوب کھول کر بیان کیا ہے:۔

۵۲:۷

۸۶ - یہ لوگوں کو اس خدائی پیغام کی تبلیغ، تعلیم اور انتباہ ہے کہ معبود صرف ایک ہے:۔

۵۲:۱۴

۸۷ - یہ لوگ قرآن میں تدبر کیوں نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہیں:۔

۲۴ : ۴۷

۸۸ - اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمھارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو :-

۱۰۳ : ۳

۸۹ - ہم نے تیری طرف یہ کتاب اس لیے اتاری ہے کہ تو خداداد بصیرت سے کام لے کر لوگوں کے درمیان فیصلے کرے اور خیانت کرنے والوں کا طرف دار نہ بنے :-

۱۰۵ : ۴

۹۰ - اس کتاب پر ایمان لایا جائے :-

۱۶۲، ۱۳۶ : ۴

۹۱ - اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب اتاری جس میں ہر چیز کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے :-

۱۱۵ : ۶، ۵۲ : ۷، ۱۲ : ۱۷

۹۲ - ہم نے اس کتاب کو واضح آیات کی صورت میں نازل کیا ہے :-

۱۶ : ۲۲

۹۳ - یہ بابرکت کتاب ہے جس کا اتباع تم پر لازم ہے تاکہ تم پر رحم ہو :-

۱۵۶ : ۶

۹۴ - قرآن کو اکٹھا نازل نہ کرنے کی وجہ آپ کے دل کو ثابت رکھنا اور ٹھہر ٹھہر کر سننا ہے :-

۳۲ : ۲۵

۹۵ - ہم نے اس قرآن کو (مختلف حصوں میں) بانٹا ہے تاکہ تو لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائے :-

۱۰۶ : ۱۷

۹۶ - اگر اسے کسی عجمی پر عجمی زبان میں نازل کیا جاتا تو یہ لوگ ایمان نہ لاتے اور اعتراض کرتے کہ پیغمبر عربی اور زبان عجمی ؟

۲۶: ۱۱۹، ۴۱: ۴۴

۹۷- یہ کتاب ہدایت کی طرف لے جاتی ہے :-

۲: ۷۲

۹۸- اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو حق کے ساتھ میزان بنا کر اتارا ہے:

۴۲: ۱۷

۹۹- یہ میرے ساتھیوں اور پہلے لوگوں کا ذکر ہے :-

۲۱: ۲۴

۱۰۰- جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، ہم ان سے ضرور پہلوں کی طرح جواب طلبی کریں گے :-

۱۵: ۹۰ تا ۹۳

۱۰۱- اللہ تعالیٰ نے بہترین کتاب اتاری ہے جو متشابہ بھی ہے اور مکرر بھی۔ خدا ترس لوگ اس کو سن کر نرم دل ہو جاتے اور خدا کے ذکر کی طرف رجوع کرتے ہیں:-

۳۹: ۲۳

۱۰۲- اللہ تعالےٰ ہی نے یہ کتاب تجھ پر اتاری ہے جس کی بعض آیات محکم اور بعض متشابہ ہیں۔ متشابہ آیات کی پیروی صرف کج فکر لوگ ہی کرتے ہیں کیونکہ ان کا (قطعی) مفہوم صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ راسخین فی العلم کا ایمان ہے کہ سارا کلام اللہ ہی کا کلام ہے :- ۳: ۷

قرآن مجید
عظمت

۱۰۳- یہ کتاب حکمت والی ہے :-

۱۰: ۱، ۳۱: ۱، ۳۶: ۲،

۱۰۴۔ یہ کتاب انسانوں کے لیے نعمت ہے:۔

۲۳۱:۲

۱۰۵۔ یہ بڑی عزت والی کتاب ہے:۔

۴۱:۴۱

۱۰۶۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات کو حکیم، علیم اور خبیر خدا نے مفصل بھی بنایا ہے اور محکم بھی:۔

۱۱:۱، ۲۷:۶

۱۰۷۔ یہ کتاب عزیز، علیم، غافر الذنب، قابل التوب، شدید العقاب اور ذی الطول خدا کی طرف سے نازل کردہ ہے:۔

۴۰:۲، ۳

۱۰۸۔ اگر اس قرآن کو پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو وہ خشیت الٰہی سے پھٹ جاتے:

۵۹:۲۱

۱۰۹۔ یہ برکت والا ذکر ہے جو ہم نے اتارا، کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو:۔

۲۱:۵۰

۱۱۔ یہ کتاب اللہ کی نشانیوں میں سے بڑی نشانی ہے:۔

۷۴:۳۵ تا ۳۷

۱۱۱۔ یہ قرآن ایسے صحیفوں میں ہے جو عزت والے، بلند اور پاک ہیں اور وہ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے جو معزز اور نیک ہیں:۔

۸۰:۱۱ تا ۱۶

۱۱۲۔ قرآن بزرگی والی کتاب ہے:۔

۵۰:۱

۱۱۳۔ یہ کتاب رحمان و رحیم کی نازل کردہ ہے:۔

۴۱:۲

۱۱۴ یہ حکیم وحمید خدا کی نازل کردہ کتاب ہے :-

۴۲:۴۱

۱۱۵- یہ خالق ارض وسما اور ذی عرش اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے :-

۲۰ : ۴ تا ۶

۱۱۶- یہ عزیز، حکیم ورحیم خدا کی نازل کردہ کتاب ہے :-

۵:۳۶، ۱:۳۹ ۲:۴۵ ، ۲:۴۶ ،

۱۱۷- یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے :-

۲۶ : ۱۹۲، ۳۲ : ۲، ۵۶ : ۸۰، ۶۹ : ۴۳

۱۱۸- اسے الروح الامین لے کر نازل ہوئے :-

۱۹۳:۲۶

۱۱۹- اسے اس خدا نے اتارا ہے جو زمین وآسمان کی خفیہ باتوں کو جانتے ہیں :-

۶:۲۵

۱۲۰- یہ ہماری نازل کردہ بابرکت کتاب ہے :-

۲۹ : ۳۸

۱۲۱- اسے ہم نے لیلۃ القدر میں اتارا جو ہزار ماہ سے افضل ہے اور جس میں خدا ہر معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے :-

۹۷ : ۱ تا ۵، ۴۴ : ۳ تا ۶

۲۲۲- یہ قرآن کریم عظمت والا ہے جو ایک ایسی پوشیدہ کتاب میں درج ہے جسے سوائے پاک لوگوں کے کوئی نہیں چھو سکتا :-

۵۶ : ۷۷ تا ۷۹، ۸۵ : ۲۱، ۲۲

۱۲۳- یہ قرآن رحمٰن نے سکھایا :-

۵۵ : ۱، ۲

۱۲۴- اللہ تعالےٰ نے ایک بہترین بات ـــــ کتاب ـــــ باہم ملتی جلتی اتاری

جس سے خدا ترس لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں :۔

۳۹ : ۲۳

۱۲۵۔ یہ کلام اسے (پیغمبر کو) ایک بڑی طاقت والے، زور آور نے سکھایا ہے
جب کہ وہ افق اعلیٰ پر متمکن تھا اور جب وہ اس سے قاب قوسین سے بھی
زیادہ قریب تھا :۔

۵۳ : ۵ تا ۱۶

۱۲۶۔ جن و انس مل کر بھی اس کی مثل پیش نہیں کر سکتے :۔

۱۷ : ۸۸

۱۲۷۔ فجر کے وقت اس کی تلاوت پر فرشتے بھی حاضر ہوتے ہیں :۔

۱۷ : ۷۸

۱۲۸۔ پیغمبر قیامت کے روز قرآن کو قوم کی طرف سے فضول و مہجور قرار دینے
کی شکایت کرے گا :۔

۲۵ : ۳۰

۱۲۹۔ اللہ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں :۔

۱۸ : ۲۷

۱۳۰۔ پیغمبر کو بھی اسے اپنی طرف سے بدلنے کا اختیار نہیں :۔

۱۰ : ۱۵

۱۳۱۔ ہم ہی نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں :۔

۱۵ : ۹

۱۳۲۔ اگر اس قرآن کی وجہ سے پہاڑ چل پڑتے، زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی،
مردے بولنے لگتے تو بھی نہ مانتے، ہدایت و ضلالت خدا کے ہاتھ میں ہے :۔

۱۳ : ۳۱

○

آداب

۱۳۳۔ اسے صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں:۔

۵۶ : ۷۷ تا ۷۹ ،   ۸۵ : ۲۱ ، ۲۲ ،

۱۳۴۔ قرآن مجید پڑھتے وقت اعوذ باللہ الخ پڑھ لیا جائے:۔

۱۶ : ۹۸

۱۳۵۔ جب قرآن مجید پڑھا جائے تو اسے توجہ اور خاموشی سے سنا جائے تاکہ تم پر رحم ہو:۔

۷ : ۲۰۴

۱۳۶۔ جو کتاب آپ کی طرف اتاری گئی ہے اسے تلاوت کیا کیجئے:۔

۲۹ : ۴۵

۱۳۷۔ قرآن مجید پڑھنے سے پہلے اللہ کا نام لیا جائے (بسم اللہ پڑھی جائے)

۹۶ : ۱ ، ۲

۱۳۸۔ قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف پڑھا جائے:۔

۷۳ : ۴

۱۳۹۔ (قرآن مجید میں سے) جتنا آسان ہو پڑھ لیا کرو:۔

۷۳ : ۲۰

۱۴۰۔ اس کی تلاوت ایسا کاروبار ہے جو کبھی تباہ نہ ہو گا:۔

۳۵ : ۲۹

۱۴۱۔ قرآن مجید پڑھتے وقت شور مچانا تاکہ کوئی سن نہ سکے، کافروں کا شیوہ ہے:

۴۱ : ۲۶

۱۴۲۔ جب قرآن مجید پڑھا جاتا ہے تو کافر (سجدہ) نہیں کرتے:۔

۲۱ : ۸۴

۱۴۳۔ جب آیات الٰہی کے ساتھ کفر و استہزا کیا جا رہا ہو تو جب تک یہ لوگ کسی دوسری بات میں مصروف نہیں ہوتے وہاں نہ بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو گے :۔

۶۸ : ۶ ، ۱۴۰ : ۴

۱۴۴۔ اختتام وحی سے پہلے قرآن لینے کی جلدی نہ کیا کر البتہ علم میں اضافہ کی دعا کیا کر :۔

۱۱۴ : ۲۰

۱۴۵۔ یہ اللہ کی آیات تمہیں سنائی جاتی ہیں، ان کے بعد اور کس بات پر ایمان لاؤ گے :۔

۶ : ۴۵

۱۴۶۔ جو شخص آیات الٰہی سن کر تکبر سے انھیں ان سنی کر دیتا اور ان کا مذاق اڑاتا ہے، اسے دردناک و رسوا کن عذاب کی خوشخبری سنا دو :۔

۹ ، ۸ : ۴۵

زمانۂ نزول

۱۴۷۔ قرآن مجید رمضان کے مہینہ میں نازل ہوا :۔

۱۸۵ : ۲

۱۴۸۔ اس کتاب مبین کو ایک مبارک رات میں نازل کیا گیا :۔

۳ ، ۲ : ۴۴

۱۴۹۔ ہم نے اسے لیلۃ القدر میں اتارا جو ہزار ماہ سے بہتر ہے :۔

۹۷ : ۱ تا ۵

کس کی وساطت سے نازل ہوا

۱۵۰۔ روح القدس جبریل نے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس کے حکم سے
آپ کے دل پر نازل کیا:۔

۹۷:۲، ۱۰۲:۱۶

اسمأ و صفات قرآن حکیم

۱۔ کتاب مبین:۔

۱۵:۵، ۱:۱۲، ۱:۲۷، ۱:۲۸، ۲:۴۳، ۲:۴۴

۲۔ کتاب عزیز:۔

۴۱:۴۱

۳۔ کتاب، الکتاب، کتاب اللہ:۔

۱:۲، ۸۹، ۱۰۱، ۱۲۹، ۱۵۱، ۱۷۶، ۲۳۱، ۳:۳، ۷، ۹، ۲۳،
۱۶۴، ۱۰۵:۴، ۱۱۳، ۱۲۷، ۱۳۶، ۱۴۰، ۳۸:۶، ۲:۷،
۱۹۶، ۵۱:۲۹، ۳۱:۳۵، ۳۲، ۳:۴۱، ۲:۴۵، ۲:۴۶، ۱۲،

۴۔ الکتاب الحکیم:۔

۱:۱۰، ۱:۳۱، ۴:۴۳

۵۔ الکتاب العلی الحکیم:۔

۴:۴۳

۶۔ کتاب مبارک:۔

۹۲:۶، ۲۹:۳۸

۷ - قرآن عربی :-

۲:۱۲، ۱۱۳:۲۰، ۲۸:۳۹، ۳:۴۱، ۷:۴۲، ۳:۴۳

۸ - قرآن مجید :-

۱:۵۰، ۲۱:۸۵

۹ - قرآن مبین :-

۶۹:۳۶

۱۰ - القرآن العظیم :-

۸۷:۱۵

۱۱ - القرآن الحکیم :-

۲:۳۶

۱۲ - قرآن کریم :-

۷۷:۵۶

۱۳ - قرآن، القرآن :-

۱۸۵:۲، ۸۲:۴، ۱۰۱:۵، ۱۹:۶، ۲۰۴:۷، ۱۱۰:۹،
۱۵:۱۰، ۳۷، ۳:۱۲، ۳۱:۱۳، ۱:۱۵، ۹۱، ۹۸:۱۶، ۹:۱۷،
۴۱، ۴۶، ۶۰، ۷۸، ۸۲، ۸۹، ۱۰۶، ۵۴:۱۸، ۳۰:۲۵، ۳۲،
۱:۲۷، ۶، ۷۶، ۹۲، ۸۵:۲۸، ۵۸:۳۰، ۳۱:۳۴، ۱:۳۸،
۲۷:۳۹، ۲:۲۰، ۱۱۳، ۱۱۴، ۲۶:۴۱، ۴۴، ۳۱:۴۳، ۲۹:۴۶،
۲۴:۴۷، ۴۵:۵۰، ۱۷:۵۴، ۲۲، ۳۲، ۴۰، ۲:۵۵، ۴:۷۳،
۳۱:۵۹، ۲۳:۷۶، ۴:۷۳، ۲۰، ۲۱:۸۴،

۱۴ - قرآن عجب :-

۱:۷۲

۱۵- الــذکر:-

۲۹:۲۵، ۱۱:۳۶، ۸:۳۸، ۴۱:۴۱، ۵:۴۳، ۲۵:۵۴،

۵۱:۶۸

۱۶- الذکرالحکیم:-

۵۸:۳

۱۷- تذکرہ:-

۳:۲۰، ۱۹:۷۳، ۵۴:۷۴، ۱۱:۸۰

۱۸- ذکر:-

۹، ۶:۵، ۱۰۴:۱۲، ۴۴:۱۶، ۱۰۱:۱۸، ۱۲۴، ۹۹:۲۰، ۶۹:۲۶،

۸۷، ۴۹، ۸:۳۸، ۴۴:۴۳، ۱۰:۶۵، ۵۲:۶۸، ۲۱:۷۴،

۲۷:۸۱

۱۹- ذکریٰ:-

۹۰:۶، ۲:۷، ۱۲۰، ۱۱۴:۱۱، ۱۸:۲۷، ۱۸:۴۷، ۳۱:۷۴

۲۰- ذکرمبارک:-

۵۰:۲۱

۲۱- ذکرمتشابہ:-

۲۳:۳۹

۲۲- ذی ذکر:-

۱:۳۸

۲۳- حدیث الحدیث:-

۵۹:۵۳، ۸۱:۵۶، ۴۴:۶۸، ۵۰:۷۷،

۲۴- احسن الحدیث:-

۲۳:۳۹

۲۵- قولِ فصل :-

۸۶ : ۱۳

۲۶- قولِ ثقیل :-

۷۳ : ۵

۲۷- نور، نورِ مبین :-

۴ : ۱۷۴، ۵ : ۱۵

۲۸- روح :-

۴۲ : ۵۲

۲۹- موعظہ

۳ : ۱۳۸، ۱۰ : ۵۷، ۱۱ : ۱۲۰، ۲۴ : ۳۴،

۳۰- بیان :-

۳ : ۳۸

۳۱- تبیان :-

۱۶ : ۸۹

۳۲- ہدیٰ، الہدیٰ :-

۲ : ۹۷، ۳ : ۱۳۸، ۱۰ : ۹۷، ۱۶ : ۸۹، ۱۰۲، ۲۷ : ۲، ۷۲ : ۳، ۱۳

۳۳- شفاء :-

۱۰ : ۵۷

۳۴- رحمت :-

۱۰ : ۵۷، ۱۶ : ۸۹

۳۵- الحق :-

۱۱ : ۱۲۰، ۳۵ : ۳۱

۳۶- بشریٰ :-

۲:۹۷، ۱۶:۸۹، ۱۰۲، ۲۷:۲، ۴۶:۱۲،

۳۷- برہان :-

۴:۱۷۴

۳۸- مصدق :-

۲:۹۷، ۳:۳، ۵:۴۸، ۶:۹۲، ۳۵:۳۱، ۴۶:۱۲، ۳۰

۳۹- مہیمن :-

۵:۴۸

۴۰- القرآن :-

۳:۴

○

دین کی بنیاد تنگی نہیں آسانی پر ہے

○

۱ - دین میں اللہ تعالیٰ نے تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی :-

۲۲:۷۸

۲ - اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کی بساط کے مطابق ہی تکلیف دیتا ہے :-

۲:۲۳۳، ۲۸۶، ۶:۱۵۳، ۷:۴۲، ۲۳:۶۲، ۳۶:۱۵، ۶۵:۷

۳ - استطاعت بھر خدا سے ڈرو :-

۶۵:۱۶

۴ - جہاں تک طاقت ہو، دشمن کے خلاف قوت بہم پہنچاؤ :-

۸:۶۰

۵ - اللہ تعالےٰ تم پر تنگی نہیں ڈالنا چاہتا :-

۶:۵

۶ - اللہ تعالیٰ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے، تنگی نہیں :-

۱۸۵:۲

۷ - مریضوں یا غیر مستطیع لوگوں پر کوئی تکلیف نہیں بشرطیکہ وہ دل سے خیر خواہ خدا اور رسول ہوں :-

۹۱:۹

۸ - اندھے لنگڑے یا مریض پر کوئی تکلیف نہیں :-

۶۱:۲۴، ۱۷:۴۸

۹ - زید کے واقعہ کی غرض و غایت یہی ہے کہ اہل ایمان کو منہ بولے بیٹوں کی ازواج کے بارہ میں کوئی دقت نہ ہو :-

۳۷:۳۳

۱۰ - نبی علیہ السلام کو ازواج کے معاملہ میں بعض امتیازات بھی اسی لیے ہیں تاکہ ان کو تکلیف نہ ہو :-

۳۷:۳۳

۱۱ - اللہ تعالےٰ کو معلوم ہے تم زیادہ حصہ رات میں قیام نہ کرسکو گے۔ لہٰذا جتنا آسان ہو قرآن پڑھ لیا کرو :-

۲۰:۷۳

۱۲ - یہ (ادائے فدیہ) تمھارے رب کی طرف سے رحمت اور آسانی ہے :-

۱۷۸:۲

۱۳ - اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمھیں (یتامیٰ کے بارہ میں) مشکل میں ڈال دیتا :-

۲۲۰:۲

۱۴ - کشادہ دست اپنی کشادگی اور تنگدست اپنی تنگدستی کے مطابق (زچہ کی

رضاعت) پر خرچ کریں :-

۶۵ : ۷

۱۵- اللہ تعالیٰ تم سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے :-

۲۸:۴

شرک اور مشرک

۱ - دوسروں کی عبادت کرنا، انھیں اللہ کا ند (برابر) ٹھہرانا ہے :-

۲۲:۲، ۳۶:۴

۲ - بنی اسرائیل نے بچھڑے کو جو نہ نفع ونقصان کا مالک تھا اور جو نہ ان کی بات کا جواب دے سکتا تھا۔ پکڑ کر ظلم کیا :-

۵۲:۲، ۵۴، ۹۲، ۹۳، ۱۴۸:۷، ۲۰: ۸۸، ۸۹،

۳ - اہل کتاب نے کہا: اللہ اولاد رکھتا ہے :-

۱۱۶:۲، ۱۸: ۴، ۵

۴ - کچھ لوگ اللہ کے برابر اوروں کو پکڑتے ہیں اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں :-

۱۶۵:۲

۵ - اللہ کے سوا ایک دوسرے کو معبود یا رب بنانا شرک ہے :-

۶۴:۳ ، ۱۹:۶

۶ - اہل کتاب (درحقیقت) جبت وطاغوت پر ایمان رکھتے ہیں :-

۵۱:۴

۷ - جانوروں کے کان کاٹنا: اللہ کی بنائی شکل کو بگاڑنا، شیطان کو ولی

(دوست) بنانے کے مترادف ہے :-

۴ : ۱۱۹

۸ - تثلیث شرک اور کفر ہے :-

۴ : ۱۷۱، ۵ : ۷۳

۹ - مسیح ابن مریم کو خدا کہنا کفر ہے :-

۵ : ۱۷، ۷۲

۱۰ - بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حامی سب اللہ پر افترا ہیں :-

۵ : ۱۰۳

۱۱ - انصاب (بت)، پرستی شیطانی عمل اور گندگی ہے :-

۵ : ۹۰

۱۲ - اللہ نے زمین و آسمان، ظلمت اور نور پیدا کئے پھر کافر اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر کرتے ہیں :-

۶ : ۱، ۱۰ : ۶۷، ۱۵ : ۹۶

۱۳ - فاطر السموٰت والارض اللہ کے سوا کسی دوسرے کو مددگار بنانا شرک ہے :-

۶ : ۱۴

۱۴ - جب خدائے رحمان کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمن کیا ہے؟ اس طرح ان کی نفرت اور بڑھ جاتی ہے :-

۲۵ : ۶۰

۱۵ - خواہشات کی پیروی کرنا گویا انھیں اپنا معبود بنانا ہے - اور یہ گمراہی ہے

۲۵ : ۴۳، ۴۵ : ۲۳

۱۶ - مشرک اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا معبود بناتے ہیں تا کہ وہ ان کے لیے باعث عزت بنیں :-

۱۹ : ۸۱

۱۷ - مشرک (بوقت ذبح) جانوروں پر اللہ کا نام نہیں لیتے اور افترا خدا پر باندھتے ہیں :-

۶ : ۱۳۹

۱۸ - مشرکوں نے مویشیوں کے حمل مردوں پر حلال اور عورتوں پر حرام اور اگر مردہ ہو تو دونوں کے لیے جائز قرار دیا ہے :-

۶ : ۱۴۰

۱۹ - مشرکوں نے جنوں کو جو خدا کی مخلوق ہیں (خدا کا) شریک اور بیٹے بیٹیاں بنا رکھا ہے حالانکہ ان میں مخلص بندوں کو چھوڑ کر باقی سب جن پکڑے جانے والے ہیں :-

۶ : ۱۰۰ ، ۳۷ : ۱۵۸ تا ۱۶۰

۲۰ - خدا کا بیٹا یا بیٹی ٹھہرانا شرک اور جھوٹ ہے :-

۶ : ۱۰۱ ، ۱۶ : ۵۷ ، ۱۷ : ۴۰ ، ۲۱ : ۲۶ ، ۳۷ : ۱۵۲

۲۱ - بحر و بر کی ظلمتوں یا دیگر مصائب میں اسے گڑگڑا کر پکارتے ہو، ان سے بھی اور دوسری تکلیفوں سے بھی وہ اللہ ہی نجات دیتا ہے ۔ پھر اس کے ساتھ دوسروں کو شریک کرتے ہو :-

۶ : ۶۴ ، ۱۰ : ۲۲ ، ۲۳ ، ۱۶ : ۵۴ ، ۵۵ ، ۱۷ : ۶۷ ، ۲۹ : ۶۵ ، ۶۶ ،

۳۰ : ۳۳ ، ۳۴ ، ۳۱ : ۲۲ ، ۳۹ : ۸ ،

۲۲ - اللہ کے سوا کسی کو حَکَم بنانا شرک ہے :-

۶ : ۱۱۵ ، ۱۸ : ۲۶

۲۳ - خدا کے دیئے کھیتوں اور مویشیوں میں خدا کے ساتھ دوسروں کا بھی حصہ رکھنا شرک ہے :-

۶ : ۱۳۷ ، ۱۶ : ۵۶

۲۴ - مشرک خدا کے حصہ میں کمی گوارا کر لیتے ہیں مگر شرکاء کے حصہ میں نہیں :-

۲۵۔ مشرک اپنے شرکا کی وجہ سے۔ قتل اولاد کو بھی اچھا سمجھتے ہیں :۔

۱۳۸ : ۶

۲۶۔ مشرکوں نے کچھ مویشی اور کھیت مردوں کے لیے اور کچھ عورتوں کے لیے مخصوص کر رکھے ہیں :۔

۱۴۰ : ۶

۲۷۔ شیطان کی اطاعت یا شیطانی طرز عمل اختیار کرنا گویا شیطان کو ولی من دون اللہ تسلیم کرنا ہے :۔

۱۲۲:۶، ۷ : ۳۰

۲۸۔ یہود نے عزیر کو اور نصاریٰ نے ابن مریم کو خدا کا بیٹا کہہ کر کفر کیا :۔

۹ : ۳۰

۲۹۔ اہل کتاب نے اپنے علماء، درویشوں اور مسیح ابن مریم کو ارباب من دون اللہ بنا لیا۔ حالانکہ انھیں صرف ایک معبود کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا :۔

۹ : ۳۱

۳۰۔ مشرک اپنے معبودوں کو اپنا سفارشی سمجھتے ہیں :۔

۱۰ : ۱۸

۳۱۔ غیر اللہ کو پکارنا ظلم ہے :۔

۱۰ : ۱۰۶

۳۲۔ مشرک خدا کے ساتھ اور معبود بھی بنا لیتے ہیں :

۱۵ : ۹۶

۳۳۔ قمر اور سورج پرستی شرک ہے :۔

۲۴:۲۷ ، ۴۱ : ۳۷

۳۴۔ اکثر لوگ ایمان لانے کے ساتھ ساتھ شرک میں مبتلا رہتے ہیں :۔

۱۲ : ۱۰۶

۳۵۔ مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم نہ ہمارے آباؤ اجداد شرک کرتے یا کسی چیز کو حرام ٹھہراتے :۔

۳۵:۱۶، ۴۳ : ۲۰

۳۶۔ مشرک توحید کے ذکر پر تنگدل ہو جاتے ہیں اور انکار کر دیتے ہیں مگر شرک کے ذکر پر ان کی باچھیں کھل جاتی ہیں اور ایمان لے آتے ہیں :۔

۴۰:۱۱، ۳۹ : ۴۵

۳۷۔ مشرک خدا کے لیے لاتَ منات اور عزیٰ وغیرہ بیٹیاں تجویز کرتے اور خود اپنے ہاں بیٹی کے جنم لینے پر مارے شرم کے ان کے چہرے سیاہ پڑ جاتے ہیں :۔

۱۶:۵۸تا۶۲ ، ۵۳ : ۲۱،۲۲

۳۸۔ آخرت کے نہ ماننے والوں نے ملائکہ کے نام عورتوں کے سے رکھ رکھے ہیں :

۵۳ : ۲۷

۳۹۔ کسی کو خدا کا بیٹا کہنا بہت بری بات ہے اور بالکل جھوٹ ہے۔ ان کے پاس اس کی عقلی ونقلی کوئی دلیل نہیں۔ قریب ہے کہ اس بات سے آسمان پھٹ پڑے، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر پڑیں :۔

۱۸:۵ ، ۱۹:۸۹تا۹۲، ۳۷:۱۵۲، ۷۲ : ۵ ،

۴۰۔ کافر خدا کو چھوڑ کر اس کے بندوں کو اپنا حمایتی بناتے ہیں :۔

۱۸:۱۰۲

۴۱۔ کفار نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے تاکہ ان کو مددگار بنائیں۔ ان سے اللہ خوب آگاہ ہے :۔

۱۹:۸۱،۸۲، ۲۸ : ۶۲ تا ۶۴، ۳۵ :۱۴، ۳۶ : ۷۴ ، ۳۴ : ۲۲،

۴۲: ۹،۷،۴۶ : ۶

۴۲۔ خدا کے سوا جسے بھی پکارا جائے وہ باطل اور غلط ہے :۔

۳۰ : ۳۱ ، ۲۲: ۶۲

۴۳ - مشرک خود ہی ایک مجسمہ گھڑ کر اسے پوجنے لگ جاتے ہیں :-

۳۷ : ۹۵

۴۴ - مشرک اللہ احسن الخالقین، رب الاولین و الآخرین کو چھوڑ کر بعل وغیرہ کو پوجنے لگ جاتے ہیں :-

۳۷: ۱۲۵، ۱۲۶

۴۵ - مشرک کہتے ہیں ہم من دون اللہ کی عبادت خدا کے تقرب کے لیے کرتے ہیں :

۳۹: ۳، ۴۶: ۲۸

۴۶ - مشرک کہتے ہیں یہ عجیب بات ہے کہ کئی معبودوں کی جگہ صرف ایک الٰہ ہو :

۳۸ : ۵

۴۷ - مشرک اپنے معبودوں سے موحدوں کو ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں :-

۳۹ : ۳۶

۴۸ - مشرکوں نے من دون اللہ کو اپنا شفیع بنا رکھا ہے :-

۳۹: ۴۳، ۴۳: ۸۶، ۴۴: ۱۰

۴۹ - مشرکوں نے خدا کے بندوں کو اس کا جزء بنا لیا ہے :-

۴۳ : ۱۵

۵۰ - اولاد اللہ دیتا ہے مگر پھر اس میں دوسروں کو شریک بنا لیتے ہیں :-

۷ : ۱۹۰، ۱۹۱

۵۱ - دین کے معاملہ میں خواہشات نفس کی پیروی بھی شرک اور گمراہی ہے :-

۲۵: ۴۳، ۴۴: ۲۳

تردید شرک

۵۲ - مشرک نہ بنو :-

۳۰: ۳۱

۵۳ - متقدمین کی اکثریت مشرک تھی، دنیا میں پھر کر دیکھو کہ ان کیا حشر ہوا :-

۴۲:۳۰

۵۴ - مشرکوں پر دعوت الی التوحید بڑی ناگوار گذرتی ہے :۔ توحید کا ذکر سن کر مشرکوں کے دل سکڑتے اور انکار کر دیتے ہیں۔ مگر من دون اللہ کا ذکر سن کر ان کے چہرے کھل اٹھتے ہیں اور وہ ایمان لے آتے ہیں :-

۱۱:۴۰، ۴۵:۳۹

۵۵ - مشرکوں کی دلیل یہ ہوتی ہے کہ انھوں نے باپ دادا کو ایسا کرتے ہوئے پایا :-

۵۳:۲۱، ۷۴:۲۶، ۲۲:۴۳

۵۶ - مشرکوں کا ایک سہارا یہ ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم مشرک نہ بنتے نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ ان کے پاس کوئی دلیل یا علم نہیں۔ محض ظن اور اٹکل سے کام لیتے ہیں حالانکہ اللہ کی ہدایت ان کے پاس آچکی ہے۔ ظن حق کی جگہ نہیں لے سکتا :-

۱۴۹:۶، ۳۵:۱۶، ۲۰،۴۳ ۲۱، ۲۳:۵۳، ۲۸:۳۰

۵۷ - شرک بہت بڑا گناہ ہے :-

۴۸:۴

۵۸ - شرک بہت دور کی اور واضح گمراہی ہے :-

۱۱۶:۴، ۱۲:۲۲، ۱۱:۳۱ ۳۶:۲۴، ۴۵:۵،

۵۹ - شرک کرنا حرام ہے :-

۱۵۱:۶، ۳۳:۷،

۶۰ - غیر اللہ کی پرستش اور بت پرستی جہالت اور بیوقوفی ہے :-

۱۳۸:۷، ۶۴:۳۹، ۴:۷۲

۶۱ - شرک اور غیر اللہ کو پکارنا ظلم عظیم ہے :-

۱۰۶:۱۰، ۱۳:۳۱

۶۲ - خدا کا مدمقابل ٹھہرانا گمراہی اور جہنم میں جانے کا باعث ہے :-

۲۴:۳۶ ،۳۹:۱۷ ،۳۰:۱۴

۶۳ - بت گندگی ہیں ان سے بچا جائے :۔

۶۴ - شرک کرنے والا فاسق ہے :۔

۵۵ : ۲۴

۶۵ - شرک خدا کے عذاب کا باعث ہے :۔

۲۶:۵۰ ،۲۱۳:۲۶

۶۶ - بت پرستی جھوٹ اور بہتان ہے :۔

۱۷: ۲۹

۶۷ - من دون اللہ کی پرستش کھلا خسارہ ہے :۔

۱۵: ۳۹

۶۸ - شرک ناشکری ہے :۔

۱۵ : ۴۳

۶۹ - شرک سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں چاہے پیغمبر ہو :۔

۶۵: ۳۹ ،۸۹:۶

۷۰ - خدا کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود ماننا قابل مذمت اور مستوجب خذلان ہے :۔

۳۹ ،۲۲:۱۷

۷۱ - خدا کی آیات کا انکار کرنے والے اسی طرح بہک کر شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں :۔

۶۳:۴۰

۷۲ - من دون اللہ کی عبادت اور شرک کسی رسول کی شریعت میں جائز نہیں رہا :۔

۴۵ : ۴۳

۷۳ - اللہ تعالیٰ شرک کبھی معاف نہیں کرے گا۔ اس سے کمتر گناہ جسے چاہے معاف کر دے :۔

۱۱۶، ۴۸:۴

۷۴۔ شرک ظلمت اور مشرک اندھا ہے جب کہ توحید نور اور موحد بینا ہے:۔

۱۶:۱۳

۷۵۔ شرک کرنے والے پر جنت حرام ہے اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے:۔

۷۲:۵

۷۶۔ مشرکین بدترین خلائق ہیں:۔

۶:۹۸

۷۷۔ مشرک ہمیشہ خدا کے متعلق بدگمانی سے کام لیتے ہیں:۔

۶:۴۸

۷۸۔ مشرک نجس ہیں۔ وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ جائیں:۔

۲۸:۹

۷۹۔ مشرک اور ان کے معبود سب جہنم کا ایندھن بنیں گے۔ اگر یہ معبود ہوتے تو جہنم میں نہ آتے:۔

۲۱: ۹۸، ۹۹، ۵۰ : ۲۶

۸۰۔ مشرکوں کی قسم یا ان کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں:۔

۹:۷، ۱۰:۱۲

۸۱۔ مشرکوں کو مہلت دے کر اظہار برائت کر دیا جائے:۔

۹: ۱، ۲، ۳

۸۲۔ انصاب (بت) پرستی شیطانی عمل اور گندگی ہے اس سے بچا جائے:۔

۵: ۹۰، ۲۲: ۳۱

۸۳۔ یہ بڑی بھونڈی تقسیم ہے کہ تم اپنے لیے بیٹے پسند کرو اور اللہ کے لیے بیٹیاں حالانکہ لڑکی کی پیدائش پر ان مشرکین کے چہرے سیاہ پڑ جاتے ہیں:

۱۶: ۵۸، ۵۹، ۵۲: ۳۹، ۵۳: ۲۱، ۲۲،

۸۴ - لات منات اور عزیٰ جنھیں یہ بیٹیاں قرار دیتے ہیں بے حقیقت نام ہیں:۔

۲۳:۵۳ ،۵۷:۱۶

۸۵ - یہ معبودانِ باطل تمھارے اور تمھارے آباؤاجداد کے ٹھہرائے ہوئے بس نام ہی نام ہیں جن کی کوئی دلیل نہیں :۔

۲۳:۵۳ ،۴۰:۱۲

۸۶ - مسجدیں آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں :۔

۱۷:۹

۸۷ - مشرکوں نے اللہ تعالیٰ کو پوری طرح نہیں سمجھا:

۶۷:۳۹ ،۷۴:۲۲ ،۹۲:۶

۸۸ - مشرک خدا کو چھوڑ کر یا عورتوں کو پکارتے ہیں یا شیطان لعین کو :۔

۱۱۷:۴

۸۹ - مشرکین کے لیے ویل (خرابی) ہے:۔

۶:۴۱

۹۰ - جو کافر خدا کے سوا اس کے بندوں کو اپنا حمایتی (ولی) بناتے ہیں وہ جہنمی ہیں :۔

۱۰۲:۱۸

۹۱ - جس چیز پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے وہ حرام ہے:۔

۱۱۵:۱۶ ،۱۴۶:۶

۹۲ - مشرک محض ظن وتخمین کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ محض خدا پر افترا ہے

۲۰:۴۳ ،۶۸،۶۶:۱۰

۹۳ - مشرکوں کے پاس (اپنے شرک کی) سوائے ظن کے کوئی دلیل نہیں :۔

۱۴۹:۶، ۶۸،۶۶:۱۰، ۲۴:۲۱، ۷۱:۲۲، ۳۵:۳۰، ۴۰:۳۵

۲۳:۵۳ ،۲۲تا۲۰:۴۳

۹۴۔ مشرکوں کے پاس کوئی دلیل نہیں، ویسے ہی سرکشی اور نفرت میں غرق ہیں:

۲۱:۶۷

۹۵۔ مشرک بے دلیل معبودانِ باطل کی طرف دعوت دیتے ہیں جب کہ پیغمبر خدائے واحد کی طرف :۔

۴۲:۴۰

۹۶۔ کیا اللہ تعالےٰ نے ان کے لیے بیٹے مخصوص کر دیئے ہیں اور اپنے لیے بیٹیاں۔ بہت بری بات کہتے ہیں۔ کیا یہ فرشتوں کی تخلیق کے وقت موجود تھے :۔

۴۰:۱۷، ۱۵۳،۱۵۰،۱۴۹:۳۷، ۱۶:۴۰، ۱۹:۴۳، ۲۲،۲۱:۵۳

۹۷۔ مشرک کو یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ وہ صرف زمین و آسمان کی پوشیدہ چیزوں کو جاننے اور ظاہر کرنے والے خدا کو سجدہ کرے :۔

۲۶ تا ۲۴:۲۷

۹۸۔ اللہ تعالیٰ مشرکوں کے شرک سے پاک اور بلند ہے:

۱۰۱:۶، ۱۹۰:۷، ۳۰:۹، ۶۸،۱۸:۱۰، ۳،۱:۱۶، ۴۳:۱۷،

۱۰۸، ۲۶،۲۲:۲۱، ۹۲،۹۱:۲۳، ۶۸:۲۸، ۴۰:۳۰، ۱۵۹:۳۷

۱۸۰، ۶۷،۴:۳۹، ۸۲:۴۳، ۴۳:۵۲

۹۹۔ کسی پیغمبر کے لیے جائز نہیں کہ وہ مشرک کے لیے بخشش کی دعا کرے، چاہے وہ رشتہ دار ہی ہو :۔

۱۱۳:۹

۱۰۰۔ گوسالہ پرستی غضب الٰہی اور دنیوی زندگی میں رسوائی کا باعث ہے:

۱۵۲:۷

۱۰۱۔ مشرک جن کی پوجا کرتے ہیں وہ زندگی موت، حشر یا کسی نفع و نقصان کے مالک نہیں نہ ہی وہ (اپنے پکارنے والوں) کو کوئی جواب دیتے ہیں :۔

۷۶:۵، ۷۱:۶، ۱۹۸-۱۹۱:۷، ۱۸:۱۰، ۱۶:۱۳، ۸۹:۲۰

۲۱ : ۶۷، ۱۲:۲۲، ۵۵، ۳:۲۵، ۴۰ : ۳۰، ۴۲:۳۴، ۲۴:۳۶

۱۰ : ۴۴

۱۰۲- پیدا کرنے والا اور پیدا نہ کر سکنے والا ایک جیسے نہیں ہو سکتے :-

۱۶ : ۱۷

۱۰۳- یہ شرکا نہ تو ابتداءِ خلق کر سکتے ہیں نہ اس کا اعادہ، نہ سیدھی راہ دکھا سکتے ہیں۔ یہ صرف اللہ کا کام ہے :-

۱۰: ۳۴، ۳۵

۱۰۴- تمھارے شرکا حق کی طرف رہ نمائی نہیں کر سکتے۔ یہ کام اللہ کا ہے لہٰذا وہی پیروی کا بھی حقدار ہے :-

۱۰: ۳۵

۱۰۵- مشرک جن شرکا کی پوجا کرتے ہیں انھیں نہ ان کی روزی کا اختیار ہے نہ اس کی طاقت :-

۱۶: ۷۳، ۲۹ : ۱۷

۱۰۶- مشرکوں کے معبود نہ کسی کی تکلیف ہٹا سکتے ہیں نہ تبدیل کر سکتے ہیں :-

۱۷ : ۵۶

۱۰۷- معبودانِ باطل سے نفع کی بجائے نقصان کا زیادہ امکان ہے۔ ایسے ساتھی اور آقا کتنے بُرے ہیں :-

۲۲ : ۱۳

۱۰۸- مشرکین کے معبود زمین و آسمان میں ایک ذرہ کے بھی مالک نہیں۔ نہ ان میں ان کا کوئی حصہ ہے نہ وہ ان کی پشت پناہی کریں گے :-

۳۴: ۲۲، ۳۵ : ۴۰، ۴۶ : ۴

۱۰۹- مشرکین کے شرکا، ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں :-

۳۵ : ۱۳

۱۱۰۔ وہ تمھاری پکار سنتے ہی نہیں، سنیں بھی تو تمھارے کام نہ آسکیں۔ اللہ تعالیٰ جیسی باخبر ہستی تمھیں بتا رہی ہے:۔

۳۵: ۱۴، ۴۴: ۱۰

۱۱۱۔ مشرکوں کے معبود کسی فیصلے کی طاقت نہیں رکھتے جب کہ اللہ تعالیٰ حق کے ساتھ فیصلے کرتا ہے:۔

۴۰: ۲۰

۱۱۲۔ جو نفع یا نقصان نہیں دے سکتا اسے نہیں پکارنا چاہئے:۔

۱۰: ۱۰۶

۱۱۳۔ جدا جدا معبودوں کی بجائے ایک اللہ ہی بہتر ہے:۔

۱۲: ۳۹

۱۱۴۔ لوگوں کو زیب نہیں دیتا کہ وہ خدا کا کسی کو شریک ٹھہرائیں:۔

۱۲: ۳۸

۱۱۵۔ بندے کی زندگی، موت اور قربانی میں خدا کا کوئی شریک نہیں:۔

۶: ۱۶۲ تا ۱۶۴

۱۱۶۔ اللہ تعالےٰ کے سوا جو ہر چیز کا رب ہے، کوئی دوسرا رب نہیں:۔

۶: ۱۶۶

۱۱۷۔ (جن غیر اللہ کی پوجا کی جاتی ہے) وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ خود مخلوق ہیں وہ کسی کی کیا اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے، وہ کیسے خدا کے شریک ہو سکتے ہیں:۔

۷: ۱۹۱ تا ۱۹۸، ۱۳: ۱۶، ۱۶: ۲۰، ۲۱: ۲۲، ۴۳، ۲۵: ۳، ۳۵: ۴۰

۱۱۸۔ غیر اللہ کی پرستش مکڑی کے جالے کی طرح بودی اور کمزور ہے:۔

۲۹: ۴۱

۱۱۹۔ جنھیں پکارا جاتا ہے وہ ایک مکھی تک پیدا نہیں کر سکتے نہ ہی اس کی چھینی

ہوئی چیز اس سے واپس لے سکتے ہیں۔ طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی :۔

۲۲ : ۷۳

۱۲۰۔ مشرکوں اور ان کے شرکائ سے اللہ تعالیٰ خوب واقف ہے :۔

۲۹ : ۴۲ ، ۴۲ : ۶

۱۲۱۔ جس طرح تمھارے غلام تمھارے مال و متاع میں تمھارے شریک نہیں ہو سکتے اسی طرح خدا کی ملکیت میں بھی اس کا کوئی شریک نہیں :۔

۳۰ : ۲۸

۱۲۲۔ اگر خدا کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے تو وہ صاحب عرش کی طرف راہ نکالتے :

۱۷ : ۴۲

۱۲۳۔ اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو ان کا نظام بگڑ جاتا

۲۱ : ۲۲

۱۲۴۔ اگر خدا کے سوا کوئی اور بھی معبود ہوتا تو وہ اپنی اپنی مخلوق الگ کر لیتے اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتے :۔

۲۳ : ۹۱

۱۲۵۔ وہ غلام جس کے کئی حصہ دار ہوں اور وہ غلام جس کا صرف ایک شخص بلا شرکت غیرے مالک ہو کبھی برابر نہیں ہو سکتے :۔

۳۹ : ۲۹

۱۲۶۔ کیا ان شرکائ نے اپنے پجاریوں کے لیے خدا کے حکم سے باہر کوئی دین بنا رکھا ہے :۔

۴۲ : ۲۱

۱۲۷۔ لوگوں کی پرستش غیر اللہ دیکھ کر شک میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے :۔

۱۱ : ۱۰۹

۱۲۸۔ مشرک اپنے شرکائ کا نام تو لیں۔ خدا تو ان سے واقف نہیں۔ یہ سب اوپر

کی باتیں ہیں :-

۲۳ : ۱۳

۱۲۹- خدا کی ربوبیت کا اقرار انسانی فطرت میں رچا دیا گیا ہے تاکہ بعد میں آنے والے اپنے پیشروؤں کے شرک کو دلیل نہ بنا سکیں :-

۱۷۳ : ۷

۱۳۰- قیامت کے دن شرکاء مشرکین کے کسی کام نہ آسکیں گے نہ ان کے اپنے اعمال کام آسکیں گے :-

۱۰ : ۳۰، ۳۴ : ۴۲، ۳۶ : ۷۵، ۴۲ : ۴۶، ۴۴ : ۱۰، ۴۵ : ۱۰،

۱۳۱- قیامت کو شرکاء اپنے عبادت کرنے والوں سے کہہ دیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے اور نہ ہمیں تمہاری عبادت کا کچھ پتہ تھا :-

۱۰ : ۲۹، ۱۶ : ۸۶، ۲۸ : ۶۲ تا ۶۴،

۱۳۲- قیامت کو مشرک اپنے سفارشیوں کو پکاریں گے مگر کہیں نہ پائیں گے۔ آخر دوبارہ دنیا میں جا کر اپنا طرزِ عمل بدلنے کی خواہش کریں گے :-

۱۸ : ۵۲، ۲۸ : ۶۴، ۷۴، ۷۵، ۴۱ : ۴۸

۱۳۳- کفار نے جن من دون اللہ اور ملائکہ وغیرہ کو مددگار بنایا ہے وہ قیامت کے دن ان کے مخالف ہو جائیں گے اور ان کی عبادت سے انکار کر دیں گے :-

۱۰ : ۲۹، ۱۹ : ۸۱، ۸۲، ۲۸ : ۶۲ تا ۶۴، ۳۴ : ۴۰، ۴۱، ۳۵ : ۱۴،

۳۶ : ۷۵، ۴۶ : ۶

۱۳۴- قیامت کو کوئی حمایتی یا سفارشی نہیں ہو گا سوائے سچ کی شہادت دینے والوں کے :-

۳۱ : ۱۲ تا ۱۴ ۳۲ : ۴، ۳۶ : ۲۳، ۴۳ : ۸۶

۱۳۵ قیامت کے روز اللہ تعالے مشرکوں سے کہے گا کہ ذرا اپنے شرکاء میرے

سامنے تو لاؤ :-

۱۶:۲۲، ۳۴:۲۷، ۴۵:۴، ۶۸:۴۱

۱۳۶- قیامت کو متبوعین (پیشوا) اپنے تابعین سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور کہیں گے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو کارساز بنا سکتے تھے اور پھر تابعین بھی کہیں گے کہ دنیوی متاع کے دھوکہ میں ہم تجھے بھول گئے اگر اب ہم دنیا میں واپس جائیں تو ان سے اظہار بیزاری کریں :-

۲:۱۶۶، ۱۰:۲۹، ۱۶:۸۶، ۸۷، ۱۹:۸۱، ۸۲ ۲۵:۱۷، ۱۸،

۲۸: ۶۲ تا ۶۴

۱۳۷- کیا تم خدا کو ایسے معبودوں کا پتہ بتاتے ہو جنھیں وہ زمین و آسمان میں کہیں نہیں جانتا :-

۱۰:۱۸

۱۳۸- مشرک عذاب یا قیامت کے وقت خدا کو پکارتے اور شرکا کو بھول جاتے ہیں:

۶:۴۱

۱۳۹- قیامت اور موت کے روز مشرکوں سے کہا جائے گا کہ اب تمھارے وہ شرکا، کہاں ہیں۔ وہ کیوں تمھاری مدد نہیں کرتے تو وہ شرک سے انکار کر دیں گے، انھیں اپنے کفر کا یقین ہو جائے گا مگر یہ ایمان کام نہ دے گا، وہ کہیں گے آج ہمارا کوئی دوست اور کوئی سفارشی نہیں ہمیں مجرموں نے گمراہ کیا :-

۶:۹۴، ۹۵ ، ۷:۳۷ ، ۱۶:۲۷، ۸۶، ۸۷ ، ۲۶: ۹۲ تا ۱۰۲، ۲۸:۷۴،

۷۵، ۳۰: ۱۲ تا ۱۴، ۳۴:۲۷، ۴۰، ۴۲ ، ۳۷: ۲۲ تا ۳۶ ،

۴۰:۷۳، ۷۴، ۸۴، ۸۵ ، ۴۱:۴۷، ۴۸ ، ۴۶:۵، ۶،

۱۴۰- کیا انھوں نے خدا کی طرح کوئی چیز پیدا کی ہے یا اس میں ان کا کوئی حصہ ہے کوئی عقلی یا نقلی دلیل پیش کرو :-

۴۶:۴

۱۴۱- قیامت کو شیطان بھی مشرکین کے شرک سے برائت کا اظہار کر دے گا:

۲۲:۱۴

۱۴۲- اگر تم پر اللہ کا عذاب یا مقررہ ساعت آپہنچے تو کیا اس وقت بھی غیر اللہ کو پکارتے ہو:-

۴۰:۶

۱۴۳- سمندر میں جب انہیں (طوفان وغیرہ کی) تکلیف پہنچتی ہے تو یہ شرکا غائب ہو جاتے ہیں :-

۶۷:۱۷

۱۴۴- شرک کرنے والا ایسا ہے جیسے آسمان کی بلندی سے کہیں دور جا گرے یا اسے پرندے نوچ لیں :-

۳۱:۸۲

۱۴۵- جب کفار پر عذاب آیا تو ان معبودانِ باطل نے ان کی کیوں مدد نہ کی بلکہ وہ غائب ہو گئے۔ یہ (شرک) محض ان کا بہتان و افترا تھا:-

۲۸:۴۶

۱۴۶- اگر آسمان و زمین اپنی جگہ سے ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی انہیں تھام نہیں سکتا:

۴۱:۳۵

۱۴۷- جو لوگ بے دلیل خدا کے ساتھ دوسروں کو پکارتے ہیں، انہیں اللہ کے ہاں حساب دینا ہو گا:-

۱۱۷:۲۳

۱۴۸- خدا کو چھوڑ کر اس کی پوجا کیسے کی جائے جو نہ نفع کا مالک ہو نہ نقصان کا' ایسا کرنا، شیطانوں کے بہکائے ہوئے انسانوں کی طرح بھٹکنا ہے :-

۷۱:۶

۱۴۹- بحر و بر کی ظلمتوں اور دوسرے ہر اضطراب سے نجات اللہ دیتا ہے۔

تمھارے دوسرے معبود غائب ہو جاتے ہیں مگر تم پھر اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہو :۔

۶: ۶۴، ۱۶: ۵۴، ۵۵، ۱۷: ۶۷، ۲۹: ۶۵، ۶۶، ۳۰: ۳۳، ۳۴
۳۱: ۳۲

۱۵۰۔ غیر اللہ کو پکارنے والے اسی طرح محروم رہتے ہیں جس طرح وہ پیاسا جو پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ اس تک پہنچ جائے :۔

۱۳: ۱۴

۱۵۱۔ مشرک اس خطرہ سے کیوں بے فکر ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں زمین میں دھنسا دے یا سمندروں میں آندھی بھیج کر غرق کر دے اور پھر انھیں کوئی چارہ گر نہ ملے :

۱۷: ۶۸، ۶۹

۱۵۲۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو معبود نہ بنایا جائے ورنہ نتیجہ رسوائی، ملامت، ندامت اور جہنم ہوگا :۔

۱۷: ۲۲، ۳۹

۱۵۳۔ جن کو یہ مشرک پکارتے ہیں وہ تو خود قرب خداوندی کے متلاشی، اس کی رحمت کے امیدوار اور اس کے عذاب سے ترساں ہیں :۔

۱۷: ۵۷

۱۵۴۔ اصحاب کہف نے کہا، خدا کے سوا کسی دوسرے کو معبود بنا کر پکارنا عقل سے دور ہے اور یہ ایسا جھوٹ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں :۔

۶: ۸۲، ۱۸: ۱۴، ۱۵، ۲۲: ۷۱ ۲۳: ۱۱۷، ۳۰: ۲۹، ۳۵: ۴۰
۳۷: ۱۵۶، ۱۵۷، ۴۶: ۴

۱۵۵۔ شرک سے بیزاری کی خاطر، اصحاب کہف کو اپنا شہر چھوڑ کر غار میں پناہ لینی پڑی :۔

۱۸: ۱۶

۱۵۶- اگر ان (مشرکوں) سے پوچھا جائے کہ زمین و آسمان کا خالق، شمس و قمر کا مسخر، آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ بارش برسانے والا، اور مردہ زمین کو زندہ کرنے والا، ہر قسم کے جوڑے پیدا کرنے والا کشتیوں اور چوپائیوں پر انھیں سوار کرنے والا کون ہے تو ان کا جواب ہوتا ہے: اللہ! تو پھر عبادت میں دوسروں کو شریک کر کے کیوں بھٹک جاتے ہیں اور ان کی عقل کہاں جاتی ہے :-

۲۹ : ۶۱ تا ۶۳، ۳۱ : ۲۵، ۳۹ : ۳۸، ۴۳ : ۹ تا ۱۵، ۸۷،

۱۵۷- اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے :-

۳۶ : ۴

۱۵۸- حضرت عیسیٰ کیسے خدا ہو سکتے ہیں جب کہ وہ اور ان کی والدہ اپنے آپ کو ہلاکت سے نہیں بچا سکتے :-

۱۱ : ۵

۱۵۹- حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ تو (زندہ رہنے کے لیے) کھانا کھانے کے محتاج تھے :-

۱۶۰- حضرت عیسیٰ قیامت کو اپنے پجاریوں کے شرک سے برات کا اظہار کریں گے اور کہیں گے کہ میں نے تو انھیں یہ کہا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمھارا بھی رب ہے :-

۵ : ۱۱۶ تا ۱۱۸

۱۶۱- خدا کی نہ کوئی بیوی ہے نہ اولاد :-

۷۲ : ۳

۱۶۲- نہ خدا کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی :-

۲۳ : ۹۱، ۲۵ : ۲، ۱۱۲ : ۳

۱۶۳- اگر خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو میں اس کی سب سے پہلے عبادت کرنے والا ہوتا :-

۴۳ : ۸۱

۱۶۴- وہ زمین و آسمان کا بنانے والا ہے ، نہ اس کا کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی نہ بیوی :-

۶ : ۱۰۲

۱۶۵- خدا کی اولاد ٹھہرانا بے دلیل اور خدا پر افترا ہے :-

۱۰ : ۶۸، ۵۳ : ۲۳

۱۶۶- اللہ تعالے نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے :-

۱۷ : ۱۱۱، ۲۵ : ۲

۱۶۷- اللہ تعالے کسی کو بیٹا بنانے سے پاک ہے۔ جن کو وہ بیٹے کہتے ہیں وہ تو خدا کے معزز ڈرانے والے اور فرماں بردار بندے ہیں :-

۲۱ : ۲۶ تا ۲۸، ۳۷ : ۱۶۴ تا ۱۶۶،

۱۶۸- بیٹا بنانا اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان نہیں۔ اس کے تو سب غلام ہیں :-

۱۹ : ۳۵، ۹۳، ۲۵ : ۲

۱۶۹- کسی کو خدا کا بیٹا کہنا بڑی بات ہے اور جھوٹ ہے جسے وہ احساس کے بغیر اپنے مونہوں سے بولتے ہیں۔ قریب ہے کہ اس پر آسمان پھٹ پڑے اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں :-

۱۸ : ۵، ۱۹ : ۸۸ تا ۹۱

۱۷۰- اگر خدا کو اولاد بنانا ہوتی تو وہ اپنی مرضی کی (نہ کہ تمہاری مرضی کی) بناتا :-

۳۹ : ۴

۱۷۱- اللہ تعالیٰ نہ تو کمزور ہے نہ عاجز کہ اسے کسی مددگار کی ضرورت ہو :-

۱۷ : ۱۱۱

۱۷۲- نہ تو اللہ تعالیٰ اسنے انھیں زمین و آسمان کی پیدائش کے وقت حاضر کیا نہ ان کی اپنی پیدائش کے وقت، نہ ہی وہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو بنا سکتا ہے :-

۱۸:۵۱

۱۷۳- جب انھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو گڑگڑا کر خدا سے التجائیں کرتے ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ مہربانی کرتا ہے تو پھر اوروں کو اس کا شریک بنانے لگتے ہیں:

۳۰ : ۳۳، ۳۴

۱۷۴- اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ تمھاری طرح اللہ کے بندے ہیں اور معزز۔ وہ نہ تمھاری پکار سن سکتے ہیں نہ پاؤں سے چل سکتے ہیں نہ ہاتھوں سے پکڑ سکتے ہیں نہ آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں، نہ کانوں سے سن سکتے ہیں :- مردہ ہیں انھیں کچھ پتہ نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے :-

۷:۱۹۴، ۱۹۵، ۲۰:۱۱، ۲۱:۱۶، ۲۶:۷۴، ۷۵:۵

۱۷۵- مساجد اللہ کے لیے ہیں ان میں اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو نہ پکارا جائے :

۷۲ : ۱۸

۱۷۶- جب اللہ کا حکم آپہنچا تو کفار کے معبود جنھیں وہ پکارا کرتے تھے۔ کچھ نہ کر سکے:

۱۱ : ۱۰۱، ۴۶ :۲۸ ، ۴۷: ۱۳

۱۷۷- جب یہ لوگ عذاب موعود کو دیکھیں گے تو اپنے آپ کو سب سے زیادہ بے یار و مددگار اور بےکس پائیں گے :-

۷۲ : ۲۴

۱۷۸- کافر دھوکے میں ہیں۔ معبودوں کا یہ لاؤ لشکر خدا کے مقابلہ میں ان کے کسی کام نہیں آسکتا :-

۶۷ : ۲۰

۱۷۹- اگر آپ بھی شرک کریں گے تو ظالم ٹھہریں گے، اعمال اکارت جائیں گے

اور نقصان اٹھائیں گے :۔

۱۰:۱۰۶، ۳۹:۶۵

۱۸۰۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم مشرک نہ تھے بلکہ حنیف تھے :۔

۳:۶۷، ۸۱۔۹۵، ۶:۱۶۲، ۱۶:۱۲۰، ۱۲۳،

۱۸۱۔ حضرت ابراہیم بھی مشرک نہ تھے بلکہ حنیف تھے :۔

۳:۶۷، ۸۱۔۹۵، ۶:۱۶۲، ۱۶:۱۲۰، ۱۲۳

۱۸۲۔ حضرت ابراہیم نے بت پرستی سے اجتناب کے لیے اپنے اور اپنی اولاد کے بارہ میں دعا کی :۔

۱۴:۳۵

۱۸۳۔ حضرت ابراہیم نے بتوں کو توڑ کر ان کی بے بسی بت پرستوں پر واضح کر دی :۔

۲۱:۵۸تا۷۰ ، ۳۷ : ۹۱تا ۹۳

۱۸۴۔ کسی پیغمبر کا یہ کام نہیں کہ وہ لوگوں کو اپنے، فرشتوں یا انبیاء کے بندے بنائے وہ کتاب اللہ کی تعلیم کے مطابق خدا والے بناتا ہے :۔

۳:۷۸۔

۱۸۵۔ اگر خدا کی عبادت کرنے والے ہو تو سورج اور چاند کو نہیں بلکہ ان کے خالق کو سجدہ کیا جائے :۔

۴۱ : ۳۷

۱۸۶۔ ان سے پہلے مشرکوں نے بھی شرک کے لیے خدا کی مشیت کا سہارا لیا تھا :۔

۱۶ : ۳۵

۱۸۷۔ کافروں کی پکار ضائع جانے والی ہے :۔

۱۳ :۱۴

۱۸۸۔ زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے غلام بن کر آنیوالی ہے :۔

۱۹ :۹۳

۱۸۹ من دون اللہ کی پرستش کا رواج باہمی دوستی کی وجہ سے ہوا مگر قیامت کو
یہی لوگ انکار اور ایک دوسرے پر لعن کریں گے :۔

۲۹: ۲۵

۱۹۰ اگر خدا چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اس لیے ان سے اعراض کیا جائے :۔

۶: ۱۰۶، ۱۰۷

۱۹۱ ان سے کہو: مجھے تمھارے معبودانِ باطل کی عبادت اور خواہشات کی اتباع
سے منع کیا گیا ہے کیونکہ یہ خلاف ہدایت ہے :۔

۶: ۵۶

۱۹۲۔ مشرکوں، ان کے ساتھیوں اور ان کے معبودانِ باطل کو اٹھا کر جہنم کی طرف
لے جایا جائے گا :۔

۳۷: ۲۲، ۲۳

۱۹۳۔ زمین، آسمان، پہاڑ، جانور، مویشی، بارش، نباتات وغیرہ تو خدا کی مخلوق
ہے، بتاؤ تمھارے ان معبودوں نے کیا پیدا کیا ہے۔ یہ ظالم کھلی گمراہی
میں مبتلا ہیں :۔

۳۱: ۱۱

۱۹۴۔ والدین بھی اگر شرک پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت سے انکار کر دیا جائے :۔

۲۹: ۸، ۳۱: ۱۵

۱۹۵۔ بت بہت سے لوگوں کی گمراہی کا باعث بنے ہیں :۔

۱۴: ۳۶

۱۹۶۔ موحد مشرکوں کو چیلنج کر سکتا ہے (ان کے معبودوں کے بارے میں) :۔

۷: ۱۹۵، ۱۰: ۷۱

۱۹۷۔ غیر اللہ کو گالیاں نہ دی جائیں ورنہ وہ خدا کو دینے لگیں گے :۔

۶: ۱۰۹

۱۹۸ موحد مشرکوں سے نہیں ڈرتا

۶:۸۱، ۸۲

۱۹۹۔ مشرک کے مقابلہ میں موحد کے رویہ میں کوئی لچک نہیں ہوتی۔ وہ ان سے اظہار بیزاری کرتا ہے:۔

۱۰:۱۰۴، ۱۹:۴۸، ۴۹، ۱۰۹: ۱ تا ۶

۲۰۰۔ اگر ان میں سے کوئی اپنے آپ کو معبود کہے تو اسے جہنم میں ڈال دیا جائے:

۲۱:۲۹

۲۰۱۔ اس آدمی سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو ایسے شخص کو پکارے جو قیامت تک اس کی پکار کا جواب نہیں دے گا، بلکہ اس کی دعا سے غافل ہے:۔

۴۶:۵

○

(توحید)

○

۱ ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں:۔

۲:۱۶۳، ۲۵۵، ۳:۲، ۶، ۱۸، ۶۲، ۴:۸۷، ۱۷۱، ۵:۷۳، ۶:۱۹

۱۰۳، ۱۰۷، ۷:۵۹، ۶۵، ۷۳، ۸۵، ۱۵۸، ۹:۳۱، ۱۲۹، ۱۰:۹۰،

۱۱:۱۴، ۵۰، ۶۱، ۸۴، ۱۳:۳۰، ۱۶:۳، ۲۰:۸، ۹۸، ۲۲:۱،

۱۴، ۹۸۔ ۲۱:۲۵، ۸۷، ۲۳:۲۳، ۳۲، ۱۱۶، ۲۷:۲۶، ۲۸:۷۰

تا ۷۲، ۸۸، ۳۵:۳، ۳۷:۳۵، ۳۸:۶۵، ۳۹:۶، ۴۰:۳،

۶۲، ۶۵، ۴۴:۸، ۴۷:۱۹، ۵۲:۴۳، ۵۹:۲۲، ۲۳ ۔

۶۴:۱۳، ۷۳:۹

۲ - اللہ ہی واحد معبود ہے :-

۱:۱۱۲ ،   ۲۹: ، ۵۱:۱۶ ، ۵۲:۱۴

۳ - اللہ کا کوئی ہم پایہ نہیں :-

۴:۱۱۲

۴ - اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنی چاہیئے اور نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنانا چاہیئے :-

، ۴۰:۱۲ ، ۲۶،۲:۱۱ ، ۳۶:۴ ، ۶۴:۳ ، ۸۳:۲ ، ۱:۴،۱۳۸

، ۸۸:۲۸ ، ۵۵:۲۴،۱۱۰،۴۲،۳۸:۱۸ ، ۳۹،۲۳،۲۲:۱۷

۳۹:۱۱تا۱۴،۶۶ ، ۴۰:۱۵،۶۵،۶۶ ، ۱۴:۴۱ ، ۲۱:۴۲ ، ۵۱:۵۱،

۵:۹۸،۲۰،۲:۷۲

۵ - صرف اسی سے مدد مانگی جائے :-

۱:۴ ، ۱۸:۱۲ ، ۱۱۲:۲۱

۶ - وہی ہنساتا اور رلاتا ہے :-

۴۳:۵۳

۷ - وہی شفا بخشتا ہے :-

۸۰:۲۶

۸ - وہی دولت اور غربت دیتا ہے :-

۴۸:۵۳

۹ - وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے :-

، ۲۳:۱۵ ، ۵۶:۱۰ ، ۱۱۶:۹ ، ۱۵۸:۷ ، ۱۵۶:۳ ، ۲۵۸:۲

۱۲:۳۶ ، ۵۰،۴۰:۳۰ ، ۸۱:۲۶ ، ۸۱:۲۳ ، ۶۶،۶:۲۲

۳۳:۴۶ ، ۲۶:۴۵ ، ۹:۴۲ ، ۳۹:۴۱ ، ۶۸:۴۰ ، ۷۹،

، ۲:۶۷ ، ۲:۵۷ ، ۴۴:۵۳ ، ۴۳:۵۰

۱۰ - شعریٰ کا رب بھی وہی ہے :-

۴۹:۵۳

۱۱ - وہی رزق دینے والا ہے۔ اس کے سوا زمین و آسمان میں کوئی رزق دینے والا نہیں :-

۳۳:۱۰، ۳۴:۲۴

۱۲ - وہی رحموں میں مختلف شکلیں بناتا ہے :-

۳:٦

۱۳ - وہی سورج مشرق سے نکالتا ہے،

۲:۲۵۸

۱۴ - وہی بادشاہی دیتا اور چھینتا ہے :-

۳:۲٦

۱۵ - وہی بارش برساتا ہے :-

۳۱:۳۴

۱٦ - وہی عزت و ذلت دینے والا ہے :-

۳:۲٦، ۴:۱۳۹، ۳۵:۱۰

۱۷ - رات دن میں کمی بیشی بھی وہی کرتا ہے :-

۳:۲۷

۱۸ - زندوں سے مردے اور مردوں سے زندہ وہی نکالتا ہے :-

۳:۲۷

۱۹ - رحموں میں کیا ہے، کون کہاں مرے گا، اور کل کیا کرے گا۔ یہ باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا :-

۳۱:۳۴

۲۰ - سب کا معبود ایک ہے :-

۱۶۳:۲، ۵۲:۱۴، ۲۲:۱۶، ۵۱، ۱۱۰:۱۸، ۱۰۸:۲۱، ۳۴:۲۲

۴۶:۲۹، ۴:۳۷، ۶:۴۱

۲۱ - زمین میں بھی اللہ ہی معبود ہے اور آسمانوں میں بھی:-

۸۴:۴۳

۲۲ - عاد اولیٰ، ثمود، قوم نوح اور الٹی ہوئی بستیوں والے ظالموں کو اسی نے ہلاک و برباد کیا:-

۵۰:۵۳ تا ۵۴

۲۳ - قوت ساری اللہ کے ہاتھ میں ہے:-

۱۶۵:۲

۲۴ - تمام معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے:-

۱۵۴:۳، ۴۴:۸، ۴:۳۰

۲۵ - بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے:-

۷۳:۳

۲۶ - بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے:-

۲۶:۳

۲۷ - عزت ساری اللہ کے ہاتھ میں ہے:-

۱۳۹:۴، ۶۵:۱۰، ۱۰:۳۵

۲۸ - مدد صرف اسی کی طرف سے ہوتی ہے:-

۱۲۶:۳، ۱۰:۸، ۲۰:۶۷

۲۹ - حکم صرف اللہ کا ہے:-

۵۷:۶، ۶۲، ۵۴:۷، ۴۰:۱۲، ۶۷، ۷۰:۲۸، ۸۸، ۱۲:۴۰،

۳۰ - خلق اور امر صرف اسی کے لیے ہے:-

۵۴:۷

٣١۔ حکومت صرف اللہ کے لیے ہے :۔

١٢:٤٠، ٢٨:٨٨

٣٢۔ ساری اطاعت، حکم اور دین (نظام زندگی) صرف اللہ کے لیے ہونی چاہیئے:

٨:٣٩، ٢٢:٣٤، ٣٩:٢، ٤٠:٦٥

٣٣۔ شفاعت کا سب اختیار اللہ کو ہے :۔

٣٩:٤٤

٣٤۔ قوت صرف اللہ ہی سے حاصل ہوتی ہے:۔

١٨:٣٩

٣٥۔ سچی پکار اسی کی ہے :۔

١٣:١٤

٣٦۔ دنیا و آخرت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے:۔

٥٣:٢٥

٣٧۔ اگر تمھاری طرف سے (خدا کی) دعا و پکار نہ ہو تو پھر اسے تمھاری پرواہ کیا ہے :۔

٢٥:٧٧

٣٨۔ ہر طرف سے کٹ کر شرک کیے بغیر صرف خدا کی عبادت کی جائے اور بتوں کی ناپاکی سے پرہیز کیا جائے :۔

٢٢:٣٠، ٣١

٣٩۔ اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں:

٤٠:٣٣

٤٠۔ اللہ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا :۔

٣:١٣٥

٤١۔ اللہ کے سوا کوئی سفارشی، حمایتی، دوست یا مددگار نہیں:۔

٢:١٠٧، ٤:١٧٤، ٦:٥١، ٧٠، ٩:١١٦، ١١:١٣٣، ١٣:١١،

۲۶:۱۸، ۴۳، ۱۴:۲۰، ۲۲:۲۹، ۴:۳۲، [illegible]:۳۳، ۲۲:۳۴

۲۳، ۳۷:۳۵، ۱۹:۴۰، ۳۱،۸:۴۲، ۴۶، ۲۰:۶۷، ۲۵:۷۱

۴۲۔ ابراہیم مشرک نہیں تھے حنیف و مسلم تھے:۔

۹۵،۶۷:۳، ۸۱، ۱۶۲:۶، ۱۲۳،۱۲۰:۱۶،

۴۳۔ خدا سے ڈرا جائے، کسی اور سے نہ ڈرا جائے:۔

۱۵۰:۲، ۳:۵، ۵۲،۵۱:۱۶، ۳۹:۳۳، ۵۶:۷۴

۴۴۔ زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی ہے:۔

۱۲۶:۴، ۱۳۲، ۱۷۰، ۱۷۱، ۵۵:۱۰، ۶۶، ۶۸، ۶۴:۲۴، ۲۶:۳۰

۱:۳۴

۴۵۔ اچھائی اور برائی ہر ایک اللہ کی طرف سے ہے۔ البتہ اس کا سبب انسان کا اپنا نفس ہو سکتا ہے:۔

۷۹،۷۸:۴

۴۶۔ اللہ ہی کام بنانے والا کافی ہے:۔

۱۷۱،۱۳۲،۸۱:۴، ۶۲:۸، ۱۲۹:۹۔

۴۷۔ صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے:۔

۱۲۲:۳، ۱۶۰، ۱۱:۵، ۲۳، ۴۹:۸، ۵۱:۹، ۸۴:۱۰، ۸۸:۱۱

۶۷:۱۲، ۱۲:۱۴، ۱۰:۵۸، ۱۳:۶۴، ۳۸:۳۹، ۱۰:۵۸،

۹:۷۳

۴۸۔ الغیب کی کنجیاں صرف اللہ کو معلوم ہیں:۔

۵۹:۶

۴۹۔ اللہ کے سوا کون ہے جو کھوئی ہوئی بینائی، شنوائی یا عقل کو واپس لے آئے

۴۶:۶، ۳۱:۱۰

۵۰۔ اگر اللہ تکلیف پہنچائے تو کوئی اٹھا نہیں سکتا اور جب بھلائی پہنچائے تو

کوئی روک بھی نہیں سکتا:۔

۱۱۱۴۸'۳۸:۳۹ ' ۲:۳۵ ' ۱۰۷:۱۰ ' ۱۷:۶

۵۱۔ اللہ جسے آزمانا چاہے تم کچھ نہیں کر سکتے :۔

۴۱:۵

۵۲۔ بروں کو ان کی جزا سے، اللہ کے ہاتھوں کوئی بچانے والا نہیں :۔

۲۷:۱۰

۵۳۔ جسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی حمایتی وہادی نہیں ہو سکتا:۔

۱۴۳:۴ ، ۴۱:۵ ، ۳۴:۱۱ ، ۳۳:۱۳ ، ۹۷:۱۷ ، ۴۲:۷

۵۴۔ خالق و مخلوق برابر نہیں ہو سکتے :۔

۱۷:۱۶

۵۵۔ اگر پانی گہرائی میں جا کر غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی خدا کے سوا کون
لائے گا :۔

۳۰:۶۷

۵۶۔ اگر وہ تمہارے رزق کو روک لے تو کون ہے جو رزق دے سکے :۔

۲۱:۶۷

۵۷۔ رب وہ اللہ ہے جس نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور اسے پورا مرد بنا دیا:

۳۸:۱۸

۵۸۔ رب وہ ہے جو زمین و آسمان سے رزق دیتا ہے۔ مردوں سے زندہ اور
زندوں سے مردے نکالتا ہے، کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے، کاموں
کا مدبر ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے گمراہی ہے :۔

۳۳:۱۰

۵۹۔ زمین و آسمان سے رزق بہم پہنچانے والا، شنوائی و بینائی کا مالک، مردے سے
زندہ اور زندہ سے مردہ نکالنے والا تمام امور کی تدبیر کرنے والا جب

اللہ ہی ہے۔ تو اس کے بعد کسی کو ماننا سراسر گمراہی ہے :- ۳۲:۱۰

۶۰- رب وہ ہے جس نے زمین و آسمان، دن رات اور جو کچھ ان کے اندر ہے اور انسانوں کو پیدا کیا۔ ہر چیز کو انسان کا مسخر بنادیا :-

۵۴:۷، ۳:۱۰، ۱۶:۱۳، ۵۶:۲۱، ۲۴:۲۶ تا ۲۸-

۶۱- اللہ ہی تمام اولین و آخرین کا رب ہے :-

۸:۴۴

۶۲- ہر پیغمبر نے اپنی قوم کو سب سے پہلے توحید کی تبلیغ کی :-

۵۹:۷، ۶۵، ۷۳، ۸۵، ۱۴۰، ۲:۱۱، ۲۶، ۵۰، ۶۱، ۸۴، ۱۴:۴۱

۶۳- مسلمانوں کا ولی و حمایتی صرف اللہ ہے :-

۲۵۷:۲، ۶۸:۳، ۱۹۶، ۳۱:۴۱

۶۴- دن رات بندے کی حفاظت کرنے والا بھی اللہ ہی ہے کوئی اور نہیں :-

۴۳:۲۱

۶۵- زمین و آسمان کی ہر چیز، خوشی و ناخوشی اس کے سامنے سجدہ ریز ہے :-

۱۵:۱۳، ۴۸:۱۶، ۴۹، ۱۸:۲۲

۶۶- ہر چیز اس کی تسبیح کر رہی ہے اگرچہ ہم نہ سمجھ سکیں :-

۱۳:۱۳، ۴۴:۱۷، ۴۱:۲۴

۶۷- شمس و قمر، ستارے، پہاڑ، چوپائے غرض زمین و آسمان کی ہر چیز اور بہت سے انسان بھی اسی کے سامنے سربسجود ہیں :-

۱۸:۲۲

۶۸- اللہ ہی حق ہے، اس کے سوا جن کی پوجا کرتے ہیں سب باطل ہیں :-

۶۲:۲۲، ۲۵:۲۴، ۳۰:۳۱

۶۹- زمین و آسمان میں بڑائی اسی کو ہے :-

۳۷:۴۴

٧٠ - اگر اللہ تعالیٰ رات کو قیامت تک پھیلا دے، تو کون اس کے سوا ہے جو تمہیں روشنی مہیا کر سکے :-

٧١:٢٨

٧١ - اور اگر وہ دن کو قیامت تک طویل کر دے تو اس کے سوا کون ہے جو تمھارے سکون و آرام کے لیے رات لے آئے - یہ محض اس کی رحمت ہے کہ اس نے سکون کے لیے رات اور تلاش رزق کے لیے دن بنا دیا:-

٧٣،٧٢:٢٨

٧٢ - حضرت یعقوب کی اولاد نے ان کی وصیت پر عہد کیا کہ ہم سب ایک معبود کی عبادت کریں گے :-

١٣٣:٢

٧٣ - ہر پیغمبر اپنی یا ملائکہ کی بجائے اللہ تعالیٰ کا بندہ بن کر رہنے کی تاکید کرتا ہے:

٨٠:٣

٧٤ - زمین و آسمان کی بادشاہی صرف اللہ کے لیے ہے :-

١٨٩:٣، ١١:٥، ١٢٠:٤٠، ١١٦:٩، ٤٢:٢٤، ٢ : ٢٥،

٦:٣٩، ٤٤، ٤٩:٤٢، ٨٥:٤٣، ٢٧:٤٤، ١٤:٤٨، ٥٢:٥٧،

١:٦٤، ١:٦٧، ٩:٨٥

٧٥ - صرف ایک اللہ کا ہو کر رہا جائے - اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا جائے - یہی دین فطرت ہے :-

٣١:٢٢، ٣١،٣٠:٣٠

٧٦ - کچھ لوگوں کو صرف اس لیے گھروں سے نکال دیا گیا کہ انھوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے :-

٤٠:٢٢

٧٧ - توحید فطرت انسانی میں داخل ہے جو کبھی بدل نہیں سکتی :-

۳۰ : ۳۰

۷۸۔ خدائے واحد کی عبادت کا تقاضا ہے کہ کسی اور کو سجدہ نہ کیا جائے :۔

۳۷ : ۴۱

۷۹۔ جن کے ایمان میں ظلم (شرک) کی ملاوٹ نہ ہوگی انھیں امن حاصل ہوگا اور وہ ہدایت یافتہ ہیں :۔

۸۳ : ۶

۸۰۔ اگر وہ مدد کرے تو کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ مدد چھوڑ دے تو کوئی مدد نہیں کر سکتا :۔

۱۶۰:۳، ۱۷:۶، ۱۰۷:۱۰، ۲:۳۵، ۳۶ : ۲۳، ۴۳ ، ۳۹ : ۳۸،

۸۱۔ ۱۱ : ۴۸

۸۱۔ مشرق و مغرب اسی کا ہے :۔

۱۱۵:۲، ۱۴۲

۸۲۔ زمین و آسمان میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا :۔

۲۰:۱۰، ۱۲۳:۱۲، ۷۷:۱۶، ۲۶:۱۸، ۶۵:۲۷، ۵۲ : ۴۱،

۳۵:۵۳، ۴۷:۶۸ ، ۲۷:۷۲

۸۳۔ جس پر اللہ لعنت کر دے اس کو کوئی مدد گار نہیں ملے گا :۔

۵۲:۴، ۳۴:۱۳

۸۴۔ قیامت کے دن اسی کی بادشاہی ہوگی :۔

۳:۱ ، ۷۴ : ۶

۸۵۔ زمین و آسمان کی وراثت صرف اللہ کے لیے ہے :۔

۱۸۰:۳، ۲۳:۱۵، ۷۵ : ۱۰

۸۶۔ قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے :۔

۱۸۷:۷، ۳۱ : ۳۴

۸۰- سب اس کے مطیع اور بندے ہیں:-

۱۱۶:۲، ۹۳:۱۹، ۸۷:۲۷، ۲۶:۳۰،

۸۸- اللہ ہی ہادی، حمایتی اور مددگار کافی ہے:-

۴۵:۴، ۳۱:۲۵

۸۹- اللہ کی ذات کے علاوہ ہر چیز باطل اور فنا ہوجانے والی ہے:-

۸۸:۲۸، ۳۰:۳۱

۹۰- زمین و آسمان کی ملکیت و بادشاہت اسی کی ہے:

۱۰۷:۲، ۱۱۶، ۲۵۵، ۱۲۹:۳، ۱۸۹، ۱۳۱:۴، ۱۳۲، ۱۷:۵، ۱۸،
۴۰، ۱۲۰، ۱۲:۶، ۱۵۸:۷، ۱۱۵:۹، ۱۸:۱۰، ۵۵، ۶۶، ۲:۱۴،
۵۲:۱۶، ۶۴:۱۹، ۶:۲۰، ۱۱۴، ۱۹:۲۱، ۶۴:۲۲، ۸۸:۲۳، ۱۱۶،
۴۲:۲۴، ۶۴، ۲:۲۵، ۹۱:۲۷، ۲۶:۳۰، ۱:۳۴، ۱۳:۳۵،
۸۳:۳۶، ۵:۳۹، ۴۴، ۴:۴۲، ۴۹، ۸۵:۴۳، ۲۷:۴۵،
۱۴:۴۸، ۳۱:۵۳، ۵۵:۵۴، ۲:۵۷، ۵، ۱:۶۴، ۱:۶۷
۹:۸۵

۹۱- اللہ کے سوا کوئی حمایتی و مددگار نہیں:-

۱۰۷:۲، ۵۱:۶، ۲۶:۱۸، ۷۴:۹،

۹۲- سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں:-

۱۱۱:۱۷، ۲۰:۲۵

۹۳- زمین و آسمان کی چابیوں کا وہی مالک ہے:-

۶۳:۳۹، ۱۲:۴۲، ۷:۶۳،

۹۴- تمام انسان اور ہر چیز اس کے محتاج ہیں اور سوالی ہیں:-

۱۵:۳۵، ۲۹:۵۵

۹۵- اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں:-

۲۲:۷۲، ۱۱۸:۹

۹۶- زمین وآسمان کے خزانے اللہ ہی کے ہیں:۔

۷:۶۳

۹۷- زمین وآسمان کے لشکر اللہ ہی کے ہیں:۔

۷،۴:۴۸

۹۸- خدا کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا:۔

۳۱:۷۴

۹۹- اسی پر ہر چیز کا مدار ہے:۔

۱۰۳:۶، ۱۲:۱۱، ۶۲:۳۹

۱۰۰- اسے کوئی عاجز نہیں کر سکتا:۔

۳،۲:۹، ۴۴:۳۵، ۳۲:۴۶، ۳۲:۴۷، ۶۰:۵۶، ۱۲:۷۱۔

۱۰۱- اللہ ہی کی بات بلند ہے:۔

۴۰:۹

۱۰۲- اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں:۔

۱۱۶،۳۴:۶، ۶۴:۱۰، ۲۷:۱۸

۱۰۳- اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہوسکتا ہے:

۵۰:۵، ۴۵:۱۱

۱۰۴- وہ پناہ دیتا ہے مگر اس سے کوئی نہیں بچا سکتا:۔

۶۷:۱۲، ۸۸:۲۳، ۲۲:۷۲

۱۰۵- اطاعت وفرمانبرداری صرف اسی کے لیے ہونی چاہیئے:۔

۱۳۶:۲

۱۰۶- وہ کسی کا محتاج نہیں:۔

۲:۱۱۲

۱۰۷- اللہ وہ ہے جو :-

۱ - زمین و آسمان کا خالق ہے ۔

۲ - آسمان سے بارش نازل کر کے بارونق باغات اگاتا ہے۔

۳ - جس نے زمین پہاڑ، نہریں، انمل میٹھے اور کھاری پانی کے سمندر بنائے ۔

۴ - جو مجبور و لاچار کی فریاد سنتا اور تکلیف کو دور کرتا ہے ۔

۵ - جو بحر و بر کی ظلمتوں میں راہ سجھاتا اور ہوائیں چلاتا ہے ۔

۶ - جس نے ابتداءً تخلیق کی اور پھر اس کے اعادہ کا نظام قائم کیا ۔

۷ - جو زمین و آسمان سے رزق دیتا ہے ۔

۸ - جو زمین و آسمان کی چھپی باتیں جانتا ہے ۔

کیا ان صفات و اختیارات کے مالک خدا کے علاوہ کوئی اور بھی معبود ہے۔ کوئی دلیل پیش کرو ۔

۲۷: ۶۰ تا ۶۶

۱۰۸- اللہ وہ ہے جو

۱ - جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے ۔

۲ - اگر وہ رات کو دائمی بنا دے تو کوئی روشنی نہیں لا سکتا ۔

۳ - ظاہر و باطن کا جاننے والا ہے ۔

۴ - اگر وہ دن کو دائمی بنا دے تو کوئی رات نہیں لا سکتا ۔

کیا ایسی صفات کا کوئی اور ہے جسے معبود بنایا جائے :-

۲۸: ۶۸ تا ۷۳

۱۰۹- اللہ وہ ہے جس نے

۱ - تمہیں میں سے تمہارے جوڑے پیدا کر کے ان کے دلوں

میں محبت ڈال دی۔

۲ - زمین و آسمان. مختلف رنگتیں اور زبانیں پیدا کیں۔

۳ - سونے کے لیے رات اور کام کے لیے دن بنایا۔

۴ - آسمان سے پانی نازل کر کے زمین کو ہرا بھرا کر دیتا ہے۔

۵ - جس نے اپنے امر سے زمین کو قائم کر رکھا ہے ۔

کیا ایسی صفات کا کوئی اور ہے جسے معبود مانا جائے۔

۳۰: ۲۰ تا ۲۷، ۴۰: ۶۱

۱۱۰- اللہ وہ ہے جس نے

۱ - انسانوں کو پیدا کیا۔

۲ - انھیں رزق دیا ۔

۳ - جو انھیں مارتا ہے ۔

۴ - جو انھیں دوبارہ زندہ کرے گا ۔

کیا تمھارے شرکا بھی یہ کام کر سکتے ہیں :-

۳۰: ۴۰، ۴۰: ۱۳

۱۱۱- اللہ وہ ہے جس نے

۱ - بغیر ستونوں کے آسمانوں کو بنایا ۔

۲ - زمین کو زلزلہ سے بچانے کے لیے پہاڑ بنائے ۔

۳ - ہر طرح کے جانور پیدا کیے ۔

۴ - آسمان سے پانی برسا کر مختلف قسم کے پھل پیدا کیے۔

تمھارے معبودوں نے کیا بنایا ہے ؟ :-

۳۱: ۱۰، ۱۱، ۴۰: ۶۴

۱۱۲- اللہ وہ ہے جس نے

۱ - زمین و آسمان کو پیدا کیا ۔

۲- دن کو گردش پر لگا دیا۔

۳- سورج اور چاند کو ایک مدت کے لیے کام پر لگا دیا۔

۴- تمھیں ایک جان سے پیدا کر کے جوڑے بنائے۔

۵- تمھارے لیے آٹھ قسم کے مویشیوں کے جوڑے بنائے

۶- تمھیں ماؤں کے پیٹوں میں تین ظلمتوں کے اندر پیدا کیا۔

یہ ہے وہ اللہ جو تمھارا رب اور بادشاہ ہے :-

(۳۹: ۵، ۶، ۴۰: ۶۴)

۱۱۳ اللہ وہ ہے جس نے

۱- کام کے لیے دن اور سکون کے لیے رات بنائی۔

۲- جو ہر چیز کا خالق ہے۔

۳- جس نے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔

۴- تمھاری بہترین صورتیں بنائیں۔

۵- پاکیزہ چیزوں کا رزق بہم پہنچایا۔

۶- مٹی سے انسان کو پیدا کر کے مختلف مراحل سے گذارا۔

۷- جو زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے۔

۸- جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔

یہ ہے وہ اللہ جو تمام انسانوں کا رب ہے :-

(۴۰: ۶۱ تا ۶۸)

۱۱۴ اللہ وہ ہے جس نے

۱- زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا۔

۲- اس میں پہاڑ رکھے۔

۳- اس میں برکت ڈالی اور چار دنوں میں ضروریات زندگی ودیعت کیں۔

۴- پھر آسمان کو جو دھوئیں کی صورت میں تھا اور زمین کو فرماں بجا آوری کا حکم دیا جسے وہ بجالائے۔

۵- دو دن میں انھیں سات کی تعداد میں مکمل کیا، اسے ستاروں سے سجایا، ہر آسمان میں اس کا حکم اتارا۔ یہ ہے رب العالمین!

کیا ایسے خدا کے حریف و شریک ٹھہراتے ہو:-

(۴۱: ۹، ۱۰، 11، 12)

۱۱۵- جو اللہ تمہیں بحر و بر کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہو سکتا ہے۔ اللہ تمہارے شرک سے بہت بلند ہے:-

۲۷: ۶۳

۱۱۶- صف باندھ کر اڑتے اور پر بند کر کے جھپٹنے پرندوں کو صرف وہی تھامتا ہے

۶۷: ۱۹

۱۱۷- خدائے واحد کی پرستش کسی جگہ ممکن نہ ہو تو وہاں سے منتقل ہو جانا ضروری ہے:-

۲۹: ۵۶

۱۱۸- معاش کی آزمائشوں سے ڈر کر بھی خدائے واحد کی پرستش ترک نہ کی جائے۔ جو اللہ جانوروں کو رزق دیتا ہے، انسان کو بھی دے گا:-

۲۹: ۵۹، ۶۰

۱۱۹- تمہاری دعا پر "اگر وہ چاہے" تو تمہاری تکلیف کو وہی دور کرتا ہے اور ایسے موقع پر تم اپنے شرکاء کو بھول جاتے ہو:-

۶: ۴۱

۱۲۰۔ اگر وہ تمہاری شنوائی، بینائی اور بصیرت چھین لے تو کون ہے جو یہ چیزیں واپس لادے:۔ ۶: ۴۶

۱۲۱۔ غیب کی چابیوں کو صرف وہی جانتا ہے:۔

۶: ۵۹

۱۲۲۔ اللہ ہی رات کو تمہاری روح قبض کرتا ہے۔

۶: ۶۰

۱۲۳۔ اللہ کی راہ ہی صحیح ہے:۔

۶: ۷۱

۱۲۴۔ اللہ کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے اور یہی صحیح دین ہے:۔ (۱۲: ۴۰)

۱۲۵۔ اللہ ہی بے کس کی فریاد سنتا ہے تکلیفوں کو دور کرتا اور تمہیں ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے۔ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے (نہیں) لیکن تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو:۔ (۲۷: ۶۲)

۱۲۶۔ جو اللہ خلق کی ابتدا کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے اور جو تمہیں زمین و آسمان سے رزق دیتا ہے کیا اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہو سکتا ہے۔ سچے ہو تو دلیل لاؤ:۔ (۲۷: ۶۴)

۱۲۷۔ جس اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے بارونق باغات اگائے تم ان میں سے ایک درخت بھی نہیں اگا سکتے۔ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہو سکتا ہے۔ لیکن تم پھر بھی (اس کے ساتھ دوسروں کو) برابر قرار دیتے ہو:۔ ۲۷: ۶۰

۱۲۸۔ جس اللہ نے زمین کو جائے قرار بنایا، اس کے اندر دریا بہائے، اس میں پہاڑ کھڑے کر دیئے، اور دو سمندروں کے درمیان روک بنا دی۔ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہو سکتا ہے لیکن تمہاری اکثریت ناداں ہے:۔

۲۷: ۶۱

دوسرا باب

دین اسلام

اسلام

۱ - اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے :-

۳ : ۱۹

۲ - جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرے گا ، ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ خسارے میں رہے گا :-

۳ : ۸۵

۳ - اے اہل ایمان! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اور وہ خسارے میں رہے گا :-

۲ : ۲۰۸

۴ - کیا وہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں جب کہ زمین و آسمان کی ہر چیز چار و ناچار اس کی مطیع (اسلام لانے والی) ہو چکی ہے :-

۳ : ۸۳

۵ - آج میں نے تمھارے دین کو مکمل کر دیا۔ اپنی نعمت پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا :-

۵ : ۳

۶ - اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے ۔ اسلام کے لیے اس کا سینہ کھول دیتا

ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ اس کا سینہ اس طرح تنگ کر دیتا ہے گویا اسے آسمان چڑھنا پڑ رہا ہو :-

۱۲۶:۶

۷ - جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور اسے اپنے رب کی طرف سے نور ملا ہو (ان آدمیوں کی طرح ہو سکتا ہے) جن کے دل خدا کی یاد سے غافل اور سخت ہو چکے ہیں :-

۲۲:۳۹

۸ - اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اسلام کی طرف دعوت دی جائے مگر وہ خدا پر افترا باندھے :-

۷:۶۱

۹ - اس شخص سے اچھا دین کس کا ہو سکتا ہے جس نے اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دیا ہو اور ابراہیم حنیف کی ملت کا پیرو ہو :-

۱۲۵:۴

۱۰ - مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں :-

۱۴:۶

۱۱ - جو اسلام لائے انھوں نے نیک راہ تلاش کر لی :-

۱۴:۷۲

۱۲ - اگر ان لوگوں (حضرت ابراہیمؑ سے لے کر حضرت عیسیٰؑ تک) نے اس نبوت کا انکار کیا ہوتا تو ہم نے ان لوگوں کے سپرد کرتے جو انکار نہ کرتے :-

۸۹:۶

۱۳ - دین اسلام قبول کرنے کا احسان مجھ پر نہ دھرو۔ بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تمھیں ایمان کی راہ سجھائی :-

۱۷:۴۹

۱۴ - (منافق) قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں استہزا کیا۔ یقیناً انھوں نے کفر کی بات کہی ہے اور اسلام لانے کے بعد پھر کفر اختیار کیا ہے :-

۷۴:۹

۱۵ - اہل کتاب اور یہ امی لوگ اگر اسلام لے آئیں تو ہدایت یافتہ ہوں گے :-

۲۰:۳

۱۶ - طاغوتی طاقتوں سے انکار اور خدا پر ایمان وہ رسّی ہے جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتی :-

۲۵۶:۲

۱۷ - دین کی بنیاد تمھاری یا اہل کتاب کی آرزوؤں پر نہیں بلکہ صحیح ایمان و عمل پر ہے :-

۱۲۳:۴

۱۸ - تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک راہ اور ایک شریعت مقرر کر دی گئی ہے :-

۴۸:۵

○

عبادات

طہارت و پاکیزگی

۱ - نجاست سے بچا جائے :-

۵:۷۴

۲ - اللہ تعالیٰ صاف ستھرے لوگوں کو پسند کرتا ہے :-

۲۲۲:۲، ۱۰۸:۹

۳ - کپڑوں کو پاک و صاف رکھا جائے :-

۴:۷۴

۴ - جنابت کی حالت میں (بلا غسل) یا بول و براز کی صورت میں (بلا وضو) نماز جائز نہیں ؛-

۴:۴۳، ۵:۶

○

فرائض وضو

○

۱ - کہنیوں تک ہاتھ دھوئے جائیں ؛-

۵:۶

۲ - منہ دھویا جائے ؛-

۵:۶

۳ - سر کا مسح کیا جائے ؛-

۵:۶

۴ - ٹخنوں تک پاؤں دھوئے جائیں ؛-

۵:۶

○

تیمم اور اس کے فرائض

○

۱ - انسان تیمم کر سکتا ہے جب کہ وہ
بیمار ہو اور پانی استعمال نہ کر سکتا ہو ؛-

۴:۴۳، ۵:۶

۲ - سفر میں ہو اور پانی نہ ملتا ہو ؛-

۴:۴۳، ۵:۶

۳ - بول و براز کی وجہ سے وضو کی ضرورت ہو اور پانی نہ ملتا ہو :-

۴۳:۴، ۵ :۶

۴ - مجامعت کی وجہ سے غسل کی ضرورت ہو اور پانی نہ ملتا ہو:-

۴۳:۴، ۵ :۶

○

فرائض تیمم

۱ - منہ پر ملے :-

۴۳:۴، ۵ :۶

۲ - ہاتھوں پر ملے :-

۴۳:۴، ۵ :۶

شرائط

۱ - مٹی پاک و صاف ہو:-

۴۳:۴، ۵، ۶،

○

اذان

۱ - جب تم نماز کے لیے بلاؤ :-

۵۸:۵

۲ - جب جمعہ کے روز نماز کے لیے بلایا جائے :-

۶۲: ۹

مسجد

۱ - مسجد وہ گھر ہے جس کی تعمیر اور جس میں صبح و شام اپنے ذکر و تسبیح کا حکم اللہ نے دیا ہے :-

۳۶:۲۴

۲ - مساجد اللہ کی ہیں ۔ ان میں خدا کے ساتھ دوسروں کو نہ پکارا جائے :-

۱۸:۷۲

۳ - مساجد کی تعمیر مشرکوں اور کافروں کا کام نہیں بلکہ خداترس، نماز و زکوٰۃ ادا کرتے اور اللہ و آخرت کو ماننے والوں کا کام ہے :-

۱۷،۱۶:۹

۴ - اس سے بڑا ظالم کون ہے جو لوگوں کو مسجدوں میں داخلے سے روکے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے :-

۱۱۴:۲

۵ - مسجد میں خوف خدا کے ساتھ داخل ہونا چاہیئے :-

۱۱۴:۲

۶ - مسجدوں کو بلند و بالا بنانے کی اجازت خدا نے دی ہے :-

۳۶:۲۴

۷ - مساجد میں صبح و شام خدا کا نام لیا جانا چاہیئے :-

۴۰:۲۲ ، ۳۶:۲۴

۸ - مسلمانوں میں تفریق یا ان کو نقصان پہنچانے یا ان کے خلاف اڈہ کے طور پر مسجد کی تعمیر منافقوں کا کام ہے :-

۱۰۶:۹

۹ - مسجد کی بنیاد تقویٰ و رضائے الٰہی پر ہونی چاہیئے نہ کہ غلط مقاصد پر :-
۱۰۸-۱۰۷:۹

نماز کی تاکید و فوائد و شرائط

۱۔ نماز، ہدایت، تقویٰ اور فلاح کی موجب ہے:۔

۲:۳ تا ۵، ۲۲:۷۷، ۲۳:۱، ۴، ۹، ۸۷:۱۴، ۱۵

۲۔ اقامت و محافظت نماز ضروری ہے:۔

۲:۴۳، ۸۳، ۱۱۰، ۱۵۳، ۱۷۷، ۲۳۸، ۲۷۷، ۱۹:۳۱، ۵۵، ۲۰:۱۴،
۱۳۲، ۲۱:۷۳، ۲۲:۳۵، ۴۱، ۷۷، ۷۸، ۲۴:۳۷، ۲۷:۳،
۲۹:۴۵، ۳۱:۴، ۱۷، ۴:۷۷، ۱۰۲، ۱۰۳، ۶:۷۲، ۷:۱۷۰،
۸:۳، ۹:۵، ۱۱، ۱۸، ۷۱، ۱۱:۱۱۴، ۳۳:۳۳، ۳۵:۱۸، ۲۹،
۴۲:۳۸، ۵۸:۱۳، ۶۳:۹، ۹۸:۵، ۲۳:۹، ۷۰:۲۳،
۱۳:۲۲، ۱۴:۳۱، ۳۷، ۱۷:۷۸، ۲۴:۵۶، ۳۰:۳۱، ۵۴:۱۳،
۷۳:۲۰

۳۔ نماز باجماعت ضروری ہے:۔

۲:۴۳، ۳:۴۳، ۴:۱۰۲

۴۔ نماز ایک مقید بالوقت فرض ہے:۔

۴:۱۰۳

۵۔ نماز کے وقت آرائش ہونی چاہئے:۔

۷:۳۱

۶۔ نماز میں قبلہ رخ ہونا ضروری ہے:۔

۲:۱۴۲ تا ۱۵۰، ۷:۲۹، ۱۰:۸۷

۷۔ خوف کی حالت میں بھی نماز ضروری ہے:۔

۴:۱۰۱ تا ۱۰۳

۸۔ نماز میں سستی یا ریا، نفاق و کفر کی نشانی ہے:۔

۱۴۳:۴، ۵۹:۱۹، ۱۰۷ : ۴ تا ۶،

۹ - نماز کو ضائع کرنا گمراہی ہے :۔

۵۹:۱۹، ۱۰۷ : ۵

۱۰ - نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور برائی کو دور کرتی ہے :۔

۴۵:۲۹، ۱۱۴:۱۱

۱۱ - نماز میں خشوع ہونا چاہیئے :۔

۲۰۵:۷ ، ۲۳ : ۲

۱۲ - نماز قوت و استقامت بخشتی ہے :۔

۴۵ : ۲

۱۳ - غسل کئے بغیر بحالت جنابت نماز نہ پڑھی جائے :۔

۴۳ : ۴

۱۴ - اللہ کی یاد یقیناً سب سے بڑی ہے :۔

۴۵ : ۲۹

۱۵ - تلاوت کتاب، اقامت نماز اور کھلے بندوں یا چھپ کر، انفاق ایسا کاروبار ہے جو کبھی تباہ نہ ہوگا :۔

(۲۹ : ۳۵)

آداب

۱ - نماز نہ زیادہ اونچی آواز میں پڑھی جائے نہ بالکل آہستہ بلکہ درمیانی راہ اختیار کی جائے :۔

۲۰۵:۷، ۱۱۰:۱۷

۲ - حالت سکر (مدہوشی) میں نماز نہ پڑھی جائے :۔

۴۳:۴

۳ - نماز میں جو کچھ پڑھا جائے سمجھ کر پڑھا جائے :۔

۴۳:۴

۴ - اللہ کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارا جائے:-

۵۵:۷

اوقات نماز

۱ - ا۔ صبح:-

۱۱۴:۱۱، ۷۸:۱۷، ۱۱:۱۹، ۱۳۰:۲۰، ۳۶:۲۴، ۵۸، ۱۷:۳۰،

۴۲:۳۳، ۹:۴۸، ۳۹:۵۰، ۴۸:۵۲، ۲۵:۷۶

۲ - ۲۔ ظہر:-

۷۸:۱۷، ۱۸:۳۰

۳ - ۳۔ عصر:-

۲۳۸:۲، ۱۱۴:۱۱، ۷۸:۱۷، ۱۳۰:۲۰، ۳۶:۲۴، ۱۸:۳۰،

۳۹:۵۰، ۲۵:۷۶

۴ - ۴۔ مغرب:-

۱۱۴:۱۱، ۱۱:۱۹، ۱۳۰:۲۰، ۱۷:۳۰، ۴۲:۳۳، ۹:۴۸،

۴۰:۵۰، ۴۹:۵۲، ۲۵:۷۶

۵ - ۵۔ عشاء:-

۱۱۴:۱۱، ۷۸:۱۷، ۱۳۰:۲۰، ۵۸:۲۴، ۴۰:۵۰، ۴۹:۵۲،

۴۹:۵۳، ۲۶:۷۶

۶ - ۶۔ تہجد:-

۱۳۰:۲، ۱۱۳:۳، ۷۹:۱۷، ۹:۳۹، ۴۹:۵۲، ۲:۷۳ تا ۸

۲۰، ۲۶:۷۶

○

نماز قصر یا خوف

۱ - سفر میں اگر کفار کے فتنے کا خوف ہو تو نماز کم کرنے میں کوئی گناہ نہیں :-

۴ : ۱۰۱

۲ - امام آدھی نماز مجاہدین کی ایک جماعت کے ساتھ پڑھے اور باقی دوسری کے ساتھ :-

۴ : ۱۰۲

۳ - نماز میں اسلحے سے مسلح ہونا اور اپنا بچاؤ کرنا ضروری ہے :-

۴ : ۱۰۲

۴ - بارش یا بیماری کی صورت میں اسلحہ اتارا بھی جا سکتا ہے بشرطیکہ بچاؤ کی کوئی تدبیر کر لی گئی ہو :-

۴ : ۱۰۲

۵ - بحالت خوف پیادہ یا سوار جس طرح ممکن ہو نماز پڑھ لیا کرو پھر جب امن ہو جائے تو جس طرح خدا نے بتایا ہے اس طرح ادا کرو :-

۲ : ۲۳۹ ، ۴ : ۱۰۳

نماز جمعہ

۱ - جمعہ کے دن جب اذان ہو تو کاروبار چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو - اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے :-

۶۲ : ۹

۲ - ادائے نماز کے بعد تلاش رزق میں پھیل جاؤ مگر وہاں بھی خدا کو کثرت سے

یاد کیا جائے :-

۱۰:۶۲

۲ - باجماعت نماز کو چھوڑ کر کاروبار یا کھیل تماشے کو نکل جانا پسندیدہ کام نہیں :-

۱۱:۶۲

(۱۰)

[روزہ کے فوائد و احکام]

۱ - پہلی امتوں کی طرح رمضان کے روزے مسلمانوں پر بھی فرض ہیں :-

۱۸۳:۲ ، ۱۸۵

۲ - اگر کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو بعد میں قضا کرلے :-

۱۸۴:۲ ، ۱۸۵

۳ - جو کسی وجہ سے نہ رکھ سکے وہ ایک مسکین کے برابر یا اس سے زائد فدیہ دے :-

۱۸۴:۲

۴ - روزہ طلوع فجر سے ظہور شب تک ہے :-

۱۸۷:۲

۵ - راتوں کو طلوع فجر تک مجامعت اور کھانا پینا حلال ہے :-

۱۸۷:۲

۶ - بحالت اعتکاف، عورتوں سے مباشرت منع ہے :-

۱۸۷:۲

۷ - روزے رکھنے میں انسان کی بہتری ہے :-

۱۸۴:۲

۸ - روزے کا مقصد تقویٰ، شکر گذاری اور اللہ کی بڑائی ہے :-

۱۸۳:۲ ، ۱۸۵

۹ - اللہ تعالیٰ انسانوں کے لیے تنگی نہیں آسانی چاہتا ہے۔

۲ : ۱۸۵

○

لیلۃ القدر

۱ - اس میں قرآن مجید نازل ہوا۔

۹۷ : ۱

۲ - یہ برکت والی رات ہے۔

۴۴ : ۳

۳ - اس میں ہر حکمت والے معاملہ کا فیصلہ ہوتا ہے۔

۴۴ : ۴

۴ - یہ ہزار ماہ سے افضل ہے۔

۹۷ : ۳

۵ - اس میں ملائکہ اور روح الامین اترتے ہیں۔

۹۷ : ۴

۶ - طلوع فجر تک اس میں سلامتی اور سکون ہے۔

۹۷ : ۵

۷ - اس کی عظمت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

۹۷ : ۲

○

بیت اللہ، مسجد حرام اور
حج کے احکام

۱ - ہر قوم کا ایک قبلہ ہوتا ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتی ہے:۔

۲: ۱۴۸

۲ - بیت اللہ دنیا میں خدا کا پہلا گھر ہے جو مکہ میں لوگوں کے لیے مرکز برکت و ہدایت بنایا گیا ہے:۔

۳: ۹۶

۳ - اسے حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل نے تعمیر کیا اور اس کی مقبولیت کی دعا کی:۔

۲: ۱۲۵ تا ۱۲۸

۴ - مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں جدھر منہ کرو گے، ادھر ہی اللہ ہے:۔

۲: ۱۱۵، ۱۴۲

۵ - تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کے وقت مسجد حرام کی طرف منہ پھیر لیا کرو:۔

۲: ۱۴۴، ۱۴۹، ۱۵۰

۶ - یہ قبلہ حق ہے اور تمہارے رب کی طرف سے ہے اس میں شک نہ کیا جائے:۔

۲: ۱۴۴ تا ۱۴۹

۷ - نبی علیہ السلام اسے قبلہ بنانے کے آرزومند و منتظر تھے چنانچہ اسے بنا دیا گیا:۔

۲: ۱۴۴

۸ - مغرب ہو یا مشرق، کسی خاص جہت کی طرف بحالت نماز منہ کرنا کسی دین کا بنیادی مسئلہ نہیں۔ سب جہات اللہ کی ہیں:۔

۲: ۱۱۵، ۱۴۲، ۱۷۷

۹ - تحویل قبلہ کا حکم اتباع و مخالفت رسول کا امتحان ہے:۔

۲: ۱۴۳

۱۰ - تحویل قبلہ پر اعتراض کم عقلی ہے :-

۲: ۱۴۲

۱۱ - یہ بیت اللہ لوگوں کا مرجع اور ان کے لیے وجہ قیام وامن ہے :-

۲: ۱۲۵

۱۲ - اس کے مقام ابراہیم کو جائے نماز ٹھہرایا گیا جو خدا کی ایک نشانی ہے :-

۲: ۱۲۵ ، ۳: ۹۷

۱۳ - جو شخص اس میں داخل ہو جائے اسے امن حاصل ہو جاتا ہے :-

۳: ۹۷

۱۴ - تحویل قبلہ مسلمانوں کی صحیح راہ نمائی اور ان پر تکمیل نعمت ہے :-

۲: ۱۵۰

۱۵ - حج ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس زاد راہ اور سواری ہو :-

۲: ۱۹۷ ، ۳: ۹۷

۱۶ - استطاعت ہوتے ہوئے حج نہ کرنا کفر کے برابر ہے :-

۳: ۹۷

۱۷ - حج قمری مہینوں کے حساب سے ہوگا :-

۲: ۱۸۹

۱۸ - بیت اللہ کا طواف کیا جائے :-

۲۲: ۲۹

۱۹ - صفا اور مروہ کا جو شعائر اللہ میں سے ہیں، طواف کیا جائے :-

۲: ۱۵۸

۲۰ - سب لوگ ایک ہی مقام سے واپس روانہ ہوں :-

۲: ۱۹۹

۲۱ - عرفات سے جاتے ہوئے مشعر حرام میں ٹھہر کر خدا کو یاد کیا جائے :-

۱۹۸:۲

۲۲ - بحالتِ احرام شکار منع ہے :-

۵ : ۱، ۹۵، ۹۶

۲۳ - شعائر اللہ —— بُدن، ہدی اور قلائد —— کا احترام کیا جائے :-

۵: ۲، ۲۲: ۳۰، ۳۲

۲۴ - حج میں اللہ کے نام پر قربانی دی جائے :-

۲۲: ۲۸، ۳۳، ۳۴

۲۵ - قربانیوں سے کچھ عرصہ کے لیے فائدہ اٹھانا جائز ہے پھر خانہ کعبہ پہنچائی جائیں :-

۳۳:۲۲

۲۶ - قربانی کے اونٹوں کو صفوں میں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لیا جائے اور ذبح کیا جائے :-

۳۶:۲۲

۲۷ - اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کا گوشت یا خون نہیں پہنچتا بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے :-

۳۷:۲۲

۲۸ - حج کی قربانی میں سے خود بھی کھائے اور دوسرے محتاجوں کو بھی کھلائے :-

۲۲: ۲۸، ۳۶

۲۹ - یہ جانور تمہیں اس لیے ملے ہیں تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق ذبح کر کے اس کی بڑائی کرو :-

۳۷:۲۲

۳۰ - حج کے مہینوں —— شوال، ذی قعدہ اور ذی الحجہ —— میں احرام باندھنے کے بعد مباشرت، گناہ اور جھگڑا کرنا (خاص طور پر) منع ہے :-

۱۹۷:۲

۳۱۔ اگر حج کے ساتھ عمرہ ملایا جائے تو قربانی ضروری ہے :۔

۱۹۶:۲

۳۲۔ دوران حج کاروبار جائز ہے :۔

۱۹۸:۲ ، ۲۲: ۲۸

۳۳۔ بحالت احرام سمندری جانوروں کا شکار جائز ہے :۔

۹۶:۵

۳۴۔ حج اور عمرہ جمع کرنے کی صورت میں اگر قربانی نہ دے سکے تو تین دن حج کے دنوں میں اور سات دن گھر آکر روزے رکھے :۔

۱۶:۲

۳۵۔ بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے :۔

۱۹۷:۲

۳۶۔ حج و عمرہ کی یہ رعایت مسجد حرام کے پڑوسیوں کے لیے ہے :۔

۱۹۶:۲

۳۷۔ اگر قصداً شکار کر لیا تو اسی جیسا جانور یا دو معتبر لوگوں کی ٹھہرائی ہوئی قیمت دے یا مساکین کو کھانا کھلائے یا روزے رکھے :۔

۹۵:۵

۳۸۔ حج سے فراغت کے بعد دو تین دن یا اس سے بھی زیادہ ٹھہر کر خوب خدا کو یاد کیا جائے :۔

۲۰۰:۲، ۲۰۳

۳۹۔ اگر راستے میں رک جانا پڑے تو قربانی دینے سے پہلے حلق نہ کرائے :۔

۱۹۶:۲

۴۰۔ اگر پہلے سر منڈانا پڑے تو روزہ رکھے یا صدقہ کرے یا قربانی دے :۔

۱۹۶:۲

۴۱۔ حج سے واپسی پر گھروں میں دروازوں سے داخل ہونہ کہ عقب سے :۔

۲: ۱۸۹

۴۲۔ کعبہ، حرمت والا مہینہ، قربانی، پٹے والے جانور اللہ کے بنائے ہوئے ہیں :۔

۵: ۹۷

۴۳۔ حج و عمرہ کی تکمیل اللہ کے لیے ہونی چاہیئے :۔

۲: ۱۹۶

۴۴۔ مسجد حرام کے نزدیک جنگ منع ہے مگر کفار لڑیں تو پھر جائز ہے :۔

۲: ۱۹۱

۴۵۔ عہد شکنی کرنے والے کفار کو چار ماہ کی مہلت دے کر اختتام معاہدہ کا اعلان حج کے موقع پر کر دیا جائے :۔

۹: ۱ تا ۵

۴۶۔ شہر حرام اور حجاج کا احترام کیا جائے :۔

۵: ۲

۴۷۔ مسجد حرام سے نکالنے کی وجہ سے کسی قوم کی دشمنی میں زیادتی نہ کی جائے :۔

۵: ۲

۴۸۔ بحالت احرام شکار کے بارہ میں اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو آزمانا چاہتا ہے :۔

۵: ۹۴

۴۹۔ ہر قوم کے لیے اللہ تعالیٰ نے قربانی و حج کا ایک طریقہ رکھا ہے۔ لہٰذا ان سے نہ الجھیں :۔

۲۲: ۳۴، ۶۷

۵۰۔ پیادہ پا یا سواری ہر صورت میں حج کیا جائے یہی اعلان ابراہیمؑ سے کروایا گیا :۔

۲۲: ۲۷

۵۱۔ مسجد حرام تمام لوگوں ——— مقیم و بیرونی ——— کے لیے برابر ہے :۔

۲۵:۲۲

۵۲- جو لوگ اس سے دوسروں کو روکتے ہیں وہ ملحد، ظالم اور عذاب الیم کے مستحق ہیں :-

۳۴:۸، ۲۵:۲۲

۵۳- مسجد حرام کے متولی صرف متّقین ہی ہو سکتے ہیں :-

۳۴:۸

۵۴- مشرک پلید ہیں۔ لہٰذا اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ جائیں :-

۲۸:۹

۵۵- اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کا خواب سچا کر دکھایا کہ ان شاء اللہ تم حلق یا قصر کرتے ہوئے امن و سکون کے ساتھ مسجد حرام میں داخل ہو گے :-

۲۷:۴۸

۵۶- خانہ کعبہ میں کسی قسم کا شرک روا نہ رکھا جائے اور اس گھر کو طواف اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھا جائے :-

۱۲۵:۲، ۲۶:۲۲

۵۷- قربانی کے بعد میل کچیل صاف کیا جائے اور اپنی نذریں پوری کی جائیں :-

۲۹:۲۲

معاش و اقتصاد

۱- اللہ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس نے اسے اندازہ سے نازل کیا ہے :-

۲۱:۱۵

۲ - جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا:۔

۹۶ : ۱۶

۳ - اللہ رازق ہے اور بہترین رازق ہے:۔

۱۱۴:۵، ۳۱:۱۰، ۵۸:۲۲، ۷۲:۲۳، ۶۴:۲۷، ۶۰:۲۹

۳۹:۳۴، ۱۱:۶۲

۴ - ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمے ہے:۔

۶:۱۱، ۲۰:۱۵، ۲۱:۱۷، ۴۰:۳۰، ۵۸:۵۲، ۵۳:۶۵،

۵ - اللہ نے رزق میں انسانوں کو متفاوت بنایا ہے کہ ایک دوسرے سے کام لے:۔

۲۱۲:۲، ۲۴۵، ۲۷:۳، ۳۷، ۲۶:۱۳، ۱۷:۱۶، ۲۱:۱۷،

۳۰، ۸۲:۲۸، ۶۲:۲۹، ۳۷:۳۰، ۳۶:۳۴، ۳۹، ۵۲:۳۹،

۱۲:۴۲، ۳۲:۴۳

۶ - معیشت کو لوگوں میں اللہ نے تقسیم کیا ہے:۔

۳۲:۴۳

۷ - زمین میں انسان کے لیے معاش کا سامان رکھ دیا گیا ہے جو تمام سائلین کے لیے برابر ہے:۔

۱۰:۷، ۲۰:۱۵، ۱۰:۴۱

۸ - غربت کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو، ہم سب کے رازق ہیں:۔

۱۵۲:۶، ۳۸:۲۴، ۱۹:۴۲، ۳۱:۱۷

۹ - حلال و طیب کھانا چاہیئے:۔

۱۶۸:۲، ۸۸:۵، ۶۹:۸، ۱۱۴:۱۶

۱۰ - حرام و باطل کمائی سے پرہیز لازم ہے:۔

۱۸۸:۲، ۲۹:۴، ۱۶۱، ۴۲:۵، ۶۲، ۶۳، ۳۴:۹

دولت کا اکتناز منع ہے:۔

۹:۳۴، ۳۵

۱۲ - دولت صرف دولتمندوں میں ہی نہ گردش کرتی رہے:۔

۵۹ : ۷

۱۳ - مال میں اللہ نے انسان کو اپنا نائب بنایا ہے:۔

۵۷: ۷

۱۴ - خرچ میں نہ ہی بخل سے کام لیا جائے اور نہ ہی اسراف سے:۔

۱۷: ۲۹

۱۵ - فضول خرچی نہ کی جائے فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں:۔

۱۷: ۳۷

۱۶ - اللہ تعالیٰ نے جو کچھ دیا ہے۔ اس سے آخرت بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے
اور خدا کے احسان کے شکریہ میں اس کے بندوں سے احسان کرنا چاہیئے
نہ فساد فی الارض۔

۲۸: ۷۷

۱۷ - غریب لوگوں کو ہدایت دے کر امراء کے لیے آزمائش بنا دیا گیا ہے۔ وہ
کہتے ہیں کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم میں سے خدا نے ہدایت دی:۔

۶ : ۵۳

۱۸ - کھاؤ پیو لیکن اسراف سے کام نہ لو۔ اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا:۔

۷: ۳۱

تجارت

۱ - تجارت کو اللہ تعالیٰ نے حلال ٹھہرایا ہے:۔

۲: ۲۷۵

۲ - تجارت میں باہمی رضامندی شرط ہے :-

۴ : ۲۹

۳ - ادھار والے کاروبار میں مدت مقررہ ہو تو شہادت یا تحریر یا رہن ہو :-

۲ : ۲۸۲ ، ۲۸۳

۴ - حاضر تجارت میں یہ شرط نہیں :-

۲ : ۲۸۲

۵ - ایک دوسرے کا مال غلط طریقے سے نہ کھاؤ :-

۲ : ۱۸۸ ، ۴ : ۲۹

۶ - اللہ نے میزان مقرر کیا ہے - اسی میں سرکشی نہ کرو - لوگوں کو ان کی اشیاء کم نہ دو - پورا تولو اور ماپو :-

۶ : ۱۵۳ ، ۷ : ۸۵ ، ۱۱ : ۸۴ ، ۸۵ ، ۱۷ : ۳۵ ، ۲۶ : ۱۸۱ ، ۱۸۲ ، ۵۵ : ۷ تا ۹

۷ - ماپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کے لیے بربادی ہے :-

۸۳ : ۱ ، ۲ ، ۳ :

سود اور جوا

سود حرام ہے :-

۲ : ۲۷۵ ، ۲۷۶ ، ۳ : ۱۳۰ ، ۱۳۱ ، ۴ : ۱۶۱

۹ - سود ظلم ہے :-

۲ : ۲۷۹

۱۰ - سود اللہ و رسول خدا کے خلاف اعلان جنگ ہے :-

۲ : ۲۷۹

۱۱ - سود خوروں کا پاگل پن ہے کہ وہ اسے تجارت قرار دیتے ہیں:۔

(۲ : ۲۷۵)

۱۲ - اللہ تعالیٰ صدقے کو بڑھاتا اور سود کو گھٹاتا ہے :۔

(۲ : ۲۷۶)

۱۳ - جوا نقصان دہ ہے اگرچہ بظاہر اس میں نفع ہو :۔

(۲ : ۲۱۹)

۱۴ - جُوا حرام ہے کیونکہ یہ شیطانی عمل اور یادِ الٰہی سے روکنے والا ہے :۔

(۵ : ۹۱)

۱۵ - خدا و رسول اور جہاد پر کاروبار کو ترجیح نہ دی جائے ۔ یہ فاسقانہ طرزِ عمل ہوگا:۔

(۹ : ۲۴)

۱۶ - تجارت خدا کی یاد سے غافل نہ کرے :۔

(۲۴ : ۹، ۱۰، ۱۱)

۱۷ - سود خوار ہمیشہ کے لیے جہنمی ہے :۔

(۲ : ۲۷۵)

۱۸ - مومن کے لیے ضروری ہے کہ فوراً سود سے دستبردار ہو جائے :۔

(۲ : ۲۷۸)

(انفاق فی سبیل اللہ)

۱ - محض لوجہ اللہ اور بغیر معاوضہ انفاق، تقویٰ، ہدایت، اجر عظیم اور خیر و فلاح اور نجات عن النار کا موجب ہے :۔

۲ : ۳، ۳ : ۱۳۳، ۱۳۴، ۷ : ۵۷، ۶۴ : ۱۶، ۹۲ : ۵، ۶، ۷،
۱۷ تا ۲۱

۲ - انفاق کا اجر کئی گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے:۔

۲۶۱:۲، ۴۰:۴، ۳۰:۳۵، ۵۷:۱۰، ۱۱،

۳ - انفاق وصدقہ کا مجبوری، دل آزاری، ریا کاری اور احسان دھرنے سے پاک ہونا ضروری ہے:۔

۲۶۳:۲، تا ۲۶۶، ۴:۳۸

۴ - ستھرا، پاکیزہ اور پسندیدہ مال خرچ کیا جائے نہ کہ گندہ:۔

۲۶۷:۲، ۳:۹۲

۵ - صدقات میں اخفا و اظہار دونوں جائز ہیں بشرطیکہ غریبوں کو ملے:۔

۲۷۱:۲، ۲۷۴

۶ - صدقہ گناہ کا کفارہ و باعث مغفرت ہوسکتا ہے:۔

۲۷۱:۲، ۶۴:۱۷

۷ - اللہ تعالیٰ سُود کو گھٹاتا اور صَدقات کو بڑھاتا ہے:۔

۲ ۲۷۶، ۳۰:۳۹

۸ - انفاق ایمان کی نشانی ہے:۔

۸:۳، ۴۲:۳۸

۹ - انفاق قلیل ہو یا کثیر خدا کے ہاں مقبول ہے:۔

۹:۱۲۱

۱۰ - انفاق خدا کے ہاں عجز وانکساری کی علامت ہے:۔

۲۲:۳۵

۱۱ - انفاق اسلام کی علامت ہے:۔

۲۸:۵۴

۱۲ - انفاق خدا ترسوں کا کام ہے:۔

۳۲:۱۶، ۴۲:۳۸

۱۳ - انفاق ایک ایسی تجارت ہے جس میں کبھی گھاٹا نہیں :-

۳۵ : ۲۹

۱۴ - جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے اللہ اُتنا اور دے دیتا ہے :-

۳۴ : ۳۹

۱۵ - انفاق دانش مندی اور اخروی کامیابی کی علامت ہے :-

۱۳ : ۲۲

۱۶ - اِنفاق ہلاکت سے بچاتا ہے :-

۲ : ۱۹۵

۱۷ - خدا کی راہ میں دن رات، علانیہ و خفیہ، خرچ کرنے والوں کے لیے خدا کے ہاں اجر ہے۔ انہیں نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ کسی قسم کا غم :-

۲ : ۲۷۴

۱۸ - اللہ تعالیٰ تمہیں ایمان و تقویٰ پر اجر دے گا وہ تم سے تمہارے مال کا مطالبہ نہیں کرتا۔ کیونکہ اگر اس نے اصرار سے مانگا تو تمہارا بخل ظاہر ہو جائیگا۔

۴۷ : ۳۶ ، ۳۷

۱۹ - تم اللہ کی راہ میں کیوں خرچ نہیں کرتے جب کہ زمین و آسمان کی میراث صرف اللہ کی ہے :-

۵۷ : ۱۰

۲۰ - فتح سے پہلے اور بعد میں انفاق کرنے والے برابر نہیں۔ بلکہ پہلوں کا درجہ زیادہ ہے اگرچہ دونوں سے نیکی کا وعدہ ہے :-

۵۷ : ۱۰

۲۱ - جو کچھ بھی خرچ کیا جائے گا اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا۔ کسی طرح سے بے انصافی نہ ہو گی :-

۲ : ۲۷۲

۲۲ - انفاق حکمت ہے :-

۲۶۹:۲

۲۳ - تمھارا ہر انفاق اور ہر نذر خدا کے علم میں ہے :-

۲۷۰:۲ ، ۲۷۳

۲۴ - انفاق ہمارے اپنے لیے مفید ہے :-

۲۷۲:۲

۲۵ - ایمان کے بعد اصل نیکی راہ کی خدا میں خرچ کرنا ہے :-

۱۷۷:۲

۲۶ - انفاق میں میانہ روی لازم ہے :-

۱۴۲:۶ ، ۱۷ : ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۹ ، ۲۵ : ۶۷

۲۷ - انفاق فی سبیل اللہ ، اللہ کو قرض دینا ہے جسے وہ کئی گنا بڑھا دے گا :-

۲۴۵:۲ ، ۵ : ۱۲ ، ۵۷ : ۱۱ ، ۱۸ ، ۶۴ : ۱۷ ، ۷۳ : ۲۰ ،

۲۸ - اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو ترجیح دینا زیادہ قابل تعریف ہے :-

۵۹ : ۹

۲۹ - خدا کی راہ میں صرف خدا کے لیے خرچ کرنے کا حکم اس سے پہلے ہے کہ موت آجائے اور پھر مہلت طلب کرنے پر بھی نہ دی جائے گی

۱۹۵:۲ ، ۲۵۴ ، ۲۶۷ ، ۲۷۲ ، ۳۰ : ۳۸ ، ۳۶ : ۴۷ ، ۵۷ : ۷ ،

۶۳ : ۱۰ ، ۶۴ : ۱۶

۳۰ - غلاموں کی رہائی ، فاقہ میں کسی یتیم و مسکین کو کھانا کھلانا گھاٹی کو سر کرنا ہے :-

۹۰ : ۱۱ تا ۱۶

۳۱ - انفاق کو چٹی یا تاوان سمجھنا ، کفر و نفاق کی علامت ہے :-

۹ : ۹۸

۳۲ - برے دل سے انفاق منافق کی نشانی ہے :-

۹ : ۵۴

۳۳ - کفار کا انفاق مقبول نہیں :-

۹ : ۵۳

۳۴ - غریب اگر کوئی انفاق نہیں کرتا تو کوئی حرج نہیں :-

۹ : ۹۱

۳۵ - ضرورت سے زائد کو خرچ کیا جائے :-

۲ : ۲۱۹

۳۶ - احسان جتانے یا دکھ دینے سے صدقہ اسی طرح بے کار ہو جاتا ہے جس طرح ریاکار کا اور وہ خاک آلودہ چٹان کی طرح کورا رہ جاتا ہے جس کو بارش کے چھینٹوں نے صاف کر دیا ہو :-

۲ : ۲۶۴

۳۷ - رضائے الٰہی اور دل کی مضبوطی سے انفاق اجر و ثواب میں اضافے کا باعث ہے :- ۲ : ۲۶۵ ، ۲۷۲

۳۸ - احسان جتا کر اپنے صدقات کو ضائع نہیں کر دینا چاہیئے جس طرح کہ آدمی کا پھلوں سے لدا باغ عین بڑھاپے میں کسی بگولے سے جل جائے جب کہ اس کی اولاد ابھی کمزور ہو :-

۲ : ۲۶۶

۳۹ - شیطان فقر کا ڈراوا دے کر انفاق سے روکنا چاہتا ہے جب کہ بے حیائی کے کاموں میں خرچ سے نہیں :-

۲ : ۲۶۸

۴۰ - انفاق خدا کی مغفرت اور اس کے فضل کا موجب ہے :-

۲ : ۲۶۸

۴۱ - اہل ایمان سے کافر کہتے ہیں کہ جن لوگوں کو اللہ چاہتا تو خود روزی دے سکتا تھا (مگر نہیں دی۔) انھیں ہم کیوں دیں یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں :-

۳۶ : ۴۷

حرص و بخل

۱ - انسان طبعاً بخیل واقع ہوا ہے :-

۴۸ : ۳۷

۲ - بخل انسان کے لیے اچھا نہیں :-

۳ : ۱۸۰

۳ - انسان کا بخل اس کے اپنے ہی خلاف ہے :-

۴۷ : ۳۸

۴ - بخیل کا مال اس کے گلے کا طوق بن جائے گا :-

۳ : ۱۸۰

۵ - اللہ بخیل کو پسند نہیں کرتا بلکہ اس کے لیے عذاب ہوگا :-

۴ : ۳۷ ، ۵۷ : ۲۴

۶ - بخل نفاق کی علامت ہے :-

۹ : ۷۶، ۷۷

۷ - بخل سختی اور ہلاکت کا باعث ہو گا :-

۹۲ : ۸ تا ۱۱

۸ - حرص و بخل انسان کی گھٹی میں داخل ہے لیکن احسان و تقویٰ ہی اس کے لیے بہتر ہے :-

۱۲۸:۴

۹ - لالچ سے بچنا موجب فلاح ہے :-

۹:۵۹، ۶۴:۱۶

۱۰ - تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے مگر تم میں سے کچھ بخل سے کام لیتے ہیں - اللہ بے نیاز ہے تمہی محتاج ہو اگر تم نے اس سے اعراض کیا تو اللہ تمہاری جگہ ایسی قوم لے آئے گا جو تمہاری طرح نہ ہوگی :-

۴۷:۳۸

۱۱ - مال کی حد سے زیادہ محبت قیامت کو موجب خسارہ ہے :-

۸۹ : ۲۰

۱۲ - مال و دولت کو گن گن کر جمع کرنے والے اور یہ سمجھنے والے کہ مال سے ان کا نام ہمیشہ رہے گا - حطمہ — ایک سخت قسم کی آگ میں ڈالے جائیں گے :-

۱۰۴ : ۲ تا ۹

۱۳ - جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں عذاب الیم کی خوشخبری سنا دی جائے - اسی سونے چاندی سے ان کی پشتیں اور پیشانیاں اور پہلو داغے جائیں گے :-

۹:۳۴، ۳۵

۱۴ - مال میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا نائب بنایا ہے :-

۵۷ : ۷

۱۵ - انسان مال سے بہت محبت کرتا ہے :-

۸۹ : ۲۰، ۱۰۰ : ۸

فضول خرچی (اسراف وتبذیر)

○

۱ - انسان لافیں مارتا ہے کہ اس نے (لایعنی باتوں پر) ڈھیروں مال لٹا دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کا زور نہیں چلے گا اور نہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے:۔

۹۰ : ۵ تا ۷

۲ - فضول خرچی نہ کی جائے۔ ایسا کرنے والا شیطان کا بھائی ہے:۔

۳۶:۱۷

۳ - کھاؤ پیو لیکن اسراف سے کام نہ لو۔ اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا:۔

۳۱:۷

۴ - نہ اپنے ہاتھ کو گردن کے ساتھ باندھ لے اور نہ ہی اسے بالکل پھیلا دے ورنہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر رہنا ہوگا:۔

۲۹:۱۷

○

صدقہ وزکوٰۃ اور اس کے فوائد

○

۱ - یہودیوں کو بھی زکوٰۃ کا حکم تھا:۔

۴۳:۲، ۸۳، ۱۲:۵، ۳۱:۱۹، ۵۵، ۷۳:۲۱، ۵:۹۸

۲ - مسلمانوں کو زکوٰۃ کا حکم:۔

۱۱۰:۲، ۷۷:۴، ۷۸:۲۲، ۵۶:۲۴، ۳۱:۳۰، ۱۳:۵۸

۷۳ : ۲۰

۳ - برسراقتدار آنے پر نظام زکوٰۃ کا نفاذ فرض ہے:-

۲۲ : ۴۱

۴ - عورتوں کو بھی زکوٰۃ دینے کا حکم ہے:-

۳۳ : ۳۳

۵ - دولت مندوں کے مال میں سائل و محروم کا حصہ ہے:-

۷۰ : ۲۴، ۲۵

۶ - پھلوں ــــ پیداوار ــــ میں بھی خدا کا حق ہے:-

۶ : ۱۴۲

۷ - زکوٰۃ دینا نیک لوگوں کا شیوہ، کفارۂ گناہ اور اجر عظیم اور امن کا باعث ہے:-

۲ : ۱۷۷، ۲۷۷، ۴ : ۱۶۲، ۵ : ۱۲، ۲۴ : ۳۷، ۳۸، ۵۷ : ۱۸،

۸ - زکوٰۃ دینے والے اہل ایمان کے رفیق ہیں:-

۵ : ۵۵

۹ - زکوٰۃ خدا کی رحمتوں کا باعث ہے:-

۷ : ۱۵۶، ۲۴ : ۵۶

۱۰ - ادائیگی زکوٰۃ، ایمان و اسلام اور حرمت جاں کی علامت ہے:-

۹ : ۵، ۱۱، ۷۱، ۲۳ : ۴، ۳۱ : ۵،

۱۱ - زکوٰۃ ایمان فلاح اور داخلۂ جنت کی نشانی ہے:-

۲۳ : ۴ تا ۱۰، ۲۷ : ۳، ۳۱ : ۵،

۱۲ - ادائیگی زکوٰۃ سے مساجد کو آباد کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے:-

۹ : ۱۸

۱۳ - صدقہ کفارۂ گناہ ہے:-

۲:۲۷۱، ۵۸: ۱۲، ۱۳

۱۴ - صدقہ موجب تطہیر و تزکیہ ہے :-

۹: ۱۰۳، ۱۰۴

۱۵ - صدقہ میں صرف رضائے الٰہی مطلوب ہو :-

۲:۲۷۲ ، ۷۶: ۹ ، ۳۰: ۳۸

۱۶ - خدا کو قرض حسن دینا یا صدقہ اور زکوٰۃ (بشرطیکہ محض رضائے الٰہی کی خاطر دی جائے) دولت میں اضافہ و برکت کا موجب ہے :-

۳۰:۳۹، ۵۷: ۱۱، ۱۸

۱۷ - صدقہ میں جزا یا شکر گذاری مطلوب نہ ہو :-

۷۶: ۹

۱۸ - صدقہ میں نہ ایذا ہو نہ احسان دھرنا :-

۲: ۲۶۴

۱۹ - زکوٰۃ نہ دینا کفر و شرک کی علامت اور خرابی و حسرت کا باعث ہے :-

۴۱: ۷

۲۰ - ایسا صدقہ جس میں ایذا رسانی ہو اس سے کسی کو اچھی بات کہنا اور کسی کی غلطی معاف کر دینا زیادہ اچھا ہے :-

۲: ۲۶۳

۲۱ - احسان جتانے یا ایذا رسانی سے صدقہ اسی طرح ضائع ہو جاتا ہے جس طرح ریاکاری یا کفر سے :-

۲: ۲۶۴

زکوٰۃ وصدقات اور انفاق کے مصارف

(۱)۔ فقراء:۔

۲:۲۱۵، ۲۷۱، ۲۷۳، ۹:۶۰، ۷۰:۲۴، ۲۵،

(۲)۔ مساکین:۔

۲:۱۷۷، ۲۱۵، ۴:۸، ۹:۶۰، ۱۷:۲۶، ۲۴:۲۲، ۳۰:۳۸۔

۷۰:۲۴، ۲۵، ۷۶:۸

(۳)۔ عملۂ زکوٰۃ:۔

۹:۶۰

(۴)۔ مولفۃ القلوب:۔

۹:۶۰

(۵)۔ غلاموں کی آزادی:۔

۹:۶۰، ۲:۱۷۷

(۶)۔ مقروض:۔

۹:۶۰

(۷)۔ فی سبیل اللہ:۔

۹:۶۰

(۸)۔ مسافر:۔

۲:۱۷۷، ۲۱۵، ۹:۶۰، ۱۷:۲۶، ۳۰:۳۸،

(۹)۔ یتیم:۔

۲:۱۷۷، ۲۱۵، ۴:۸، ۷۶:۸،

(۱۰)۔ قیدی:۔

۷۸:۹

(۱۱)- ذوی القربیٰ :-

۲:۱۷۷، ۲۱۵، ۴:۸، ۱۶:۹۰، ۱۷:۲۶، ۲۴:۲۲، ۳۰:۳۸

(۱۲)- سائلین :-

۲:۱۷۷، ۷۰:۲۴، ۲۵

(۱۳)- مہاجر فی سبیل اللہ :-

۲۴:۲۲

(۱۴)- والدین :-

۲:۲۱۵

(۱۵)- وہ سفید پوش لوگ جو خدا کی راہ میں لگ جانے کی وجہ سے خود نہ کما سکیں اور نہ اصرار سے مانگیں :-

۲:۲۷۳

○

مال غنیمت

○

۱ - مال غنیمت کے پانچویں حصہ کے مصارف :-

(۱) اللہ اور اس کا رسول (۲) ذوی القربیٰ (۳) یتامیٰ (۴) مساکین (۵) مسافر :-

۸ : ۴۱

۲ - انفال اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہیں پس اللہ سے ڈرو، اپنی اصلاح کرو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو :-

۸ : ۱

۳ - مال غنیمت میں سے حلال و پاکیزہ کھاؤ :-

۸ : ۶۹

مال فے

مال فے کے مصارف مندرجہ ذیل رکھے گئے ہیں تاکہ مال صرف مالداروں ہی کے درمیان چکر نہ کھاتا پھرے :۔

۱ ۔ (۱) اللہ اور اس کا رسول (۲) ذوی القربیٰ
(۳) یتامیٰ (۴) مساکین
(۵) مسافر (۶) فقرائے مہاجرین
(۷) انصار (۸) تابعین

۵۹: ۷ تا ۱۰

○

جہاد و قتال اسلامی کے اغراض و مقاصد

○

۱ ۔ جو لوگ مسلمانوں سے لڑائی کرتے ہیں ان سے لڑا جائے :۔

۲: ۱۹۰، ۱۹۱، ۹: ۳۶، ۲۲: ۳۹،

۲ ۔ ظلم اور فتنہ و فساد کو ختم کرنے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کروانے کے لیے لڑا جائے :۔

۲: ۱۹۱، ۱۹۳، ۲۱۷، ۲۵۱، ۴: ۷۶، ۸: ۳۹، ۷۳، ۲۲: ۴۰

۳ ۔ اللہ کی راہ میں لڑا جائے :۔

۲: ۱۱، ۱۹۰، ۲۴۴، ۲۴۶، ۳: ۱۳، ۱۶۷، ۱۹۵، ۴: ۷۴، ۷۶، ۸۴، ۹۵، ۵: ۳۵، ۵۴، ۸: ۷۲، ۷۴، ۹: ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۳۸، ۴۱، ۴۴، ۸۱، ۸۶، ۸۸، ۲۲: ۷۸، ۴۹: ۱۵، ۶۰: ۱، ۶۱: ۴، ۱۱، ۷۳: ۲۰

۴ - اپنے اور دوسرے مسلمانوں کے لیے لڑا جائے :-

۴:۷۱، ۸:۶۰، ۲۲:۳۹

۵ - دارالکفر کے مظلوم و کمزور مسلمانوں کی امداد کے لیے لڑا جائے:-

۴:۷۵، ۸:۷۲

۶ - منافقت سے کام لینے والے کفار سے لڑا جائے :-

۴:۸۹

۷ - جو کفار تم سے صلح کے لیے تیار نہ ہوں ان سے لڑا جائے:-

۴:۹۱

۸ - اللہ کے دین کو غالب کرنے کے لیے لڑا جائے :-

۲:۱۹۳، ۸:۳۹

۹ - عہد شکن مشرکین و کفار سے لڑا جائے :-

۸:۵۶، ۵۷، ۹:۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴

۱۰ - دین حق قبول نہ کرنے والوں سے لڑا جائے :-

۹:۲۹

۱۱ - پڑوسی کفار سے لڑا جائے :-

۹:۱۲۳

۱۲ - اللہ و رسول کے مخالفوں سے لڑا جائے :-

۸:۱۲، ۱۳، ۶۰، ۹:۷۳، ۲۵:۵۲، ۶۶:۹

۱۳ - کفار اور منافقوں سے جہاد کیا جائے :-

۹:۷۳، ۶۶:۹

۱۴ - عبادت گدوں کے تحفظ کے لیے لڑا جائے :-

۲۲:۴۰

۱۵ باغی مسلمانوں کے خلاف لڑا جائے :-

۹:۴۵، ۴۲: ۳۹

۱۶ - غیر معاہد مشرکوں کو چار ماہ کی مہلت دے کر ان سے لڑا جائے:۔

۹: ا تا ۵

۱۷ - کفار اگر شعائر اسلام اور عبادات کی ادائیگی میں مزاحم ہوں تو ان سے لڑا جائے بشرطیکہ وہاں کے رہنے والے مسلمان مردوں یا عورتوں کو کوئی ضعف نہ پہنچے :۔

۴۸: ۲۵

جہاد کے فوائد

ا - اللہ تعالیٰ کافروں کی جڑ کاٹنا اور حق کو ثابت کرنا چاہتا ہے:۔

۸: ۷، ۳: ۱۴۱

۲ - کفار کی تعداد کم کرنا چاہتا ہے :۔

۳: ۱۲۷

۳ - کفار کو مسلمانوں کے ہاتھوں عذاب دینا اور ان کے دل ٹھنڈے کرنا چاہتا ہے:۔

۳: ۱۲۸، ۸: ۱۳، ۹: ۱۴، ۴۸: ۶

۴ - کفار کو خائب و خاسر اور ذلیل کرنا چاہتا ہے:۔

۳: ۱۲۷، ۹: ۱۴

۵ - اپنے دین کو تمام ادیان پر غالب کرنا چاہتا ہے:۔

۹: ۳۲، ۳۳، ۴۰، ۴۸: ۲۸، ۶۱: ۹،

۶ - حق کو حق اور باطل کو باطل کر کے دکھانا چاہتا ہے :۔

۸: ۸، ۴۲

۷ - کھرے اور کھوٹے مسلمانوں میں امتیاز کرنا چاہتا ہے:۔

۳: ۱۴، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۵۴، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۹، ۱۸۶، ۳۳:

۲۳، ۲۴

۸ - مسلمانوں کی آزمائش کرنا چاہتا ہے:-

۳: ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۵۴، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۸۶، ۸: ۱۷، ۳۳: ۱۱،

۲۳، ۲۴، ۴۷: ۴

۹ - بعض اہل ایمان کو جنت، کامیابی، رحمت، اپنی رضامندی اور شہادت کا مقام دلانا چاہتا ہے:-

۲: ۲۱۸، ۳: ۱۴۰، ۱۴۳، ۹: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۲: ۵۹،

۱۰ - اللہ تعالیٰ مجاہدین اور اللہ و رسول اور مسلمانوں کے سوا کسی سے دوستی نہ رکھنے والوں کو دوسروں سے ممتاز کرنا چاہتا ہے:-

۹: ۱۶

○

مجاہدین کا مقام و مرتبہ

۱ - اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو قاعدین - بیٹھ رہنے والوں - پر فضیلت دی ہے:-

۴: ۹۵، ۹۶، ۹: ۲۰

۲ - مجاہد اور قاعد — گھر میں بیٹھ رہنے والا — برابر نہیں ہو سکتے:-

۴: ۹۵

۳ - اللہ تعالےٰ مجاہدین سے محبت کرتا ہے:-

۳: ۱۴۶، ۱۴۸، ۱۵۷، ۱۶۹، ۶۱: ۴

۴ - مجاہد خدا کی رحمتوں اور بخششوں اور جنت کے مستحق ہیں اللہ ان کے اعمال ضائع نہیں کرے گا:-

۲: ۱۵۷، ۲۱۸، ۳: ۱۴۸، ۱۵۷، ۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۴، ۱۹۵، ۹: ۲۰ تا ۲۲، ۸۸، ۱۱۱، ۱۶: ۱۱۰، ۴۷: ۴ تا ۶، ۶۱: ۱۰ تا ۱۳،

۵ - مجاہد کو راہ خدا میں مال خرچ کرنے، بھوک، پیاس مشقت برداشت کرنے بلکہ ہر جنگی اقدام پر عمل صالح کا درجہ ملتا ہے:۔

۹: ۱۲۰، ۱۲۱

۶ - خدا کی راہ میں شہید ہونے والے مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں گو ہمیں ان کی زندگی کا شعور نہیں۔ وہ اللہ کے فضل اور بعد میں آنے والوں کی امن و سلامتی پر خوش ہیں:۔

۲: ۱۵۴، ۱۵۷، ۳: ۱۶۹

۷ - حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد کرنا، ایمان اور جہاد فی سبیل اللہ کے برابر نہیں ہو سکتا:۔

۹: ۱۹

۸ - اللہ تعالیٰ مجاہدین و صابرین کا امتیاز کرنے کے لیے اہل ایمان کو آزماتا ہے:۔

۴۷: ۳۱

احکام جہاد

۱ - جنگ ناپسند ہونے کے باوجود فرض ہے اور لوگوں کو اس پر آمادہ کیا جائے:

۲: ۲۱۶، ۳: ۱۵۴، ۴: ۷۷، ۵: ۶۵، ۴۷: ۲۰،

۲ - جنگ میں خدا و رسول کے احکام کی تعمیل کی جائے:۔

۲: ۱۵۲، ۸: ۲۰ تا ۲۵

۳ - جنگ میں کمزوری نہیں بلکہ ثابت قدمی دکھائی جائے:۔

۳:۱۴۶٬۱۴۶۳٬ ۱۵۲٬ ۸ : ۴۵

۴ - مقابلہ ہو تو جب تک جنگ ختم نہ ہو جائے کفار پر بھرپور چوٹ لگائی جائے اور خون بہایا جائے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو :-

۸ : ۱۲٬ ۵۷٬ ۶۷٬ ۹ : ۵ ٬ ۴۷ : ۴

۵ - میدان جنگ سے بلا وجہ جی چرانا، بھاگنا یا جھوٹے بہانے بنانا حرام اور منافقت ہے :-

۸ : ۱۵٬ ۱۶٬ ۴۸٬ ۹ : ۴۲ تا ۵۰٬ ۸۱ تا ۸۷٬ ۹۰٬ ۹۴ تا ۹۷٬

۳۳ : ۱۵ تا ۱۷

۶ - البتہ جنگی تدبیر کی صورت میں میدان جنگ سے ادھر ادھر ہو سکتا ہے :-

۸ : ۱۶

۷ - اگر تم نے موت یا قتل کے ڈر سے فرار اختیار کیا تو میدان جنگ سے فرار تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گا اور اگر بچ بھی نکلے تو بھی تھوڑے دنوں ہی فائدہ اٹھانا ہے :-

۳۳ : ۱۶

۸ - غنی ہوتے ہوئے جنگ سے پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرنا منافقوں کا کام ہے :-

۹ : ۹۳

۹ - جہاد میں ہر شخص اپنی ذات تک ہی ذمہ دار ہے تاہم اس پر دوسروں کو تحریک کرنا ضروری ہے :-

۴ : ۸۴

۱۰ - جنگ سے گریز کرو گے تو عذاب کے مستحق ہو گے اور ہو سکتا ہے خدا تمہاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے :-

۹ : ۳۸٬ ۳۹

۱۱ - ہر حالت میں جنگ فرض ہے کوئی عذر مسموع نہیں :-

۹: ۳۶، ۴۱ تا ۴۵، ۸۲ تا ۸۷، ۹۰، ۹۴ تا ۹۷

۱۲ - البتہ نیک نیت نابینا، ضعیف، مریض یا غیر مستطیع لوگوں کو معاف ہے:۔

۹: ۹۱، ۹۲، ۴۸: ۱۷

۱۳ - میدان جنگ سے فرار اگر کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو تو معاف ہے:۔

۳: ۱۵۵

۱۴ - اگر اللہ تعالیٰ تمھیں کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اس سے کون بچا سکتا اور اگر رحم کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے:۔

۳۳: ۱۷

۱۵ - جنگ میں خدا کو بکثرت یاد کیا جائے:۔

۸: ۴۵

۱۶ - جنگ میں خیانت سے کام نہ لیا جائے:۔

۸: ۲۷

۱۷ - جنگ میں ریاکاری مدنظر نہ ہو:۔

۸: ۴۷

۱۸ - جنگ میں رشتہ و مفاد کا لحاظ نہ کیا جائے:۔

۹: ۲۴

۱۹ - سپاہیوں کے دلوں میں بزدلی پیدا نہ کی جائے:۔

۳: ۱۵۶، ۱۶۸، ۱۷۵، ۳۳: ۱۳

۲۰ - حرمت والے مہینوں میں جنگ نہ کی جائے بشرطیکہ کفار بھی اس کی پابندی کریں:۔

۲: ۱۹۴، ۹: ۳۶

۲۱ - اگر تم پر کوئی زیادتی کرتا ہے تو اتنی زیادتی تمھارے لیے بھی جائز ہے:۔

۲: ۱۹۴

۲۲ - جنگ میں تقویٰ کو شعار بنایا جائے زیادتی کو نہیں :۔

۲: ۱۹۳، ۱۹۴

۲۳ - حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنا بے شک بڑا گناہ ہے لیکن فتنہ و فساد اور لوگوں کو حرم سے نکالنا اس سے بھی زیادہ گناہ ہے :۔

۲ : ۲۱۷

۲۴ - جنگ میں نماز پڑھتے وقت اپنا بچاؤ اختیار کیا جائے :۔

۴ : ۱۰۲

۲۵ - مسجد حرام کے قریب جب تک کفار پہل نہ کریں جنگ نہ کی جائے :۔

۲ : ۱۹۱

۲۶ - اگر کفار مسجد حرام کے قریب جنگ کریں تو مسلمانوں کو بھی اجازت ہے :۔

۲ : ۱۹۱

۲۷ - جہاں سے انھوں نے مسلمانوں کو نکالا ہو مسلمان بھی انھیں وہاں سے نکال سکتے ہیں :۔

۲ : ۱۹۱

۲۸ - اگر وہ باز آجائیں تو مسلمانوں کو بھی رک جانا چاہیئے :۔

۲ : ۱۹۲، ۱۹۳

۲۹ - حرمت والے مہینوں یا دوسری حرمتوں کا لحاظ فریقین کے لیے ضروری ہے :۔

۲: ۱۹۴

۳۰ - کفار اپنی حیلہ گری سے حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے کر کے کبھی حلال اور کبھی حرام ٹھہرا لیتے ہیں ۔ یہ کفر ہے :۔

۹: ۳۶، ۳۷

۳۱ - کفار کے مقابلہ کے لیے پوری فوجی قوت تیار کی جائے یہاں تک کہ دشمن خوف زدہ ہو جائے :۔

۵:۵۴، ۶۰:۸، ۹:۳۶، ۲۳، ۴۸:۲۹،

۳۲- کثرت تعداد کام نہیں دیتی :-

۹:۲۵

۳۳- بسا اوقات ایک چھوٹی سی جماعت — باذن الٰہی — بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے :-

۲:۲۴۹

۳۴- اللہ جسے چاہے نصرت و کامیابی بخشے :-

۳۰:۵

۳۵- اللہ مدد کرے تو کوئی ہرا نہیں سکتا، ہرائے تو کوئی کامیاب نہیں کر سکتا :-

۳:۱۶۰

۳۶- بیس صابر مومن دو سو پر اور سو ہزار پر بھاری ہیں :-

۸:۶۵

۳۷- بحالت ضعف، سو دو سو پر اور ہزار دو ہزار پر بھاری رہیں گے :-

۸:۶۶

۳۸- دشمن کی کثرت سے ڈرا نہ جائے :-

۳:۱۷۵، ۸:۴۸، ۶۶،

۳۹- مسلمانوں سے جنگ کرنے والے کفار جہاں کہیں مل جائیں، انھیں قتل کر دیا جائے :-

۲:۱۹۱

۴۰- جنگ یا ان کی خبر صاحب اختیار و بصیرت لوگوں تک پہنچائی جائے، خود ہی نہ اڑانے لگیں :-

۴:۸۳

۴۱- دشمن کا تعاقب کرنے میں سستی سے کام نہ لیا جائے۔ اگر تمہیں زخم آئے

ہیں تو انھیں بھی آئے ہیں جب کہ تمھیں خدا سے اس اجر کی توقع ہے جس کی وہ نہیں کر سکتے :۔

۴: ۱۰۴

۴۲۔ سست اور کمزور بن کر صلح کی طرف نہ بلایا جائے :۔

۴۷ : ۳۵

۴۳۔ موت تو مضبوط قلعوں کے اندر بھی آ کر رہے گی :۔

۴ : ۷۸

۴۴۔ جنگ کو جاتے ہوئے کسی کو قتل کرنے سے پہلے پوری تحقیق کر لی جائے۔ کہیں وہ مسلمان ہی نہ ہو :۔

۴: ۹۴

۴۵۔ راہ میں سلام کہنے والے کو محض دنیوی سامان کی خاطر حیلہ ساز کافر تصور نہ کر لیا جائے :۔

۴: ۹۴

۴۶۔ جنگ فتنہ و فساد کے اختتام اور دین اللہ کے قیام تک جاری رکھی جائے :۔

۲: ۱۹۳

۴۷۔ میدان جنگ میں اپنی زیادتیوں کی معافی، ثابت قدمی اور کفار کے خلاف مدد کی دعا کی جائے :۔

۳: ۱۴۷

۴۸۔ پہلے انبیاء کے رفقاء اللہ کی راہ میں پیش آنے والی تکالیف پر کمزور اور سست نہیں پڑے۔ لہٰذا تم بھی ایسا نہ کرنا :۔

۳: ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۶

۴۹۔ کچھ لوگ ایسے ہیں کہ ان کو کہا جاتا تھا (جنگ میں جلدی نہ کرو) ہاتھ روک کر رکھو، صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ کی پابندی کرو مگر جب جنگ فرض ہوئی

تواب ایسے ڈرتے ہیں گویا موت سامنے کھڑی ہے اور کہتے ہیں :
اے اللہ! تونے کچھ روز کے لیے جنگ مؤخر کیوں نہ کر دی :-

۴ : ۷۷

جنگی قیدی

۱ - جنگی قیدیوں کو فدیہ لے کر یا احساناً چھوڑ دیا جائے :-

۴۷ : ۴

۲ - کفار کا زور توڑ لینے کے بعد ہی انھیں قیدی بنایا جائے :-

۸ : ۶۷

۳ - فدیہ لینے میں جلدی نہ کی جائے :-

۸ : ۶۷، ۶۸

۴ - قیدیوں کو اسلام اور صلح پسندی کی تلقین کی جائے :-

۸ : ۷۰

۵ - ان کی خیانت کی پرواہ نہ کی جائے :-

۸ : ۷۱

امن و مصالحت

۱ - برسرِ پیکار کفار اگر جنگ سے باز آجائیں تو ہاتھ روک لیے جائیں :-

۲ : ۱۹۰، ۸ : ۳۸، ۳۹، ۶۱

۲ - اگر معاہد کافروں سے بدعہدی کا خطرہ ہو تو معاہدہ کے کالعدم ہونے کا اعلان کر دیا جائے :-

۸: ۵۸، ۹: ۱، ۲، ۳

۳ - معاہد کافروں کے خلاف، کمزور مسلمانوں کی مدد بھی نہیں کی جا سکتی :-

۸: ۷۲

۴ - معاہد کافر اگر عہد کی پابندی کریں اور مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمنوں کی مدد بھی نہ کریں تو ان سے عہد کی پابندی کی جائے :-

۹: ۴، ۷

۵ - اگر کوئی مشرک پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دی جائے :-

۹: ۶

۶ - اگر معاہد کافر عہد شکنی کریں تو ان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا جائے :-

۹: ۱۲

۷ - اگر محارب (برسر پیکار کافر) اسلام قبول کر لیں تو وہ مسلمانوں کے بھائی بن جائیں گے - اب ان سے جنگ نہ کی جائے :-

۹: ۵، ۱۱

۸ - اگر کوئی محارب کسی معاہد قوم کی پناہ لے لے تو اس سے بھی جنگ نہ کی جائے

۴: ۹۰

۹ - معاہدہ کرتے وقت کفار کا عام کردار و رویہ مدنظر رہنا چاہیئے :-

۹: ۷ تا ۱۰، ۱۳

۱۰ - جب کفار زیر ہو کر جزیہ دینا قبول کر لیں تو جنگ بند کر دی جائے :-

۹: ۲۹

۱۱ - اگر وہ صلح پر آمادہ ہوں تو بھی صلح کر لی جائے دھوکہ کریں گے تو اللہ کی نصرت آپ کو کافی ہوگی :-

۸ : ۶۱ ، ۶۲

۱۲ - اگر دشمن کسی معاہد کے ہاں پناہ لے لے تو بھی وہ مامون ہو جائے گا :-

۴ : ۹۰

۱۳ - جو کافر غیر جانب دار ہو جائیں ان سے بھی جنگ نہ کی جائے :-

۴ : ۹۰

۱۴ - جنگ سے گریزاں مگر شرارت پسند کفار اگر کنارہ کشی اختیار کریں تو ان سے جنگ چھیڑ دی جائے :-

۴ : ۹۱

۱۵ - دوران جنگ اگر کوئی اظہار ایمان کرے تو ہاتھ روک لیا جائے :-

۴ : ۹۴

۱۶ - مسلمانوں کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا رازدار اور دوست نہ بنایا جائے :-

۳ : ۲۸ ، ۱۱۸

۱۷ - مومن کفار کو دوست نہیں رکھتے :-

۵ : ۸۱

۱۸ - دین کا مذاق اڑانے والے کفار کے ساتھ دوستی و رفاقت نہیں ہو سکتی الا یہ کہ ان سے کسی قسم کا خطرہ نہ ہو :-

۳ : ۲۸ ، ۱۱۸ ، ۴ : ۸۹ ، ۱۳۹ ، ۱۴۴ ، ۵ : ۵۷ ، ۵۸ ، ۸۰ ، ۸۱ ، ۹ : ۲۳ ، ۲۴

۱۹ - کافر مسلمانوں کے دشمن ہیں :-

۴ : ۱۰۱

۲۰ - کفار ایک دوسرے کے ساتھی ہیں :-

۸ : ۷۳

۲۱ - یہود اور مشرکین اہل ایمان کے سب سے بڑے دشمن ہیں :-

۸۲:۵

۲۲- یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ، جو بنائے گا وہ انھیں میں شمار ہوگا۔

۵۱:۵

۲۳- نصاریٰ محبت میں مسلمانوں کے زیادہ قریب ہیں ؛۔

۸۲:۵

۲۴- جو کافر نہ مسلمانوں سے لڑیں اور نہ ہی انھوں نے انھیں گھر سے نکالا ہو، ان سے بھلائی اور انصاف کا سلوک کیا جائے ؛۔

۸:۶۰

۲۵- دین کے بارے میں جنگ کرنے، وطن سے نکالنے یا نکالنے میں مدد دینے والوں سے دوستی نہ کی جائے یہ ظلم ہے ؛۔

۹:۶۰

۲۶- کفار کی دشمنی ان کی باتوں سے ظاہر ہو گئی ہے اور سینوں میں وہ اس سے بھی زیادہ چھپائے بیٹھے ہیں، منافقت کے باوجود تمھارے خلاف انگلیاں کاٹتے ہیں ؛۔

۱۱۹:۳

۲۷- اگر تم کفار کی اطاعت کرو تو وہ تمھیں بے دین بنا کر خسارہ میں مبتلا کر دیں گے۔

۱۴۹:۳

○

نصرت و اعانت خداوندی

۱- بسا اوقات اللہ تعالیٰ کے اذن سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب رہی

۲۴۹:۲

۲ - اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہنے والوں کا ساتھ دیتا ہے :-

۲ : ۲۴۹

۳ - اللہ جسے چاہتا ہے اپنی مدد سے نوازتا ہے :-

۳ : ۱۳، ۸ : ۴۶، ۶۶

۴ - اللہ تعالےٰ اپنے انبیائ کے لیے کافی ہے :-

۶ : ۳۴، ۸ : ۶۲، ۶۴، ۹ : ۴۰، ۱۲ : ۱۱۰، ۴۸ : ۱، ۳، ۱۱۰ : ۲۰۱،

۵ - اگر اللہ تعالےٰ مسلمانوں کی مدد کرے تو کوئی مغلوب اور اگر مدد چھوڑ دے تو کوئی غالب نہیں بنا سکتا :-

۳ : ۱۶۰

۶ - مسلمانوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے :-

۳ : ۱۲۲، ۱۶۰، ۱۷۳، ۹ : ۵۱

۷ - اللہ تعالےٰ اہل ایمان کی مدد کرتا ہے :-

۲ : ۲۱۴، ۳ : ۱۲۳، ۸ : ۱۹، ۲۶، ۴۰، ۹ : ۱۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ : ۴۷

۳۲ : ۲۵، ۶۱ : ۱۳، ۱۴

۸ - اگر خدا کی مدد پر بھروسہ نہیں تو اور کہاں ٹھکانہ ہو سکتا ہے :-

۲۲ : ۱۵

۹ - جو اللہ کی مدد کرے، اللہ اس کی مدد کرے گا :-

۲۲ : ۴۰، ۴۷ : ۷

۱۰ - جو لوگ حصول اقتدار کے بعد نماز، زکوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا نظام قائم کریں گے (اللہ ان کی مدد کرے گا) :-

۲۲ : ۴۱

۱۱ - اللہ تعالےٰ مظلوموں اور زیادتی نہ کرنے والوں کی مدد کرتا ہے :-

۲۲ : ۳۹، ۶۰

۱۲ - اللہ تعالے کفار کے دلوں میں اہل ایمان کا رعب ڈال دیتا ہے :-

۳۳ : ۲۶

۱۳ - اللہ تعالے قدرتی عناصر اور غیبی لشکروں (فرشتوں) سے مسلمانوں کی مدد کرتا ہے :-

۳ : ۱۳۵ ، ۸ : ۱۱ ، ۱۲ ، ۴۳ ، ۹ : ۲۶ ، ۴۰ ، ۳۳ : ۹ ،

۱۴ - مدد صرف اللہ ہی کرتا ہے ، ظاہری اسباب محض تسلی کے لیے ہیں :-

۳ : ۱۲۶ ، ۸ : ۱۰

۱۵ - اللہ تعالے مسلمانوں کی مدافعت کرتا ہے :-

۲۲ : ۳۸

۱۶ - اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو کہ اس نے تم پر دست درازی کرنے والی قوم کے ہاتھ تم سے روک دیئے خدا سے ڈرتے رہو - اہل ایمان کا صرف اللہ پر بھروسہ ہونا چاہیئے :-

۵ : ۱۱

۱۷ - کافر مغلوب ہو کر رہیں گے :-

۳ : ۱۲

۱۸ - اللہ تعالے غیر مشرک و موحد مومنین صالحین سے استخلاف فی الارض، تمکین دین اور امن و سلامتی کا وعدہ کرتا ہے :-

۲۴ : ۵۵

۱۹ - اللہ تعالیٰ کفار کی تدبیر کو ناکام بنا دیتا ہے :-

۸ : ۱۸

۲۰ - اللہ تعالے اپنے دین کو کفار و مشرکین کی ناپسندیدگی کے باوجود غالب کرنا چاہتا ہے :-

۹ : ۳۲ ، ۳۳ ، ۶۱ : ۸ ، ۹

۲۱ - اللہ تعالےٰ متقین کا ساتھ دیتا ہے :-

۹: ۱۲۳

۲۲ - اللہ تعالےٰ اپنے رسولوں اور اہل ایمان کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتا ہے اور آخرت میں بھی :-

۴۰: ۱۵

۲۳ - اللہ کی مدد قریب ہے :-

۲: ۲۱۴

۲۴ - صبر و تقویٰ اختیار کرنے والوں کو فوری طور پر نصرت خداوندی حاصل ہوتی ہے :-

۳: ۱۲۵

۲۵ - صبر و ایمان کی آزمائش اور نعمت شہادت سے نوازنے کے لیے کبھی تبدیلی حالات سے زخم شکست بھی پہنچ جاتا ہے - اس لیے بددل اور غمزدہ نہ ہونا :-

۳: ۱۴۰، ۱۴۱

۲۶ - اللہ و رسول سے دوستی رکھنے والوں اور اہل ایمان کی خدائی جماعت ہی غالب آنے والی ہے :-

۵: ۵۶

۲۷ - مسلمانوں کے مددگار صرف اللہ، اس کا رسول اور پابند دین اہل ایمان ہی ہیں :-

۵: ۵۵

۲۸ - اہل ایمان کی نصرت اللہ تعالیٰ پر لازم ہے :-

۳۰: ۴۷

۲۹ - اللہ تعالےٰ اہل ایمان کا مددگار ہے اور کفار کا کوئی مددگار نہیں :-

۴۷: ۱۱

۳۰ - اللہ تعالےٰ مومنوں کے ساتھ ہے، وہ ان کے اعمال میں کمی نہیں آنے

دے گا اور وہی غالب رہیں گے۔ لہٰذا انہیں بودے پڑ کر صلح کی طرف نہیں بلانا چاہیئے :۔

۳۵:۴۷

۳۱۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سے اموال غنیمت کا وعدہ کر رکھا ہے اور یہ فوری طور پر تمہیں عطا کر دیا اور لوگوں کو تم سے دور رکھا تاکہ باقی اہل ایمان کے لیے نشانی ہو اور تمہیں صراط مستقیم دکھائے اور ابھی اور فتوحات باقی ہیں :۔

۲۴،۲۱،۲۰:۴۸

۳۲۔ (حدیبیہ) میں اگر کفار تم سے لڑتے تو انہیں بھاگنا پڑتا اور پھر کوئی یار و مددگار نہ ملتا۔

۲۲:۴۸

۳۳۔ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر اپنے رسول اور اہل ایمان کے دلوں میں سکون و طمانیت اتاری اور ان کے ایمان میں اضافہ کیا اور تقویٰ کی بات پر قائم رکھا :۔

۲۶،۴:۴۸

۳۴۔ مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی جائے۔ یہ اللہ کا کام ہے کہ کفار سے جنگ کو روک دے :۔

۸۴:۴

۳۵۔ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور وہ غالب رہے :۔

۱۴:۶۱

○

مسلمانوں کے باہمی تعلقات

۱ - تمام انسان آدم و حوا کی اولاد ہیں :-

۴۹ : ۱۳

۲ - شعوب قبائل صرف باہمی تعارف کے لیے ہیں۔ خدا کے ہاں معیار عزت صرف تقویٰ ہے

۴۹ : ۱۳

۳ - تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں :-

۴۹ : ۱۰، ۵۹ : ۱۰

۴ - تمام اہل ایمان ایک دوسرے کے رفیق ہیں :-

۵ : ۵۵، ۵۶، ۹ : ۷۱

۵ - وہ ایک دوسرے کے لیے نرم دل اور مہربان ہیں :-

۵ : ۵۴، ۴۸ : ۲۹

۶ - کمزور مسلمانوں کی مدد کرنا لازم ہے :-

۸ : ۷۲

۷ - مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دینا، لعنت و غضب خداوندی اور ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہنے کا موجب ہے :-

۴ : ۹۳

۸ - مومن — مہاجر ہوں یا انصار — ایک دوسرے کے ساتھی بلکہ ایک ہی جماعت میں سے ہیں :-

۸ : ۷۲، ۷۵

۹ - اگر اہل ایمان کی دو جماعتوں میں لڑائی ہو جائے تو ان میں صلح کرا دی جائے

۴۹ : ۹، ۱۰

۱۰ - مومن کی عیب جوئی اور غیبت ناجائز ہے گویا یہ مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے

۴۹ : ۱۲

۱۱ - بڑائی کا معیار صرف تقویٰ ہے :۔

۴۹ : ۱۳

۱۲ - اہل ایمان کے بارے میں بدگمانی سے نہیں بلکہ حسن ظن سے کام لیا جائے :۔

۲۴ : ۱۲، ۱۶، ۱۷ ، ۴۹ : ۱۲

۱۳ - نہ کسی کا مذاق اڑایا جائے نہ برے نام رکھے جائیں کیونکہ ممکن ہے وہ زیادہ نیک ہو :۔

۴۹ : ۱۱

۱۴ - کسی میں برائیاں تلاش نہ کی جائیں :۔

۴۹ : ۱۲

۱۵ - جب ایک سلام کہے تو دوسرا اس، سے بہتر جواب دے یا کم از کم انہی الفاظ میں لوٹا دے :۔

۴ : ۸۶

۱۶ - ہجرت ۔ جہاد کرنے والے مومن اور انھیں جگہ دینے والے اور مدد کرنے والے ایک دوسرے کے دوست (والی) ہیں :۔

۸ : ۷۲

۱۷ - بعد (فتح مکہ) میں ہجرت و جہاد کرنے والے بھی تمھاری ہی جماعت کے آدمی ہیں :۔

۸ ۷۵

۱۸ - اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں عدل و انصاف سے صلح کرادی جائے ۔ اگر پھر بھی کوئی جماعت زیادتی کرے تو اس سے لڑا جائے :۔

۴۹ : ۹

۱۹ - اپنے ان بھائیوں کے درمیان صلح کرادی جائے اور تقویٰ کو ملحوظ رکھا جائے

تاکہ اللہ کی رحمت حاصل ہو :-

۴۹ : ۱۰

○

جنگِ بدر

○

۱ - اللہ تعالےٰ نے تمہیں بدر میں مدد دی حالانکہ تم کمزور تھے :-

۳ : ۱۲۳

۲ - ایک جماعت حق کی وضاحت کے باوجود، گھر سے باہر نکلنے کو ناپسند کرتی تھی انھیں موت سامنے نظر آتی تھی :-

۸ : ۵، ۶

۳ - اللہ تعالےٰ نے ایک جماعت کو مفتوح کرنے کا تم سے وعدہ کیا تھا، اب تم چاہتے تھے کہ وہ غیر مسلح جماعت ہو :-

۸ : ۷

۴ - مگر اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ کافروں کی جڑ مارے، حق کو ثابت کرے اور باطل کو مٹائے چاہے کافر اسے ناپسند کریں :-

۸ : ۷

۵ - تم قریبی کنارے پر تھے اور دشمن دور کے کنارے پر :-

۸ : ۴۲

۶ - اگر تم باہم وعدہ کرتے تو تعین وقت میں اختلاف ہوتا مگر اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ ہو کر رہتا ہے :-

۸ : ۴۲

۷ - تم تھوڑے اور کمزور خیال کئے جاتے تھے اور ہر وقت اچک لئے جانے کا

خطرہ تھا، مگر اللہ تعالیٰ نے جگہ دی، نصرت فرمائی اور پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔

۸: ۲۶

۸ - تم نے خدا سے فریاد کی تو اس نے ایک ہزار ملائکہ کی امداد کا وعدہ کیا ؛۔

۸: ۹

۹ - یہ وعدہ محض برائے خوش خبری و اطمینان تھا ورنہ اصل مدد تو اللہ کی ہے ؛۔

۸: ۱۰

۱۰ - اللہ تعالےٰ نے تمھیں پاک کرنے شیطان کی نجاست دور کرنے، دلوں کو جمانے اور تمھیں ثابت قدم رکھنے کے لیے بارش برسائی اور تم پر اونگھ طاری کر دی ؛۔

۸: ۱۱

۱۱ - اس جنگ کو قطعی بنانے کے لیے اللہ تعالےٰ نے تمھیں ان کی تعداد کم دکھائی ورنہ تم کمزوری دکھاتے ؛۔

۸: ۴۳، ۴۴

۱۲ - اللہ تعالیٰ نے ملائکہ سے کہا کہ کفار کے دل میں رعب ڈالیں اور ان کی گردنیں اور پور پور اڑا دیں کہ وہ اس کے دشمن ہیں ؛۔

۸: ۱۲، ۱۴

۱۳ - نہ مسلمانوں نے کفار کو قتل کیا نہ تم نے خاک کی مٹھی پھینکی، دراصل یہ اللہ ہی کا کام تھا کیونکہ وہ کفار کی تدابیر کو ناکام بنانے والا ہے ؛۔

۸: ۱۷، ۱۸

۱۴ - کفار سے مڈبھیڑ کے وقت سوائے جنگی تدبیر کے، پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ خدا کے غضب کے مستحق ہو گے ؛۔

۸: ۱۵، ۱۶

۱۵ - اچھی طرح خون بہائے بغیر نبی کو انھیں قیدی نہ بنانا چاہیے تھا ؛۔

۸: ۶۷

۱۶ - اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو فدیہ لینے پر عذاب عظیم نازل ہوتا :-

۸ : ۶۸

۱۷ - قیدیوں سے کہا جائے کہ اگر ان کے دل میں نیکی ہے تو جتنا مال ان سے لیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ دے گا :-

۸ : ۷۰

۱۸ - اگر خیانت کا ارادہ ہے تو وہ پہلے بھی کر چکے، مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو ان پر غلبہ دلا دیا :-

۸ : ۷۱

۱۹ - ان دو جماعتوں کے باہم ٹکراؤ میں تمھارے لیے ایک نمونہ ہے، ایک جماعت اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری کافر تھی :-

۳ : ۱۳

۲۰ - مسلمان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ کافر ان سے دگنے ہیں مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی مدد سے نوازتا ہے :-

۳ : ۱۳

۲۱ - اس جنگ کا مقصد یہ تھا کہ ہر مرنے یا زندہ رہنے والے کو حق و باطل کا پتہ چل جائے :-

۸ : ۴۲

۲۲ - جنگ بدر نزول قرآن والے دن ہوئی :-

۸ : ۴۱

○

جنگِ احد

۱ - نبی علیہ السلام نے صبح سویرے نکل کر مسلمانوں کو مورچوں میں بٹھانا شروع کر دیا:

۳:۱۲۱

۲ - مسلمانوں میں سے دو جماعتوں نے نامردی دکھانے کا ارادہ کیا مگر اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی:-

۳:۱۲۲

۳ - آپ نے مسلمانوں کو تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ تین ہزار اور اگر فوری حملہ ہو گیا تو پانچ ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا:-

۳:۱۲۴، ۱۲۵

۴ - یہ محض خوشخبری اور اطمینان کے لیے تھا ورنہ اصل مدد اللہ کی طرف سے ہوتی ہے:-

۳:۱۲۶

۵ - یہ مدد اس لیے تھی کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو کاٹ ڈالے یا ذلیل کرے:-

۳:۱۲۷

۶ - اللہ تعالیٰ ظالموں کو عذاب دے یا معاف کرے، آپ کا اس میں کچھ دخل نہیں کیونکہ ہر چیز کا مالک اللہ ہے:-

۳:۱۲۸

۷ - اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے غم نہ کرو اور نہ ہی سستی دکھاؤ:-

۳:۱۳۹

۸ - اگر تمہیں زخم آیا ہے تو کافروں کو بھی تو آ چکا ہے یہ دن ہم بدلتے رہتے ہیں تاکہ پتہ چلے کہ کون مومن اور کون کافر ہے نیز کچھ کو شہادت کا مقام

عطا کرے :-

۱۴۴،۱۴۳:۳

۹ - مجاہدین اور صابرین کا جائزہ لئے بغیر اللہ تعالیٰ ایسے ہی جنت میں داخل نہیں کر دیتا :-

۱۴۲:۳

۱۰ - تم اس سے پہلے موت کے آرزو مند تھے، اب موت تمہارے سامنے ہے

۱۴۳:۳

۱۱ - محمدؐ صرف اللہ کے رسول ہیں، ان کی موت یا شہادت پر تمہیں دین سے نہیں پھر جانا چاہیئے۔ اگر پھر بھی جاؤ گے تو اللہ کا کیا بگڑے گا :-

۱۴۴:۳

۱۲ - کسی آدمی کو اللہ کے حکم کے بغیر موت نہیں آتی اور دنیا یا آخرت کا ثواب نیت کے مطابق ملتا ہے :-

۱۴۵:۳

۱۳ - پہلے بھی بہت سے اللہ والوں نے انبیاء کے ساتھ مل کر جنگیں لڑیں مگر تکلیفوں کی وجہ سے انھوں نے کمزوری ظاہر نہیں کی :-

۱۴۶:۳

۱۴ - انھوں نے گناہوں اور زیادتی کی معافی، ثابت قدمی اور کفار پر فتح کی دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا و آخرت دونوں عطا کیں :-

۱۴۸،۱۴۷:۳

۱۵ - اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور تم انھیں کاٹنے لگے :-

۱۵۲:۳

۱۶ - مگر تم نے نامردی دکھائی، اختلاف کیا، نافرمانی کی اور آخرت کے مقابلہ میں دنیا چاہی :-

۳ : ۱۵۲

۱۷ - تم مڑ کر دیکھے بغیر اوپر چڑھے چلے جا رہے تھے جب کہ اللہ کا رسول تمھیں پکار رہا تھا :-

۳ : ۱۵۳

۱۸ - اس کے نتیجہ پر تم کو غم پر غم دیکھنا پڑا، پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر اونگھ طاری کر دی تاکہ تم غم بھول جاؤ اور آئندہ کسی مصیبت پر غم نہ کرو :-

۳ : ۱۵۳ ، ۱۵۴

۱۹ - تم میں سے ایک جماعت اللہ تعالیٰ کے متعلق بدگمانی رکھتی تھی اور اس کا خیال تھا کہ کچھ اختیار ان کے ہاتھ میں بھی ہونا چاہیئے تھا :-

۳ : ۱۵۴

۲۰ - وہ زبان سے کچھ کہتے ہیں مگر ان کے دلوں میں کچھ اور ہے، ان کا خیال ہے کہ اگر معاملہ ان کے اختیار میں ہوتا تو وہ یہاں نہ مرتے :-

۳ : ۱۵۴

۲۱ - حالانکہ وہ گھروں میں بھی ہوتے تو بھی اپنی قتل گاہوں کو نکلنا پڑتا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ دلوں کی آزمائش کرتا ہے :-

۳ : ۱۵۴

۲۲ - جن لوگوں نے پیٹھ دکھائی، وہ شیطان کے بہکاوے میں آ گئے۔ اللہ تعالیٰ انھیں معاف کرتا ہے :-

۳ : ۱۵۵

۲۳ - اس روز تمھیں جو تکلیف پہنچی وہ اللہ تعالےٰ کے حکم اور مومنوں اور منافقوں کے درمیان امتیاز کے لیے تھی :-

۳ : ۱۶۶ ، ۱۶۷

۲۴ - کافروں کی اطاعت کرو گے تو وہ پھر بے دین بنا دیں گے، اللہ تعالےٰ

پر بھروسہ کرو گے تو وہ بہترین مددگار ہے:۔

۳: ۱۴۹

۲۵۔ اللہ تعالےٰ کفار و مشرکین کے دل میں رعب ڈال دے گا:۔

۳: ۱۵۱

۲۶۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری غلطی معاف کر دی اور تمہیں ان سے ہٹا دیا تاکہ تمھیں آزمائے:۔

۳: ۱۵۲

۲۷۔ اہل ایمان کو ان لوگوں کی طرح نہیں ہونا چاہیئے جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ مسلمان ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے:۔

۳: ۱۵۶

۲۸۔ زندگی اور موت خدا کے اختیار میں ہے اور آخر کو اسی کے ہاں جانا ہے:

۳: ۱۵۶

۲۹۔ خدا کی راہ میں تمہیں موت آئے یا شہادت، اس کی مغفرت و رحمت دنیا و مافیہا سے بہتر ہے:۔

۳: ۱۵۷، ۱۵۸

۳۰۔ اگر تمہیں کوئی دکھ پہنچا ہے تو اس سے دگنا تم کفار کو پہنچا چکے ہو۔ بہرحال یہ بھی تمہاری اپنی وجہ سے ہے:۔

۳: ۱۶۵

۳۱۔ یہ منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لڑنا جانتے تو تمہارے ساتھ چلتے، آج یہ بات ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب ہے:۔

۳: ۱۶۷

جنگِ خندق

۱ - دشمن اوپر اور نیچے سے اس کثرت سے آئے کہ دل گھبرا گئے، آنکھیں پتھرا گئیں، مسلمان شک و آزمائش میں مبتلا ہو گئے اور قدم لڑکھڑانے لگے

۳۳ : ۱۰، ۱۱

۲ - منافقوں نے کہنا شروع کر دیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے (فتح کا) جھوٹا وعدہ کیا تھا :-

۳۳ : ۱۲

۳ - ایک فریق نے مشورہ دیا کہ واپس لوٹ جاؤ تم میں ان کے مقابلہ کی تاب نہیں :-

۳۳ : ۱۳

۴ - ایک فریق اپنے گھروں کے غیر محفوظ ہونے کا بہانہ بنا کر اجازت لینے لگا حالانکہ ایسا نہیں تھا :-

۳۳ : ۱۳

۵ - یہ لوگ پہلے وعدہ کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں دکھائیں گے :-

۳۳ : ۱۵

۶ - بھاگنے سے موت یا قتل نہیں ٹل سکتے اگر ٹل بھی گئے تو کے دن؟

۳۳ : ۱۶

۷ - یہ لوگ بتائیں کہ اگر اللہ تعالیٰ انہیں کوئی دکھ پہنچانا چاہے تو اسے کون ٹال سکتا ہے :-

۳۳ : ۱۷

۸ - وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں جو نہ خود لڑتے ہیں نہ دوسروں کو لڑنے

دیتے ہیں :-

۱۸:۳۳

۹ - ان بزدلوں کی مارے خوف کے جان نکلی جاتی ہے، ویسے بھی یہ مسلمانوں کے بارے میں بڑے بخیل ہیں۔ خطرہ ٹل جائے تو ان کی زبانیں قینچی کی طرح چلنے لگتی ہیں :-

۱۹:۳۳

۱۰ - وہ تم میں رہ کر لڑنا نہیں چاہتے - ان کی آرزو ہوتی ہے کہ کاش وہ مقابلہ کی صورت میں دیہات میں ہوں :-

۲۰:۳۳

۱۱ - اس سلسلہ میں مسلمانوں کے لیے پیغمبر کے طرز عمل میں بہترین نمونہ ہے :-

۲۱:۳۳

۱۲ - منافقوں کے برخلاف دشمن کو دیکھ کر مسلمانوں کے ایمان و تسلیم میں اور اضافہ ہوتا ہے اور وہ خدا اور رسول کے وعدہ کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں :-

۲۲:۳۳

۱۳ - چنانچہ ان میں سے کچھ تو اپنا ارادہ پورا کر چکے (شہادت پا چکے) اور کچھ بدستور منتظر ہیں :-

۲۳:۳۳

۱۴ - اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کی سچائی کا اور منافقوں کو ان کے نفاق کا بدلہ دے گا :-

۲۴:۳۳

۱۵ - اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے کفار کے لشکروں کے خلاف ہوا اور غیر مرئی لشکر بھیجے :-

۹:۳۳

۱۶ - کافر دانت پیسے ناکام لوٹے اور اللہ تعالےٰ نے اہل ایمان کو لڑائی
سے بچالیا :-

۲۵:۳۳

○

صلح حدیبیہ

○

۱ - اللہ تعالےٰ نے اسے فتح مبیں، فوز عظیم، اگلے پچھلے تمام گناہوں کی بخشش
اجر عظیم اور دخول جنت، تکمیل نعمت، صراط مستقیم پر استقامت،
نصر عزیز، اہل ایمان کے لیے نشانی اور فوری غنیمت کا ذریعہ قرار دیا :-

۴۸: ۱تا۴، ۲۰، ۴۸: ۵، ۱۸، ۲۶، ۲۹

۲ - مشرکوں اور منافقوں کے لئے عذاب، غضب خداوندی، لعنت اور سزائے
جہنم کا موجب ٹھہرایا :-

۴۸: ۶

۳ - نبی علیہ السلام کو شاہد، مبشر اور نذیر قرار دے کر مسلمانوں کو ان کی مدد
اور تسبیح خداوند کا حکم دیا :-

۴۸: ۸، ۹

۴ - آپ کی بعیت کو اپنی بعیت قرار دیا اور بعیت کرنے والوں پر خدائی ہاتھ
ہونے کا مژدہ سنایا۔ بعیت نبھانے والوں کو اجر عظیم کا وعدہ سنایا اور
توڑنے والوں کو نقصان عظیم سے متنبہ کیا :-

۴۸: ۱۰

۵ - اس موقع پر پیچھے رہ جانے والوں کے بہانوں کو مسترد کر دیا اور کہا کہ یہ
لوگ سمجھے بیٹھے تھے کہ اب اللہ کا رسول اور اہل ایمان زندہ و سلامت

واپس نہیں آئیں گے :-

۴۸ : ۱۱، ۱۲

۶ - ان رگوں کی آئندہ یقین دہانیوں کو جھوٹ قرار دیا تاہم بتایا کہ جلد ہی ایک طاقت ور قوم سے پالا پڑے گا تو تمھارے دعووں کا پول کھل جائے گا۔ اطاعت کی تو اجر ملے گا، ورنہ عذاب الیم۔ البتہ معذور مستثنیٰ ہیں :-

۴۸ : ۱۵ تا ۱۷

۷ - درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں کے دلوں میں جھانکتے ہوتے ان پر اپنی رضامندی کا اظہار کیا اور انھیں عنقریب ہونے والی ایک اور فتح کی خوشخبری دی :-

۴۸ : ۱۸، ۲۷

۸ - ان لوگوں سے آئندہ ہونے والی بے شمار غنیمتوں کا وعدہ فرمایا۔

۴۸ : ۲۰، ۲۱

۹ - اور کہا کہ اگر کفار بالفرض اس موقع پر مسلمانوں سے الجھ پڑتے تو فرار کیے بغیر چارہ نہ ہوتا اور کوئی مددگار نہ ملتا :-

۴۸ : ۲۲

۱۰ - کفار کے بہت سے آدمی ہاتھ لگ جانے کے باوجود مسلمانوں اور کفار کی آویزش نہ ہونے دی تاکہ مسلمان مردوں اور عورتوں کو بچایا جائے حالانکہ کفار مسلمانوں کو مسجد حرام کی زیارت اور وہاں قربانی دینے سے محض جاہلانہ ضد کی وجہ سے روکتے تھے :-

۴۸ : ۲۴ تا ۲۶

۱۱ - مسلمانوں کو رسول اللہ کے خواب کے مطابق امن و امان سے مکہ ج کرنے اور غلبۂ دین کی خوشخبری دی :-

۴۸ : ۲۷، ۲۸

جنگِ خیبر

صلح حدیبیہ میں شریک نہ ہونے والے (منافق) اب مال غنیمت کے لالچ میں ساتھ جانے کی اجازت طلب کرتے ہیں اور اجازت نہ دینے پر کم عقلی کی وجہ سے حسد کا طعنہ دیتے ہیں:۔

۴۸ : ۱۵

۲ - آئندہ ایک طاقت ور دشمن سے پالا پڑنے پر ان کا امتحان ہوگا۔ حکم مانا تو اجر ملے گا اور پیٹھ دکھائی تو عذاب :۔

۴۸ : ۱۶، ۱۷

۳ - پہلی ہی جنگ میں اہل کتاب کو اپنے ان مضبوط قلعوں سے نکلنا پڑا جو مسلمانوں کے ہاتھوں برباد ہوئے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ڈال دیا جو اہل بصیرت کے لیے باعث عبرت ہے:۔

۵۹ : ۲، ۳۳ : ۲۶، ۲۷

۴ - اگر ان کے لیے جلا وطنی مقدر نہ ہوتی تو خدا و رسول کے ان مخالفوں کو دنیا و آخرت میں عذاب ملتا:۔

۵۹ : ۳، ۴

۵ - جنگی مصلحت سے باغات کا کاٹنا، نہ کاٹنا مسلمانوں پر چھوڑ دیا:۔

۵۹ : ۵

بغیر لڑائی حاصل ہونے والا مال، مال فے ہے:۔

۵۹ : ۶

۷ - جو کچھ اللہ کا رسول دے، لے لو اور جس سے روکے، رک جاؤ اور خدا سے ڈرتے رہو:۔

۵۹ : ۷

۸ - ان بستیوں سے حاصل ہونے والا مال حسب ذیل طریقے سے تقسیم ہوگا:۔

(۱) اللہ ورسول (۲) ذوی القربیٰ

(۳) یتامیٰ (۴) مساکین

(۵) مسافر (۶) خدا اور رسول کی خاطر گھر سے بے گھر ہونے والے مہاجر

(۷) وہ ایثار پیشہ انصار جو مال کی بجائے اپنے مہاجر بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔

(۸) وہ تابعین جو پہلے مسلمانوں کی مغفرت اور ان سے بغض نہ رکھنے کی دعا کرتے ہیں:۔

۵۹ : ۷ تا ۱۰

۹ - منافق اپنے ان کافر اہل کتاب بھائیوں سے جلاوطنی اور جنگ ہر دو صورتوں میں تعاون کے جھوٹے وعدے کرتے ہیں:۔

۵۹ : ۱۱، ۱۲

○

جنگِ حنین

○

۱ - دوسرے بہت سے مواقع کے علاوہ یوم حنین کو بھی اللہ تعالےٰ نے تمھیں فتح دی:۔

۹:۲۵

۲ - اس روز تمھیں اپنی کثرت پر غرور ہوا مگر وہ کسی کام نہ آئی، زمین تم پر تنگ ہوگئی اور تم بھاگ کھڑے ہوئے:

۹:۲۵

۳ - پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر پر سکون اور غیر مرئی لشکر نازل کیا اور کافروں کو عذاب دیا۔

۹:۲۶

فتح مکہ

۱ - جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آچکی اور تو لوگوں کو دھڑا دھڑ دین میں داخل ہوتے دیکھ رہا ہے تو اب اللہ کی تسبیح وتحمید اور اس سے استغفار کر۔

۱۱۰ : ۱ تا ۳

جنگ تبوک

۱ - جب تمہیں اللہ کی راہ میں کچھ کرنے کو کہا جاتا ہے تو زمین سے کیوں لگ جاتے ہو۔

۹ : ۳۸

۲ - کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کو پسند کر لیا ہے جو بہت قلیل ہے

۹ : ۳۸

۳ - اگر تم جنگ کو نہ نکلے تو اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب دے گا اور تمہاری جگہ کوئی دوسری قوم لے آئے گا۔

۹ : ۳۹

۴ - اگر تم نے پیغمبر کی مدد نہ کی تو کیا فرق پڑتا ہے وہ اس سے پہلے غار ثور میں اس کی مدد کر چکا ہے جب اس نے اپنے دوسرے ساتھی کو غم کھاتے دیکھ کر کہا غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

۹ : ۴۰

۵ - تمہارے لیے بہتر یہی ہے کہ جیسی بھی حالت ہو، نکلو اور مال و جان سے خدا

کی راہ میں جہاد کرو :۔

۹ : ۴۱

۶ ۔ اگر ہلکا سفر اور آسانی سے دولت ملنے کا امکان ہوتا تو منافق ضرور چلتے مگر اب دور کے سفر کی وجہ سے عدم استطاعت کی جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں :۔

۹ : ۴۲

۷ ۔ اللہ تعالےٰ تجھے معاف کرے! ان کی صداقت معلوم کئے بغیر ان کو کیوں اجازت دی :۔

۹ : ۴۳

۸ ۔ اللہ و آخرت پر ایمان رکھنے والے نہیں، بلکہ منکر و متشکک ہی جہاد سے گریز کرتے ہیں :۔

۹ : ۴۴، ۴۵

۹ ۔ اگر ان کا ارادہ ہوتا تو تیاری بھی کرتے مگر اللہ کو ان کا جانا پسند نہیں تھا :۔

۹ : ۴۶

۱۰ ۔ اگر یہ ساتھ جاتے بھی تو کوئی نہ کوئی فتنہ اٹھاتے کیونکہ یہ دشمنوں کے جاسوس ہیں :۔

۹ : ۴۷

۱۱ ۔ اس سے پہلے بھی یہ لوگ ایسا فتنہ کر چکے اور حالات کو آپ کے خلاف کرنے کی کوشش کر چکے ہیں :۔

۹ : ۴۸

۱۲ ۔ ان میں سے کچھ فتنہ کے ڈر سے اجازت مانگتے ہیں وہ فتنہ میں تو پڑ چکے اور جہنمی بن چکے :۔

۹ : ۴۹

۱۳ ۔ اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انھیں بری لگتی ہے اور اگر تکلیف ہو تو خوش ہوتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی علیحدگی اختیار کر لی تھی :۔

۹ : ۵۰

۱۴ - ان کا جواب یہ ہے کہ تکلیف وہی پہنچتی ہے جو تقدیر میں ہو۔ ہمارا بھروسہ اللہ پر ہے جو ہمارا آقا و مالک ہے :-

۹ : ۵۱

۱۵ - یہ تمہارے بارے میں جو بھی سوچیں گے، تمہارے لیے بہتر ہی ہوگا۔ البتہ انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یا تمہارے ہاتھوں عذاب ہو کر رہے گا :-

۹ : ۵۲

۱۶ - اللہ تعالیٰ نے ان تینوں مخلصین کی توبہ قبول کر لی جو غلطی سے پیچھے رہ گئے تھے مگر بڑی تنگی محسوس کر رہے تھے :-

۹ : ۱۱۸

۱۷ - اللہ تعالےٰ نے ان مہاجرین و انصار کی توبہ بھی قبول کر لی جو کسی قدر شک میں پڑ گئے تھے لیکن جنھوں نے عسرت کی گھڑی میں پیغمبر کی مدد کی تھی :-

۹ : ۱۱۷

○

تیسرا باب

معاشرتی احکام و ہدایات

والدین

○

۱ - والدین سے نیک سلوک کیا جائے ۔ خدا نے تاکیداً حکم دیا ہے ۔ کیونکہ والدہ نے بڑی تکلیف سے اسے اٹھائے رکھا اور جنا تھا :۔

۸۳:۲، ۳۶:۴، ۱۵۱:۶، ۲۳:۱۷، ۸:۲۹، ۱۴:۳۱، ۱۵:۴۶،

۲ - اگر مرنے والا کچھ مال چھوڑ رہا ہو تو والدین کے لیے وصیت کرنا لازم ہے :۔

۱۸۰:۲

۳ - جو مال خرچ کرو اس میں والدین کو شامل کرو :۔

۲۱۵:۲

۴ - والدین کا شکر گزار بن کر رہا جائے :۔

۱۴:۳۱

۵ - والدین کے لیے مغفرت کی دعا کی جائے جس طرح حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ نے کی ۔ بشرطیکہ وہ کافر و مشرک نہ ہوں :۔

۴۱:۱۴، ۲۸:۷۱

۶ - والدین پر اللہ تعالےٰ کے احسانات کا شکریہ بھی اولاد ادا کرے جس طرح حضرت سلیمانؑ نے کیا :۔

۱۹:۲۷، ۱۵:۴۶

۷ - اگر دونوں یا کوئی ایک عمر رسیدہ ہو جائے تو ان کو 'ہوں' تک نہ کہو ،

نہ جھڑکو، ادب سے بات کرو، پیار اور عاجزی کے ساتھ پیش آؤ اور دعا مانگو کہ اے اللہ! جس طرح انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی تو بھی ان پر رحم فرما!:۔

۱۷: ۲۳، ۲۴

۸ - حضرت یحییٰؑ اپنے والدین کے ساتھ نیکی سے پیش آنے والے تھے :۔

۱۹: ۱۴

۹ - حضرت عیسیٰؑ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے :۔

۱۹: ۳۲

۱۰ - البتہ گواہی سچی دی جائے چاہے والدین کے خلاف ہی بڑے :۔

۴: ۱۳۵

۱۱ - اگر والدین خدا کے ساتھ شرک پر زور دیں تو ان کا کہنا نہ مانا جائے مگر دنیا میں ان سے عمدگی سے وقت گذارا جائے :۔

۲۹: ۸، ۳۱: ۱۵

۱۲ -

○

رشتہ دار

○

۱ - رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے:۔

۲: ۸۳، ۴: ۳۶، ۱۶: ۹۰

۲ - مال کی محبت کے باوجود قرابت داروں پر خرچ کیا جائے:۔

۲: ۱۷۷

۳ - رشتوں کے بارے میں ڈرتے رہو۔ خدا دیکھ رہا ہے :۔

۱:۴

۴ - تقسیم وراثت کے وقت اگر قرابت دار موجود ہوں تو ان کو کچھ اس میں سے کھلا دو اور معقول طریقے سے ان سے بات کرو :۔

۸:۴

۵ - ذوی القربیٰ کو ان کا حق دیا جائے :۔

۲۶:۱۷ ، ۳۸:۳۰

۶ - صاحب استطاعت، رشتہ داروں پر خرچ کرنے میں دریغ نہ کریں :۔

۲۲:۲۴

۷ - اختلاف دین کے باوجود رشتہ داری میں دوستی ہونی چاہیئے :۔

۲۳:۴۲

۸ - مال فے میں قرابت داروں کا حصہ ہے :۔

۷:۵۹

۹ - رشتہ داروں کے لیے ورثہ میں وصیت کی جائے :۔

۱۸۰:۲

۱۰ - جو کچھ بھی خرچ کیا جائے اس میں رشتہ داروں کا حصہ ہونا چاہیئے :۔

۲۱۵:۲

۱۱ - تبلیغ کا آغاز اپنے قریبی رشتہ داروں سے ہونا چاہیئے :۔

۲۱۴:۲۶

۱۲ - مال غنیمت کے خمس میں رشتہ داروں کا حصہ ہے :۔

۴۱:۸

۱۳ - شہادت سچی دو چاہے قرابت دار کے خلاف ہی پڑے :۔

۱۳۵:۴ ، ۱۰۶:۵ ، ۱۵۲:۶

۱۴ - مشرک رشتہ داروں کے لیے دعائے مغفرت نہ کی جائے :-

۹ : ۱۱۳

۱۵ - اگر رضائے الٰہی کی خاطر ان سے اعراض کرنا پڑے تو بھی ان سے نرم لہجے میں بات کی جائے :-

۱۷ : ۲۸

۱۶ - اللہ تعالےٰ رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا حکم دیتا ہے :-

۱۶ : ۹۰

اولاد

۱ - کفار اور منافقین کی اولاد ان کے کسی کام نہ آئے گی :-

۳ : ۱۰، ۱۱۶، ۵۸ : ۱۷

۲ - قتل اولاد کو شرکائے مشرکین نے ان کی نظروں میں اچھا بنا دیا ہے :-

۶ : ۱۳۷

۳ - کفار کی (کثرت) اولاد تمھیں تعجب میں نہ ڈالے :-

۹ : ۵۵، ۸۵

۴ - مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کیا جائے - یہ بہت بڑا گناہ ہے تم سب کے رازق ہم ہیں :-

۶ : ۱۵۱، ۱۷ : ۳۱

۵ - تمھاری اولاد تمھارے لیے فتنہ ہے :-

۸ : ۲۸

۶ - تمھاری بعض اولاد تمھاری دشمن ہے، ان سے بچو :-

۱۴ : ۶۴

۷ ۔ تمھاری اولاد تمھیں خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے :۔

۹ : ۶۳

۸ ۔ اولاد، انسان کو خدا کے قریب نہیں کرتی سوائے اہل ایمان صالحین کے۔

۳۷ : ۳۴

۹ ۔ اولاد قیامت کے دن کام نہیں آئے گی :۔

۳ : ۶۰

۱۰ ۔ خدا اور رسول کی دشمن اولاد سے محبت ایمان کے خلاف ہے :۔

۲۲ : ۵۸

۱۱ ۔ اولاد کے بارے میں کسی کو خدا کا ساجھی اور شریک ٹھہرانا شیطانی عمل ہے :۔

۶۴ : ۱۷

۱۲ ۔ اولاد و اموال میں تکاثر دنیوی زندگی کا شعار ہے :۔

۲۰ : ۵۷

۱۳ ۔ اولاد ایسی ہو جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو :۔

۷۴ : ۲۵

۱۴ ۔ نیک لوگوں کا یہی شعار ہے کہ وہ نیک اولاد کے لیے دعا کرتے ہیں :۔

۱۵ : ۴۶

۱۵ ۔ مرتے وقت اولاد کو خدائے واحد کی عبادت و اطاعت کی وصیت کی جائے

۱۳۳ : ۲

۱۶ ۔ حضرت ابراہیم نے نیک بیٹے کی دعا کی جو مقبول ہوئی :۔

۳۷ : ۱۰۰، ۱۰۱

۱۷ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کے لیے امامت و اقامت صلوٰۃ کی دعا کی :۔

۲ : ۱۲۴، ۱۴ : ۴۰

۱۸ - پیدائش سے پہلے ہی اولاد کے شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا کی جائے۔

۳۶:۳

۱۹ - مومن عورتوں سے اس بات کا عہد لیا جائے کہ وہ اولاد کو قتل نہیں کریں گی:۔

۱۲:۶۰

۲۰ - ایک اولاد وہ ہے کہ جوان ہونے پر ہمارے حکم کے مطابق ماں باپ کی تکالیف کو مدنظر رکھتے خدا تعالیٰ سے اس کی اور والدین کے انعامات کے شکریہ اور نیک عمل کی توفیق مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی فرمانبرداری کا اعلان کرتے ہیں۔ اللہ ان کی غلطیوں سے درگذر کرے گا اور اہل جنت میں رکھے گا اور دوسری اولاد وہ ہے کہ والدین کے گستاخ قیامت کے منکر اور اسے پہلے لوگوں کی کہانیاں خیال کرتے ہیں :۔

۴۶ : ۱۵، ۱۶، ۱۷

۲۱ - لے پالکوں کو اللہ تعالےٰ نے تمھارے بیٹے نہیں بنا دیا یہ محض منہ کی باتیں ہیں

۴ : ۳۳

۲۲ - لے پالک بیٹوں کو ان کے باپوں کے نام پر پکارو یہی خدا کے ہاں انصاف کے مطابق ہے :۔

۵ : ۳۳

۲۳ - اگر ان کے باپوں کا پتہ نہ ہو تو انھیں اپنا دینی بھائی اور دوست سمجھو، خطاءً ایسا کہنا گناہ نہیں البتہ دل سے ایسا کرنا گناہ ہے :۔

۵ : ۳۳

ہمسائے

۱ - ہمسایہ سے اچھا سلوک کیا جائے۔ اجنبی ہو یا رشتہ دار :۔

۳۶ : ۴

رفیق

○

۱ - ساتھی کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے:۔

۳۶ : ۴

○

مسافر

○

۱ - مسافر کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے :۔

۳۶ : ۴

۲ - مسافر پر مال خرچ کیا جائے :۔

۱۷۷:۲ ، ۲۱۵

۳ - مال غنیمت کے خمس میں مسافر کا حصہ ہے :۔

۴۱ : ۸

۴ - صدقات میں مسافر کا حصہ ہے:۔

۶۰ : ۹

۵ - مسافر کا حق ادا کرو :۔

۲۶:۱۷ ، ۳۰: ۳۸

۶ - اگر رضائے الہٰی کی خاطر ان سے اعراض کرنا پڑے تو بھی ان سے نرم لہجے میں بات کی جائے :۔

۲۸:۱۷

○

قیدی

○

۱ - قیدیوں کو محض لوجہ اللہ بغیر کسی احسان و بدلے کے کھانا کھلانا ابرار کا شیوہ ہے۔

۷۶ : ۸، ۹

○

یتیموں سے سلوک

○

۱ - یتیم کے ساتھ انصاف، اکرام اور احسان کیا جائے

۲ : ۸۳، ۱۷۷، ۲۱۵، ۴ : ۳۶، ۱۲۷، ۸۹ : ۱۷،

۲ - یتیم پر سختی نہ کی جائے ۔

۹۳ : ۹، ۱۰۷ : ۲

۳ - یتیم ہمارے بھائی ہیں، ان کی اصلاح کی غرض سے، ان کے ساتھ خلا ملا ہونا چاہیئے ۔

۲ : ۲۲۰

۴ - یتیموں کا مال ان کے حوالے کیا جائے اور گواہ بنا لیئے جائیں۔

۴ : ۲، ۶، ۱۷ : ۳۴

۵ - ان کے اچھے مال کو اپنے ناقص مال کے ساتھ بدلا نہ جائے۔

۴ : ۲

۶ - ان کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر ہضم نہ کر لیا جائے۔

۴ : ۲

۷ - یتیم کا مال کھانا آگ کھانے کے برابر ہے ۔

۴ : ۱۰

۸ - یتیم کے مال کے قریب بھی نہ پھٹکو الا یہ کہ ان کے حق میں بہتر ہو :-

۱۷ : ۳۴

۹ - یتیم کے مال میں اسراف سے کام نہ لیا جائے :-

۴ : ۶

۱۰ - سنِ بلوغ کو پہنچ جانے کے بعد اگر ان میں معاملہ فہمی نظر آئے تو مال ان کے حوالے کر دیا جائے :-

۴ : ۶، ۶ : ۱۵۲، ۱۷ : ۳۴

۱۱ - سرپرست غریب ہو تو موافق دستور ان کے مال میں سے اپنی ذات پر خرچ کر سکتا ہے۔ غنی ہونے کی صورت میں نہیں :-

۴ : ۶، ۱۷ : ۳۴

۱۲ - مال غنیمت کے خمس اور مال فے میں یتیم کا بھی حصہ ہے :-

۸ : ۴۱، ۵۹ : ۷

۱۳ - نادانی کی حالت میں زیرِ کفالت یتیم افراد کا مال ان کو نہ دیا جائے۔ البتہ ان کا خرچہ اسی میں سے ہو گا :-

۴ : ۵

۱۴ - یتیموں کے بارہ میں ناانصافی کا خطرہ ہو تو اپنی پسند کی دوسری عورتوں سے نکاح کر لیا جائے :-

۴ : ۳

۱۵ - جب مال ان کے حوالے کرو تو گواہ بنا لو :-

۴ : ۶

۱۶ - یتیم بچیوں سے نکاح کرنا اور ان کے حقوق ادا نہ کرنا بے انصافی ہے :-

۴ : ۱۲۷

۱۷ - قریبی یتیم کو کھانا کھلانا گھاٹی کو پار کرنا ہے :-

۹۰: ۱۴، ۱۵

۱۸ - یتیموں کو لوجہ اللہ کھانا کھلانا بغیر کسی بدلے اور احسان کے ابرار کا شیوہ ہے :-

۷۶ : ۸، ۹

○

مساکین و فقراء

○

۱ - مساکین سے حسن سلوک کیا جائے :-

۲: ۸۳، ۴ : ۳۶

۲ - مساکین پر مال خرچ کیا جائے :-

۲ : ۱۷۷ ، ۲۱۵

۳ - تقسیم وراثت کے باوجود مساکین کو کچھ کھانے کو دیا جائے اور ان سے معقول طریقے سے بات کی جائے :-

۴ : ۸

۴ - قسم کے کفارہ کی صورت میں دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا لباس دیا جائے :-

۵ : ۸۹

۵ - حاجی اگر حالت احرام میں کسی جانور کو مار ڈالیں تو اس کی قیمت کے برابر مساکین کو کھانا دیا جائے :-

۵ : ۹۵

۶ - مال غنیمت کے خمس (پانچویں حصے) میں مساکین کا حصہ ہے :-

۸ : ۴۱

- صدقات میں فقرأ و مساکین کا حصہ ہے :-

۹ : ۶۰

- صدقۂ فطر مساکین کو دیا جائے :-

۲ : ۱۸۴

- مال فے میں مساکین کا حصہ ہے :-

۵۹ : ۷

- مسکین کو اس کا حق دیا جائے :-

۱۷ : ۲۶، ۳۰ : ۳۸

- بخل کرتے ہوئے مسکین سے مال چھپانا گناہ ہے :-

۶۸ : ۲۴

- صاحب استطاعت لوگ، مساکین پر خرچ کرنے سے گریز نہ کریں :-

۲۴ : ۲۲

- مسکین کو کھانا کھلانا، گھاٹی کو پار کرنا ہے :-

۹۰ : ۱۶

- مسکین پر خرچ کرنے کے لیے کسی کو نہ ابھارنا بھی قیامت کو موجب خسارہ ہوگا

۶۹ : ۳۴، ۸۹ : ۱۸، ۱۰۷ : ۳

- یہ مجرمین کا شعار ہے کہ مسکین کو کھانا نہ کھلایا جائے :-

۷۴ : ۴۴

- مساکین کے مال کو بچانے کے لیے اس میں تغیر و تبدل جائز ہے :-

۱۸ : ۷۹

- مسکین کو کھانا کھلانا ابرار کا شعار ہے :-

۷۶ : ۸، ۹

- ظہار کی صورت میں ساٹھ مساکین کو کھانا کھلایا جائے :-

۴ : ۵۸

۱۹ - اگر رضائے الٰہی کی خاطر ان سے اعراض کرنا پڑے تو بھی ان سے نرم لہجے میں بات کی جائے :-

۲۸:۱۷

۲۰ - سائل کو جھڑکا نہ جائے :-

۱۰ : ۹۳

○

غُلام

○

۱ - غلام کو آزاد کرنا گھاٹی کو پار کرنا ہے :-

۹۰ : ۱۱ تا ۱۳

۲ - تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتبت کرنا[1] چاہیں، اگر تمہیں ان میں کچھ بھلائی نظر آئے تو اللہ کے لیے دیئے ہوئے مال میں سے ان کو دو :-

۳۳ : ۲۴

۳ - غلام عورتوں کو — جب وہ بچنا چاہتی ہیں — زنا پر دنیوی مال کی خاطر مجبور نہ کیا جائے :-

۳۳ : ۲۴

۴ - غلام عورتیں تمہیں میں سے ہیں۔ اس لیے ان کے مالکوں کی اجازت سے بارادہ احصان ان سے نکاح کرو اور حق مہر ادا کرو :-

۲۵ : ۴

۵ - پھر اگر وہ بے حیائی کا ارتکاب کریں تو ان پر آزاد عورت کی نسبت نصف سزا ہے :-

۲۵ : ۴

---

[1] : غلام سے کچھ مال لے کر اس کو آزاد کر دینا۔

۶ - اپنے ہاتھ کے مال ___ غلاموں ___ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ:۔

۳۶:۴

○

سماجی زندگی کے آداب

○

۱ - لوگوں سے اچھی بات کہی جائے۔ شیطان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے

۸۳:۲ ، ۵۳:۱۷

۲ - زیادہ بلند آواز سے نہ بولا جائے :۔

۱۹ : ۳۱

۳ - زمین پر آرام و اعتدال سے چلا جائے۔ پاؤں مار مار کر نہ چلا جائے :۔

۳۷:۱۷، ۶۳:۲۵ ، ۱۹:۳۱

۴ - گردن اکڑا کر نہ چلا جائے اس سے آدمی نہ زمین پھاڑ سکتا ہے نہ پہاڑ پر پہنچ سکتا ہے :۔

۳۸،۳۷:۱۷

۵ - کسی کا مذاق نہ اڑایا جائے :۔

۱۱ : ۴۹

۶ - کسی کے نام نہ دھرے جائیں یہ باعث بربادی ہیں :۔

۴۹: ۱۱ ، ۱۰۴: ۱

۷ - کسی کی عیب جوئی نہ کی جائے یہ باعث بربادی ہے :۔

۴۹: ۱۲ ، ۱۰۴: ۱

۸ - کسی کی غیبت نہ کی جائے۔ یہ مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے

۱۲:۴۹

۹ - کسی کے متعلق بدگمانی سے نہیں بلکہ حسن ظن سے کام لیا جائے :-

۲۴: ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۴۹ : ۱۲

۱۰ - کسی کے گھر میں بلا اجازت وتسلیم داخل نہ ہوا جائے :-

۲۷: ۲۴

۱۱ - اگر صاحب خانہ واپس چلے جانے کو کہیں تو اس میں توہین نہ سمجھی جائے :-

۲۸: ۲۴

۱۲ - مجلس میں دوسرے کے لیے گنجائش پیدا کی جائے۔ اللہ اس کے لیے کشادگی پیدا کر دے گا :-

۱۱ : ۵۸

۱۳ - کسی کے گھر میں ضرورت سے زیادہ نہ بیٹھا جائے :-

۵۳: ۳۳

۱۴ - والدین اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے :-

۸۳: ۲

۱۵ - لوگوں سے تحقیراً منہ موڑ کر بات نہ کی جائے :-

۱۸: ۳۱

۱۶ - ہمسایہ —— اپنا ہو یا اجنبی —— سے اچھا سلوک کیا جائے :-

۳۶: ۴

۱۷ - اپنے پہلو کے ساتھی کے ساتھ اچھا رویہ رکھا جائے :-

۳۶: ۴

۱۸ - نیکی کے کاموں میں دوسروں سے تعاون کیا جائے :-

۲: ۵

۱۹ - منہ سے ہرگز ایسی بات —— معمولی سمجھ کر —— نہ نکالی جائے جس کا پوری طرح علم نہ ہو :-

۱۵: ۲۴

۲۰۔ نیکی اور بدی ایک سی نہیں ہو سکتیں۔ برائی کا نیکی سے بدلہ دو گے تو دشمن بھی گہرا دوست بن جائے گا:۔

۴۱:۳۴

۲۱۔ زیادہ لینے کی غرض سے کسی پر احسان نہ کیا جائے:۔

۷۴:۶

۲۲۔ برائی کی مدافعت بہترین رویہ سے کی جائے۔

۲۳:۹۶

۲۳۔ عام استعمال کی چیزیں ایک دوسرے کو دینے سے دریغ نہ کیا جائے:۔

۱۰۷:۷

۲۴۔ غیر آباد گھر میں جہاں کسی کا سامان پڑا ہو داخل ہو سکتا ہے:۔

۲۴:۲۹

۲۵۔ نیک کام کئے جائیں:۔

۲۲:۷۷

۲۶۔ عفو و درگذر سے کام لیا جائے:۔

۲۴:۲۲، ۴۲:۴۰

۲۷۔ گناہ و تعدی میں کسی سے تعاون نہ کیا جائے:۔

۵:۲

۲۸۔ باہمی سرگوشیاں اور مشورے بھی نیک مقاصد کے لیے ہوں۔ برُے مقاصد کے لیے نہیں:۔

۵۸:۹

۲۹۔ گناہ ظلم اور نافرمانیٔ رسول کے متعلق سرگوشیاں دوزخی بنا دیتی ہیں اور یہ مسلمانوں کو فکر میں ڈالنے کے لیے ہیں:۔

۵۸:۸، ۱۰

۳۰۔ منہ سے جو بات نکالی جائے پختہ و پائدار ہو :۔

۳۳ : ۷۰

۳۱۔ جاہلوں کو دور ہی سے سلام کر دیا جائے :۔

۲۵ : ٦۳

۳۲۔ لغو کاموں سے شریفانہ طور پر دامن بچا کر نکل جائے :۔

۲۵ : ۷۲

۳۳۔ کسی کو طعنے نہ دیئے جائیں :۔

۴۹ : ۱۱

۳۴۔ دو گروہ لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دی جائے :۔

۴۹ : ۹

۳۵۔ پکی اور سیدھی بات کہی جائے اس سے اعمال درست ہوتے اور گناہ معاف ہوتے ہیں :۔

۳۳ : ۷۰، ۷۱

۳٦۔ یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے :۔

۲ : ۸۳

۳۷۔ عہد کو پورا کیا جائے۔ اللہ کا ہو یا بندوں کا، اس کے متعلق بازپرس کی جائیگی

۵ : ۱، ٦ : ۱۵۲، ۱۷ : ۳۴

۳۸۔ جس بات کا علم نہ ہو اس کا دعویٰ نہ کیا جائے :۔

۱۷ : ۳٦

۳۹۔ اگر مجلس سے اٹھ جانے کے لیے کہا جائے تو اٹھ جائے :۔

۵۸ : ۱۱

۴۰۔ مسافروں کے ساتھ حسن سلوک روا رکھا جائے :۔

۴ : ۳٦

۴۱ - کسی فاسق کی خبر پر بغیر تحقیق یقین نہ کیا جائے۔ ورنہ نادانی میں کسی کو نقصان پہنچا دینے اور پھر پشیمانی کا خدشہ ہے :-

۴۹ : ۶

۴۲ - بات بات پر قسمیں نہ کھائی جائیں :-

۲ : ۲۲۴

۴۳ - جس چیز کا علم نہ ہو اس کا اتباع نہ کیا جائے :-

۱۷ : ۳۶

۴۴ - اکٹھے مل کر یا علیحدہ علیحدہ کھانے میں کوئی حرج نہیں :-

۲۴ : ۶۱

۴۵ - اندھے، لنگڑے، مریض یا خود تم بھی اپنے اپنے آبا، ماؤں، بھائیوں بہنوں، چچاؤں، پھوپھیوں، ماموؤں، خالاؤں یا دوستوں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہاری ملکیت میں ہیں کھا پی سکتے ہو :-

۲۴ : ۶۱

۴۶ - گھروں میں داخل ہونے پر پاکیزہ و برکت والی سلام دعا ایک دوسرے کے لیے کی جائے :-

۲۴ : ۶۱

۴۷ - برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے لیکن اگر کوئی معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو یہ باعث اجر ہے :-

۴۲ : ۴۰

۴۸ - اگر کوئی ظلم ہونے پر بدلہ لے تو اس سے کوئی بازپرس نہیں - بازپرس ظلم اور فساد فی الارض کرنے والوں سے ہوگی :-

۴۲ : ۴۰، ۴۱، ۴۲

(مرد و عورت کا مقام)

○

۱ - تمام انسانوں کو ایک ہی نفس سے پیدا کیا گیا ہے :-

'۶ : ۳۹ '۱۸۹ :۷ '۹۹:۶ '۱:۴

۲ - تمام انسان ایک ہی مرد و عورت کی اولاد ہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے :-

۱۳: ۴۹

۳ - مرد و عورت باہم جوڑے ہیں جو ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہیں :-

'۳:۶'۵۷ '۱۲'۱:۴ '۱۵:۳ '۲۴۰'۲۳۴ '۲۳۲ '۳۵'۲۵:۲

'۷۴:۲۶ '۶:۲۴ '۶:۲۳ '۷۲:۱۶ '۳۸'۲۳:۱۳ '۲۴:۹

' ۵۹ ' ۵۳ '۵۲ '۵۰ '۳۷ '۲۸ '۶:۳۳ '۲۱:۳۰ '۱۶۶

۷۰:۴۳ '۱۱:۴۲ '۸:۴۰ '۶:۳۹ '۵۶ '۳۶:۳۶ '۱۱:۳۵

۸: ۷۸ ' ۳۰ : ۷۰ '۱:۶۶ '۴:۶۴ '۱۱:۶۰

۴ - عورت مرد کی ساتھی ہے :-

۱۳ : ۷۰

۵ - مرد و عورت ایک دوسرے کا لباس ہیں :-

۱۸۷ : ۲

۶ - عورت کے فرائض کی طرح اس کے حقوق بھی ہیں :-

۲۲۸ : ۲

۷ - مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے :-

۲۲۸ : ۲

۸ - مرد عورت کا قوام ہے اور اسے فضیلت حاصل ہے :-

۳۴ : ۴

۹ - عورتوں سے دستور کے مطابق زندگی بسر کی جائے :-

۱۹:۴

۱۰ - بیوی اگر ناپسند ہو تو بھی اس کے ساتھ گذارا کیا جائے :-

۱۹:۴

۱۱ - عورتوں کی وراثت زبردستی حاصل نہ کی جائے :-

۱۹:۴

۱۲ - متوفی شوہر کی بیوی عدت گذارنے کے بعد دستور کے مطابق کہیں بھی نکاح کرنے میں آزاد ہے :-

۲۳۴:۲

۱۳ - عورتوں کو اپنی کمائی سے اور مردوں کو اپنی کمائی سے حصہ ملتا ہے۔ ایک دوسرے کی فضیلت کی آرزو نہ کرو :-

۳۲:۴

۱۴ - دودھ چھڑوانے میں ان کی مرضی ملحوظ رکھی جائے :-

۲۳۳:۲

۱۵ - بچے کی وجہ سے انھیں تکلیف نہ دی جائے :-

۲۳۳:۲

۱۶ - مطلقہ عورت اگر باہمی رضامندی سے پہلے خاوند کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنا چاہے تو اسے روکا نہ جائے :-

۲۳۲:۲

۱۷ - مردوں کا اپنی کمائی میں اور عورتوں کا اپنی کمائی میں حصہ ہے :-

۳۲:۴

۱۸ - نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے :-

۲۳۷:۲

۱۹ - ایک دوسرے کی فضیلت کی ہوس نہ کرو :-

۴ : ۳۲

۲۰ - پاک دامن و بھولی بھالی عورتوں پر بہتان لگانے والے ملعون دنیا و آخرت اور مستحق عذاب عظیم ہیں :-

۲۴ : ۲۳

۲۱ - اگر عورت کی نافرمانی کا ڈر ہو تو سمجھاؤ، خواب گاہوں میں انھیں اکیلا چھوڑ دو، اور مارو، اور اگر تمھاری اطاعت کرنے لگیں تو اب زیادتی کا کوئی بہانہ نہ تلاش کرو :-

۴ : ۳۴

○

پردہ اور شرم و حیا

○

۱ - کسی کے گھر میں بلا اجازت داخل نہ ہوا جائے چاہے گھر میں کوئی نہ ہو :-

۲۴ : ۲۷

۲ - اگر واپس چلے جانے کو کہا جائے تو لوٹ آنا اچھا ہے :-

۲۴ : ۲۸

۳ - صرف غیر آباد مکانوں کے اندر جانے کی اجازت ہے :-

۲۴ : ۲۹

۴ - مومن مرد اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں :-

۲۴ : ۳۰

۵ - مومن عورتیں بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں۔ اور سینوں پر اوڑھنیاں لے رکھیں :-

۲۴ : ۳۱

۶ - اپنا بناؤ سنگار سوائے ناگزیر کے کسی پر ظاہر نہ کریں :-

۲۴ : ۳۱

۷ - اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالیں تاکہ پہچانی نہ جاسکیں :-

۲۴:۳۱، ۳۳ : ۵۹

۸ - صرف مندرجہ ذیل اشخاص پر ان کا سنگار ظاہر ہو سکتا ہے :-
خاوند، باپ، سسر، بیٹا، خاوند کی اولاد، بھائی، بھتیجا، بھانجا، خاندان کی عورتیں، غلام، شہوت سے محروم خادم، صنفی جذبات سے ناواقف لڑکے۔

۲۴:۳۱، ۳۳ : ۵۵

۹ - دب کر بات نہ کریں تاکہ کوئی غلط کار غلط توقعات نہ لگا بیٹھے :-

۳۳ : ۳۲

۱۰ - اپنے پاؤں مار مار کر نہ چلیں کہ ان کا پوشیدہ سنگار ظاہر ہو :-

۲۴ : ۳۱

۱۱ - گھروں میں رہیں :-

۳۳ : ۳۳

۱۲ - دور جاہلیت کی طرح نمائش نہ کرتی پھریں :-

۳۳ : ۳۳

۱۳ - غلام اور نادان بچے بھی تین اوقات میں —— نماز فجر سے پہلے، دوپہر کو اور نماز عشاء کے بعد —— اجازت لے کر اندر جائیں :-

۲۴ : ۵۸

۱۴ - سمجھ دار ہو جانے کے بعد بچے بھی اجازت لے کر اندر آئیں :-

۲۴ : ۵۹

۱۵- صرف بوڑھی عورتیں ہی کپڑے اتار کر رکھ سکتی ہیں مگر انھیں بھی زینت کی نمائش مقصود نہ ہو۔ تاہم اس سے بچنا زیادہ بہتر ہے:۔

۲۴: ۶۰

۱۶- لباس واجب الستر جگہوں کو چھپانے اور زینت کی غرض سے نازل کیا گیا ہے۔ اور لباس وہی بہتر ہے جس میں تقویٰ ہو:۔

۷: ۲۶

۱۷- اللہ تعالےٰ نے آرائش اپنے بندوں ہی کے لیے بنائی ہے، اسے کون حرام قرار دے سکتا ہے۔ دنیا و آخرت میں یہ مومنوں کے لیے ہے:۔

۷: ۳۲

○

نکاح

○

۱- زنا کے قریب نہ جاؤ یہ بہت بڑی بے حیائی اور بُری راہ ہے:۔

۱۷: ۳۲

۲- نکاح سے مقصود قید میں لانا ہے نہ کہ شہوت رانی یا یارانہ گانٹھنا:۔

۴: ۲۴، ۲۵

۳- غلام مومن، آزاد مشرک سے بہتر ہے:۔

۲: ۲۲۱

۴- مومن باندی، آزاد مشرکہ سے بہتر ہے:۔

۲: ۲۲۱

۵- ہو سکتا ہے جسے تم ناپسند کرتے ہو اس میں خدا نے بڑی بھلائی رکھی ہو:۔

۴: ۱۹

۶ - باندی یا غلام سے نکاح، اس کے مالک کی اجازت سے کیا جائے۔
اور حق مہر دیا جائے :۔

۲۵:۴

۷ - خبیث عورتیں خبیثوں کے لیے اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں :۔

۲۶:۲۴

۸ - ایک دو تین اور چار عورتوں تک سے نکاح کیا جا سکتا ہے :۔

۳:۴

۹ - لیکن پورا عدل نہ ہو سکنے کی وجہ سے ممکن حد تک توازن رکھا جائے یا
صرف ایک عورت پر اکتفا کیا جائے :۔

۲۹،۳:۴

۱۰ - اگر اخراجات برداشت نہ کر سکنے یا کسی اور وجہ سے نکاح نہ کیا جا سکتا
ہو تو بغیر نکاح کئے پاکدامنی اختیار کی جائے :۔

۲۵:۴ ، ۳۳:۲۴

۱۱ - اپنے رانڈوں، نیک غلاموں اور باندیوں کا نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب
ہیں تو اللہ غنی کر دے گا :۔

۳۲:۲۴

۱۲ - حیض ایک گندگی ہے۔ اس لیے بحالت حیض ان کے قریب نہ جاؤ تا آنکہ
وہ غسل نہ کر لیں :۔

۲۲۲:۲

۱۳ - عورتیں مردوں کی کھیتیاں ہیں۔ اس لیے جیسے چاہیں مقام مامور تک
رسائی حاصل کریں :۔

۲۲۳:۲ ، [illegible]

۱۴ - بیویوں اور باندیوں سے باہر جو لوگ جنسی خواہش پوری کرنا چاہتے ہیں۔

وہ حد سے بڑھنے والے ہیں :-

۷۰ : ۳۱

۱۵- بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مردوں پر جو حقوق و فرائض عائد کئے ہیں۔ وہ اس کو خوب معلوم ہیں :-

۳۳ : ۵۰

۱۶ - اللہ تعالےٰ پہلے لوگوں کے طریقے بتانا، ان کی طرف راہنمائی کرنا اور تم پر شفقت کرنا چاہتے ہیں۔ جب کہ خواہشات کے بندے تمہیں بالکل ایک طرف جھکا دینا چاہتے ہیں :-

۴ : ۲۶، ۲۷

حق مہر

۱ - حق مہر دستور کے مطابق دینا ضروری ہے :-

۴ : ۴، ۲۴، ۲۵

۲ - صحبت سے پہلے طلاق کی صورت میں نصف حق مہر دینا ہوگا :-

۲ : ۲۳۷

۳ - عورت معاف کر سکتی ہے یا جس کے ہاتھ میں رشتہ نکاح ہے :-

۲ : ۲۳۷

۴ - عورت اگر برضا و رغبت حق مہر دے دے تو پھر مرد کے لیے جائز و حلال ہے :-

۲ : ۲۲۹ ، ۴ : ۴

۵ - خُلع کی صورت کے علاوہ مرد کے لیے حق مہر دبا لینا جائز نہیں :-

۲: ۲۲۹، ۴: ۲۰، ۲۱

۶ - عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیئے جائیں :-

۴: ۴

۷ - حق مہر کا کچھ حصہ مارنے کے لیے عورتوں کو تنگ نہ کیا جائے :-

۴: ۱۹

۸ - نکاح ثانی کی صورت میں پہلی بیوی کو اگر دولت کا انبار بھی دیا جا چکا ہو تو اسے واپس لینا گناہ ہے :-

۴: ۲۰

۹ - ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کا امتحان کر لیا جائے۔ مومن ثابت ہونے کی صورت میں انہیں واپس نہ کیا جائے کیونکہ وہ کافر مردوں کے لیے اور کافر مرد ان کے لیے حلال نہیں البتہ ان کا حق مہر واپس کر دیا جائے :-

۶۰: ۱۰

۱۰ - اگر کسی مسلمان کی عورت بھاگ کر کافروں سے جا ملے اور وہ کافر حق مہر (اور نفقہ) واپس نہ کریں تو جو عورت ادھر سے بھاگ کر مسلمانوں میں آ جائے، اس کا حق مہر اس کے سابق خاوند کو دینے کی بجائے اس مسلمان کو دیا جائے :-

۶۰: ۱۱

حُرام رشتے

۱ - مندرجہ ذیل عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے :-

۱ - باپ کی منکوحہ ۲ - ماں ۳ - بیٹی

۴ - بہن ۵ - پھوپھی ۶ - خالہ

۷۔ بھتیجی ۸۔ بھانجی ۹۔ رضاعی ماں
۱۰۔ رضاعی بہن ۱۱۔ ساس ۱۲۔ مدخولہ بیوی کی پہلی بیٹی
۱۳۔ حقیقی بہو ۱۴۔ دو بہنوں سے بیک وقت نکاح
۱۵۔ منکوحہ عورت :۔

(۴: ۲۲، ۲۳، ۲۴)

۲۔ زانی، زانیہ، مشرک اور مشرکہ سے نکاح حرام ہے:۔

(۲: ۲۲۱، ۲۴: ۳)

۳۔ وہ عورت جسے تین طلاقیں مل چکی ہوں (جب تک وہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کر چکی ہو) :۔

(۲: ۲۳۰)

۴۔ جو عورت طلاق یا خاوند کی موت کی عدت گذار رہی ہو:۔

(۲: ۲۳۵)

۵۔ نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات :۔

(۳۳: ۶)

۶۔ کافر عورت یا مرد :۔

(۶۰: ۱۰)

○

حلال رشتے

○

۱۔ مذکورہ بالا رشتوں کے سوا سب حلال ہیں غلام ہوں یا آزاد، مومن ہوں یا اہل کتاب، بیویاں ہوں یا لونڈیاں بشرطیکہ قید میں لانا مقصود ہو صرف شہوت رانی مدنظر نہ ہو :۔

۴ : ۲۴، ۵ : ۵

۲ - بیویوں یا لونڈیوں کے سوا کوئی دوسری صورت حد سے تجاوز ہے اور قابل ملامت :۔

۲۳ : ۶، ۷

۳ - لے پالک بیٹوں کی مطلقہ عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی حرج نہیں نہ اس میں لوگوں کی مخالفت سے ڈرنا چاہیئے ۔ اللہ اسی طرح سابقہ پیغمبروں اور مبلغوں کے ذریعے ایسے غلط طریقوں کو مٹاتا چلا آیا ہے :۔

۳۳ : ۳۷، ۳۸، ۳۹

طلاق اور خلع کے احکام

۱ - اصلاح و تقویٰ کے ناکام ہو جانے پر اگر میاں بیوی علحدگی اختیار کر لیں تو اللہ ہر ایک کو غنی کر دے گا :۔

۴ : ۱۲۹، ۱۳۰

۲ - طلاق عدت کے وقت سے پہلے دی جائے اور عدت کا شمار کیا جائے اور خدا خوفی سے کام لیا جائے :۔

۶۵ : ۱

۳ - عورت کی بدخوئی پر پہلے نصیحت پھر ترک صحبت اور پھر تادیب سے کام لیا جائے :۔

۴ : ۳۴

۴ - اگر باہمی ناچاقی کا ڈر ہو تو پہلے مرد و عورت ہر دو کی جانب سے ثالث صلح کرانے کی کوشش کریں :۔

۴ : ۳۵

۵ - اگر عورت کو مرد کی بے رخی و بد خوئی کا گلہ ہو تو بھی پہلے جانبین میں ثالثوں کے ذریعے مصالحت کرائی جائے :۔

۴ : ۳۵، ۱۲۸

۶ - (قابل رجوع) طلاق صرف دو بار تک ہے۔ (اس حالت میں خاوند چاہے بیوی کو اچھے طریقے سے اپنے پاس روک لے چاہے تو احسان کے ساتھ آزاد کر دے :۔

۲ : ۲۲۹، ۲۳۱

۷ - تیسری طلاق کے بعد نئے خاوند سے نکاح کئے بغیر عورت دوبارہ اس کے لیے حلال نہیں :۔

۲ : ۲۳۰

۸ - اگر میاں بیوی حدود الٰہی کو قائم نہ رکھ سکیں تو عورت فدیہ دے کر خلع کر سکتی ہے :۔

۲ : ۲۲۹

۹ - عدت پوری کر لینے پر انھیں رضامندی سے نکاح کرنے سے نہ روکا جائے :۔

۲ : ۲۳۲، ۲۳۴

۱۰ - اگر مرد نے کچھ عرصہ کے لیے قریب نہ جانے کی قسم کھالی ہو تو چار ماہ کے بعد طلاق ہو سکتی ہے :۔

۲ : ۲۲۶

۱۱ - نکاح ثانی و ثالث کی صورت میں پہلے خاوند کا زیادہ حق ہے :۔

۲ : ۲۲۸

۱۲ - عدت قریب آنے پر یا انھیں مناسب طریق پر بطور بیوی رکھ لیا جائے یا مناسب طور پر آزاد کر دیا جائے۔ ظلماً روک نہ رکھا جائے :۔

۲۳۱:۲، ۶۵: ۲

۱۳ - طلاق اور رجوع ہر دو صورت میں دو گواہ رکھے جائیں :-

۶۵: ۲

۱۴ - حق مہر واپس لینا جائز نہیں :-

۲۲۹:۲، ۴: ۲۰، ۲۱

۱۵ - مطلقہ کو کچھ نہ کچھ اپنی بساط کے مطابق سامان دے کر رخصت کیا جائے :-

۲۳۶:۲

۱۶ - مجامعت سے پہلے بھی طلاق دی جا سکتی ہے اور اسی طرح حق مہر مقرر کرنے سے پہلے بھی :-

۲۳۶:۲

۱۷ - طلاق کے بعد دوبارہ ایذا کی خاطر روک رکھنا ظلم ہے اور آیات الٰہی سے مذاق :-

۲۳۱:۲

۱۸ - مجامعت سے پہلے یا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق کی صورت میں اپنی حیثیت کے مطابق عورت کو کچھ نہ کچھ سامان دے کر رخصت کیا جائے :-

۲۳۶:۲

۱۹ - دوسری مطلقہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دیا جائے :-

۲۴۱:۲

(عدت کے احکام)

۱ - عام مطلقہ عورت کی عدت تین حیض ہے :-

۲۲۸:۲

۲ - نابالغ یا عمر رسیدہ عورت کی عدت تین ماہ ہے :-

۴ : ۶۵

۳ - حاملہ کی عدت صرف وضع حمل (پیدائش بچہ) تک ہے :-

۶۵ : ۴ ، ۶

۴ - شوہر مردہ کی عدت کم از کم چار ماہ دس دن اور زیادہ سے زیادہ ایک سال ہے :-

۲۳۴ : ۲ ، ۲۴۰

۵ - دوران عدت حیثیت کے مطابق اس کا نان و نفقہ اور رہائش مرد کے ذمہ ہوگی اور انھیں گھروں سے نہیں نکالا جائے گا نہ تنگ کیا جائے گا الا یہ کہ وہ کھلے گناہ کا ارتکاب کریں۔ عورتیں خود بھی ان گھروں سے نہ نکلیں :-

۲۳۶ : ۲ ، ۲۴۰ ، ۲۴۱ ، ۶۵ : ۱ ، ۶

۶ - دوران عدت ، ان سے اشاروں کنایوں میں تو نکاح کی بات درست ہے صراحتاً نہیں :-

۲۳۵ : ۲

۷ - عورتیں عدت کے سلسلہ میں اپنے حمل کو نہ چھپائیں :-

۲۲۸ : ۲

۸ - عدت کے بعد عورت معروف طریقے سے جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے :-

۲۳۴ : ۲ ، ۲۴۰

۹ - اگر مجامعت سے پہلے طلاق ہو جائے تو کوئی عدت نہیں البتہ عورت کو کچھ سامان دے کر رخصت کیا جائے :-

۴۹ : ۳۳

۱۰ - اگر حدود خدا کو توڑا نہ جائے تو بہت ممکن ہے اللہ نئی صورت حال پیدا کر دے :-

۶۵ : ۱

۱۱ - عدت کا حساب رکھا جائے اور خدا سے ڈرا جائے۔

۶۵ : ۱

○

ظہار
(بیوی کو ماں بہن کے ساتھ تشبیہ دینا)

○

۱ - ظہار جھوٹ اور ناپسندیدہ بات ہے :-

(۵۸ : ۲)

۲ - ایسا کہنے سے بیوی ماں نہیں بن جاتی، ماں وہی ہے جس نے اسے جنا :-

(۵۸ : ۲، ۳۳ : ۴)

۳ - ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ یا ایک غلام آزاد کرے یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے

(۵۸ : ۳، ۴)

۴ - اللہ تعالے نے کسی مرد کے دل میں دو دل نہیں رکھے :-

(۳۳ : ۴)

○

رضاعت

○

۱ - رضاعت کی مدت دو سال ہے :-

۲ : ۲۳۳، ۳۱ : ۱۴

۲ - حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس ماہ ہے :-

۴۶ : ۱۵

۳ - باہمی رضامندی سے والدین قبل از وقت بھی دودھ چھڑوا سکتے ہیں:۔

۲۳۳:۲

۴ - اگر وہ ماں کے علاوہ کسی اور عورت سے دودھ پلوانا چاہیں تو بھی اجازت ہے بشرطیکہ اجرت مناسب ادا کر دی جائے:۔

۲۳۳:۲، ۶۵:۶

۵ - مطلقہ ماں اگر بچے کو دودھ پلائے تو وہ سابقہ خاوند یا اس کے وارث سے ان کی حیثیت کے مطابق خرچ لے سکتی ہے:۔

۲۳۳:۲، ۶۵:۶، ۷

۶ - ماں یا باپ کو بچے کی وجہ سے تکلیف نہ دی جائے:۔

۲۳۳:۲

○

ایلاء[1]

○

۱ - اپنی عورتوں سے ایلاء کرنے والوں کے لیے چار ماہ تک انتظار جائز ہے

۲۲۶:۲

۲ - اگر اس سے پہلے وہ باز آجائیں تو اللہ معاف کر دینے والا ہے:۔

۲۲۶:۲

۳ - اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ رکھتے ہوں تو بھی اللہ جانتا سنتا ہے:۔

۲۲۷:۲

○

---

[1] : بیوی سے مجامعت نہ کرنے کی قسم کھا لینا۔

احکام وراثت و وصیت

۱ - والدین اور اقربا کے ترکہ میں قلیل ہو یا کثیر مردوں کا حصہ بھی ہے اور عورتوں کا بھی :-

۴ : ۷

۲ - اگر تقسیم کے وقت ناتے والے، یتیم اور مسکین لوگ حاضر ہوں تو انھیں بھی کچھ دے دیا جائے :-

۴ : ۸

۳ - مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے :-

۴ : ۱۱

۴ - اگر میت کی لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو ترکہ کے دو تہائی ۲/۳ کی وارث ہوں گی :-

۴ : ۱۱

۵ - اگر ایک ہی لڑکی ہو تو نصف ۱/۲ کی وارث ہو گی :-

۴ : ۱۱

۶ - اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو والدین میں سے ماں کا حصہ ایک تہائی ۱/۳ ہو گا :-

۴ : ۱۱

۷ - اور والدین میں سے ہر ایک کا حصہ چھٹا ۱/۶ ہو گا۔ بشرطیکہ میت کی کوئی اولاد نہ ہو :-

۴ : ۱۱

۸ - اگر بیوی فوت ہو جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو خاوند کو وصیت و قرضہ کی ادائیگی کے بعد ایک چوتھائی ۱/۴ ملے گا :-

۴ : ۱۲

۹ ۔ اور اگر خاوند فوت ہو جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو بیوی کو ایک چوتھائی ۱/۴ ملے گا:۔

۴: ۱۲

۱۰ ۔ اور اگر اس خاوند کی کوئی اولاد ہے تو وصیت و قرضہ کی ادائیگی کے بعد بیوی کو آٹھواں ۱/۸ ملے گا:۔

۴: ۱۲

۱۱ ۔ اگر میت کا نہ باپ ہے نہ بیٹا، البتہ اس کا کوئی بھائی یا بہن ہے تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ۱/۶ ملے گا:۔

۴: ۱۲

۱۲ ۔ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو وہ ایک تہائی ۱/۳ میں باہم شریک ہوں گے:۔

۴: ۱۲

۱۳ ۔ اگر کوئی کلالہ (حالت میں) مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی کوئی بہن ہو تو اسے نصف ۱/۲ ملے گا:۔

۴: ۱۷۶

۱۴ ۔ اور اگر یہ بہن مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو یہ بھائی اس کا وارث ہو گا:۔

۴: ۱۷۶

۱۵ ۔ اور اگر اس کلالہ کی دو بہنیں ہوں تو انھیں دو تہائی ۲/۳ ملے گا:۔

۴: ۱۷۶

۱۶ ۔ اور اگر کلالہ کے بہن بھائی ملے جلے ہوں تو مرد کو عورت سے دو گنا حصہ ملے گا:۔

۴: ۱۷۶

۱۷ ۔ ناتے والے آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں:۔

۸: ۷۵، ۳۳: ۶

۱۸ - مہاجر اور انصار ایک دوسرے کے اولیا ہیں :۔

۸ : ۷۲

۱۹ - مرتے وقت اگر ترکہ ہو تو والدین اور اقربا کے لیے دستور کے مطابق وصیت کرنا ضروری ہے :۔

۲ : ۱۸۰

۲۰ - اگر خاوند مر جائے تو وہ اپنی بیوی کے لیے ایک سال تک خرچ اور رہائش کے لیے وصیت کر جائے :۔

۲ : ۲۴۰

۲۱ - وصیت کرتے وقت دو معتبر آدمیوں (مسلم یا غیر مسلم) کی شہادت ہونی چاہیئے :۔

۵ : ۱۰۶

۲۲ - والدین اور اقربا کے ترکہ میں وارث ٹھہرا دیئے گئے ہیں :۔

۴ : ۳۳

۲۳ - جن سے عقد موالات باندھا گیا ہے ان کو بھی حصہ دیا جائے :۔

۴ : ۳۳

۲۴ - وصیت میں تبدیلی موجب گناہ ہے :۔

۲ : ۱۸۱

۲۵ - البتہ اگر وصیت کنندہ نے وصیت میں طرفداری یا جرم کا ارتکاب کیا ہو تو اس میں تبدیلی کی جا سکتی ہے :۔

۲ : ۱۸۲

۲۶ - تقسیم وراثت کے وقت خوف خدا اور اپنی کمزور اولاد کا خوف مدنظر رہنا چاہیئے

۴ : ۹

۲۷ - تقسیم وراثت؛ ادائے قرض و ایفائے وصیت میں کسی کو نقصان نہ پہنچے :۔

۴:۱۲

۲۸۔ حکام وراثت خدا کی مقرر کردہ حدود ہیں جن کی پابندی فوز عظیم اور جن کی خلاف ورزی ابدی جہنم اور عذاب مہین کا باعث ہوگی :۔

۴:۱۳، ۱۴

۲۹۔ عقد موالاۃ والوں کو بھی ان کا حصہ دیا جائے :۔

۴:۳۳

۳۰۔ غیر رشتہ دار مومنوں اور مہاجروں سے رشتہ دار اللہ کی کتاب کے مطابق باہم زیادہ قریبی ہیں :۔

۳۳:۷

۳۱۔ البتہ اپنے دوستوں کے ساتھ نیکی کرنا چاہو تو ٹھیک ہے۔ یہ بات کتاب میں لکھی جاچکی ہے :۔

۳۳:۶

۳۲۔ مال وراثت بے دریغ کھا جانا موجب خسارہ قیامت ہے :۔

۸۹:۱۹

نظام حکومت

۱۔ حکومت صرف اللہ کے لیے ہے :۔

۶:۵۷، ۶۲، ۱۲:۴۰، ۶۷، ۲۸:۷۰، ۸۸، ۴۰:۱۲،

۲۔ انسان زمین پر خدا کا خلیفہ ہے :۔

۲:۳۰، ۵:۱۲۰، ۷:۱۵۸، ۱۶۶، ۹:۱۱۶، ۲۰:۶۲، ۲۴:۴۲،

۲۵:۲، ۳۵:۱۳، ۳۹، ۳۸:۲۶، ۳۹:۶، ۴۴، ۴۲:۴۹،

۴۳ : ۸۵، ۴۵ : ۲۷، ۴۸ : ۱۴، ۵۷ : ۲، ۶۴ : ۱، ۶۷ : ۱،

۸۵ : ۹

۳ - زمین و آسمان کی بادشاہی اسی کی ہے :-

۲ : ۱۰۷، ۳ : ۲۶، ۱۸۹، ۵ : ۱۷، ۴۰، ۲۳ : ۸۸، ۸۹،

۳۶ : ۸۳

۴ - جو لوگ اللہ کی وحی کے مطابق حکومت نہیں کرتے وہ ظالم ہیں :-

۵ : ۴۷

۵ - جو لوگ اللہ کی وحی کے مطابق حکومت نہیں کرتے وہ فاسق ہیں :-

۵ : ۴۷

۶ - جو لوگ اللہ کی وحی کے مطابق حکومت نہیں کرتے وہ کافر ہیں :-

۵ : ۴۴

۷ - حق اور وحی الٰہی کے مطابق حکومت کی جائے، خواہش نفس کے مطابق نہیں

۵ : ۴۹، ۳۸ : ۲۶

۸ - اللہ و رسول کی اطاعت کی جائے اور اگر کسی معاملہ میں حکام سے اختلاف ہو جائے تو اللہ و رسول کی طرف رجوع کیا جائے :-

۴ : ۵۹، ۴۲ : ۱۰

۹ - جو لوگ اللہ کی باغی طاقتوں کے پاس فیصلے جاتے ہیں وہ اپنے دعویٰ ایمان میں گمراہ اور جھوٹے ہیں :-

۴ : ۶۰

۱۰ - اہل کتاب میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ انھیں کتاب کے فیصلے کی طرف بلایا جائے تو منہ پھیر لیتے ہیں :-

۳ : ۲۳

۱۱ - خلق اور اَمر (حکومت) دونوں اسی کا حق ہے :-

۵۴ : ۷

۱۲ - دین (نظام و دستور حکومت) صرف اللہ کا ہونا چاہیئے :-

۳ : ۳۹

۱۳ - خدا کے ہاں مقبول دین (نظام حیات) صرف اسلام ہے :-

۱۹ : ۳

۱۴ - جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین (نظام) چاہتا ہے۔ ہرگز قبول نہیں ہوگا

۸۵ : ۳

۱۵ - ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے :-

۱۰۵ : ۲۱

۱۶ - بادشاہی میں خدا کا کوئی شریک نہیں :-

۱۱۱ : ۱۷، ۱۰ : ۳۸

۱۷ - سچا بادشاہ اللہ ہی ہے :-

۱۱۴ : ۲۰

۱۸ - اللہ کے حکم سے بہتر کس کا حکم ہو سکتا ہے :-

۵۰ : ۵

۱۹ - مسلمانوں کے معاملات باہمی مشورے سے طے ہونے چاہئیں :-

۳۸ : ۴۲

۲۰ - اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو دین حق دے کر اسی لیے بھیجا ہے تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کرے چاہے کافر و مشرک لوگوں کو یہ بات ناگوار گزرے :-

۳۳ : ۹، ۲۸ : ۴۸، ۹ : ۶۱

۲۱ - اے پیغمبر! ان سے اس معاملہ میں مشورہ کرو اور پھر جب کام کا پختہ ارادہ ہو جائے تو پھر اللہ پر بھروسہ کرو :-

۳ : ۱۵۹

۲۲۔ کفار سے جنگ کرو تا آنکہ فتنہ مٹ جائے اور اللہ ہی کا دین (نظام) قائم ہو جائے :۔

۲ : ۱۹۳، ۸ : ۳۹

۲۳۔ حکومت کا مقصد اقامت صلوٰۃ، ایتار زکوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے

۲۲ : ۴۱

۲۴۔ حکمران کو بسطۃً فی العلم و الجسم ہونا چاہیئے :۔

۲ : ۲۴۷

۲۵۔ اسلامی حکومت کا دفاع اتنا مضبوط ہو کہ دشمن اپنی جگہ مرعوب ہو :۔

۸ : ۶۰

۲۶۔ حکمرانی کا معیار نسب یا دولت نہیں :۔

۲ : ۲۴۷

۲۷۔ ملوکیت (آمریت) میں بستیاں برباد اور عزیز ذلیل ہو جاتے ہیں :۔

۲۷ : ۳۴

قانون و عدالت

۱۔ عدل سے کام لو۔ عدل تقوٰی کے زیادہ قریب ہے :۔

۵ : ۸، ۴۹ : ۹

۲۔ اللہ تعالیٰ تمھیں عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے :۔

۷ : ۲۹، ۱۶ : ۹۰

۳۔ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے :۔

۴۲:۵ ، ۹:۴۹ ، ۸:۶۰

۴ - جب لوگوں کے درمیان فیصلے کرو تو انصاف سے کرو:۔

۵۸:۴ ، ۴۲:۵

۵ - عدل پر قائم رہا جائے چاہے یہ اپنے، اقربا یا اعزہ کے خلاف پڑے:۔

۱۳۵:۴

۶ - بات کرو تو بھی عدل سے کام لو چاہے کوئی قریبی ہی کیوں نہ ہو :۔

۱۵۲:۶

۷ - کہو اکہ مجھے میرے اللہ نے انصاف کا حکم دیا ہے:۔

۲۹:۷

۸ - عدل و انصاف کا حکم دینا ایک امتیازی وصف ہے :۔

۲۱:۳

۹ - کسی قوم کی دشمنی تمھیں بے انصافی پر برانگیختہ نہ کرے :۔

۸:۵

۱۰ - جو لوگ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ ظالم ہیں:۔

۴۵:۵

۱۱ - جو لوگ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ فاسق ہیں:۔

۴۷:۵

۱۲ - جو لوگ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ کافر ہیں :۔

۴۴:۵

۱۳ - اللہ کی بات عدل و صدق میں کامل ہے :۔

۱۱۵:۶

۱۴ - وحی کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔ اور ان کے مقابلہ میں کسی کی خواہشات کی پیروی نہ کی جائے :۔

۴۸:۵، ۴۹

۱۵ - اللہ کے فیصلے سے بڑھ کر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے :۔

۵ : ۵۰

۱۶ - رسولوں کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری گئی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں :۔

۵۷ : ۲۵

۱۷ - اہل کتاب کے تنازعات میں فیصلہ اور عدم فیصلہ کا اختیار ہے :۔

۵ : ۴۲

۱۸ - کیا یہ لوگ (خدا کے فیصلے کی بجائے) جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں :۔

۵ : ۵۰

۱۹ - برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے ۔ اگر کوئی معاف کر دے تو باعث اجر و ثواب ہے :۔

۴۲ : ۴۰

۲۰ - مجھے تمہارے درمیان عدل سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے :۔

۴۲ : ۱۵

۲۱ - کسی معاملہ میں اختلاف ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے :۔

۴۲ : ۱۰

۲۲ - ہماری مخلوق میں سے ایک جماعت ایسی ہے جو حق کے ساتھ انصاف کرتی ہے :۔

۷ : ۱۸۱

○

(شہادت و تحریر اور حلف)

○

۱ - زنا کے الزام میں چار آدمیوں کی شہادت شرط ہے ورنہ اسی کوڑے سزا ہو گی :۔

۲۴ : ۴، ۱۳

۲ - خاوند کے الزام پر بصورت عدم شہادت اسے پانچ قسمیں کھانی ہونی ہوں گی ؛-

۲۴ : ۶ ، ۷

۳ - اگر بیوی اتنی ہی قسمیں کھالے تو بَری ہو جائے گی ؛-

۲۴ : ۸ ، ۹

۴ - اپنی شہادت پر قائم رہنا چاہیئے ؛-

۷۰ : ۳۳

۵ - شہادت کا چھپانے والا بڑا ظالم ہے ؛-

۲ : ۱۴۰ ، ۲۸۳

۶ - شہادت سچی دو چاہے وہ اپنے والدین اور اقرباء کے خلاف ہی پڑتی ہو ؛-

۴ : ۱۳۵

۷ - جھوٹی شہادت نہ دی جائے ؛-

۲۵ : ۷۲

۸ - عورتوں کو طلاق دیتے یا واپس لیتے وقت دو معتبر گواہ بنائے جائیں ؛-

۶۵ : ۲

۹ - ادھار کے معاملہ میں دو گواہ ـــــ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں ـــــ رکھے جائیں ؛-

۲ : ۲۸۲

۱۰ - سودے کے وقت بھی گواہ رکھے جائیں ؛-

۲ : ۲۸۲

۱۱ - زنا کی جھوٹی تہمت لگانے والے کی شہادت معتبر نہیں ؛-

۲۴ : ۴ ، ۱۳

۱۲ - وصیت کے وقت دو معتبر انسانوں کو ـــــ مسلمان ہوں یا غیر مسلم ـــــ

گواہ رکھا جائے :۔

۱۰۶:۵

۱۳ - (اختلاف کی صورت میں) ان سے نماز کے بعد قسم لی جائے ۔اور شبہ کی صورت میں میت کے دو وارث شہادت دیں :۔

۱۰۶:۵ ، ۱۰۷

تحریر

۱۴ - ادھار کے معاملہ میں چھوٹا ہو یا بڑا تحریر کر لی جائے :۔

۲۸۲:۲

۱۵ - تحریر کرنے والا انصاف سے کام لے :۔

۲۸۲:۲

۱۶ - تحریر وہ شخص کرائے جو مقروض ہو اور کوئی ہیرا پھیری نہ کرے :۔

۲۸۲:۲

۱۷ - اگر وہ کمزور یا نادان ہو یا نہ لکھوا سکے تو اس کا وارث لکھوائے :۔

۲۸۲:۲

۱۸ - گواہ ضرورت پڑنے پر انکار نہ کرے :۔

۲۸۲:۲

۱۹ - کاتب یا گواہ کو تکلیف نہ دی جائے :۔

۲۸۲:۲

۲۰ - نقد کاروبار میں شہادت یا تحریر کی ضرورت نہیں :۔

۲۸۲:۲

۲۱ - سفر کی حالت میں یا کاتب نہ ملنے کی صورت میں رہن رکھا جا سکتا ہے

۲۸۳:۲

۲۲ - شہادت میں انصاف سے کام لیا جائے :۔

۱۳۵:۴ ، ۸:۵

۲۳- کسی کی دشمنی میں حد اعتدال سے نہ بڑھا جائے یہی تقویٰ ہے

۵ : ۸

○

اَمانت

○

۱ - امانتیں ان کے مالکوں کو (جوں کی توں) لوٹاؤ :-

۴ : ۵۸

۲ - اگر ایک شخص نے دوسرے کو امین سمجھ کر اس کے پاس امانت رکھی ہے تو وہ اسے واپس لوٹائے اور خدا سے ڈرے :-

۲ : ۲۸۳

○

حُدودِ شرعیہ

○

۱ - چوری کرنے والے مرد و عورت کے ہاتھ کاٹے جائیں :-

۵ : ۳۸

۲ - زنا کرنے والے مرد و عورت کو سو کوڑے مارے جائیں :-

۲۴ : ۲

۳ - زنا کی جھوٹی تہمت لگانے والوں کو اسی کوڑے مارے جائیں :-

۲۴ : ۴

۴ - توبہ اور اصلاح کے بغیر ان کی گواہی بھی قبول نہ کی جائے :-

۲۴ : ۴، ۵

۵ - زنا کی سزا دیتے وقت کوئی ترس نہ کھایا جائے بلکہ مسلمانوں کی ایک جماعت کے سامنے سزا دی جائے :-

۲:۲۴

۶ - زانی اور زانیہ کے ساتھ صرف مشرک اور مشرکہ یا زانیہ اور زانی ہی نکاح کرے :-

۳:۲۴

۷ - باغیوں اور فسادیوں کو قتل کیا جائے یا سولی پر لٹکایا جائے یا ان کے مختلف ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں یا جلاوطن کر دیا جائے :-

۳۳:۵

۸ - قتل میں قصاص لیا جائے :-

۱۷۸:۲ ، ۱۷۹

۹ - زخم رسانی کی صورت میں بھی قصاص لیا جائے :-

۴۵:۵

۱۰ - منکوحہ لونڈیوں کے ارتکاب زنا کی سزا، آزاد عورتوں سے نصف ہے :

۲۵:۴

۱۱ - بے حیائی کرنے والی عورتوں کو ثبوت کے بعد گھروں میں تاحیات بند رکھا جائے تاآنکہ اللہ ان کے لیے کوئی اور راہ نکال دے :-

۱۵:۴

۱۲ - جو دو مرد بے حیائی کریں ان پر تعزیر لگائی جائے :-

۱۶:۴

۱۳ - قاتل کو معافی مل جائے تو دیت کی ادائیگی و مطالبہ میں حسن معاملت سے کام لیا جائے :-

۱۷۸:۲

۱۴ - اس صورت میں کسی قسم کی زیادتی عذاب الیم کا موجب ہوگی :-

۱۷۸:۲

۱۵ - قصاص میں زندگی ہے :-

۱۷۹:۲

۱۶ - مومن کو عمداً قتل کرنے والا مغضوب، ملعون اور ابدی جہنمی ہے :-

۹۳:۴

۱۷ - توراۃ میں جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان،
کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں مساوات
کا حکم ہے :-

۴۵:۵

۱۸ - اور اگر کوئی معاف کر دے تو یہ اس کیلئے کفارہ بن جائے گا :-

۴۵:۵

۱۹ - اگر کوئی ظلماً قتل کیا گیا ہو تو اس کے وارث کو (قصاص کا) اختیار ہے
مگر وہ اس قصاص میں حد سے نہ بڑھے :-

۳۳:۱۷

○

دیات و کفارات

○

۱ - مومن کو اگر کسی نے خطاً قتل کیا ہو تو دیت (خون بہا) دی جائے اور
ایک غلام کو آزاد کیا جائے :-

۹۲:۴

۲ - اگر وارث معاف کر دیں تو انھیں حق ہے :-

۹۲:۴

۳ - اگر مقتول مومن کسی دشمن قوم کا فرد ہو تو ایک غلام آزاد کیا جائے :-

۴ : ۹۲

۴ - اگر وہ کسی معاہد قوم سے تعلق رکھتا ہو تو دیت بھی ہوگی اور غلام بھی آزاد کرنا ہوگا :-

۴ : ۹۲

۵ - اگر ان ساری صورتوں میں غلام کو آزاد نہ کر سکے تو متواتر دو ماہ کے روزے رکھے :-

۴ : ۹۲

۶ - قسم میں حانث ہونے (قسم توڑنے) کی صورت میں درمیانہ درجے کا کھانا یا لباس دس مسکینوں کو دیا جائے یا ایک غلام آزاد کیا جائے یا تین دن کے روزے رکھے جائیں :-

۵ : ۸۹

۷ - ظہار کرنے والا، مجامعت سے پہلے ایک غلام آزاد کرے، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے :-

۵۸ : ۴، ۳

○

شکار کے احکام

○

۱ - سدھائے ہوئے شکاری جانوروں کا شکار حلال ہے بشرطیکہ

۱ - ان پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۲ - شکاری جانور نے اس کو روک لیا ہو - اس میں سے کھایا نہ ہو :-

۵ : ۴، ۶ : ۱۱۹، ۱۲۰

۲ - حالت احرام میں خشکی کا شکار حرام ہے :-

۵ : ۱ ، ۹۵ ، ۹۶

۳ - احرام کھول دینے کے بعد یہ شکار حلال ہے :-

۵ : ۲

۴ - اگر حالت احرام میں بری شکار کیا جائے گا تو دو معتبر آدمیوں کے فیصلہ کے مطابق ایسا ہی جانور یا مساکین کو کھانا یا اتنے ہی روزے رکھنے پڑیں گے :-

۵ : ۹۵

۵ - البتہ سمندر کا شکار اور اس کا کھانا بحالت احرام جائز ہے :-

۵ : ۹۶

○

حرام چیزیں

○

۱ - مندرجہ ذیل چیزیں حرام ہیں :

۱- مردار (میتہ)　　۲ - پھینکا ہوا خون (دم)

۳ - خنزیر کا گوشت (لحم الخنزیر) - جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو (۱) اھل بہ لغیر اللہ)

۲ : ۱۷۳ ، ۵ : ۳ ، ۶ : ۱۲۰ ، ۱۲۲ ، ۱۴۶ ، ۱۶ : ۱۱۵ ،

۲ - البتہ اضطراری حالت میں ان کا کھانا جائز ہے بشرطیکہ نہ بغاوت کرے نہ زیادتی :-

۲ : ۱۷۳ ، ۵ : ۳ ، ۶ : ۱۲۰ ، ۱۴۶ ، ۱۶ : ۱۱۵ ،

۳ - مندرجہ ذیل اشیاء بھی حرام ہیں :

۱- جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو :-

۲- گر کر مرنے والا جانور (متردیہ)

۳- دم گھٹ کر مرنے والا جانور (منخنقة)

۴- چوٹ لگ کر مرنے والا جانور (موقوذة)

۵- سینگ الجھ کر مرنے والا جانور (نطیحہ)

۶- درندے کا پھاڑا ہوا جانور بشرطیکہ ذبح نہ کیا جا سکے (وما اکل السبع الا ما ذکیتم)

۷- کسی استھان پر ذبح کیا ہوا جانور (وما ذبح علی النصب)

۸- پانسے پھینکنا۔ (وان تستقسموا بالازلام)

۵ : ۳ ، ۶ : ۱۲۲

۴ - بحیرہ، وصیلہ اور حام بھی حرام ہیں :-

۵ : ۱۰۳ ، ۱۰ : ۵۹

۵ - شراب، جوا، بت اور پانسے بھی حرام ہیں :-

۲ : ۲۱۹ ، ۵ : ۹۰، ۹۱

۶ - رشوت یا کسی دوسرے غلط طریقے سے کسی کا مال کھانا :-

۲ : ۱۸۸

۷ - شرک، برے کام خفیہ ہوں یا ظاہر، ناحق سرکشی، خدا پر بہتان، بلا جواز و قانون کسی کا قتل :-

۶ : ۱۵۱ ، ۷ : ۳۳

۸ - شراب اور جوا باہمی عداوت اور نماز اور یاد خدا سے غفلت کے موجب ہیں :-

۵ : ۹۱

۹ - وہ جانور نہ کھاؤ جن پر بوقت ذبح اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو یہ حرام ہے :-

۶ : ۱۲۱

حلال چیزیں

۱ - اسلام میں بیان کردہ حرام جانوروں کو چھوڑ کر باقی تمام مواشی مثلاً بھیڑ، بکری، اونٹ گائے (نر و مادہ) حلال ہیں :-

۶: ۱۴۴، ۱۴۵

۲ - اہل کتاب کی کھانے کی چیزیں :-

۵: ۵

۳ - خدا کی عطا کردہ اشیاء میں سے وہ طیب و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور شکر بجا لاؤ۔ یہی اس کی عبادت کا تقاضا ہے :-

۲: ۱۶۸، ۱۷۲، ۵: ۴، ۵، ۸۸، ۱۶: ۱۱۴

۴ - مذکورہ بالا آٹھ قسم کے مویشیوں میں سے کیا حرام ہے۔ نر یا مادہ یا ان کے حمل :-

۶: ۱۴۴، ۱۴۵

۵ - گواہ پیش کرو کہ خدا نے یہ اشیاء حرام ٹھہرائی ہیں۔ ورنہ اے پیغمبر! ان مشرکین و منکرین کی خواہشات کی پیروی نہ کریں :-

۶: ۱۵۰

۶ - خدا کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہرایا جائے۔ یہ زیادتی اور اتباع شیطان ہے :-

۲: ۱۶۸، ۵: ۸۷، ۷: ۳۲

۷ - حرام اشیاء کی تفصیل بیان کرنے کے بعد اب تم ان ذبح کیے ہوئے جانوروں کو کیوں نہیں کھاتے جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہے :-

۶: ۱۲۱

۸ - خدا کے دیئے رزق میں سے تم نے خدا کے حکم کے بغیر ہی کچھ کو حلال اور

کچھ کو حرام ٹھہرالیا ہے۔ ایسا نہ کرو :۔

۱۰:۵۹، ۱۶:۱۱۶

۹ - کھاؤ، پیو، مگر اسراف سے کام نہ لو۔ اسراف کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا :۔

۷:۳۱

۱۰ - مومن اگر متقی و محسن ہو تو وہ جو چاہے کھائے پیئے کچھ گناہ نہیں :۔

۵:۹۳

○

(حلف اور اس کے احکام)

○

۱ - اللہ کی ذات کو قسموں کا نشانہ نہ بنایا جائے :۔

۲:۲۲۴

۲ - ناکارہ قسموں پر کوئی مواخذہ نہیں ہوتا :۔

۲:۲۲۵، ۵:۸۹

۳ - سوچی سمجھی قسموں پر ضرور مواخذہ ہوگا :۔

۲:۲۲۵، ۵:۸۹

۴ - قسم پوری نہ ہونے پر دس مساکین کو اوسط درجے کا کھانا کھلایا جائے یا ایک غلام آزاد کیا جائے یا تین دن کے روزے رکھے جائیں :۔

۵:۸۹

۵ - قسموں کی حفاظت اور پابندی کی جائے :۔

۵:۸۹

۶ - قسموں کو نہ توڑا جائے :۔

۱۶ : ۹۱

۷ ۔ قسموں کو فریب اور ایک دوسرے کا مال کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ :۔

۱۶ : ۹۲ ، ۹۴

۸ ۔ اللہ کے عہد کے بدلے یہ حقیر سی قیمت مت لو۔ اللہ کے ہاں کا اجر کہیں اچھا ہے :۔

۱۶ : ۹۵

عہد و پیمان

۱ ۔ اللہ سے باندھے جانے والے عہد کے متعلق بازپرس ہوگی :۔

۳۳ : ۱۵

۲ ۔ عہد کے متعلق بازپرس ہوگی :۔

۱۷ : ۳۴ ، ۳۳ : ۱۵

۳ ۔ عہدوں اور عقود کو پورا کرو :۔

۵ : ۱ ، ۱۶ : ۹۱ ، ۱۷ : ۳۴

۴ ۔ جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں اللہ قیامت کے روز ان سے نہ کلام کرے گا نہ ان پر نظر شفقت کرے گا، نہ انھیں پاک کرے گا اور وہ عذاب عظیم کے مستحق ہوں گے :۔

۳ : ۷۷

(اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کی قسم کھائی)

○

۱ - قلم اور نوشتوں کی :-

۶۸ : ۱

۲ - یوم القیامہ اور نفس لوّامہ کی :-

۷۵ : ۱، ۲

۳ - نرم رو، تیز و تند، بادلوں کو پھاڑنے، بکھرنے اور نصیحت یا یاددہانی کے لیے بارش برسانے والی ہواؤں کی :-

۷۷ : ۱ تا ۶

۴ - ان ملائکہ کی جو مومن کی نرمی اور کافر کی سختی سے جان نکالتے، فضاؤں میں تیرتے خدا کی طرف بڑھتے اور تدبیر امور کرتے ہیں :-

۷۹ : ۱ تا ۵

۵ - ان ستاروں کی جو آگے پیچھے ہو کر حرکت کر رہے ہیں :-

۸۱ : ۱۵، ۱۶

۶ - پھیلتی ہوئی رات کی :-

۸۱ : ۱۷

۷ - شفق کی :-

۸۴ : ۱۶

۸ - پھوٹتی ہوئی صبح کی :-

۸۱ : ۱۸

۹ - رات اور اس کے اندر کی چیزوں کی :-

۸۴ : ۱۷

۱۰ - پورے چاند کی :-

۸۴ : ۱۸

۱۱ - برجوں والے آسمان کی :-

۸۵ : ۱

۱۲ - وعدے والے دن کی :-

۸۵ : ۲

۱۳ - شاہد و مشہود کی :-

۸۵ : ۳

۱۴ - آسمان اور رات کو چمکنے والے ستارے کی :-

۸۶ : ۱ تا ۳

۱۵ - بارش یا گردش والے آسمان کی :-

۸۶ : ۱۱

۱۶ - پھٹنے والی زمین کی :-

۸۶ : ۱۲

۱۷ - فجر کی :-

۸۹ : ۱

۱۸ - دس راتوں کی :-

۸۹ : ۲

۱۹ - جفت و طاق کی :-

۸۹ : ۳

۲۰ - رات کی جب وہ چلنے لگے عقلمندوں کے لیے یہ بہت بڑی قسمیں ہیں :-

۸۹ : ۴، ۵

۲۱ - شہر مکہ کی جب آپ اس میں آزاد پھریں :-

۹۰ : ۱، ۲

۲۲- جننے والے کی اور جو کچھ وہ جنے اس کی :-

۹۰ : ۳

۲۳- سورج اور اس کی دھوپ کی :-

۹۱ : ۱

۲۴- اس کے پیچھے آنے والے چاند کی :-

۹۱ : ۲

۲۵- دن کی جب اسے روشن کر دے :-

۹۱ : ۳

۲۶- رات کی جب اسے ڈھانپ لے :-

۹۱ : ۴

۲۷- رات کی جب وہ چھپا جائے :-

۹۲ : ۱، ۹۳ : ۲

۲۸- دن کی جب وہ خوب روشن ہو جائے :-

۹۲ : ۲

۲۹- مذکر و مؤنث مخلوق جوڑے کی :-

۹۲ : ۳

۳۰- چاشت کی :-

۹۳ : ۱

۳۱- انجیر، زیتون اور امن والے شہر کی :-

۹۵ : ۱ تا ۳

۳۲- ہانپنے، چنگاریاں جھاڑنے، صبح کو حملہ کرنے، غبار اڑانے اور فوج
میں گھس جانے والے گھوڑوں کی :-

۱۰۰: ۱ تا ۵

۳۳- زمانے کی :-

۱۰۳: ۱

۳۴- رب المشارق و المغارب کی :-

۷۰: ۴۰

۳۵- حضورؐ کے رب کی :-

۶۵: ۴، ۱۰: ۹۲

۳۶- حضورؐ کی جان کی :-

۱۵: ۷۲

۳۷- قرآن حکیم و مجید اور کتاب مبین کی :-

۳۶: ۲، ۳۸: ۱، ۴۳: ۲، ۴۴: ۲، ۵۰: ۱

۳۸- صف باندھ کر کھڑے ہونے والے، جھڑکنے والے اور ذکر پڑھنے والے فرشتوں کی :-

۳۷: ۱ تا ۳

۳۹- آسمان اور اس کی بناوٹ کی :-

۹۱: ۵

۴۰- زمین کی اور اس کے بچھانے کی :-

۹۱: ۶

۴۱- انسانی نفس کی اور اس کی تکمیل کی اور اس میں نیکی و بدی کا احساس پیدا کرنے کی :-

۹۱: ۷، ۸

۴۲- طور کی :-

۵۲: ۱

۴۳ - کھلی کتاب کی جو کشادہ ورقوں میں ہو:۔

۵۲ : ۲، ۳

۴۴ - آباد گھر کی :۔

۵۲ : ۴

۴۵ - اونچی چھت کی :۔

۵۲ : ۵

۴۶ - ابلتے دریا کی :۔

۵۲ : ۶

۴۷ - گرتے ستارے کی :۔

۵۳ : ۱

۴۸ - ڈوبتے تاروں کی جو بہت بڑی قسم ہے :۔

۵۶ : ۷۵، ۷۶

۴۹ - اڑا کر بکھیرنے والی ، پھر بوجھ اٹھانے والی، پھر نرمی سے چلنے والی، پھر حکم کے مطابق تقسیم کرنے والی ہواؤں کی :۔

۵۱ : ۱ تا ۴

۵۰ - چاند کی :۔

۷۴ : ۳۲

۵۱ - صبح کی جب روشن ہو جائے :۔

۷۴ : ۳۴

۵۲ - رات کی جب بیٹھ پھر جائے :۔

۷۴ : ۳۳

۵۳ - راستوں والے آسمان کی :۔

۵۱ : ۷

- زمین و آسمان کے رب کی :-

۲۳ : ۵۱

- جو کچھ تم دیکھتے ہو اس کی :-

۳۸ : ۶۹

جو تم نہیں دیکھتے اس کی :-

۳۹ : ۶۹

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی :-

۸۸ : ۴۳

لباس و آرائش

۱ - اے انسانوں! تمہارے لیے لباس اتارا گیا تاکہ وہ تمہارے عیب (ستر) کو چھپائے اور زینت بنے :-

۲۶ : ۷

۲ - تقویٰ والا لباس ہی بہتر ہے :-

۲۶ : ۷

۳ - اے بنی آدم! کہیں تمہارے والدین ___ آدم و حوا ___ کی طرح شیطان تمہیں بہکا کر تمہارے لباس اتروا کر تمہارے عیب (ستر) سامنے نہ لے آئے :-

۲۷ : ۷

۴ - کہو! کہ اس زینت کو کس نے حرام کیا ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی :-

۳۲ : ۷

۵ - کہو! یہ دنیوی زندگی میں اہل ایمان کے لیے ہے اور آخرت میں خالص ان کے لیے ہوگی ۔

۳۲:۷

۶ - اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت آرائش کیا کرو ۔

۳۱:۷

بیعت

۱ - بیعت جہاد جو لڑنے اور میدان جنگ میں پیٹھ نہ دکھانے پر لی جاتی ہے۔ جو اسے توڑے گا خود نقصان اٹھائے گا اور جو پورا کرے گا اجر عظیم پائے گا۔

(۴۸: ۱۰، ۱۸)

۲ - بیعت صلاح و تقویٰ ۔ جو نیک اعمال کی پابندی اور برائیوں سے اجتناب پر لی جاتی ہے ۔

(۱۲:۶۰)

۳ - بیعت اسلام و دین ۔ جس میں انسان ایمان لاکر اپنی جان و مال اللہ کے حوالے کر دیتا ہے ۔

(۱۱۱:۹)

مذہبی اختلاف اور ان کے اسباب

۱ - اللہ نے تمہیں پیدا کیا ۔ پھر تم میں سے کچھ کافر بن گئے اور کچھ مومن اللہ

تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے :۔

۲ : ۶۴

۲ - جب ان کے پاس وہ چیز آئی جسے وہ پہچانتے تھے تو انھوں نے انکار کر دیا :۔

۲ : ۸۹

۳ - انھوں نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ کلام کا محض اس ضد پر انکار کر دیا کہ اللہ جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے :۔

۲ : ۹۰

۴ - اہل کتاب نے علم اور واضح حکم آ جانے کے بعد محض باہمی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا :۔

۲ : ۲۱۳ ، ۳ : ۱۹ ، ۴۲ : ۱۴ ، ۴۵ : ۱۷ ۔

۵ - آل فرعون نے ہماری واضح نشانیوں کو محض بے انصافی و غرور میں ماننے سے انکار کر دیا حالانکہ ان کے جی ان کو یقین سے جان چکے تھے :۔

۲۷ : ۱۴

۶ - اگر ہم ملائکہ بھی نازل کر دیتے اور مردے ان سے ہم کلام بھی ہو جاتے اور ہر چیز ان کے سامنے زندہ کر دی جاتی تو بھی وہ نہ مانتے :۔

۶ : ۱۱۱

۷ - جو منکر ہوئے ۔ وہ نہیں مانیں گے ، ان کے لیے ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے ان کے حواس و ادراک ماؤف ہو چکے :۔

۲ : ۶ ، ۷

۸ - اہل کتاب خوب جانتے ہیں کہ یہ کتاب (قرآن مجید) یقیناً خدا کی طرف سے نازل کردہ ہے :۔

۶ : ۱۱۵

۹ - حق کی وضاحت کے بعد بھی اہل کتاب محض حسد کی وجہ سے تمھیں پھر کافر

بنا دینا چاہتے ہیں :۔

۲ : ۱۰۹

۱۰ - اہل کتاب اس حقیقت کو اس طرح جانتے پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو

۲ : ۱۴۶

۱۱ - راہ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی اگر کوئی رسول کی مخالفت کرے گا تو اسے جہنم میں جلنا ہو گا اور اس کے اعمال ضائع ہو جائیں گے :۔

۴ : ۱۱۵، ۴۷ : ۳۲

۱۲ - جو لوگ راہ واضح ہو جانے کے بعد بھی حق سے منہ موڑ جائیں وہ شیطان کے بہکائے ہوئے ہیں :۔

۴۷ : ۲۵

۱۳ - ہر فرقہ اپنے عمل پر ریجھا ہوا ہے :۔

۶ : ۱۹، ۲۳ : ۵۳، ۳۰ : ۳۲

۱۴ - لوگ بغیر کسی سند کے آیات الہٰی کے بارہ میں محض غرور کی وجہ سے جھگڑا کرتے ہیں :۔

۴۰ : ۵۶

۱۵ - وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو ہم دوسروں سے زیادہ ہدایات یافتہ نکلیں گے مگر جب وہ آیا تو تکبر اور بد تدبیری کی وجہ سے انکار کر دیا :۔

۳۵ : ۴۲، ۴۳

۱۶ - دین تو اسلام ہی ہے مگر یہ اہل کتاب علم ہو جانے کے بعد بھی باہمی ضد کی وجہ سے مخالفت کر رہے ہیں :۔

۳ : ۱۹

۱۷ - پہلے لوگ ایک ہی دین پر تھے، پھر اختلاف ہوا اور نبی آئے تاکہ اختلافی

امور میں فیصلہ ہو مگر انھوں نے باہمی ضد کی وجہ سے پھر اختلاف کیا:۔

۲۱۳:۲، ۱۹:۱۰

۱۸ - اپنے اولی الامر سے کسی معاملہ میں جھگڑا ہو جائے تو اس کو اللہ و رسول سے حل کراؤ:۔

۵۹:۴

۱۹ - جب تم میں باہم کسی معاملہ میں اختلاف ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے

۱۰:۴۲

۲۰ - قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان اختلافات کا فیصلہ کر دیں گے:۔

۶۹:۲۲، ۹۲:۱۶

۲۱ - اگر اللہ تعالےٰ چاہتا تو اختلاف نہ ہوتا:۔

۱۹:۱۰، ۱۱۰:۱۱

۲۲- اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمام انسان ایک راستے پر چلتے وہ انسانوں کو آزمانا چاہتا ہے:۔

۸۴:۵، ۳۵:۶، ۱۱۸:۱۱، ۳۱:۱۳، ۹۳:۱۶، ۴:۲۶، ۸:۴۲

۲۳- اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیسے ہدایت دے جس نے ایمان لانے، رسول کی حقانیت کی شہادت دینے اور واضح آیات آ جانے کے بعد کفر اختیار کیا:۔

۸۶:۳

۲۴- اے اہل کتاب تم صحیح میں غلط کو کیوں ملاتے اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور آیات الٰہی کا انکار کیوں کرتے ہو۔ جب کہ تم جانتے ہو اور قائل ہو:۔

۷۰:۳، ۷۱

۲۵ - اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو پیغمبروں کے بعد آنے والے باہم نہ لڑتے مگر ان میں اختلاف ہوا بعض ایمان لائے اور بعض نے انکار کیا:۔

۲۵۳:۲

۲۶ - یہ لوگ ایک ہی امت تھے ، اللہ ان کا رب تھا مگر انھوں نے اپنے دین
کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیئے :-

۲۱: ۹۲

۲۷ - ان مشرکوں میں سے نہ بنو جنھوں نے اپنے دین کو فرقہ بندی میں مبتلا کیا اور
مختلف فرقوں میں بٹ گئے :-

۳۰: ۳۲

۲۸ - ہم نے نوح وابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب
کا سلسلہ قائم کیا۔ پھر کچھ لوگوں نے تو ہدایت پائی لیکن بہت سے نافرمان
ثابت ہوئے :-

۵۷: ۲۶

۲۹ - ہم نے ان کے ساتھ ایسے ساتھی لگا دیئے جنھوں نے ان کے اعمال کو
خوب صورت کر کے دکھایا :-

۴۱: ۲۵

(فروعی اختلافات)

۱ - پھر انھوں نے اپنے معاملے (دین) کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور ہر فرقہ اپنے
اپنے تصورات میں مگن ہے۔ انھیں ایک وقت تک اپنی غفلت میں رہنے
دو :-

۲۳: ۵۳، ۵۴

۲ - مشرق و مغرب کی طرف منہ پھیرنا کوئی (بڑی) نیکی نہیں :-

۲: ۱۷۷

۳ - اصل نیکی اللہ، یوم آخر، ملائکہ، کتب سماوی، انبیاء پر ایمان لانا اور خدا کی

محبت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں غلاموں کو آزاد کرانے کیلیے مال خرچ کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، ایفائے عہد تنگی و تکلیف میں صبر سے کام لینا ہے :۔

۲ : ۱۷۷

۴ ۔ گھروں میں پچھواڑے سے داخل ہونا نیکی نہیں۔ اصل نیکی تقویٰ ہے۔ اس لیے گھروں میں سیدھے دروازوں سے داخل ہونا چاہیئے :۔

۲ : ۱۸۹

۵ ۔ موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی گئی مگر اس میں اختلاف کیا گیا :۔

۴۱ : ۴۵

(۱۰)

اتحاد و اتفاق

(۱) ۔ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور پھوٹ میں نہ پڑو :۔

۳ : ۱۰۳

(۲) ۔ اللہ کے اس احسان کو یاد کرو کہ تم باہم دشمن تھے، خدا نے بھائی بھائی بنا دیا تم آگ کے کنارے پر تھے اس سے بچا لیا :۔

۳ : ۱۰۳

(۳) ۔ اللہ نے اس بات کی تمام اہل دین کو تلقین کی کہ دین کو قائم کریں اور اس کے بارہ میں باہم تفرقہ میں نہ پڑیں :۔

۴۲ : ۱۳

(۴) ۔ اے اہل ایمان ! اللہ و رسول کی اطاعت کرو اور باہم جھگڑے نہ کرو ورنہ ہوا اکھڑ جائے گی اور بزدل ہو جاؤ گے :۔

۸ : ۴۶

۵ - اللہ نے ان میں باہم الفت ڈال دی۔ تم اگر دنیا کی ساری دولت بھی خرچ کر لیتے تو انھیں متحد نہ کر پاتے :-

۸ : ۶۳

۶ - تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں :-

۴۹ : ۱۰

۷ - اگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہو جائے تو ان میں صلح کرادو :-

۴۹ : ۹، ۱۰

۸ - اگر ان میں ایک زیادتی پر اُتر آئے تو پھر اسے قوت سے راہ راست پر لاؤ

۴۹ : ۹

۹ - پیغمبر کے ساتھی کفار کے مقابلہ میں سخت مگر باہم رحم دل ہیں :-

۴۸ : ۲۹

۱۰ - ان مشرکوں میں سے نہ بنو جنھوں نے دین میں پھوٹ ڈالی اور کئی جتھے بن گئے :-

۶ : ۱۵۹

۱۱ - جن لوگوں نے دین میں فرقہ بندی کی اور کئی فرقوں میں بٹ گئے۔ تیرا ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے :-

۶ : ۱۵۹

۱۲ - ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جن میں باہم پھوٹ پڑ گئی اور واضح احکام کے باوجود جنھوں نے باہم اختلاف کیا :-

۳ : ۱۰۵

۱۳ - فرعون نے ملک کے رہنے والوں کو کئی فرقوں (طبقوں) میں تقسیم کر دیا :-

۲۸ : ۴

۱۴ - اللہ کو اس بات کی قدرت ہے کہ تمھارے کئی فرقے بنا کر باہم لڑا دے :-

۶ : ۶۵

۱۵ - کافر اگر توبہ کر کے نماز روزہ کی پابندی اختیار کر لیں تو تمھارے دینی بھائی ہیں :-

۹ : ۱۱

۱۶ - تمھارے لے پالک، تمھارے حقیقی بیٹے نہیں، ان کو ان کے اصل باپوں کے نام پر پکارو۔ نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں :-

۳۳ : ۵

⊙

تقلید و اسلاف پرستی

⊙

۱ - جب انھیں اتباع وحی کے لیے کہا جائے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی طریق کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا (بھلا چاہے ان کے آباؤ اجداد نہ عقل رکھتے ہوں نہ ہدایت یافتہ ہوں اور چاہے شیطان انھیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو :-

۲ : ۱۷۰ ۳۱ : ۲۱

۲ - کفار نے اپنے آبا کو گمراہ پایا حالانکہ ان کی طرف ڈرانے والے بھیجے گئے تھے۔ پھر بھی وہ انھیں کے نشان ہائے قدم پر دوڑتے چلے گئے :-

۳۷ : ۶۹، ۷۰

۳ - نوحؑ کی قوم نے کہا :- ہم نے ایسی باتیں (توحید و تقویٰ) اپنے اگلے باپ دادا میں نہیں سنیں :-

۲۳ : ۲۴

۴ - موسیٰؑ کی قوم نے کہا :- ہم نے ایسی باتیں اپنے اگلے باپ دادا میں نہیں سنیں :-

۲۸ : ۳۶

۵ - خدا کی اولاد ٹھہرانے والوں کو (اپنے عقیدہ کی شناخت کا) نہ خود علم ہے نہ ان کے آبا و اجداد کو۔

۱۸ : ۵

۶ - جب انھیں کتاب کی طرف دعوت دی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں ، ہمیں اپنے باپ دادا کا طریقہ کافی ہے (بھلا چاہے ان کے آبا و اجداد نہ علم رکھتے ہوں نہ ہدایت)

۵ : ۱۰۴

۷ - کفار جب کسی گناہ کا ارتکاب کرتے تو کہتے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا اور اللہ نے بھی ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔

۷ : ۲۸

۸ - موسیٰ کی قوم نے کہا : یہ ہمیں اپنے آبا و اجداد کے طریقوں سے ہٹانا چاہتا ہے ۔

۱۰ : ۷۸

۹ - مشرک انکار کرتے ہوئے کہتے ہیں : ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر چلتے پایا تو ان کی راہ پر چل نکلے کیا چاہے پیغمبر ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہو۔

۴۳ : ۲۲ تا ۲۴

۱۰ - ابراہیمؑ نے جب اپنے والد اور قوم کو بت پرستی پر سرزنش کی تو کہنے لگے ہم نے اپنے آبا و اجداد کو ان کی عبادت کرتے پایا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا : تم بھی اور تمھارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں ہو۔

۲۱ : ۵۳ ، ۲۶ : ۲۷ تا ۷۷

علمائے و صوفیائے سُوء

⊙

۱ - بنی اسرائیل کے درویش و ملا ان کو گناہ کی باتوں اور حرام خوری سے منع نہیں کرتے تھے :-

۶۳ : ۵

۲ - بنی اسرائیل نے اپنے علماء و درویشوں اور مسیح ابن مریم کو ارباب من دون اللہ بنا لیا :-

۳۱ : ۹

۳ - بہت سے علماء و درویش، لوگوں کے مال غلط طریقے سے کھاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں :-

۳۵،۳۴ : ۹

۴ - لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور خود عمل نہ کرنا، بڑا غیر معقول اور خدا کو ناپسند طرز عمل ہے :- ۴۴ : ۲، ۶۱ : ۲،۳

۵ - جو لوگ دنیوی مفاد کی خاطر اللہ کی کتاب کو چھپاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ڈال رہے ہیں :-

۱۷۴ : ۲

۶ - کچھ لوگ جانتے بوجھتے، حق کو چھپاتے ہیں :-

۱۴۶ : ۲

۷ - جو لوگ اللہ کے واضح احکام اور اس کی دی ہوئی ہدایت کو چھپاتے ہیں لعنتی ہیں :-

۱۵۹ : ۲

۸ - ان لوگوں سے ایمان کی توقع عبث ہے جو اللہ کا کلام سن سمجھ کر پھر اس کو بدل دیتے ہیں :-

۲ : ۷۵

۹ - وہ لوگ بڑے بدبخت ہیں جو اپنی تحریروں کو خدائی نوشتوں کا نام دے کر مفاد حاصل کرتے ہیں :-

۲ : ۷۹

۱۰ - جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا مگر انھوں نے اس کا حق ادا نہ کیا، وہ اس گدھے کی طرح ہیں جس پر کتابیں لدی ہوں :-

۵:۶۲

۱۱ - یہود کے کچھ عالم باتوں کو ان کے محل موقع سے پھیر دیتے ہیں اور اسی کو معیار حق و باطل بنا کر پیش کرتے ہیں :-

۴:۴۶، ۵:۱۳، ۱۴

○

علم و حکمت

○

۱ - آدم نے فرشتوں کے مقابلہ میں علم ہی کی بدولت سرفرازی پائی :-

۲ : ۳۱ تا ۳۳

۲ - نبی علیہ السلام کو علم میں اضافہ کے لیے دعا کی تلقین کی گئی :-

۲۰ : ۱۱۴

۳ - خدا سے صرف اہل علم ہی ڈرتے ہیں :-

۳۵ : ۲۸

۴ - اہل علم اور غیر اہل علم کبھی برابر نہیں ہو سکتے :-

۳۹ : ۹

۵ - اللہ تعالیٰ نے انسان کو غیر معلوم امور کا علم دیا :-

۹۶ : ۵

۶ - اہل علم کے لیے زمین و آسمان کی تخلیق اور اختلاف زبان و رنگ میں نشانیاں ہیں :-

۳۰ : ۲۲

۷ - ہماری بیان کردہ امثال کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں :-

۲۹ : ۴۳

۸ - اہل علم نے قارون کی دولت کے مقابلہ میں ایمان اور عمل صالح کو ترجیح دی

۲۸ : ۸۰

۹ - علم والے ہی قیامت کے دن دنیا میں اپنے قیام کا صحیح اندازہ کرسکیں گے۔

۳۰ : ۵۶

۱۰ - ہر علم والے سے اوپر ایک زیادہ علم والا ہے :-

۱۲ : ۷۶

۱۱ - انسان کو علم میں سے بہت کم حصہ ملا ہے :-

۱۷ : ۸۵

۱۲ - جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی :-

۲ : ۲۶۹

۱۳ - اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے :-

۲ : ۲۶۹

۱۴ - اللہ کا رسول کتاب کے ساتھ حکمت بھی سکھاتا ہے :-

۲ : ۱۲۹، ۱۵۱، ۳ : ۱۶۴، ۶۲ : ۲

۱۵ - اللہ تعالیٰ نے کتاب کے ساتھ جو حکمت تم پر نازل کی ہے اسے یاد کرو :-

۲ : ۲۳۱، ۳۳ : ۳۴

۱۶ - اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد کو حکومت کے ساتھ علم و حکمت بھی عطا کی تھی :-

۲: ۲۵۱، ۳۸: ۲۰

۱۷ - حضرت عیسیٰؑ کتاب کے ساتھ حکمت کی تعلیم دیتے تھے:

۳: ۴۸، ۵: ۱۱۰، ۴۳: ۶۳

۱۸ - اللہ تعالیٰ نے آل ابراہیم کو کتاب، حکمت اور حکومت دی:۔

۴: ۵۴

۱۹ - اللہ تعالیٰ ایمان والوں اور اہل علم کے درجات بلند کرتا ہے:۔

۵۸: ۱۱

۲۰ - اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا کہ حکمت وکتاب ملنے کے بعد تمہارے پاس اس کا تصدیق کرنے والا نبی آئے تو اس کی تصدیق وتائید کرنا:۔

۳: ۸۱

۲۱ - اللہ تعالیٰ نے حضورؐ پر کتاب کے ساتھ حکمت اتاری اور انھیں نامعلوم امور کا علم دیا:۔

۴: ۱۱۳، ۱۷: ۳۹

۲۲ - اللہ تعالیٰ نے حضرت لقمان کو حکمت عطا کی تھی:۔

۳۱: ۱۲

۲۳ - دعوت دین میں حکمت سے کام لیا جائے:۔

۱۶: ۱۲۵

۲۴ - صاحب علم، قرآن مجید سن کر اظہار عاجزی کے طور پر خدا کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور آخرت پر ان کا ایمان اور پختہ ہو جاتا ہے:۔

۱۷: ۱۰۷ تا ۱۰۹

۲۵ - بحر وبر کی ظلمتوں میں ستاروں کے ذریعے راہ پانے وغیرہ جیسی نشانیاں ہم نے علم رکھنے والوں کے لیے بیان کی ہیں:۔

۶: ۹۷، ۱۰۵

تفقہ فی الدین (علم دین کی تحصیل اور مقصد)

○

۱ - تمام مومن تو نکل نہیں سکتے، تو کیوں نہ ایک جماعت گھر سے نکل کر تفقہ فی الدین حاصل کرے اور واپس آکر دوسروں کو تبلیغ کرے :-

۹ : ۱۲۲

○

عقل و تدبر

○

۱ - کان، آنکھ اور دل (دماغ) کے متعلق جواب طلبی ہوگی :-

۱۷ : ۳۶

۲ - اللہ تعالے نے تمھیں کان، آنکھیں اور دل اسی لیے دیئے ہیں کہ تم شکرگذار بنو۔

۱۶ : ۷۸

۳ - اللہ تعالے نے تمھارے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم پھر بھی بہت کم شکر کرتے ہو :-

۳۲ : ۹، ۶۷ : ۲۳

۴ - مشرکوں کی اکثریت عقل سے کام نہیں لیتی :-

۵ : ۱۰۳

۵ - عقل سے کام نہ لینے والے بدترین قسم کے جانور ہیں :-

۸ : ۲۲

۶ - عقل سے کام نہ لینے والوں پر گندگی پڑتی ہے :-

۱۰ : ۱۰۰

۷ - منکر چوپایوں کی طرح ہیں جو غور وفکر اور عقل سے کام نہیں لیتے :-

۱۷۱ : ۲

۸ - صرف عقل مند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں :-

۲۶۹:۲، ۷:۳، ۱۳ : ۱۹، ۳۹ : ۹

۹ - عقل مندوں کو خدا سے ڈرنا چاہیئے :-

۱۹۷:۲، ۵ : ۱۰۰، ۶۵ : ۱۰

۱۰ - امم سابقہ کے حالات میں اہل عقل کے لیے عبرت کا سامان ہے :-

۱۳:۳، ۱۲ : ۱۰۹، ۱۱۱

۱۱ - زمین و آسمان میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن کی طرف یہ لوگ دھیان نہیں کرتے :-

۱۲ : ۱۰۵

۱۲ - عقل مندوں کے لیے زمین و آسمان کی تخلیق اور گردش لیل و نہار میں نشانیاں ہیں :-

۳ : ۱۹۰

۱۳ - عقلمندوں کا شیوہ ہے کہ وہ زمین و آسمان کی تخلیق میں غور کرتے اور ان کے خالق اور مقصد تخلیق کی معرفت حاصل کرتے اور اسے یاد کرتے ہیں :-

۳ : ۱۹۱

۱۴ - ہم نے انہیں (عاد کو) کان، آنکھیں اور دل دیئے تھے مگر آیات الٰہی سے انکار کرکے وہ ان کے کام نہ آئے :-

۴۶ : ۲۶

۱۵ - یہ سلسلہ تبلیغ و وحی اس لیے ہے کہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں :-

۱۴:۵۲، ۳۸ : ۲۹

۱۶ - حضرت ایوبؑ کے قصہ میں اہل عقل کے لیے نصیحت ہے :-

۳۸ : ۴۳

۱۷ - ہم آیات الٰہی کو کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم غور و فکر سے کام لو :-

۲:۲۱۹، ۲۲۰، ۲۴۳، ۲۶۶، ۳ : ۱۱۸

۱۸ - اندھا (وحی الٰہی سے بے بہرہ) اور بینا ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ پھر تم کیوں غور و فکر نہیں کرتے :۔

۶ : ۵۰

۱۹ - اچھی باتوں کا اتباع کرنے والے ہدایت یافتہ اور عقل والے ہیں :۔

۳۹ : ۱۸

۲۰ - موسیٰ علیہ السلام کو کتاب اس لیے دی گئی کہ اہل عقل ہدایت و نصیحت حاصل کریں :۔

۴۰ : ۵۴

۲۱ - کیا تم اپنے قول و فعل کے تضاد پر غور نہیں کرتے :۔

۲ : ۴۴

۲۲ - زمین کی موت کے بعد اسے زندہ کر کے اللہ تعالیٰ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا اور بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو :۔

۲:۷۳، ۵۷ : ۱۷

۲۳ - اللہ تعالےٰ نے زندگی و موت اور لیل و نہار کا سلسلہ قائم کر رکھا ہے کیا تم سوچتے نہیں :۔

۲۳ : ۸۰

۲۴ - تمھارے یہ معبود نہ تمھیں کوئی فائدہ دے سکتے ہیں نہ نقصان ۔ پھر بھی پوجے چلے جا رہے ہو عقل سے کام نہیں لیتے :۔

۲۱ : ۶۷

۲۵ - میں نے تم میں ایک عمر گزاری ہے ۔ کیا تم غور نہیں کرتے :۔

۱۰ : ۱۶

۲۶ - میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ۔ کیا تم غور نہیں کرتے :۔

۱۱ : ۵۱

۲۷ - ہم نے قرآن عربی نازل کیا۔ تاکہ تم غور کرو۔

۱۲:۲، ۴۳:۳

۲۸ - ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری جس میں تمہارے لیئے نصیحت ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔

۲۱:۱۰، ۱۶:۴۴

۲۹ - اللہ تعالیٰ اپنے احکام نازل کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

۲:۲۴۲، ۳:۱۱۸، ۶:۱۵۲، ۲۴:۶۱

۳۰ - دنیوی زندگی صرف لہو ولعب ہے۔ آخرت ہی متقین کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم غور نہیں کرتے۔

۶:۳۲، ۷:۱۶۹

۳۱ - مال و دولت متاع دنیا ہے اور خدا کے ہاں کا اجر و ثواب اس سے کہیں اچھا ہے کیا تم سوچتے نہیں۔

۲۸:۶۰

۳۲ - انسانی پیدائش کے تطوّرات (مختلف مراحل) اس لیے ہیں تاکہ تم سوچو۔

۴۰:۶۷

۳۳ - بعض کافر تمہاری باتوں پر کان تو دھرتے ہیں مگر ہدایت کیسے آئے جب عقل سے کام نہیں لیتے۔

۱۰:۴۲

۳۴ - کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑ چکے ہیں۔

۴۷:۲۴

۳۵ - زمین کے مختلف قطعات، مختلف پیداوار، زمین و آسمان کی تخلیق، ہواؤں کے الٹ پھیر، بارش، اس کے ثمرات، گردش لیل ونہار، پہاڑوں، سورج چاند اور ستاروں میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۱۶:۱۱، ۱۲، ۱۳:۳، ۴، ۱۶:۱۲، ۵:۴۵، ۲۱:۳۹

۳۶ - غور و فکر کرنے (تفقہ رکھنے) والی قوم کے لیے ہم نے دلائل کو واضح کر دیا ہے۔

۶:۹۹، ۱۲۵

۳۷ - زمین میں پھر پھرا کر بھی انھوں نے عقل سے کام نہیں لیا، حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، سینوں میں دل اندھے ہو جاتے ہیں:۔

۲۲:۴۶

۳۸ - ان خواہش پرستوں کی اکثریت عقل سے کام نہیں لیتی۔ یہ چوپایوں کی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ بدراہ ہیں:۔

۲۵:۴۴

۳۹ - گوبر اور لہو کے بیچ سے نکلنے والے خوشگوار دودھ، کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں اور شہد کی ساخت میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں:۔

۱۶:۶۷، ۶۹

۴۰ - عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ خلقت میں کمزوری آجاتی ہے۔ کیا وہ سوچتے نہیں:۔

۳۶:۶۸

۴۱ - کیا وہ آسمان کی فضاؤں میں پرندوں کو اڑتے ہوئے نہیں پاتے۔ انھیں اللہ کے سوا کون تھامتا ہے:۔

۱۶:۷۹

۴۲ - کیا وہ مخلوقات کے ڈھلتے سایوں کو خدا کے سامنے سجدہ ریز اور عاجز نہیں سمجھتے:۔

۱۶:۴۸

۴۳ - کیا انھوں نے کبھی اپنے اوپر کے آسمان کی بناوٹ و سجاوٹ، زمین، پہاڑوں، طرح طرح کی فصلوں، بارش اور باغات پر غور نہیں کیا:۔

۵۰:۶ تا ۱۱

۴۴۔ کیا وہ اونٹوں کی خلقت زمین کے پھیلاؤ اور آسمان کی تنصیب پر غور نہیں کرتے:

۸۸: ۱۷ تا ۲۰

۴۵۔ زمین میں گھومو اور دیکھو کہ کس طرح اللہ نے پیدائش کا آغاز کیا اور پھر کس طرح اعادہ کرتا ہے :۔

۲۹: ۲۰

۴۶۔ پرکشش دنیوی زندگی کے حسرتناک انجام کے لیے ہری بھری کھیتی کے آخر کار سوکھ جانے کی مثال میں دعوت غور و فکر ہے :۔

۵۹: ۲۱

۴۷۔ سمندروں اور زمین و آسمان کے خزائن کی تمہارے لیے تسخیر میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں :۔

۴۵: ۱۲، ۱۳

۴۸۔ کیا انھوں نے زمین و آسمان کی سلطنت میں اور دوسری مخلوق میں غور و فکر نہیں کیا :۔

۷: ۱۸۵

۴۹۔ مرنے والے کی روح کو روک لینے اور سونے والے کی روح کو چھوڑ دینے میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں :۔

۳۹: ۴۲

۵۰۔ مخالف جنس کی تخلیق، ان کی باہمی دوستی و رحمت، زمین و آسمان کی تخلیق گردش لیل و نہار، اختلاف رنگ و زبان، دن یا رات کی نیند، تلاش رزق، گرجتی چمکتی بجلیوں، بارش اور اس کے اثرات اور زمین و آسمان کے بامر الہیٰ قیام میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں :۔

۳۰: ۲۱ تا ۲۵، ۳۹: ۲۱، ۴۱

۵۱ - مشترک زمین و آسمان اور نظام شمسی کے خالق، رازق، بارش برسانے والے

اللہ کو مانتے ہیں مگر پھر عقل سے کام نہیں لیتے (اور دوسروں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں :-

۲۹ : ۶۳

۵۲- غور وفکر کرنے والے شرک کے جواز یا عدم جواز کو اپنی اس مثال سے سمجھ سکتے ہیں کہ وہ کسی کو اپنے غلام میں برابر کا شریک بنانے کو تیار ہیں :-

۳۰ : ۲۸

۵۳- آیات الٰہی کے مقابلہ میں ارضی مفاد کو ترجیح دینے والے صرف دنیوی زندگی کے ظاہر پر نظر رکھتے ہیں۔ وہ آخرت سے غافل ہیں :- ۳۰ : ۷

۵۴- کیا انھوں نے اپنی جانوں میں، تخلیق زمین وآسمان کی مقصدیت میں اور پہلی قوموں کے انجام پر غور نہیں کیا :-

۳۰ : ۸، ۹، ۳۵ : ۴۴، ۴۰ : ۲۱، ۸۲، ۴۷ : ۱۰

۵۵- کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے کہ اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت زیادہ تفاوت ہوتا :-

۴ : ۸۲

۵۶- معبودان باطل جب کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے تو پھر انھیں کیوں سفارشی مانتے ہیں۔ عقل نہیں کرتے :-

۳۹ : ۴۳

۵۷- قرآن کی تاثیر سے پہاڑوں کے ریزہ ریزہ ہو جانے کی مثال میں دعوت غور وفکر ہے :-

۵۹ : ۲۱

۵۸- بعض کے کان بہرے اور دل ملفوف ہو چکے ہیں اس لیے وہ کوئی نشان دیکھ کر بھی نہیں مانتے :-

۶ : ۲۵

۵۹ - آپ کو دیوار سے باہر سے پکارنے والے اکثر عقل نہیں رکھتے ؛ ۔

۴ : ۴۹

۶۰ - کیا انھوں نے کبھی نہیں سوچا کہ ان کے رفیق میں کوئی جنون نہیں ؛ ۔

۱۸۴ : ۷

۶۱ - منافق مدد کے جھوٹے وعدے کرتے ہیں، وہ خدا سے زیادہ تم سے ڈرتے ہیں، ان میں باہم نفاق ہے۔ کیونکہ وہ بے عقل وفہم قوم ہے ؛ ۔

۱۴،۱۳ : ۵۹

۶۲ - قوم لوط کی تباہ شدہ بستی جہاں سے تم صبح وشام گذرتے ہو اُن میں ہم نے غور وفکر کرنے والوں کے لیے ایک نشانی چھوڑی ہے ؛ ۔

۳۵ : ۲۹ ، ۳۷ : ۱۳۸

۶۳ - شیطان نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے کیا تم سوچتے نہیں ؛ ۔

۳۶ : ۶۲

۶۴ - نماز کی اذان کو مذاق اور کھیل بنانے والے عقل سے کام نہیں لے رہے ؛ ۔

۵ : ۵۸

۶۵ - خدا کی جلائی ہوئی آگ (حُطَمَہ) دلوں تک جھانکے گی ؛ ۔

۱۰۴ : ۶، ۷

۶۶ - جس طرح یہ ایمان نہیں لائے، ہم ان کے دلوں کو اور نظروں کو بدل دیں گے پھر ٹامک ٹوئیاں مارتے پھریں گے ؛ ۔

۶ : ۱۱۰

۶۷ - آخرت کا انکار کرنے اور خدا کی راہ سے روکنے والوں کا عذاب دگنا کر دیا جائے گا یہ لوگ نہ سنتے تھے نہ دیکھتے تھے ؛ ۔

۱۱ : ۲۰

۶۸ - لوگ زمین میں چلیں پھریں تو انھیں سوچنے والے دل اور سننے والے کان عطا

ہوں :- ۴۶ : ۲۲

۶۹ - کسی کو قدرت نے تنگ دست رکھا ہے تو کسی کو آسودہ ، اس میں ماننے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں :-

۳۰ : ۳۷ ، ۳۹ : ۵۲

۷۰ - باتوں کو سن کر ان میں سے بہترین کی پیروی کرنا عقل مندوں کا کام ہے :-

۳۹ : ۱۸

چوتھا باب

ایمان و تقویٰ اور خیر و شر

۱ - کسی صاحب ایمان کے لیے خدا اور رسول کے فیصلے کے بعد کوئی اختیار نہیں رہتا :-

۳۶:۳۳

۲ - مومن اللہ و رسول کے مخالف اور منکر قیامت سے دوستی نہیں کرتا چاہے وہ اس کے عزیز ہوں :-

۵: ۸۱، ۵۸: ۲۲، ۶۰: ۱، ۲، ۱۳،

۳ - مومن کا جان و مال خدا کے ہاتھ بک چکا :-

۹ : ۱۱۱

۴ - مومن نہ شرک کرتا ہے نہ احکام الٰہی کی نافرمانی :-

۲ : ۹۳

۵ - مومن کی خدا سے محبت اس سے کہیں زیادہ ہوتی ہے جتنی مشرک کو اپنے معبود سے :-

۲ : ۱۶۵

۶ - مومن دشمن کی طاقت سے گھبراتا نہیں بلکہ اس کے ایمان میں اور اضافہ ہوتا ہے :-

۳۳:۲۲

۷ - مومن باہم رحم دل مگر کفار کے مقابلہ میں سخت ہوتے ہیں :-

۴۸ : ۲۹

۸ - مومن کسی شک وشبہ میں مبتلا نہیں ہوتا بلکہ جان و مال کی بازی لگا دیتا ہے :-

۴۹ : ۱۵

۹ - مومن وہ ہے جو اللہ کا ذکر سن کر ڈر جائے ، آیات الہٰی کو سن کر اس کا ایمان بڑھ جائے ، نماز و زکوٰۃ کا پابند ہو ، آخرت پر یقین رکھے :-

۸ : ۲، ۳ ، ۲۷ : ۲، ۳

۱۰ - مومن جہاد سے گریز کے لیے جھوٹے بہانے نہیں بناتا :-

۹ : ۴۴ ، ۶۱ : ۱۰ تا ۱۳

۱۱ - مومن کو جب خدا و رسول کے فیصلے کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے : سمعنا و اطعنا :-

۸ : ۱، ۲۴ ، ۲۴ : ۵۱

۱۲ - مومن کسی اجتماعی معاملے میں اجازت لیے بغیر پیچھے نہیں رہتا :-

۲۴ : ۶۲

۱۳ - مومن وحی الہٰی کو چھوڑ کر طاغوت کے پاس اپنے مقدمے نہیں لے جاتا :-

۴ : ۶۰

۱۴ - مومن انبیاء کے قتل کے درپے نہیں ہوتا :-

۲ : ۹۱

۱۵ - مومن تقویٰ اختیار کرتا اور قیامت سے ڈرتا ہے :-

۲ : ۲۲۳ ، ۵ : ۵۷ ، ۱۱۲ ، ۸ : ۱

۱۶ - مومن حق کو نہیں چھپاتا :-

۲ : ۲۲۸

۱۷ - مومن آسمانی کتاب کی کما حقہٗ تلاوت کرتا ہے :-

۲ : ۱۲۱

۱۸- مومن مال و اولاد کی وجہ سے یاد خدا سے غافل نہیں ہوتا :-

۶۳ : ۹

۱۹ - اس کے قول و عمل میں تضاد نہیں ہوتا جو خدا تعالیٰ کو بڑا ناپسند ہے :-

۶۱ : ۲، ۳

۲۰ - مومن کا دل امتداد زمانہ سے سخت نہیں ہو جاتا بلکہ خدا کے ذکر سے موم ہوتا ہے :-

۵۷ : ۱۶

۲۱ - مومن اپنے ایمان کا خدا اور رسول پر احسان نہیں جتاتا بلکہ اسے خدا کا احسان سمجھتا ہے :-

۴۹ : ۱۶، ۱۷

۲۲- مومن دلیل و نشان دیکھ کر مان جاتا ہے :-

۲ : ۲۴۸، ۳ : ۴۹، ۱۵ : ۷۷، ۲۶ : ۶۷، ۱۰۳، ۱۲۱، ۱۳۹، ۱۵۸، ۱۷۴، ۱۹۰، ۲۹ : ۴۴ ، ۴۵ : ۳

۲۳ - مومن تمام انبیاء کو بلا امتیاز و تعصب مانتا ہے :-

۲ : ۱۳۶

۲۴ - مومن سود خواری سے اجتناب کرتا ہے :-

۲ : ۲۷۸

۲۵ - مومن مجاہد فی سبیل اللہ، تائب، حامد، عابد، سائح، راکع، ساجد آمر بالمعروف، ناہی عن المنکر اور حدود اللہ کا محافظ ہوتا ہے :-

۹ : ۱۱۲

۲۶ - مومن ایک دفعہ شکست خوردگی سے سست اور غمزدہ نہیں ہوتا :-

۳ : ۱۳۹

۲۷ - مومن خدا کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتا :-

۳:۱۷۵، ۹ : ۱۳، ۶۰ : ۱۱

۲۸- مومن صرف خدا اور رسول کو راضی رکھنے کی کوشش کرتا ہے :-

۹ : ۶۲

۲۹- مومن خدا سے ڈرتا اور سچوں کا ساتھ دیتا ہے :-

۵:۸۸، ۹ : ۱۱۹، ۵۹ : ۱۸

۳۰ - مومن صرف جائز ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی ہی کو بہتر سمجھتا ہے :

۱۱ : ۸۶

۳۱ - مومن صرف خدا پر بھروسہ کرتا ہے :-

۳:۱۲۲، ۱۶۰، ۵ : ۱۲، ۲۳، ۵۸ : ۱۰، ۶۴:۱۳

۳۲ - مومن کسی کو جان بوجھ کر قتل نہیں کرتا :-

۴ : ۹۲

۳۳- مومن خدا کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھتا ہے :-

۶ : ۱۱۹

۳۴- مومن نہ ماپ تول میں کمی بیشی کرتا ہے نہ زمین میں فساد پھیلاتا ہے :-

۷ : ۸۵

۳۵- مومن باہمی صلح کراتا ہے :-

۸ : ۱

۳۶- مومن بدگمانی کی بجائے حسن ظن سے کام لیتا ہے :-

۲۴ : ۱۲

۳۷- مومن نصیحت کو قبول کرتا ہے :-

۵۱ : ۵۵

۳۸- مومن کسی پر جھوٹے الزام نہیں لگاتا :-

۲۴ : ۱۷

۳۹- مومن آزمائش کے وقت ثابت قدم رہتا ہے:-

۱۵۵:۲، ۳۲:۲۹، ۱۱:۳۳، ۳۰:۴۱، ۱۳:۴۶، ۳۱:۴۷

۴۰- مومن حق کا پیرو ہوتا ہے جب کہ کافر باطل کا:-

۳:۴۷

۴۱- مومن مغفرت و جنت کے لیے کوشاں رہتا ہے:-

۱۳۳:۳

۴۲- مومن، مال کو خدا کی امانت سمجھ کر اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتا ہے

۷:۵۷

۴۳- مومن اللہ کی نعمت اور اپنے عہد اطاعت کو یاد رکھتا ہے:-

۷:۵

۴۴- مومن پیغمبر کو تکلیف نہیں دیتا جس طرح یہودیوں نے موسیٰ علیہ السلام کو دی:-

۶۹:۳۳

۴۵- مومن اللہ و رسول کی اطاعت کرتا، ان کے احکام کو دل و جاں سے سنتا اور خدا سے ڈرتا ہے:-

۲۱،۲۰:۸، ۱۳۲:۳، ۹۲:۵،

۴۶- مومن قرآن مجید اور دوسری آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتا، صرف ایک معبود کو مانتا ہے صرف اسی کی فرماں برداری کا دم بھرتا ہے:-

۴۶:۲۹

۴۷- مومن کے لیے جان و مال اور عزیز و اقارب میں آزمائش لازمی ہے:-

۱۵۵:۲، ۳،۲:۲۹، ۱۱:۳۳

۴۸- مومن پر خدا کی رحمت ہوتی ہے، فرشتے اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اسے اندھیروں سے اجالے کی طرف لے جاتا ہے:-

۴۳:۳۳

۴۹ - مومن، صدیق اور شہید ہیں، انھیں اجر اور نور ملے گا:۔

۵۷ : ۱۹

۵۰ - مومن ہی کے لیے زمین و آسمان کی طرح وسیع جنت تیار کی گئی ہے :۔

۵۷ : ۲۱

۵۱ - مومن کو اللہ تعالے اختلافی امور پر سیدھی راہ دکھاتا ہے:۔

۲:۲۱۳، ۲۲ : ۵۴

۵۲ - مومن کے لیے اللہ تعالے کی طرف سے بہت بڑے فضل کی خوشخبری ہے:۔

۳۳:۴۷

۵۳ - مومنوں کو دشمن کی سرگوشیاں نقصان نہیں پہنچا سکتیں الا یہ کہ خدا کو منظور ہو:۔

۵۸ : ۱۰

۵۴ - غیر مشرک صالح مومنوں سے اللہ تعالے نے خلافت ارضی، امن و سلامتی اور غلبۂ دین کا وعدہ کیا ہے :۔

۲۴ : ۵۵

۵۵ - مومنوں کو اللہ تعالیٰ عذاب سے بچا لیتا ہے :۔

۱۰:۱۰۳

۵۶ - مومن کو کسی گھاٹے یا ظلم کا ڈر نہیں ہوتا :۔

۷۲ : ۱۳

۵۷ - مومنوں کو پیغمبر سے ایسی باتیں نہیں پوچھنی چاہئیں جن کے اظہار سے ان کو تکلیف ہو :۔

۵ : ۱۰۱، ۱۰۲

۵۸ - مومن آپ کے پاس آئیں تو انھیں سلام کہا جائے :۔

۶ : ۵۴

۵۹ - مومن اگر اپنے دین سے پھر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے بہتر قوم ان کی جگہ لے آئے گا:-

۵:۵۴

○

تقویٰ اور اس کے مقتضیات

○

۱ - جہاں تک ہو سکے خدا کی خشیت اور اس کا تقویٰ اختیار کیا جائے:-

۲:۴۱، ۱۸۹، ۱۹۴، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۰۳، ۲۰۷، ۲۳۱، ۲۳۳،
۲۳۵، ۲۷۸، ۲۸۲، ۲۸۳، ۳:۲۸، ۵۰، ۱۰۲، ۱۲۳،
۱۳۰، ۱۷۵، ۲۰۰، ۴:۱، ۹، ۱۳۱، ۵:۲ تا ۸، ۱۱، ۳۵،
۴۴، ۹۸، ۹۴، ۹۶، ۱۰۰، ۱۰۸، ۱۱۲، ۶:۷۲، ۱۵۵،
۸:۱، ۶۹، ۹:۱۱۹، ۱۱:۷۸، ۱۵:۶۹، ۱۶:۲، ۲۲:۱،
۲۳:۵۲، ۲۶:۱۰۸، ۱۱۰، ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱۶۳،
۱۷۹، ۱۸۴، ۲۹:۱۶، ۳۰:۳۱، ۳۱:۳۳، ۳۳:۵۵، ۷۰،
۳۹:۱۰، ۱۶، ۴۲:۶۳، ۴۹:۱، ۱۰، ۱۲، ۵۷:۲۸، ۵۸:۹،
۵۹:۷، ۱۸، ۶۰:۱۱، ۶۴:۱۶، ۶۵: ۱، ۱۰، ۷۱:۳،

۲ - جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے لیے آسانی پیدا کر دیتا ہے:-

۶۵:۴

۳ - جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ پیدا کر دیتا ہے:-

۶۵:۲

۴ - متقی کو اللہ تعالیٰ ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے سان گمان بھی نہیں ہوتا:-

۶۵ : ۳، ۴

۵ - متقی ہی اللہ کے اولیاء ہیں جنھیں کسی قسم کا خوف و غم نہیں اور وہ دنیا و آخرت میں بشارت کے مستحق ہیں :-

۳۵:۷، ۳۴:۸، ۱۰ : ۶۲ تا ۶۴

۶ - اللہ کو تمھاری قربانیوں کا گوشت یا خون نہیں بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے :-

۲۲ : ۳۷

۷ - جنت متقین ہی کے لیے تیار کی گئی ہے اور انہی سے اس کا وعدہ ہے :-

۱۳:۳، ۱۳:۳۵، ۲۵ : ۱۵، ۴۷ : ۱۵،

۸ - تقویٰ پر قائم رہنے والے محسن کا اجر اللہ ضائع نہیں کرتا :-

۱۲ : ۹۰

۹ - قیامت سے ڈرا جائے :-

۲:۴۸، ۱۲۳، ۲۸۱، ۳ : ۱۳۱، ۳۱ : ۳۳

۱۰ - اس آگ سے بچا جائے جو کفار کے لیے تیار کی گئی ہے :-

۲:۲۴

۱۱ - اللہ تعالیٰ نے اس امت کو بھی اور پہلوں کو بھی تقویٰ کی تاکید کی :-

۴ : ۱۳۱

۱۲ - استطاعت کی حد تک تقویٰ اختیار کرو، احکام الٰہی سنو، انھیں بجا لاؤ اور خرچ کرو :-

۶۴ : ۱۶

۱۳ - اللہ تعالیٰ متقین کی برائیوں کو مٹاتا اور ان کے اجر کو بڑھا دیتا ہے :-

۶۵ : ۵، ۶۷ : ۱۲

۱۴ - جو شخص اپنے رب سے ڈرا اور اپنے نفس کو خواہشات سے روکا اس کا ٹھکانہ جنت میں ہوگا :-

۷۹:۴۰، ۴۱

۱۵- متقی قوموں کے احوال سے عبرت پکڑتے ہیں :-

۲:۶۶، ۲۴:۳۴

۱۶- متقی ہی ہدایت یافتہ اور کامیاب ہیں :-

۲:۵

۱۷- آخر کو متقین ہی کا بھلا ہے :-

۴:۷۷، ۶:۳۲، ۷:۱۲۸، ۱۶۹، ۱۱:۴۹، ۱۲:۱۰۹، ۲۰:۱۳۲،

۲۸:۸۳، ۳۸:۴۹، ۴۳:۳۵

۱۸- مطلقہ کو سامان دے کر رخصت کرنا متقین پر لازم ہے :-

۲:۲۴۱

۱۹- اللہ متقین کو پسند کرتا ہے :-

۳:۷۶، ۹:۴، ۷

۲۰- اللہ متقین کے ساتھ ہے :-

۲:۱۹۴، ۹:۳۶، ۱۲۳، ۱۶:۱۲۸، ۴۵:۱۹

۲۱- اللہ متقین کو خوب جانتا ہے :-

۹:۴۴

۲۲- اللہ متقین کی نیکی اور صدقے کو قبول کرتا ہے :-

۵:۲۷

۲۳- متقین اور فجّار ایک جیسے نہیں ہو سکتے :-

۳۸:۲۸

۲۴- متقین آخرت کو (دنیا کے مقابلہ میں) ترجیح دیتے ہیں :-

۶:۳۲

۲۵- نیک وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرے :-

۲: ۱۸۹

۲۶- تقویٰ سے خدا کی نصرت حاصل ہوتی ہے:-

۳: ۱۲۵

۲۷- تقویٰ موجب فلاح ہے:-

۳: ۱۳۰، ۲۰۰

۲۸- صابر و متقی لوگوں کے اجر ضائع نہیں جاتے بلکہ دگنے ہو جاتے ہیں:-

۱۲: ۹۰، ۵۷: ۲۸

۲۹- متقی محسن ہیں وہ جو چاہیں گے ملے گا:-

۳: ۱۰، ۱۷۲، ۴: ۱۲۸، ۳۹: ۳۴، ۳۵

۳۰- اللہ و رسول پر ایمان لانے اور تقویٰ سے اجر عظیم ملتا ہے:-

۲: ۱۰۳، ۳: ۱۷۲، ۱۷۹، ۴۷: ۳۶

۳۱- تقویٰ بہترین زادِ سفر ہے:-

۲: ۱۹۷

۳۲- اللہ تعالیٰ مومن متقی کو دہری رحمت، نور اور بخشش عطا کرے گا:-

۵۷: ۲۸

۳۳- قرآن مجید کو عربی زبان میں آسان کرنے کا مقصد متقین کو خوشخبری دینا ہے:-

۱۹: ۹۷

۳۴- صرف متقین ہی قیامت کو دوستی فراموش نہیں کریں گے:-

۴۳: ۶۷

۳۵- موسیٰ و ہارون کو متقین کی نصیحت ہی کے لیے ایک فرقان اور روشنی دی گئی:-

۲۱: ۴۸، ۴۹

۳۶- متقی نعمتوں اور امن والی جنت میں ہوں گے:-

۳: ۱۵، ۱۳۶، ۱۹۸، ۵: ۶۵، ۱۳: ۳۵، ۱۵: ۴۵ تا ۴۸، ۱۶: ۳۰، ۳۱

۹۰:۲۶، ۷۳:۳۹، ۵۱:۴۴ تا ۵۷، ۳۱:۵۰، ۱۵:۵۱ تا ۱۹
۱۷:۵۲ تا ۲۰، ۵۴:۵۴، ۵۵:۵۴:۵۵، ۳۴:۶۸،
۴۱:۷۷ تا ۴۴، ۳۱:۷۸ تا ۳۷

۳۷۔ خدا کے ہاں سب سے معزز وہ ہے جو سب سے پرہیزگار ہو گا :۔

۱۳:۴۹

۳۸۔ تقویٰ سے اعمال کی اصلاح، مغفرت اور گناہوں کی اصلاح ہوتی اور قوت فیصلہ پیدا ہوتی ہے :۔

۱۲۹:۴، ۶۵:۵، ۲۹:۸، ۷۰:۳۳، ۷۱، ۲۸:۵۷

۳۹۔ تقویٰ عقلمندی کی علامت ہے :۔

۱۹۷:۲

۴۰۔ قیامت کو متقی کفار سے برتر ہوں گے :۔

۲۱۲:۲

۴۱۔ تقویٰ میں شکر گذاری ہے :۔

۱۲۳:۳

۴۲۔ متقین دوزخ سے نجات یافتہ ہوں گے :۔

۷۲:۱۹، ۶۱:۳۹، ۱۷:۹۲

۴۳۔ ایمان و تقویٰ سے آسمان و زمین سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں :۔

۹۶:۷

۴۴۔ اللہ تعالےٰ متقی کے گناہ معاف اور اسے بڑا اجر عطا کرتا ہے :۔

۵:۶۵

۴۵۔ متقی لوگوں پر دوسروں کے متعلق نصیحت کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں :۔

۶۹:۶

۴۶۔ متقی شیطانی وساوس اور کفار کی گمراہ کن تدابیر پر بھی خدا کو یاد رکھتے ہیں :۔

۷ : ۲۰۱، ۲۰۲

۴۷- متقی وہ ہیں جو

I- اللہ، ملائکہ، یوم آخرت، کتب سماوی اور انبیاء پر ایمان رکھتے ہوں۔

II- مال کی محبت کے باوجود ضرورت مند لوگوں پر خرچ کریں۔

III- نماز قائم کریں۔ IV- زکوٰۃ دیں۔

V- عہد کے پابند ہوں VI تکلیفوں، جنگوں اور سختیوں میں صبر کریں۔ (۲ : ۲ تا ۵، ۱۷۷، ۳ : ۱۷، ۲۲ : ۳۴، ۳۵)

VII غصے کو پی جائیں VIII لوگوں سے درگذر کریں۔

IX خوشی اور تکلیف میں خرچ کریں X غلطی ہوجائے تو استغفار کریں۔

XI گناہ پر اصرار نہ کریں۔ (۳ : ۱۷، ۱۳۳ تا ۱۳۶)

XII سچی بات کہیں۔ XIII اور سچ کو مان لیں (۳ : ۱۷، ۳۹ : ۳۳)

XIV فرماں بردار ہوں (۳ : ۱۷) XV محسن ہوں، راتوں کو کم سوئیں، رات کے پچھلے حصوں میں خدا سے استغفار کریں، اپنے مالوں میں غریبوں اور تہی دستوں کا حق مانیں۔ (۲۲ : ۳۵، ۵۱ : ۱۶ تا ۱۹)

۴۸- اللہ تعالے متقین کو کامیابی دے کر نجات بخشے گا، انھیں نہ کوئی دکھ ہوگا نہ غم۔

(۳۹ : ۶۱)

ذکر

۱- مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں یاد کروں گا۔

(۲ : ۱۵۲)

۲- اللہ کے ذکر سے مومنوں اور خدا کی طرف رجوع کرنے والوں کو اطمینان

حاصل ہوتا ہے :۔

(۲۸:۱۳)

۳ - آیات الٰہی پر ایمان صرف انہیں نصیب ہوتا ہے جو انہیں سن کر سجدہ ریز ہو جائیں، تسبیح و تحمید کرتے ہوں اور تکبر نہ کرتے ہوں۔ امید و بیم میں خدا کو یاد کرتے ہوں، ان کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ رہتے ہوں۔

(۱۹:۱۳، ۳۲:۱۵، ۱۶)

۴ - اللہ کے ذکر سے ڈرنے والوں کے دل نرم پڑ جاتے ہیں :۔

(۳۹:۲۳)

۵ - اللہ کو اکثر یاد کیا کرو تاکہ فلاح پاؤ :۔

(۶۲:۱۰)

۶ - اپنے رب کے نام کو یاد کیا کر اور سب سے کٹ کر اسی کا ہو جا

(۷۳:۸)

۷ - موت تک اپنے رب کی تسبیح و تحمید اور سجدہ میں لگے رہو :۔

(۱۵:۹۸، ۹۹)

۸ - اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے :۔

(۲۹:۴۵)

۹ - صبح و شام کثرت سے خدائے عظیم و برتر کی تسبیح و تحمید اور ذکر کیا جائے :۔

۳:۴۱، ۱۷:۱۱۱، ۲۷:۹۳، ۳۳:۴۱، ۴۲، ۵۶:۷۴، ۹۶، ۶۹:۵۲

۸۷:۱، ۱۱۰:۳

۱۰ - مساجد اس لیے تعمیر کی جاتی ہیں کہ ان میں خدا کا ذکر کیا جائے :۔

(۲۴:۳۶)

۱۱ - عاجز مومن کا دل اللہ کا ذکر سن کر ڈر جاتا ہے :۔

(۸:۲، ۲۲:۳۵)

۱۲ - وہ آدمی کامیاب رہا جس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا :۔

(۸۷: ۱۴، ۱۵)

۱۳ - اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے گمراہ شعراء میں شامل نہیں :۔

(۲۶: ۲۲۷)

۱۴ - اپنے رب کی بڑائی بیان کیا کر :۔

(۷۴: ۳)

۱۵ - میرے ذکر کے لیے نماز قائم کر :۔

(۲۰: ۱۴)

۱۶ - جو شخص اللہ کو زیادہ یاد کرتا ہے اس کے لیے رسول اللہ کی ذات میں بڑا اچھا نمونہ ہے :۔

(۳۳: ۲۱)

۱۷ - ساتوں آسمانوں اور زمین اور ان میں کی ہر چیز خدا تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے مگر انسان اسے سمجھ نہیں پاتا :۔

(۱۷: ۴۴)

۱۸ - جو شخص اللہ کے ذکر سے اعراض کرتا ہے، ہم اسے بڑھتا ہوا عذاب دیں گے اس کی زندگی تنگ ہوگی اور قیامت کو اندھا اُٹھے گا :۔

(۲۰: ۱۲۴، ۷۲: ۱۷)

۱۹ - بُرائیوں کا ارتکاب کرنے والے اگر خدا کو یاد کریں، استغفار کریں تو اللہ تعالیٰ انھیں معاف کر دے گا :۔

(۳: ۱۳۵)

۲۰ - کافر خدا کے عبادت گذار بندوں کا مذاق اڑاتے اور خدا کی یاد کو بھول جاتے ہیں :۔

(۲۳: ۱۱۰)

۲۱ - یہ منافق کا کام ہے کہ وہ اللہ کو کبھی کبھی ہی یاد کرتا ہے :-

۱۴۲:۴

۲۲ - مال و دولت اور اولاد کی وجہ سے خدا کے ذکر سے غافل نہیں ہونا چاہیئے ورنہ خسارہ ہے :-

۹:۶۳

۲۳ - یہ کافر اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں :-

۴۲:۲۱

۲۴ - کچھ لوگ ایسے ہیں جن کو کاروبار، اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتا :-

۳۷:۲۴

۲۵ - جو خدا کے ذکر سے منہ موڑ لیتا ہے شیطان اس کا ساتھی ہو جاتا ہے :-

۳۶:۴۳

۲۶ - حضرت سلیمان نے کہا کہ مال کی محبت نے مجھے خدا کی یاد سے غافل کر دیا۔

۳۲:۳۸

۲۷ - مومنوں کو چاہیئے کہ ان کے دل خدا کے ذکر کے لیے جھکے رہیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو کتاب ملی مگر امتداد زمانہ سے ان کے دل سخت ہو گئے :-

۱۶:۵۷

۲۸ - جن کے دل اتنے سخت ہیں کہ وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے وہ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں :-

۲۲:۳۹

۲۹ - جو شخص ہمارے ذکر سے غافل اور خواہشات کا پیرو ہو اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہو۔ اس کی اطاعت نہ کی جائے اور اس سے اعراض کیا جائے۔

۲۸:۱۸ ، ۲۹:۵۳

۳۰ - خدا کے نیک بندے قیامت کے دن کہیں گے کہ تو نے ان (مشرکوں) اور ان کے آبا کو ساز و سامان دیا یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور ہلاک ہوئے :-

۱۸:۲۵

۳۱ - مغضوب قوم پر شیطان نے غالب آکر انھیں ذکر سے غافل کر دیا :-

۱۹:۵۸

شکر

۱ - خدا کی عبادت کرو، شکر بجالاؤ اور اگر تم اس کے عبادت گذار ہو تو اس کی ناشکری نہ کرو :-

۲:۱۵۲،۱۷۲، ۱۶:۱۱۴، ۲۹:۱۷، ۳۴:۱۵

۲ - اے آل داؤد، شکر کے لیے (نیک) اعمال کرو :-

۳۴ : ۱۳

۳ - شکر گذاروں کو اللہ تعالےٰ ضرور (اچھا) بدلہ دے گا :-

۳:۱۴۴،۱۴۵، ۵۴ : ۳۵

۴ - اللہ تعالیٰ نے حضرت لقمان کو حکمت دے کر کہا کہ اس کا شکر ادا کر :-

۳۱ : ۱۲

۵ - اللہ تعالےٰ کی نعمت کا چرچا کرو :-

۹۳ : ۱۱

۶ - اگر تم شکر کرو گے تو ہم تمہیں اور دیں گے اور اگر ناشکری کی تو میرا عذاب بڑا سخت ہے :-

۱۴:۷

۷ - اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا :۔

۴ : ۱۴۷

۸ - اے پیغمبر! صرف اللہ کی عبادت کر اور اس کا شکر گذار بن :۔

۳۹ : ۶۶

۹ - اللہ تعالے نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اس کا اور اپنے والدین کا شکر بجا لائے :۔

۳۱ : ۱۴

۱۰ - واقعۂ سبا میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں :۔

۳۴ : ۱۹

۱۱ - موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں :۔

۱۴ : ۵

۱۲ - اللہ تعالیٰ اپنے شکر گذار بندوں سے خوب واقف ہے :۔

۶ : ۵۳

۱۳ - جو شکر کرتا ہے اپنے فائدے کے لیے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے اللہ اس سے بے نیاز ہے :۔

۲۷ : ۴۰، ۳۱ : ۱۲، ۳۹ : ۷

۱۴ - اللہ تعالے نے انسان کو راہ دکھا دی ہے ۔ اب خواہ وہ شکر گذار بنے خواہ نافرمان :۔ ۷۶ : ۳

۱۵ - اللہ تعالیٰ نے تمہیں ماؤں کے پیٹوں سے نادانی کے عالم میں نکال کر کان، آنکھیں اور دل دیئے تاکہ تم شکر گذار بنو :۔

۱۶ : ۷۸، ۲۳ : ۷۸، ۳۲ : ۹، ۶۷ : ۲۳

۱۶ - اللہ تعالے نے جانوروں کو تمھارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر گذار بنو :۔

۲۲ : ۳۶

۱۷ - اللہ تعالیٰ نے سمندر کو تمھارے لیے مسخر کر دیا جس میں سے گوشت اور سامان آرائش حاصل کرتے اور حصول رزق کے لیے کشتیاں چلاتے ہو تاکہ تم شکر گذار بنو :-

۱۴:۱۶، ۱۲:۳۵، ۱۲:۴۵

۱۸ - اللہ تعالے نے تمھیں آرام اور تلاش رزق کے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم شکر گذار بنو :-

۲۸ : ۷۳

۱۹ - اللہ تعالیٰ نے بارانِ رحمت کے لیے ہوائیں چلا دیں جن سے تمھارا رزق لیے کشتیاں بھی چلتی ہیں، تاکہ تم شکر گذار بنو :-

۳۰ : ۴۶

۲۰ - اللہ تعالیٰ نے انسان کے پینے کو بادلوں سے شیریں پانی برسایا اور قدرت کے باوجود اسے کھاری نہیں بنایا پھر وہ کیوں شکر گذار نہیں بنتا :-

۵۶ : ۷۰

۲۱ - انسان بحر و بر کی ظلمتوں میں پھنس کر، نجات کی صورت میں شکر گذار بننے کا عہد کرتا ہے۔ مگر پھر شرک کرنے لگ جاتا ہے :-

۶:۶۳، ۶۴، ۱۰:۲۲، ۲۳

۲۲ - انسان باصلاحیت اور نیک اولاد ملنے کی صورت میں خدا کا شکر بجالانے کا عہد کرتا ہے مگر پھر اسی اولاد کے بارہ میں دوسروں کو خدا کا شریک بناتا ہے :-

۷:۱۸۹، ۱۹۰

۲۳ - بارانِ رحمت کی یکسانی کے باوجود، ناقص و اعلیٰ زمین پر اس کے مختلف اثرات کی مثالیں شکر گذار قوم کے لیے بیان کی جاتی ہیں :-

۷ : ۵۸

۲۴ - زمین میں انسان نے خود نہیں بلکہ اللہ تعالے نے اس کے لیے باغات اور

دریا رکھے پھر وہ کیوں شکر بجا نہیں لاتا:۔

۳۵ : ۳۶

۲۵ - اللہ تعالیٰ نے تمہیں چارپایوں کا مالک بنا دیا جن پر سواری کرتے ان کا گوشت کھاتے اور دوسرے فائدے اٹھاتے ہو پھر کیوں شکر نہیں ادا کرتے:۔

۳۶ : ۷۱ تا ۷۳

۲۶ - موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ تمہیں رسالت کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس لیے جو کچھ اللہ نے دیا ہے اسے لو اور شکر گذاروں میں سے بنو:۔

۷ : ۱۴۴

۲۷ - ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وادی غیر ذرع میں حاجیوں کے لیے پھلوں کی فراوانی کر دے تاکہ وہ شکر گذار بنیں:۔

۱۴ : ۳۷

۲۸ - ابراہیم علیہ السلام اپنے رب کی نعمتوں کے شکر گذار تھے:۔

۱۶ : ۱۲۱، ۱۲۲

۲۹ - ہم نے داؤد کو صنعت زرہ سازی سکھائی تاکہ تمہیں لڑائی میں تحفظ حاصل ہو تو کیا شکر گذار بنو گے:۔

۲۱ : ۸۰

۳۰ - بارش اور غذا کی نعمتیں لے کر چلتی ہوئی کشتیوں میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں:۔ ۳۰:۴۶، ۳۱:۳۱، ۳۵:۱۲، ۴۲:۳۳، ۴۵:۱۲

۳۱ - شیطان نے کہا: میں انسان کو ہر طرح سے گمراہ کرنے کی کوشش کروں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گذار نہیں پائے گا:۔

۷ : ۱۷

۳۲ - ہم نے تمہیں موت کے بعد زندگی دی تاکہ تم شکر گذار بنو:۔

۲ : ۵۶

۳۳ - اگر تم شکر کرو گے تو اللہ اسے پسند کرتا ہے :۔

۳۹ : ۷

۳۴ - اگر کوئی نصیحت پکڑنا یا شکر گذار رہنا چاہتا ہے تو اس کے لیے دن اور رات کے تعاقب میں ایک بڑی نشانی ہے :۔

۲۵ : ۶۲

۳۵ - حضرت نوحؑ خدا کے شکر گذار بندے تھے :۔

۱۷ : ۳

۳۶ - اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کھجوروں اور انگوروں کے باغات دیئے پھر وہ شکر کیوں نہیں کرتے :۔

۳۶ : ۳۴، ۳۵

۳۷ - اللہ نے کم تعداد اور خطرۂ جان کے باوجود تمھاری مدد کی اور ٹھکانا دیا تاکہ تم شکر ادا کرو :۔

۳ : ۱۲۳، ۸ : ۲۶

۳۸ - اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو تاکہ تم شکر گذار بن سکو :۔

۳ : ۱۲۳

۳۹ - اللہ تعالے نے روزے، وضو اور قسموں میں آسانیاں رکھی ہیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔

۲ : ۱۸۵، ۵ : ۶، ۸۹، ۹۰

۴۰ - اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی معاف کردی تاکہ وہ شکر گذار بنیں :۔

۲ : ۵۲

۴۱ - حضرت سلیمانؑ نے دعا مانگی کہ اے میرے مالک! مجھے اپنے انعامات کے شکر کی توفیق دے :۔

۲۷ : ۱۹، ۴۶ : ۱۵

۴۲ - کان، آنکھیں اور دل و دماغ کے ہوتے ہوئے اور خدا کی نعمتوں کے پہچاننے

کے باوجود اکثر لوگ ناشکر گذار ہیں، شکر گذار کم ہیں اور وہ خود اس کے گواہ ہیں :-

۲۴۳:۲، ۱۰:۷، ۶۰:۱۰، ۹:۱۱، ۳۸:۱۲، ۳۴:۱۴۔ ۸۳:۱۶،
۶۷:۱۷، ۸۹، ۹۹، ۶۶:۲۲، ۷۸:۲۳، ۷۳:۲۷، ۹:۳۲،
۱۳:۳۴، ۶۱:۴۰، ۴۸:۴۲، ۱۵:۴۳، ۲۳:۶۷، ۲۴:۷۶،
۱۷:۸۰، ۶:۱۰۰، ۷

⊙

پابندئ عہد

⊙

۱ - عہد کو پورا کرو اس کے متعلق باز پرس ہوگی :-

۳۴:۱۷

۲ - اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اسے پختہ کرنے اور خدا کو ضامن بنانے کے بعد اسے مت توڑو، اسے توڑنا کاتے ہوئے سوت کو پارہ پارہ کرنے کے مترادف ہے

۹۱:۱۶ تا ۹۳

۳ - قسموں کو باہمی فریب دہی اور ایک دوسرے سے زیادہ نفع لینے کا ذریعہ نہ بناؤ :-

۹۲:۱۶، ۹۴، ۹۵

◯

توکل

◯

۱ - مومنوں اور بھروسہ کرنے والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئیے :-

۳: ۱۲۲، ۱۶۰، ۵: ۱۱، ۸: ۲، ۹: ۵۱، ۱۲: ۶۷، ۱۴: ۱۱، ۳۹: ۳۸،

۵۸: ۱۰، ۶۴: ۱۳

۲ - اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے:۔

۳: ۱۵۹

۳ - جب کسی کام کا عزم کرلو تو پھر اللہ پر بھروسہ کرو:۔

۳: ۱۵۹

۴ - جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے (وہ دیکھ لیتا ہے کہ) اللہ غالب و حکمت والا ہے:۔

۸: ۴۹

۵ - جو اللہ پر توکل کرتا ہے، اللہ اس کے لیے کافی ہے:۔

۶۵: ۳

۶ - خدا پر ایمان و توکل رکھنے والوں پر شیطان کا تصرف نہیں:۔

۱۶: ۹۹

۷ - خدا پر توکل اور صبر کرنے والے مومنین صالحین کے لیے جنت ہے:۔

۲۹: ۵۸، ۵۹

۸ - خدا پر ایمان و توکل رکھنے والوں کے لیے متاع دنیا سے زیادہ اچھا اور پائدار اجر ہے:۔

۴۲: ۳۶

۹ - خدا کی راہ میں ہجرت، دشمنوں کی ایذا رسانیوں پر صبر اور اپنے رب پر توکل کرنے والوں کے لیے دنیا میں بھلائی ہے اور آخرت کا اجر اس سے بھی بڑا ہے:۔

۱۶: ۴۱، ۴۲

۱۰ - منافقوں سے اعراض کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو، اس کی کارسازی کافی ہے:۔

۴: ۸۱، ۳۳: ۳، ۴۸

۱۱ - اگر کافر صلح کے لیے آمادہ ہوں تو تم بھی ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو :-

۸ : ۶۱

۱۲ - تمام معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں، اس کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو:-

۱۱ : ۱۲۳

۱۳ - اس زندہ پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں اور اسی کی تسبیح و تحمید کرتے رہو :-

۲۵ : ۵۸

۱۴ - اس عزیز و رحیم پر بھروسہ کرو جو تمھیں ہر حالت میں دیکھ رہا ہے :-

۲۶ : ۲۱۷ تا ۲۱۹

۱۵ - اللہ پر بھروسہ رکھو تم واضح حق پر ہو :-

۲۷ : ۷۹

۱۶ - اگر کافر منہ پھیر لیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے میرا اور میرے ساتھیوں کا اسی پر بھروسہ ہے :-

۹ : ۱۲۹، ۱۳ : ۳۰، ۴۲ : ۱۰، ۶۷ : ۲۹

۱۷ - میرا بھروسہ اللہ پر ہے، جاؤ اپنے شرکا سے مل کر میرے خلاف جو سازش چاہو کر لو اور مجھے مہلت بھی نہ دو (نوحؑ)۔

۱۰ : ۷۱

۱۸ - تم سب مل کر میرے خلاف سازش کر لو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ میرا بھروسہ اللہ پر ہے، (ہود)۔

۱۱ : ۵۶

۱۹ - میرا اور میرے ساتھیوں کا بھروسہ اللہ پر ہے (شعیب)۔

۷ : ۸۹، ۱۱ : ۸۸

۲۰ - میں تمھیں (ایک خاص غرض سے) الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کے لیے کہہ تو رہا ہوں مگر میرا اصل بھروسہ اللہ پر ہے (یعقوبؑ)۔

۱۲ : ۶۷

۲۱ - اگر تمھارا خدا پر ایمان ہے اور اگر تم اس کے فرماں بردار ہو تو اسی پر بھروسہ کرو (موسیٰؑ) -

۵ : ۲۳، ۱۰ : ۸۴، ۸۵

۲۲ - اے اللہ! ہمارا بھروسہ تجھی پر ہے :-

۶۰ : ۴

عفو و درگذر

۱ - معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے :-

۲ : ۲۳۷

۲ - جو لوگ دوسروں کی غلطیاں معاف کرنے والے ہوں، اللہ انؔ سے محبت کرتا ہے :-

۳ : ۱۳۴

۳ - صاحبِ فضل و وسعت لوگ اپنے غریب و مستحق اعزہ کی غلطیوں سے درگذر کرتے ہوئے ان کی امداد کا سلسلہ جاری رکھیں :-

۲۴ : ۲۲

۴ - اگر تم اپنی دشمن بیویوں اور بچوں سے عفو و درگذر سے کام لو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے :-

۴ : ۱۴۹، ۶۴ : ۱۴

۵ - یہود کی عہد شکنی، سنگدلی، تحریف کلام اللہ اور خیانت کے باوجود ان کو معاف کر دو اور درگذر سے کام لو :-

۵ : ۱۳

۶ ۔ بہت سے اہل کتاب تمہیں حسد کی وجہ سے دوبارہ کافر بنا دینا چاہتے ہیں۔ اس کے باوجود ان کو معاف کردو اور درگذر سے کام لو:۔

۲ : ۱۰۹

۷ ۔ زمین و آسمان کی تخلیق کا ایک مقصد ہے اور قیامت آ کر رہے گی۔ تاہم تم (ان دونوں کے منکروں سے) عمدہ طریقے سے درگذر سے کام لو:۔

۱۵ : ۸۵

۸ ۔ اگر یہ لوگ خدا کو خالق مانتے ہوئے بھی اس کی وحدانیت پر ایمان لانے والے نہیں۔ پھر بھی تم ان کو سلام کہہ کر درگذر سے کام لو:۔

۴۳ : ۸۹

○

احسان و ایثار

○

۱ ۔ اللہ تعالےٰ احسان کرنے کا حکم دیتا ہے:۔

۱۶ : ۹۰

۲ ۔ اللہ تعالےٰ متقین و محسنین کے ساتھ ہے:۔

۱۶ : ۱۲۸

۳ ۔ اللہ تعالےٰ محسنین سے محبت کرتا ہے:۔

۳ : ۱۳۴، ۱۴۸، ۵ : ۱۳

۴ ۔ چاہے انہیں خود ضرورت ہو وہ اپنے آپ پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں:۔

۵۹ : ۹

۵ ۔ اللہ تعالیٰ محسنین کو اس طرح جزا دیتا ہے جس طرح اس نے نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ ہارونؑ، الیاسؑ اور دوسرے اہل جنت کو دی:۔

۳۷:۸۰،۱۱۰،۱۲۱، ۱۳۱، ۷۷ : ۴۴

○

راست گوئی

○

۱ - سچوں کا ساتھ دو :-

۹ : ۱۱۹

۲ - سچ بولنے والوں کے لیے جنت اور خدا کی خوشنودی ہے :-

۳ : ۱۵ تا ۱۷، ۵ : ۱۱۹

۳ - سچ لانے اور سچ کی تصدیق کرنے والے ہی متقی ہیں :-

۲۹، ۳۳ تا ۳۵

۴ - قیامت کے روز سچ بولنے والوں کو ان کی راست گوئی کا بدلہ ملے گا :-

۳۳ : ۲۴

۵ - اللہ تعالےٰ قیامت کو سچوں کے سچ کے متعلق پوچھے گا :-

۳۳ : ۸

۶ - منافق اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا :-

۴۷ : ۲۱

۷ - اللہ تعالےٰ سچوں اور جھوٹوں کو جانچتا رہتا ہے :-

۲۹ : ۳

○

صراط مستقیم

۱ - نبی علیہ السلام کا اتباع صراط مستقیم ہے:-

۶۱ : ۴۳

۲ - اللہ تعالیٰ کو سب کا رب ماننا اور صرف اسی کی عبادت کرنا صراط مستقیم ہے:-

۵۱ : ۳، ۳۶ : ۱۹، ۶۱ : ۳۶، ۶۴ : ۴۳

۳ - انبیائے سابق کی راہ صراط مستقیم ہے:-

۸۷ : ۶

۴ - اللہ تعالیٰ کے دامن کو تھامنا صراط مستقیم ہے:-

۱۰۱ : ۳، ۱۷۵ : ۴

۵ - خدا کے نیک و برگزیدہ بندوں کی راہ صراط مستقیم ہے:-

۴۱ : ۱۵

۶ - صحابہ کی راہ صراط مستقیم ہے:-

۲۰ : ۴۸

۷ - صحیح فیصلہ کرنا صراط مستقیم ہے:-

۲۲ : ۳۸

۸ - ہارون و موسیٰؑ کی راہ صراط مستقیم ہے:-

۱۱۸ : ۳۷

۹ - ابراہیم علیہ السلام کی راہ صراط مستقیم ہے:-

۱۲۱ : ۱۶

۱۰ - حضورؐ کی راہ، صراط مستقیم ہے اور یہی ابراہیم کی راہ ہے:-

۱۶۱ : ۶، ۷۳ : ۲۳، ۴ : ۳۶، ۵۲ : ۴۲، ۴۳ : ۴۳، ۲ : ۴۸،

۱۱ - عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بندہ ماننا اور قیامت پر ایمان صراط مستقیم ہے :-

۴۳ : ۶۱

۱۲ - صراط مستقیم ان لوگوں کی راہ ہے جن پر اللہ تعالےٰ نے انعامات کئے اور جو مغضوب وضال نہ تھے :-

۱ : ۵، ۶

۱۳ - یہ قرآن مجید یا دین اسلام، خدا کی طرف جانے والا سیدھا راستہ ہے :-

۶ : ۱۲۶، ۱۳۴

۱۴ - جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی کرے، وہ اسے ظلمتوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے اور صراط مستقیم سجھاتا ہے :-

۵ : ۱۶

۱۵ - خدا اور رسول پر ایمان لانے، اطاعت کرنے اور عمل صالح سے اجر عظیم ملتا اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی ہوتی ہے :-

۴ : ۶۷، ۶۸، ۱۷۵، ۲۲ : ۲۴، ۵۴،

۱۶ - اللہ تعالےٰ صراط مستقیم پر ہے :-

۱۱ : ۵۶، ۱۵ : ۴۱

خیانت

۱ - اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی تدبیر کو ناکام بنا دیتا ہے :-

۱۲ : ۵۲

۲ - اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا :-

۴ : ۱۰۷، ۸ : ۵۸

۳ - اللہ تعالیٰ آنکھوں کی خیانت تک کو جانتا ہے:۔

۴۰ : ۲۰

۴ - خیانت کرنے والوں کی طرف داری نہ کی جائے :۔

۴ : ۱۰۵ تا ۱۰۷

۵ - اہل ایمان کو اللہ و رسول کے ساتھ اور اپنی امانتوں میں خیانت نہیں کرنی چاہیئے :۔ ۸ : ۲۷

○

اللہ تعالیٰ جن لوگوں کا ساتھ دیتا ہے

○

اللہ تعالیٰ ساتھ دیتا ہے:

۱ - صبر کرنے والوں کا :۔

۲ : ۱۵۳، ۲۴۹، ۸ : ۴۶، ۶۶،

۲ - ایمان والوں کا :۔

۸ : ۱۹، ۶۴، ۱۰ : ۱۰۳، ۲۱ : ۸۸

۳ - ڈرنے والوں (متقین) کا :۔

۹ : ۳۶، ۱۲۳، ۱۶ : ۱۲۸، ۲ : ۱۹۴

۴ - نیکی کرنے والوں (محسنین) کا :۔ ۷ : ۱۰

۷ : ۵۶، ۲۹ : ۶۹

۵ - اللہ و رسول کی اطاعت اور جہاد کرنے والوں کا :۔

۴۷ : ۳۳ تا ۳۵

۶ - نماز و زکوٰۃ ادا کرنے والوں، رسولوں پر ایمان لانے والوں اور خدا کو قرض حسنہ دینے والوں کا :۔ ۵ : ۱۲

اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو پسند کرتا ہے

○

اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے :-

۱ - نیکی کرنے والوں (محسنین و صالحین) کو :-

۲: ۱۹۵، ۳: ۱۳۴، ۱۴۸، ۵: ۱۳، ۹۳، ۷: ۱۹۶

۲ - توبہ کرنے والوں (توابین) کو :-

۲: ۲۲۲

۳ - صفائی پسندوں (متطہرین) کو :-

۲: ۲۲۲، ۹: ۱۰۸

۴ - اتباع رسول کرنے والوں کو :-

۳: ۳۱

۵ - پرہیزگاروں (متقین) کو :-

۳: ۷۶، ۱۷۲، ۹: ۴، ۷

۶ - صبر کرنے والوں (صابرین) کو :-

۳: ۱۴۶

۷ - توکل کرنے والوں (متوکلین) کو :-

۳: ۱۵۹

۸ - انصاف کرنے والوں (مقسطین) کو :-

۵: ۴۲، ۴۹: ۹، ۶۰: ۸

۹ - مومنوں کے لیے نرم اور کفار کے لیے سخت دل رکھنے والے مجاہدین کو :-

۵: ۵۴، ۶۱: ۴

۱۰ - سچ بولنے والوں (صادقین) کو :-

۵ : ۱۱۹

۱۱ - مہاجرین وانصار اور ان کے سچے متبعین کو :-

۹ : ۱۰۰

۱۲ - بیعت رضوان کرنے والوں کو :-

۴۸ : ۱۸

۱۳ - عہد کی پابندی کرنے والوں کو :-

۳ : ۷۶

۱۴ - خدا کی راہ میں سیسہ پلائی دیوار کی طرح جم کر لڑنے والوں کو :-

۶۱ : ۴

۱۵ - ایمان لانے اور عمل صالح کرنے والوں کو :-

۱۹ : ۹۶

○

(مفلحین و فائزین)

(فلاح پانے والے اور ہدایت یافتہ لوگ)

فلاح پانے والے لوگ وہ ہیں جو :-

۱ - متقی ہیں :-

۲ - بن دیکھے ایمان رکھتے ہیں :-

۳ - نماز قائم کرتے ہیں :-

۴ - خدا دیئے میں سے خرچ کرتے ہیں :-

۵ - حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلے پیغمبروں پر نازل شدہ کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں اور

۶ - انھیں آخرت پر یقین ہے :-

۲:۲ تا ۵، ۱۰:۶۴، ۳۱:۴، ۵، ۲۳:۵۷، ۶۰، ۲۴:۵۲، ۷۰:۲۶

۷ - نیکی کی دعوت دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں:-

(۳:۱۰۴)

۸ - جن کے (نیک اعمال کے) وزن بھاری ہوں گے:-

(۷:۸، ۲۳:۱۰۲)

۹ - جو نبی امیؐ پر ایمان رکھتے:-

۱۰ - اس کی رفاقت کرتے:-

۱۱ - اس کی مدد کرتے اور

۱۲ - اس پر نازل شدہ نور کی اتباع کرتے ہیں:-

(۷:۱۵۷)

۱۳ - رسول پر ایمان لانے اور

۱۴ - جان و مال سے جہاد کرنے والے ہیں:-

(۹:۸۸)

۱۵ - اللہ و رسول کے فیصلے کو دل و جان سے ماننے والے ہیں:-

(۲۴:۵۱، ۵۲)

۱۶ - (ہر معاملہ میں) اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب ہیں اور رشتہ داروں، مساکین، اور مسافروں کے حقوق ادا کرتے ہیں:-

(۳۰:۳۸)

۱۷ - احسان کرنے والے ہیں:-

(۳۱:۴)

۱۸ - اللہ تعالیٰ کی اس جماعت میں داخل ہیں جو خدا و رسول کے مخالفوں سے دوستی نہیں رکھتی چاہے وہ ان کے اعزہ ہی ہوں:-

(۵۸:۲۲)

۱۹ - : لالچ اور حرص سے محفوظ ہوں :-

(۵۹ : ۹، ۶۴ : ۱۶)

۲۰ - توبہ کرنے، ایمان رکھنے اور عمل صالح کرنے والے ہیں :-

(۲۸ : ۶۷، ۶۴ : ۹)

۲۱ - ایمان لانے والے :-

۲۲ - نماز میں خشوع کرنے والے :-

۲۳ - لغویات سے اعراض کرنے والے :-

۲۴ - زکوٰۃ ادا کرنے والے :-

۲۵ - اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے :-

۲۶ - امانت دار :-

۲۷ - عہد کے پابند :-

۲۸ - نماز کی حفاظت کرنے والے ہوں :-

(۲۳ : ۱ تا ۹، ۷۰ : ۲۲ تا ۳۴)

۲۹ - تزکیہ نفس کرنے والے :-

۳۰ - خدا کو یاد کرنے والے :-

۳۱ - نماز پڑھنے والے ہوں :-

(۸۷ : ۱۴، ۱۵)

۳۲ - نفس کو سنوارنے والے ہوں :-

(۹۱ : ۹)

۳۳ - خدا اور رسول کی اطاعت کرنے والے ہوں :-

(۳۳ : ۷۱)

۳۴ - ایمان لائیں :-

۳۵ - ہجرت کریں :-

۳۶ - اللہ کی راہ میں مال وجان سے جہاد کریں:-

(۹:۲۰، ۸۸، ۸۹، ۱۱۱)

۳۷ - ایمان لائیں:-

۳۸ - استغفار کریں اور خدا سے رحم طلب کریں:-

۳۹ - لوگوں کے استہزا پر صبر سے کام لیں:-

(۲۳:۱۰۹، ۱۱۱)

۴۰ - صبر کریں اور ہر مصیبت میں خدا کی طرف رجوع کریں:-

(۲:۱۵۶)

۴۱ - ایمان لائیں اور پھر اس میں ظلم (شرک) کی ملاوٹ نہ کریں:-

(۶:۸۲، ۲۳:۵۸، ۵۹)

۴۲ - ایمان لائیں عمل صالح کریں:-

(۴۵:۳۰، ۸۵:۱۱، ۶۴:۹، ۱۱)

۴۳ - تلاش رزق کے وقت بھی خدا کو کثرت سے یاد کرو:-

(۶۲:۱۰)

۴۴ - اپنی گواہیوں پر قائم رہیں:-

(۷۰:۳۳)

۴۵ - جو پیغمبر پر ایمان لائے، اس کو تقویت دی، اس کی مدد کی اور اس پر اتارے ہوئے نور کی پیروی کی:-

(۷:۱۵۷)

۴۶ - گناہ معاف ہو کر دوزخ سے بچ رہنے والے جنت میں داخل ہونے والے اور قیامت کو جن کے دائیں بائیں اور سامنے نور ہو گا:-

۳:۱۸۵، ۳۷:۶۰، ۶۲، ۴۰:۹، ۴۴:۵۱ تا ۵۷، ۴۸:۵،

۵۷:۱۲، ۵۹:۲۰

ہدایت یافتہ وہ لوگ ہیں :۔

۱ ۔ جنھیں خدا ہدایت دے :۔

(۷ : ۱۷۸)

۲ ۔ اللہ و یوم آخر پر ایمان لائیں ، نماز قائم کریں ، زکوٰۃ دیں ، خدا کے سوا کسی سے نہ ڈریں اور مساجد کی تعمیر جیسے نیک اعمال کریں :۔

(۹ : ۱۸ ، ۲۲ : ۲۴)

۳ ۔ قرآن مجید پر ایمان رکھیں :۔

(۲ : ۱۳۷)

۴ ۔ خدا کے مطیع و فرماں بردار ہوں :۔

(۳ : ۲۰ ، ۵ : ۱۶)

۵ ۔ حق کو قبول کریں :۔

(۱۱ : ۱۰۸)

۶ ۔ وحی کی پیروی کریں :۔

(۳۴ : ۵۰)

۷ ۔ اللہ کا دامن تھامیں :۔

(۳ : ۱۰۱ ، ۴ : ۱۷۵)

۸ ۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں :۔

(۲۹ : ۶۹)

۹ ۔ خدا کی طرف رجوع کریں :۔

(۴۲ : ۱۳)

۱۰ ۔ جہاد اور ہجرت جیسے خدائی احکام بلا چون وچرا بجا لائیں :۔

(۴ : ۶۶ تا ۶۸)

۱۱ ۔ ہجرت و نصرت میں سبقت لے جانے والے اور ان کے نیک پیرو ہوں :۔

۹ : ۱۰۰

۱۲ - سرکشوں کی اطاعت سے بچیں، خدا کی طرف رجوع کریں، خدا کی بات توجہ سے سنیں اور اس بہترین حکم کی اتباع کریں :-

(۳۹ : ۱۷، ۱۸)

۱۳ - پہلے ہی سے سیدھی راہ اختیار کریں :-

(۱۹ : ۷۶)

۱۴ - وہ مومن مرد و عورت جنھیں اللہ تعالےٰ جنت میں پاکیزہ گھر اور خدا کی رضامندی حاصل ہوگی :-

(۹ : ۷۲)

○

ناپسندیدہ لوگ

○

اللہ تعالےٰ ناپسند کرتا ہے :-

۱ - زیادتی کرنے والوں (معتدین) کو :-

۲ : ۱۹۰، ۵ : ۸۷، ۷ : ۵۵

۲ - ناشکرگذاروں (کفار و کفور) کو :-

۲ : ۲۷۶، ۲۲ : ۳۸

۳ - گنہ گاروں (اثیم) کو :-

۲ : ۲۷۶، ۴ : ۱۰۷

۴ - منکروں (کافرین) کو :-

۳ : ۳۲، ۳۰ : ۴۵

۵ - بے انصافوں (ظالمین) کو :-

۳:۵۷، ۱۴۰، ۴۲:۴۰

۶ - اِترانے والوں (فرحین مختال) کو:-

۴:۳۶، ۲۸:۷۶، ۳۱:۱۸، ۵۷:۲۳،

۷ - فخر کرنے والوں (فخور) کو:-

۴:۳۶، ۱۶:۲۳، ۳۱:۱۸، ۵۷:۲۳،

۸ - دغابازوں (خوّان) کو:-

۴:۱۰۷، ۸:۵۸، ۲۲:۳۸

۹ - فساد کرنے والوں (مفسدین) کو:-

۵:۶۴، ۲۸:۷۷

۱۰ - دولت وغیرہ اُڑا دینے والوں (مسرفین) کو:-

۶:۱۴۲، ۷:۳۱،

۱۱ - بے حکموں (فاسقین) کو:-

۹:۹۶

۱۲ - ان لوگوں کو جو خود بھی بخیل ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیں:-

۴:۳۷

۱۳ - جو لوگوں کے دکھانے کو مال خرچ کریں اور اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہ رکھیں:-

۴:۳۸

۱۴ - بڑا بننے والوں (متکبرین) کو:-

۱۶:۲۳

۱۵ - بری باتوں کے پھیلانے والوں کو الا یہ کہ وہ مظلوم ہوں:-

۴:۱۴۸

وہ لوگ جو فلاح پانے والے نہیں

(بلکہ نقصان اٹھانے والے ہیں)

وہ لوگ فلاح پانے والے نہیں جو :-

۱ - ظالم (گنہ گار و بے انصاف) ہیں :-

۲۱:۶، ۱۳۵، ۹:۷، ۲۱:۱۱، ۲۲، ۲۳:۱۲، ۸۲:۱۷، ۱۱۱:۲۰،

۳۷:۲۸

۲ - مجرم ہیں :-

۲۳:۷، ۱۷:۱۰

۳ - خدا پر افترا باندھنے والے ہیں :-

۶۹:۱۰، ۲۱:۱۱، ۱۱۶:۱۶، ۲۰، ۶۱،

۴ - جادوگر ہیں :-

۷۷:۱۰، ۶۹:۲۰

۵ - کافر (منکر) ہیں :-

۵:۵، ۱۲:۶، ۱۱۷:۲۳، ۸۲:۲۸، ۳۹:۳۵، ۸۵:۴۰،

وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں جو :-

۶ - فاسق ہیں، خدا کے عہد کو توڑتے، رشتوں کو قطع کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں :-

۲۶:۲، ۲۷، ۶۴

۷ - خدا کی کتاب سے انکار کرتے ہیں :-

۱۲۱:۲، ۱۲:۶، ۸:۶۵

۸ - پیغمبر کو جھٹلاتے ہیں :-

۹۲:۷، ۹:۶۵

۹ - خدا کی تدبیروں سے نڈر رہتے ہیں :-

۷ : ۹۹

۱۰ - خدا کی راہ سے روکنے کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں:۔

۸ : ۳۶، ۱۱ : ۱۹

۱۱ - منافق و کافر ہیں اور دنیوی مال و جاہ میں مگن رہتے ہیں :-

۹ : ۶۹

۱۲ - مرتد (ایمان لانے کے بعد کافر) ہو جاتے ہیں کیونکہ ان غافلوں کے قوائے
اوراک پر مہر لگ چکی اور انھوں نے آخرت پر دنیا کو ترجیح دی :-

۳ : ۸۹، ۱۶ : ۱۰۷ تا ۱۰۹

۱۳ - باطل پر ایمان لاتے اور اللہ سے انکار کرتے ہیں:۔

۶ : ۱۲، ۲۹ : ۵۲

۱۴ - خدا کی آیات سے انکار کرتے ہیں:۔

۶ : ۱۲، ۷ : ۹، ۱۰ : ۹۵، ۳۹ : ۶۳، ۶۵ : ۹،

۱۵ - شیطان کی جماعت جن پر وہ غالب آ چکا ہو اور انھیں خدا کی یاد بھلا دی ہو:۔

۴ : ۱۱۹، ۵۸ : ۱۹

۱۶ - مال اور اولاد کی خاطر خدا سے غافل ہو جاتے ہیں:۔

۶۳ : ۹

۱۷ - آیات الٰہی کے وہ منکر جن کی دنیوی زندگی کی تمام کاوشیں اکارت گئیں اور
وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں اور انھوں نے آیات اور
پیغمبروں کا مذاق اڑایا :-

۱۸ : ۱۰۳ تا ۱۰۶

۱۸ - اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہیں :-

۳ : ۸۵

۱۹ - میدان مقابلہ میں پسپائی دکھاتے ہیں :-

۵ : ۲۱

۲۰ - بے گناہ بھائی کو قتل کرتے ہیں :-

۵ : ۳۰

۲۱ - منافق جو یہود و نصاریٰ سے مل گھل کر رہتے ہیں :-

۵ : ۵۳

۲۲ - خدا کے سوا کسی دوسرے کو معبود بناتے ہیں :-

۷ : ۱۴۸، ۳۹ : ۶۴

۲۳ - اللہ تعالیٰ سے نامناسب سوال کرتے ہیں :-

۱۱ : ۴۷

۲۴ - خدا کو اپنے اعمال بد سے بے خبر سمجھتے ہیں :-

۴۱ : ۲۲

۲۵ - قیامت سے انکار کرتے ہیں :-

۶ : ۳۱، ۷ : ۵۳، ۱۰ : ۴۵، ۱۱ : ۲۱، ۴۶ : ۱۸،

۲۶ - شیطان کو دوست بناتے ہیں :-

۴ : ۱۱۹

۲۷ - اپنی اولاد کو نادانی میں قتل کرتے اور رزق حلال کو حرام قرار دیتے ہیں :-

۶ : ۱۴۱

۲۸ - اللہ کی عبادت تو کرتے ہیں مگر یک طرفہ :-

۲۲ : ۱۱

۲۹ - باطل پرست ہیں :-

۴۰ : ۷۸، ۴۵ : ۲۷

۳۰ - جن کے (نیک اعمال کے) وزن ہلکے ہوں گے :-

۲۳ : ۱۰۳

۳۱ - جو نہ ایمان لاتے ، نہ عمل صالح کرتے اور نہ حق و صبر کی ایک دوسرے کو تلقین کرتے ہیں :-

۱۰۳ : ۲، ۳

۳۲ - قیامت کے روز اپنا سب کچھ ہار جائیں گے :-

۳۹ : ۱۵؛ ۴۲ : ۴۵

۳۳ - جنھیں گمراہ ٹھہرایا گیا ہو :-

۷ : ۱۷۸

۳۴ - بروں کی محبت میں پڑ کر اپنے برے اعمال کو اچھا سمجھنے لگتے ہیں :-

۴۱ : ۲۵

۳۵ - اپنے نفس کو خاک آلودہ کر لیتے ہیں :-

۹۱ : ۱۰

۳۶ - جو اپنی اولاد کو بے وقوفی سے قتل کریں اور خدا کے رزق کو بلا وجہ حرام ٹھہرائیں ۔

۶ : ۱۴۰

۳۷ -

○

(فاسق و نافرمان لوگ)

○

۱ - فاسق و نافرمان لوگ وہ ہیں جو :-

۱ - آیات بینات کا انکار کرتے ہیں :-

۲ : ۹۹، ۶ : ۴۹

۲ - انبیاء پر ایمان لانے اور ان کی نصرت کا وعدہ کرکے پھر جائیں :-

۸۲:۳

۳ - آسمانی کتاب کے مطابق فیصلے نہیں کرتے :-

۴۷:۵

۴ - اہل کتاب کی اکثریت :-

۱۱۰:۳، ۵۹:۵، ۸۱، ۱۶:۵۷، ۲۶، ۲۷،

۵ - مشرکین کی اکثریت :-

۸:۹

۶ - منافق ہیں :-

۵۳:۹، ۶۷، ۸۰، ۸۴، ۹۶، ۶:۶۳

۷ - پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے اور گواہ پیش نہیں کر سکتے :-

۴:۲۴

۸ - خلافت امن وسلامتی اور تمکین دین کے بعد بھی ناشکری کرتے ہیں :-

۵۵:۲۴

۹ - خدا کو بھول جاتے ہیں اور پھر اللہ انھیں اپنا آپ بھی بھلا دیتا ہے :-

۱۹:۵۹

۱۰ - خدا کے عہد کو توڑتے، رشتوں کو کاٹتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں :-

۲۷:۲

۱۱ - جنھیں اللہ نے حکومت ونبوت سے نوازا ہو پھر بھی وہ احکام رسول بجا نہ لائیں :-

۲۶:۵

۱۲ - جو خدا سے نہیں ڈرتے، نہ اس کے حکم مانتے ہیں بلکہ جھوٹی شہادتیں دیتے ہیں :-

۱۰۸:۵

۱۳ - رسولوں کو جھٹلاتے اور جرم کرتے ہیں :-

۷: ۱۰۲

۱۴ - تکبر سے آیات الٰہی کو جھٹلاتے اور گمراہی کو اپناتے ہیں :-

۶: ۴۹ ، ۷: ۱۴۵

۱۵ - اللہ ورسول اور جہاد فی سبیل اللہ کے مقابلہ میں رشتوں، کاروبار اور گھروں کو ترجیح دیتے ہیں :-

۹: ۲۴، ۹۶

۱۶ - اللہ ورسول کا انکار کرتے، نماز میں سستی برتتے اور راہ خدا میں بادل ناخواستہ خرچ کرتے ہیں :-

۹: ۵۳، ۵۴، ۸۰

۱۷ - قوم لوط کا عمل کرتے ہیں :-

۲۱: ۷۴ ، ۲۹: ۳۴

۱۸ - فرعون اور قوم فرعون کا سا طرز عمل رکھتے ہیں :-

۲۷: ۱۲، ۲۸: ۳۲ ، ۴۳: ۵۴ ، ۶۱: ۵ ،

۱۹ - قوم نوحؑ کا سا طرز عمل رکھتے ہیں :-

۵۱: ۴۶

۲۰ - بنی نضیر کا سا طرز عمل رکھتے ہیں :-

۵۹: ۵

۲۱ - خدائی احکام سے استہزا کرتے اور انھیں بدل دیتے ہیں :-

۲: ۵۹، ۷: ۱۶۳

ظالم لوگ

۱ - ظالم لوگ وہ ہیں جو :-

۱ - مخلوق کو معبود ٹھہرائیں :-

۲:۵۱، ۹۲، ۱۹:۳۸، ۲۱:۶۴، ۲۳:۹۴، ۳۱:۱۱، ۳۴:۳۱ تا ۳۳، ۳۵:۴۰، ۴۲:۸، ۹

۲ - خدا کی حدود کو پھلانگیں :-

۲:۲۲۹، ۶۵:۱

۳ - کافر ہوں :-

۲:۲۵۴، ۳:۱۲۸، ۹:۳۷، ۵۹:۱۷،

۴ - ثبوت حق اور دعوت اسلام کے بعد بھی اللہ پر افترا باندھیں تاکہ لوگوں کو گمراہ کیا جائے :-

۳:۹۴، ۶:۲۱، ۹۴، ۱۴۴، ۱۱:۱۸، ۱۸:۱۵، ۲۹:۶۸، ۳۹:۳۲، ۶۱:۷

۵ - وحی کے مطابق فیصلے نہ کریں :-

۵:۴۵

۶ - آیات الٰہی کو جھٹلائیں :-

۶:۲۱، ۷:۳۷، ۲۳:۱۰۵، ۲۹:۴۹، ۱۰:۱۷،

۷ - خدا کے نیک بندوں کو اپنے ہاں سے ہانک دیں :-

۶:۵۲

۸ - وحی الٰہی کے جھوٹے دعوے کریں :-

۶:۹۴، ۲۸:۳۷

۹ - کافروں اور دشمنان دین سے دوستی کریں:۔

۹:۶۰ ،۲۳:۹

۱۰ - مجرم کی جگہ غیر مجرم کو پکڑ لیں :۔

۷۹:۱۲

۱۱ - پیغمبر کو جھٹلائیں :۔

۱۱۳:۱۶، ۱۷، ۴۷، ۲۵:۸، ۲۸:۳۷

۱۲ - قیامت سے انکار کریں:۔

۱۱:۹، ۱۷:۹۹

۱۳ - منافق مسجو وی کے فیصلے سے گریز کریں :۔

۲۴:۴۸

۱۴ - قوم نوح کا سا طرز عمل اختیار کریں :۔

۲۹:۱۴

۱۵ - استہزا و برُے القاب اور طعن کے گناہ کر کے توبہ نہ کریں:۔

۴۹:۱۱

۱۶ - چوری کریں :۔

۵:۳۸

۱۷ - خدا پر جھوٹ باندھیں، غلط طور پر نبی ہونے یا کلام اللہ کے مقابلہ کا دعویٰ کریں:۔

۶:۹۴، ۳۷:۱۷، ۱۰:۱۷، ۱۱:۱۸، ۲۹:۶۸

۱۸ - سود کھائیں:۔

۲:۲۷۹

۱۹ - شہادت کو چھپائیں :۔

۲:۱۴۰

۲۰ - حق (سچائی) کو جھٹلائیں :۔

۲۹ : ۶۸، ۳۹ : ۳۲

۲۱ - خدا کی راہ سے روکیں :-

۱۱ : ۱۹

۲۲ - نادانی سے خواہشات (نہ کہ حق کی) پیروی کریں :-

۳۰ : ۲۹، ۴۵ : ۱۸، ۱۹

۲۳ - آیات الہی سے نصیحت کی جائے مگر وہ ان سے اعراض کریں۔ ان کے دل اور کان ماؤف ہو چکے ہوں :-

۱۸ : ۵۷، ۳۲ : ۲۲

۲۴ - اپنے ہم کرداروں کی حمایت کریں :-

۴۵ : ۱۹

۲۵ - ان لوگوں سے دوستی رکھیں جنھوں نے مسلمانوں کو ان کے گھروں سے نکالا یا نکالنے میں مدد دی اور ان کے خلاف جنگ لڑی :-

۶۰ : ۹

۲۶ - اپنے اعمال کی بدولت ظالم ایک دوسرے کے دوست بن جاتے ہیں :-

۶ : ۱۲۹

۲۷ - ظالم ایک دوسرے سے جھوٹے وعدے ہی کرتے ہیں :-

۳۵ : ۴۰

۲۸ - ناشکر گذار ہو :-

۱۷ : ۹۹

۲۹ - جو کوئی حجت و دلیل نہ مانے :-

۱۲ : ۱۵۰

غیر ہدائت یافتہ لوگ

○

اللہ تعالیٰ اس قوم کو سیدھی راہ نہیں سجھاتا (ہدایت نہیں دیتا بلکہ دلوں پر مہر لگا کر گمراہ کر دیتا ہے) جو :-

۱ - فاسق ہو :-

۲۶:۲، ۱۰۸:۵، ۲۴:۹، ۸۰، ۵:۶۱، ۵:۶۲، ۶:۶۳

۲ - ظالم ہو :-

۲۵۸:۲، ۲۶:۳، ۸۶:۴، ۱۶۸، ۵۱:۵، ۴۵:۶،
۱۹:۹، ۱۰۹، ۵۰:۲۸، ۱۰:۴۶، ۷:۶۱، ۵:۶۲،

۳ - کافر ہو :-

۲۶۴:۲، ۱۶۸:۴، ۶۷:۵، ۲۴:۹، ۳۷، ۱۰۴:۱۶، ۱۰۷

۴ - ایمان لا کر پھر کافر ہو جائے اور حق کی وضاحت کے باوجود اس سے انکار کر دے :-

۲۶:۳

۵ - خائن ہو :-

۵۲:۱۲

۶ - آیات الٰہی کو نہ مانے :-

۱۰۴:۱۶، ۱۰۷

۷ - جھوٹا ہو :-

۳:۳۹، ۲۸:۴۰

۸ - حق کو نہ مانے :-

۳:۳۹

۹ - مسرف (حد سے بڑھ جانے والی) ہو:-

۴۰: ۲۸، ۳۴

۱۰ - جسے گمراہ ٹھہرایا جا چکا ہو:-

۱۶: ۳۷

۱۱ - جن کے دل اللہ کی یاد کے بارے میں سخت ہوں اور نور اسلام کو شرح صدر کے ساتھ قبول نہ کریں:-

۳۹: ۲۲

۱۲ - مرتاب (شبہ کرنے والی) ہو:-

۴۰: ۳۴

۱۳ - متکبر ہو:-

۴۰: ۳۵

۱۴ - جبّار ہو:-

۴۰: ۳۵

۱۵ - جو خدا اور اہل ایمان کے دشمنوں سے، جو کافر ہیں، رسول اللہ اور اہل ایمان کو محض اللہ پر ایمان لانے کی خاطر گھروں سے نکال چکے ہیں، خفیہ یا ظاہر محبت کرتے اور دوستی لگاتے ہیں:-

۶۰: ۱

۱۶ - جو آیات الٰہی سنتے ہیں مگر ان سے اعراض کرتے ہیں، ان کے دل اور کان ماؤف ہو چکے ہیں:-

۱۸: ۵۷

۱۷ - جو اپنی اولاد کو بے وقوفی سے قتل کریں اور خدا کے رزق کو خدا پر افترا کرتے ہوئے حرام ٹھہرائیں:-

۶: ۱۴۰

۱۸ - جو بار بار ایمان لائیں اور بار بار کفر کریں :-

۴ : ۱۳۷

۱۹ - جو اپنے بُرے اعمال کو اچھا خیال کرتا ہو :-

۳۵ : ۸

منافق اور اس کی خصوصیات

۱ - جو دعویٰ ایمان کرتے ہیں مگر دراصل ان کا مقصد اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینا ہے :-

۲ : ۹ ، ۴ : ۱۴۲

۲ - ان کے دل میں کھوٹ اور بیماری ہے جس میں برابر اضافہ ہوتا رہتا ہے کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا کھوٹ ظاہر نہیں کر دے گا :-

۲ : ۱۰ ، ۹ : ۱۲۵ ، ۳۳ : ۱۲ ، ۴۷ : ۲۹

۳ - منافق زبان سے وہ باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں :-

۴۸ : ۱۱

۴ - وہ اہل ایمان کے پاس ایمان کے دعوے کرتے ہیں مگر اپنے سرداروں کو اپنی وفاداری اور مسلمانوں سے استہزاء کرنے کا یقین دلاتے ہیں :-

۲ : ۱۴

۵ - وہ فساد پھیلاتے ہیں مگر دعویٰ اصلاح کا کرتے ہیں :-

۲ : ۱۱

۶ - انہیں مخلص اہل ایمان کی طرح ایمان لانے کو کہا جائے تو وہ انہیں بیوقوف قرار دیتے ہیں :-

۲: ۱۳، ۸: ۴۹

۷ - یہ لوگ نبی علیہ السلام پر ایمان رکھنے کے دعویٰ میں جھوٹے ہیں :-

۶۳: ۱

۸ - یہ قسموں کو خدا کی راہ سے روکنے کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں :-

۵۸: ۱۶، ۶۳: ۲

۹ - دوسرے لوگوں کو بھی اہل ایمان کی مدد سے روکتے ہیں :-

۶۳: ۷

۱۰ - پیغمبر کے لائے ہوئے نورِ ہدایت نے ماحول کو منور کر دیا مگر یہ محروم رہے :-

۲: ۱۷

۱۱ - وہ بارش سے استفادہ کی بجائے اس کی تاریکیوں اور گرج چمک سے خائف رہتے ہیں :-

۲: ۱۹

۱۲ - ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی اختیار کر کے انھوں نے خسارے کا سودا کیا ہے :-

۲: ۱۶، ۵: ۵۳

۱۳ - وہ صرف فائدے کی صورت میں اسلام پر عمل کرتے ہیں۔ ایثار و قربانی کے وقت پیچھے ہٹ جاتے ہیں :-

۲: ۲۰

۱۴ - نماز میں سستی اور ریاکاری سے کام لیتے ہیں :-

۴: ۱۴۲، ۱۰۷: ۴ تا ۶

۱۵ - منافق ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے متعلق بدگمانی سے کام لیتے ہیں :-

۴۸: ۶

۱۶ - منہ سے دعوئ ایمان کے باوجود ان کی سرگرمیاں کافرانہ ہوتی ہیں :-

۵:۴۱

۱۷ - منافق خدا اور رسول کے حکم کو سن کر ان سنا کر دیتے ہیں :-

۸:۲۰، ۲۲

۱۸ - منافق کو مسلمانوں کی بھلائی پر دکھ اور تکلیف پر خوشی ہوتی ہے :-

۹:۵۰

۱۹ - منافق پرجوش مسلمانوں کو مذہبی دیوانہ قرار دیتے ہیں :-

۲:۱۳، ۸:۴۹

۲۰ - منافق اہل ایمان کی صفوں میں فتنے پھیلاتے اور دشمن کی جاسوسی کرتے ہیں :-

۹:۴۷، ۹۴ تا ۹۶

۲۱ - منافق بزدل ہوتے ہیں اور جان بچاتے پھرتے ہیں :-

۹:۵۶، ۵۷، ۳۳:۱۹، ۲۰

۲۲ - منافق اللہ، اس کے رسول اور آیات الٰہی سے استہزا کرتے ہیں :-

۲:۱۴، ۹:۶۵، ۶۶

۲۳ - منافق نیکی سے روکتے، برائی کی ترغیب دیتے اور بخل سے کام لیتے ہیں :-

۹:۶۷

۲۴ - منافق مسلمانوں اور پیغمبر کو دکھ پہنچاتے اور اللہ و رسول کی بجائے دوسرے لوگوں کو راضی رکھنا چاہتے ہیں :-

۹:۶۱، ۶۲

۲۵ - منافق زبان دراز ہوتا ہے :-

۳۳:۱۹

۲۶ - منافق صدقات پر نکتہ چینی کرتے ہیں، انھیں مل جائے تو بہتر ورنہ بگڑ جاتے ہیں۔ اگر وہ خدا کے دیئے پر راضی ہو جاتے تو بہتر تھا :-

۹: ۵۸، ۵۹، ۷۹

۲۷- منافق نماز و صدقہ بادل خواستہ ادا کرتے ہیں اور ریا کاری سے کام لیتے ہیں :-

۴: ۱۴۲، ۹: ۵۴

۲۸- کفار و مومنین میں سے جس کے ساتھ مفاد دیکھتے ہیں مل جاتے ہیں :-

۴: ۱۴۱

۲۹- منافق صدقہ کا وعدہ کر کے مکر جاتے ہیں اور اسے ایک تاوان سمجھتے ہیں :-

۹: ۷۵، ۷۶، ۹۸

۳۰- منافق مسلمانوں میں تفریق اور ان کی ایذا رسانی کیلئے مسجدوں کو اڈے کے طور پر استعمال کرتے ہیں :-

۹: ۱۰۷

۳۱- منافق جھوٹی قسمیں کھا کھا کر اپنی نیک نیتی اور رفاقت کا یقین دلاتے ہیں حالانکہ قسموں کی نہیں صحیح اطاعت کی ضرورت ہے :-

۵: ۵۳، ۹: ۱۰۷، ۲۴: ۵۳، ۵۸: ۱۸،

۳۲- منافق آیاتِ الٰہی کو سن کر کھسکنے کی کوشش کرتے ہیں :-

۹: ۱۲۷، ۲۴: ۶۳

۳۳- منافق تذبذب کا شکار رہتے ہیں نہ ان (مومنوں) کے ساتھ ہوتے ہیں نہ اُن (کافروں) کے ساتھ :-

۴: ۱۴۳

۳۴- جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو انھیں دھڑکا رہتا ہے کہ کہیں اس میں ہم پر وعید نہ ہو یا وہ ان کے دلوں کے راز نہ کھول دے :-

۹: ۶۴

۳۵- تمام کتب سماویہ پر ایمان کے دعوے کے باوجود خدا کے سرکشوں سے اپنے فیصلے کراتے اور کتاب و رسول کے فیصلوں سے گریز کرتے ہیں :-

۴: ۶۰، ۶۱، ۲۴: ۴۷ تا ۴۹

۳۶ - جب اپنی شامت اعمال میں گرفتار ہوتے ہیں تو قسمیں کھا کھا کر اپنی نیکی اور صلح پسندی کا یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں :-

۴: ۶۲

۳۷ - اگر منافقین کو گھر چھوڑنا یا جان دینا پڑے تو بہت کم امتحان میں پورے اترتے ہیں حالانکہ ان کے لیے یہی بہتر تھا :-

۴: ۶۶

۳۸ - منافق اچھے حالات کو تو اللہ کا فضل مگر برے حالات کو حضورؐ کی نحوست خیال کرتے ہیں :-

۴: ۷۸

۳۹ - منافق کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی :-

۴: ۷۸، ۶۳: ۳

۴۰ - منافق دل سے نہ مومنوں میں شامل ہیں نہ کفار میں :-

۵۸: ۱۴

۴۱ - وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے بھی کچھ اصول ہیں، کچھ بھی نہیں قطعاً جھوٹے ہیں :-

۵۸: ۱۸

۴۲ - منافق مغضوب علیہ قوم سے دوستی رکھتے اور جانتے بوجھتے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں :-

۵۸: ۱۴

۴۳ - وعدہ کی خلاف ورزی اور کذب بیانی کی وجہ سے ان کے دل میں نفاق آگیا ہے

۹: ۷۷

۴۴ - ان منافقوں نے گذشتہ سرکشوں کی طرح دنیا سے خوب فائدہ اٹھایا اور خدا و رسول کا مذاق اڑایا۔ یہ اقوام نوح، عاد، ثمود، ابراہیم، مدین اور الٹی بستیوں والوں کا حشر یاد رکھیں :-

۹: ۶۹ ، ۷۰

۴۵- آیات اور سورتوں کو سن کر جہاں اہل ایمان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے وہاں ان منافقوں کے دل کی غلاظت بڑھتی ہے :-

۹: ۱۲۴ ، ۱۲۵

۴۶- مومن تو (خوش دلی) سے احکام جہاد پر مشتمل سورتوں کے نزول کا منتظر رہتا ہے مگر منافق پر ایسی سورتوں کے نزول سے موت کی غشی طاری ہونے لگتی ہے :-

۴۷: ۲۰

۴۷- منافق زمین پر فساد پھیلاتے اور قطع رحمی کرتے ہیں :-

۴۷: ۲۲

۴۸- اللہ و رسول پر ایمان اور اطاعت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر فیصلے کے وقت ان سے منہ پھیر لیتے ہیں - اپنا حق ہو تو بڑے یقین کا اظہار کرتے ہیں :-

۲۴: ۴۷ تا ۴۹

۴۹- منافق سامنے تو اطاعت کا دم بھرتے ہیں مگر پیٹھ پیچھے کچھ اور ہی باتیں کرتے ہیں :-

۴: ۸۱ ، ۲۴: ۴۷

۵۰- منافق تمھیں اپنی طرح کافر بنا لینا چاہتے ہیں :-

۴: ۸۹

۵۱- ایمان کے بعد کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگ گئی ہے - بس انھیں کچھ سمجھ نہیں آتا :-

۹۳: ۳

۵۲- جب تک یہ منافق ہجرت نہ کریں انھیں دوست نہ بناؤ :-

۴: ۸۹

۵۳- یہ لوگ مومن نہیں بلکہ مفسد، بیوقوف، جھوٹے، دھوکے باز، سرکش، شرارت پسند، ادراک کی صلاحیتوں سے محروم، کافر اور سزاوارِ عذاب شدید و الیم و مہین ہیں :-

۲: ۸ تا ۲۰، ۴ : ۱۴۳، ۵۸: ۱۵، ۱۶، ۶۳: ۱، ۳، ۵، ۷، ۸

۵۴- ان کے دل ہر وقت لرزاں رہتے ہیں اور ہر چیخ اپنے آپ پر گرنے والی سمجھتے ہیں :-

۹: ۵۶، ۶۳: ۴

۵۵- منافق اللہ کی راہ میں آنے والی تکالیف کو عذاب خیال کرتا ہے لیکن کامیابی ہو تو اپنی معیت جتاتا ہے :-

۲۹ : ۱۰

۵۶- اللہ تعالیٰ ان کی راز داری اور ان کے اعمال کو جانتا ہے :-

۴۷: ۲۶، ۳۰

۵۷- انہیں چاہیئے تھا کہ وہ خدا کے ساتھ خلوص برتتے اور لڑائی کا فیصلہ ہو جانے پر اطاعت اختیار کرتے اور اچھی باتیں کرتے :-

۴۷ : ۲۱

۵۸- ہدایت واضح ہو جانے کے بعد منکرین وحی کی موافقت اختیار کرنے کی وجہ سے ان مرتدوں کو شیطان نے گمراہ کر دیا ہے :-

۴۷: ۲۵، ۲۶

۵۹- اگر ہم چاہیں تو تو اُن کے چہروں سے پہچان لے، اب بھی وہ اپنے طرزِ گفتگو سے پہچانے جا سکتے ہیں :-

۴۷: ۳۰

۶۰- یہ لوگ جھوٹے، بدعمل، چرب زبان، خوش وضع، دشمن، مغرور، ناپاک،

ناقابل معافی، فاسق، بے سمجھ، بے علم اور محض کندہ ناتراش ہیں:۔

۹: ۶۷، ۸۰، ۹۵، ۹۶، ۶۳: ۱ تا ۸

۶۱ - منافق مسلمانوں کے بارے میں بڑے بخیل ہوتے ہیں۔ خوف کے وقت سخت گھبرا جاتے ہیں گویا مرے جاتے ہوں اور جب امن ہوتا ہے تو ان کی زبانیں مسلمانوں پر تلواروں کی طرح چلتی ہیں۔ یہ لوگ مومن نہیں، ان کے اعمال اکارت گئے:۔

۳۳: ۱۹

۶۲- کیا ان کے دلوں میں کھوٹ ہے، کوئی شبہ ہے یا خدا و رسول کے ظلم کا خدشہ ہے، حقیقت میں یہ خود ہی ظالم ہیں:۔

۲۴: ۵۰

۶۳- منافق جہاد کی مشقتوں کو برداشت کرنے سے گریز اختیار کرتا اور جھوٹے بہانے بناتا ہے:۔

۹: ۴۲، ۸۶، ۸۷، ۹۳، ۳۳: ۱۳، ۴۸: ۱۱

۶۴- منافقوں کا صدقہ نامقبول ہے کیونکہ وہ فاسق و کافر ہیں:۔

۹: ۵۳، ۵۴

۶۵- قسمیں کھانے کے باوجود وہ مسلمانوں میں شمار نہیں ہو سکتے وہ صرف آپس ہی میں تعلقات رکھتے ہیں:۔

۹: ۵۶، ۶۷

۶۶- منافقوں کے مال و دولت کی وجہ سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔ اللہ ان کے ذریعے دنیا و آخرت میں عذاب دینا چاہتا ہے:۔

۹: ۵۵، ۸۵

۶۷- منافق کے بارے میں تمہاری دو رائیں نہیں ہونی چاہئیں:۔

۴: ۸۸

۶۸ - منافق سے جہاد کرنے کا حکم ہے کیونکہ ان کے ارادے خطرناک ہیں :-

۴ : ۸۹، ۹ : ۷۳، ۷۴

۶۹ - ان کے اعمال ضائع گئے :-

۹ : ۶۹

۷۰ - خدا کو ناراض کرنے اور اس کی رضامندی کو ناپسند کرنے کی وجہ سے ان کے اعمال ضائع ہو گئے :-

۴۷ : ۲۸

۷۱ - منافق کو ابتلا کے باوجود توبہ کی توفیق نصیب نہیں ہوتی :-

۹ : ۱۲۶

۷۲ - منافق، کافر، فاسق، مغضوب، ملعون اور ابدی جہنمی ہیں :-

(۹ : ۶۶ تا ۶۸، ۱۲۵، ۴۸ : ۶)

۷۳ - منافق کو ہر وقت کسی مصیبت کا دھڑکا لگا رہتا ہے اور وہ مسلمانوں کی کامیابی وغیرہ دیکھ کر اپنی منافقت پر اظہار ندامت کرتے ہیں :-

۵ : ۵۲

۷۴ - منافق کافر ہیں :-

۹ : ۶۶، ۱۲۵، ۶۳ : ۳

۷۵ - منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور انہیں کوئی مددگار نہیں ملے گا :-

۴ : ۱۴۵

۷۶ - وہ اندھے، بہرے اور گونگے اور ملعون ہیں۔ اس لیے باز آنے والے نہیں :-

۲ : ۱۸، ۴۷ : ۲۳، ۴۸ : ۶

۷۷ - منافق ہر معاملہ میں پیچھے پیچھے رہتے ہیں۔ اگر مسلمانوں پر کوئی مصیبت آئے تو اپنے پیچھے رہنے کو اللہ کا فضل تصور کرتے ہیں اور اگر انہیں کوئی فائدہ

پہنچے تو ساتھ نہ ہونے پر حسرت کا اظہار کرتے ہیں :

۴ : ۷۳

۷۸۔ منافقین کے لیے عذاب الیم ہے :۔

۲ : ۱۰، ۴ : ۱۳۸

۷۹۔ پیغمبر، منافقوں کے لیے چاہے ستر بار استغفار کریں، انھیں ہرگز بخشا نہیں جائے گا :۔

۹ : ۸۰، ۶۳ : ۶

۸۰۔ آپ کو ان کی نماز جنازہ پڑھنے اور ان کی قبر پر کھڑے ہونے سے بھی منع کر دیا گیا :۔

۹ : ۸۴

۸۱۔ اعراب اور اہل مدینہ میں بڑے سرکش قسم کے منافق موجود ہیں ۔ آپ انھیں نہیں جانتے، ہم جانتے ہیں ۔ انھیں دنیا میں دو دفعہ اور پھر آخرت میں عذاب ہوگا :۔

۹ : ۱۰۱

۸۲۔ قیامت کے دن، منافق مرد اور عورت، اہل ایمان سے نور دینے کی التماس کریں گے مگر وہ انکار کر دیں گے اور دونوں کے درمیان دیوار حائل ہو جائے گی :۔

۵۷ : ۱۳

۸۳۔ وہ انھیں اپنی معیت کا واسطہ دیں گے وہ کہیں گے بے شک، لیکن تم فتنہ، انتظار اور شک وشبہ میں مبتلا ہو گئے اور شیطان کے دھوکہ میں آ گئے :۔

۵۷ : ۱۴

۸۴۔ اللہ تعالےٰ ان جہاد سے روکنے والوں کو خوب جانتا ہے :۔

۳۳ : ۱۸

۸۵- منافق خدا اور رسول کے وعدے کو دھوکہ تصور کرتے ہیں :-

۳۳ : ۱۲

۸۶- منافق دوسروں کو بھی جہاد سے باز رکھتا اور ڈراتا ہے :-

۳۳ : ۱۳، ۱۸

۸۷- منافق شرارت و فتنہ میں بڑی تیزی سے شریک ہوجاتا ہے :-

۳۳ : ۱۴

۸۸- منافق، اہل ایمان مردوں یا عورتوں کو ایذا دیتے، ان پر بہتان باندھتے
اور جرم عظیم کا ارتکاب کرتے ہیں :-

۳۳ : ۵۷

۸۹- منافق وعدہ کرکے میدان جنگ سے بھاگ اٹھتا ہے :-

۳۳ : ۵۱

۹۰- اگر منافق، مریض ذہنیت کے لوگ اور افواہ باز باز نہ آئے تو ہم آپ کے
ہاتھوں انہیں یہاں سے نکلوا دیں گے :-

۳۳ : ۶۰

۹۱- یہ لوگ ملعون ہیں - جہاں کہیں ملیں، انہیں قتل کر دیا جائے یہی سنت الٰہی ہے :-

۳۳ : ۶۱

۹۲- وہ ایسے لوگ ہیں کہ خدا سے زیادہ انسانوں سے ڈرتے ہیں :-

۵۹ : ۱۳

۹۳- ان بیوقوفوں کا آپس میں بھی اتفاق نہیں، بظاہر اکٹھے ہیں مگر دل پھٹے ہوئے
ہیں - ان کی آپس کی لڑائی بڑی سخت ہے :-

۵۹ : ۱۴

۹۴- منافقوں نے مسلمانوں کے نقصان و تفرقہ، اللہ و رسول سے کفر اور جنگ کیلئے

مسجد کے نام سے جو اڈہ قائم کیا ہے۔ آپ اس میں کھڑے تک نہ ہوں بلکہ
اس کی حقدار مسجد تقویٰ ہے۔ تقویٰ اور دوزخ کی بنیادوں پر کھڑی ہونے والی
مساجد کبھی برابر نہیں ہو سکتی ہیں۔ ان کے اس اڈہ کو اس طرح گرا دیا جائے کہ
وہ ہمیشہ ان کے دل میں کھٹکتی رہے:۔

۹ : ۱۰۸ تا ۱۱۰

۹۵۔ منافق حضورؐ کے سامنے قسمیں کھا کھا کر آپ کی رسالت کی گواہی دیتے ہیں:۔

۶۳ : ۱

۹۶۔ اللہ تعالےٰ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہیں مگر وہ اس بات کی گواہی دیتا
ہے کہ یہ جھوٹ کہہ رہے ہیں:۔

۶۳ : ۱

۹۷۔ منافق (مومنوں کی بجائے) کافر اہل کتاب کو جنگ یا جلاوطنی ہر دو میں ساتھ
دینے کا یقین دلاتے ہیں حالانکہ اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ نہ وہ ان
کے ساتھ نکلیں گے نہ ان کے ساتھ مل کر جنگ کریں گے، گئے بھی تو بھاگ جائیں
۹۸۔ گے اور کہیں سے مدد نہ ملے گی:۔

۵۹ : ۱۱، ۱۲

۹۸۔ اگر تم سے لڑے بھی تو کھل کر نہیں بلکہ قلعوں اور دیواروں کے پیچھے سے:۔

۵۹ : ۱۴

۹۹۔ ماضی قریب کے لوگوں کی طرح یہ بھی اپنے انجام کو دیکھیں گے اور عذاب الیم
پائیں گے:۔

۵۹ : ۱۵

۱۰۰۔ منافق منع کرنے کے باوجود مجرمانہ سرگرمیاں کرتے، ملاقات کے وقت آپ
کو ناواجب الفاظ کہتے ہیں اور پھر یہ بھی سوچتے ہیں کہ ان کی باتوں پر ہمیں عذاب
کیوں نہیں ہوتا:۔

۵۸ : ۸

۱۰۱- منافق اگر آپ کے پاس آکر خود بھی اور آپ بھی ان کے لیے معافی مانگتے تو اللہ انھیں معاف کر دیتا :-

۶۴:۴

۱۰۲- منافقوں کے دل میں مسلمانوں اور اللہ و رسول کے بارے میں ہمیشہ برے خیال پرورش پاتے رہتے ہیں اور ہر جنگ کے وقت وہ سمجھتے ہیں کہ بس اب یہ لوگ بچ کر واپس نہیں آئیں گے :-

۱۲:۴۸

۱۰۳- مال غنیمت ملنے کا امکان ہو تو مسلمانوں کے ساتھ جہاد پر جانے کی اجازت مانگتے ہیں اور انکار پر حسد کا طعنہ دیتے ہیں :-

۱۲:۴۸

۱۰۴- منافقوں سے کہہ دیا گیا کہ جلد ہی انھیں ایک طاقت ور قوم سے مقابلہ کی دعوت دی جائے گی اگر تم تیار ہو گئے تو اجر ملے گا ورنہ دردناک عذاب :-

۱۶:۴۸

۱۰۵- اعراب کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ ایمان ابھی ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا البتہ وہ اپنے آپ کو مطیع کہہ سکتے ہیں۔ پھر اگر انھوں نے اللہ و رسول کی (بدل وجان) اطاعت کی تو ان کی جزا میں کمی نہ کی جائے گی :-

۱۴:۴۹

۱۰۶- کچھ لوگوں کی دنیا کے متعلق باتیں آپ کو بڑی اچھی لگتی ہیں، وہ سخت جھگڑالو ہونے کے باوجود اپنے اخلاص کی قسمیں کھاتے ہیں لیکن ان کی سرگرمیاں محض فساد پھیلانے فصلیں اجاڑنے اور نسل کشی کے لیے ہوتی ہیں اور اگر انھیں خدا کا خوف دلایا جائے تو اپنی (نام نہاد) عزت کی بچ میں اور زیادہ گناہ کرتے ہیں جب کہ بعض لوگوں نے اپنے آپ کو خدا کی مرضی کے حوالے کر رکھا ہے :-

۲۰۴:۲ تا ۲۰۷

۱۰۷۔ منافق شیطانی گروہ میں داخل خسارہ پانے والے، ذلیل، جھوٹے، ابدی دوزخی، اللہ و رسول کے مخالف، خدا کی یاد سے غافل، بدعمل، عذاب شدید و مھین کے مستحق ہیں:۔

۵۸ : ۱۴ تا ۲۰، ۶۳ : ۱، ۲، ۹

۱۰۸۔ جب ملائکۂ موت ان کے چہروں اور پشتوں پر کوڑے برسائیں گے تو اُن منافقین کا کیا حال ہوگا:۔

۴۷ : ۲۷

اہل کتاب

۱ ۔ اہل کتاب اسے اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں مگر جانتے ہوئے بھی ان کی اکثریت حق کو چھپاتی ہے:۔

۲ : ۱۴۶

۲ ۔ اہل کتاب میں سے کافر نہیں چاہتے کہ تمھارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی نازل ہو:۔

۲ : ۱۰۵

۳ ۔ اگر آپ اہل کتاب کو ہر طرح کی نشانیاں پیش کر دیں تب بھی یہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ ہی وہ ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی کریں گے:۔

۲ : ۱۴۵

۴ ۔ اہل کتاب جانتے ہیں کہ یہ قبلہ حق ہے:۔

۲ : ۱۴۴، ۱۴۶

۵ - ان میں سے اکثر مارے حسد کے وضاحت حق کے بعد بھی تمھیں دوبارہ کافر بنا دینا چاہتے ہیں :-

۲: ۱۰۹، ۳: ۷۲، ۶۹، ۱۰۱

۶ - پہلے بے علم لوگوں کی طرح یہود و نصاریٰ آسمانی کتاب پڑھ لینے کے باوجود ایک دوسرے کے مذہب کی نفی کرتے رہتے ہیں :-

۲: ۱۱۳

۷ - جو اہل کتاب اللہ کی کتاب کو متاع قلیل کے بدلے چھپا جاتے ہیں حالانکہ ان سے اس کے بیان کرنے کا وعدہ لیا گیا تھا وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں! اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ ان سے کلام کرے گا نہ انھیں پاک کرے گا ان کے لیے دردناک عذاب ہے :- ۲: ۱۷۴، ۳: ۱۸۷

۸ - ایسے لوگ لعنتی ہیں :-

۲: ۱۵۹

۹ - اہل کتاب حق کو چھپاتے اور حق و باطل کو گڈمڈ کر دیتے ہیں :-

۳: ۷۱

۱۰ - ان میں سے کچھ اپنی خود نوشت تحریروں کو اس طرح پڑھتے ہیں گویا وہ اللہ کی کتاب ہو اور اس طرح خدا کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں :-

۳: ۷۸

۱۱ - اہل کتاب کی جانب سے مسلمانوں کو تکلیف دہ باتیں سننی پڑیں گی مگر صبر بہتر ہوگا

۳: ۱۸۶

۱۲ - اہل کتاب، اہل ایمان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اگر مقابلے میں آئے تو بھاگ جائیں گے اور کہیں سے امداد نہیں ملے گی :-

۳: ۱۱۱

۱۳ - اہل کتاب کا ایمان لے آنا ان کے لیے بہتر ہوتا

۳: ۱۱۰، ۵: ۶۵

۱۴ - اہل کتاب، قرآن مجید پر جو ان کی کتابوں کا تصدیق کرنے والا ہے، ایمان لے آئیں ورنہ ان کے چہرے مسخ کر کے پچھلی جانب لگا دیئے جائیں گے اور اصحاب سبت کی طرح ان پر لعنت پڑے گی :۔

۴ : ۴۷

۱۵ - نصاریٰ سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر وہ بھول گئے چنانچہ ہم نے قیامت تک ان کے درمیان عداوت اور بغض ڈال دیا :۔

۵ : ۱۴

۱۶ - اہل کتاب، تم سے، آسمان سے سامنے اترتی کتاب دیکھنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ وہ اس سے پہلے اس سے بھی بڑا مطالبہ ——— خدا کو سر کی آنکھوں سے دیکھنے کا ——— موسیٰ علیہ السلام سے کر چکے ہیں :۔

۴ : ۱۵۳

۱۷ - دین تمھاری یا اہل کتاب کی آرزوؤں کا نام نہیں۔ بلکہ جو بھی برائی کرے گا بدلہ پائے گا :۔

۴ : ۱۲۳

۱۸ - کیا اہل کتاب مسلمانوں کی اس بات کو برا مانتے ہیں کہ وہ اللہ اور سب کتب سماوی پر ایمان رکھتے ہیں :۔

۵ : ۵۹

۱۹ - قرآن مجید کا نزول ان کی سرکشی میں اور اضافہ کر دیتا ہے :۔

۵ : ۶۸

۲۰ - اہل کتاب کو تو آیات الٰہی کا انکار نہیں کرنا چاہیئے :۔

۳ : ۹۸

۲۱ - انھیں جانتے بوجھتے لوگوں کو اللہ کی راہ سے نہیں روکنا چاہیئے :۔

۳ : ۹۹

۲۲ - اہل کتاب واضح دلیل آئے بغیر ماننے والے نہ تھے مگر اس کے آنے کے بعد پھٹ گئے :-

۹۸ : ا تا ۴

۲۳ - اہل کتاب میں سے انکار کرنے والے ہمیشہ کے لیے دوزخی اور بدترین مخلوق ہیں :-

۹۸ : ۶

۲۴ - وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا :-

۵ : ۷۷

۲۵ - اہل کتاب کو دین میں غلو نہیں کرنا چاہیئے اور خدا کے بارہ میں حق بات کے سوا کوئی بات نہیں کرنی چاہیئے :-

۴ : ۱۷۱، ۵ : ۷۷ ،

۲۶ - اہل کتاب کی بہت سی چھپائی ہوئی باتوں کو نبی علیہ السلام ظاہر کرتے ہیں :-

۵ : ۱۵

۲۷ - اہل انجیل کو کتاب الہٰی کے مطابق فیصلے کرنے چاہئیں ورنہ وہ فاسق ہوں گے :-

۵ : ۴۷

۲۸ - اگر وہ تورات وانجیل کو قائم کرتے تو ان پر رزق کے دروازے کھل جاتے :-

۵ : ۶۶

۲۹ - جب تک تم ایسا نہیں کرتے، کچھ بھی نہیں ہوگا :-

۵ : ۶۸

۳۰ - ابراہیمؑ کے متعلق جس بات کا انہیں علم نہیں، خواہ مخواہ اس میں کیوں جھگڑتے ہیں :-

۳ : ۶۶

۳۱ - اہل کتاب سے کہہ دیا جائے کہ آؤ صرف خدا کی عبادت کرنے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور ایک دوسرے کو رب نہ بنانے پر متفق

ہو جائیں :۔

۶۴ : ۳

۳۲۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم صرف اسی کو مانیں گے جو ہمارے دین کا پیرو ہو گا :۔

۷۳ : ۳

۳۳۔ اہل ایمان سے دوہرے اجر، نور اور مغفرت کا اس لیے وعدہ کیا گیا ہے تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ ان کو فضل الٰہی سے کچھ حصہ نہیں ملا :۔

۵۷ : ۲۸، ۲۹

۳۴۔ مشرکوں کی مدد کرنے والے اہل کتاب کو اللہ تعالیٰ نے قلعوں سے اتارا، ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ڈال دیا چنانچہ ان میں سے کچھ قتل ہوئے اور کچھ گرفتار :۔

۳۳ : ۲۶

۳۵۔ کافر اہل کتاب کو اللہ تعالیٰ نے پہلی ہی جنگ میں ان کے گھروں سے نکال دیا حالانکہ وہ اپنے آپ کو قلعوں میں محفوظ خیال کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا :۔

۵۹ : ۲

۳۶۔ اگر جلاوطنی ان کے لیے مقدر نہ ہوتی تو انھیں دنیا میں سخت عذاب سہنا پڑتا :۔

۵۹ : ۳

۳۷۔ یہ سزا، اللہ و رسول کی مخالفت کی ہے :۔

۵۹ : ۴

۳۸۔ منافق، کافر اہل کتاب کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ نکل چلیں گے، اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد کریں گے اور ان کے بارے میں کسی دوسرے کا کہا نہیں مانیں گے، حالانکہ وہ بالکل جھوٹ کہتے ہیں :۔

۵۹ : ۱۱، ۱۲

۳۹۔ ظالموں کو چھوڑ کر باقی اہل کتاب کے ساتھ عمدہ طریقے سے بحث کریں اور کہیں

کہ ہم تو تمھاری اور اپنی ہر دو کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں :-

۲۹ : ۴۶

۴۰ - قرآن مجید کے نزول نے اکثر یہودیوں کی سرکشی و کفر میں اور بھی اضافہ کر دیا ہے :

۵ : ۶۴

۴۱ - ہم نے ان میں باہمی عداوت و بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے - یہ جنگ و فتنہ پھیلانے والے ہیں :-

۵ : ۶۴

۴۲ - اہل کتاب میں سے کچھ تو امین ہیں کچھ بے حد خائن ہیں :-

۳ : ۷۵

۴۳ - نصاریٰ میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو قرآن سن کر رو دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس حق پر کیوں ایمان نہ لائیں - وہ جنتی ہیں :-

۵ : ۸۳ تا ۸۵

۴۴ - ان میں سے کچھ مومن ہیں لیکن اکثریت فاسق ہے :-

۳ : ۱۱۰ ، ۵ : ۵۹ ، ۶۶ ، ۲۹ : ۴۷

۴۵ - تمام اہل کتاب ایک سے نہیں ، ان میں سے ایک جماعت اپنے مشن پر قائم ہے جو اللہ تعالےٰ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہیں ، نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے اور راتوں کو عبادت الٰہی کے وقت آیات الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں - اللہ تعالےٰ ان کی نیکی کا قدر دان ہے ، ان کی برائیوں کو مٹائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا :-

۳ : ۱۱۳ تا ۱۱۵ ، ۴۷ : ۲

۴۶ - اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ، قرآن مجید پر ، اور پہلی کتابوں پر ، ایمان رکھتے ہیں ، خدا سے ڈرتے ہیں اور آیات الٰہی کے بدلے متاع قلیل

نہیں خریدتے :-

۳: ۱۹۹، ۲۹: ۴۷

۴۷- بعض اہل کتاب قرآن مجید پر ایمان رکھتے، اسے خدا کی طرف سے نازل شدہ برحق تسلیم کرتے، اس پر خوش ہوتے، صبر سے کام لیتے، برائی کا جواب نیکی سے دیتے، خدا کی راہ میں خرچ کرتے، لغویات سے اعراض برتتے اور نادانوں کو دور سے سلام کر دیتے اور کہہ دیتے ہیں کہ میاں! تمھارے اعمال تمھارے کام اور ہمارے اعمال ہمارے کام! ایسے لوگوں کے لیے دہرا اجر ہے :-

۱۳: ۳۶، ۲۸: ۵۲ تا ۵۵

۴۸- اہل کتاب کا طعام اور ان کی پاکدامن عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں :-

۵: ۵

۴۹- اہل کتاب عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان لائیں گے :-

۴: ۱۵۹

○

(نافرمان افراد و اقوام کے اعمال)

○

شیطان

۱- خدا کے حکم کے باوجود آدم کو سجدہ نہ کیا :-

۲: ۳۴، ۷: ۱۱، ۱۵: ۳۱، ۱۸: ۵۰، ۳۸: ۷۴،

۲- اس نافرمانی پر اظہار ندامت کی بجائے آدم سے بڑا ہونے کا دعویٰ کیا :-

۷: ۱۲، ۱۵: ۳۳

۳- آئندہ کے لیے آدم اور اولاد آدم کو ہر حیلے گمراہ کرنے کے عزم کا اعلان کیا :-

۷:۱۶، ۱۷، ۱۵: ۳۹، ۴۰، ۱۷: ۶۲،

۴ - چنانچہ راندۂ بارگاہ اور قیامت تک ملعون ٹھہرا:-

۷:۱۳، ۱۸، ۱۵: ۳۴، ۳۵،

قابیل

۱ - ہابیل کی قربانی مقبول اور اپنی نامقبول ہونے پر جل کر اسے بے گناہ قتل کر دیا:

۵: ۲۷ تا ۳۰

۲ - چنانچہ خسارہ پانے والوں میں رہا:-

۵: ۳۰

۳ - اس کو لاش چھپانا بھی نہ آیا۔ آخر ایک کوے نے راہنمائی کی اور ندامت اٹھائی:۔

۵: ۳۱

نمرود

۱ - خدا نے اسے سلطنت عطا کی تو رب بن بیٹھا اور اپنے آپ کو زندگی و موت کا مختار سمجھنے لگا:-

۲: ۲۵۸

۲ - ابراہیم علیہ السلام نے مغرب سے سورج چڑھا لانے کا مطالبہ کرکے لاجواب کر دیا:-

۲: ۲۵۸

۳ - اللہ تعالیٰ اسی طرح ظالموں کو ہدایت کی توفیق نہیں دیتا:-

۲: ۲۵۸

قارون

۱ - اللہ تعالیٰ نے اتنی دولت دی کہ اس کے خزانوں کی چابیاں ایک جماعت بمشکل اٹھاتی تھی :-

۲۸ : ۷۶

۲ - جب وہ پورے جاہ و جلال کے ساتھ باہر نکلتا تو بہت سے لوگوں کے منہ سے رال ٹپک پڑتی اور کہتے : بڑے بخت والا ہے :-

۲۸ : ۷۹

۳ - جب اس سے کہا جاتا کہ خدا کے دیئے سے اس کے بندوں پر خرچ کرو۔ زمین پر فساد نہ کرو۔ اتراؤ نہیں۔ آخرت کا بھی خیال رکھو۔ تو کہتا : یہ (دولت) تو میرے اپنے علم کا کمال ہے :-

۲۸ : ۷۶ تا ۷۸

۴ - وہ اتراتا تھا :-

۲۸ : ۷۶، ۲۹ : ۳۹

۵ - موسیٰ علیہ السلام کا ہم قوم تھا مگر انہی کے خلاف کام کرنے لگا :-

۲۸ : ۷۶

۶ - وہ موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر اور کذاب کہنے اور ان کی قوم کے مردوں کو قتل کرنے کا مشورہ دینے والوں میں شامل تھا :-

۴۰ : ۲۳ تا ۲۵

۷ - اہل علم نے کہا : اس دولت کے مقابلہ میں ایمان اور عمل صالح زیادہ بہتر ہے مگر اس کے لیے صبر کی ضرورت ہے :-

۲۸ : ۸۰

۸ - چنانچہ اپنے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا گیا اور کوئی مدد کو نہ پہنچا۔ اور خدا

کے عذاب سے بچ نہ سکا :-

۲۸: ۸۱ ، ۲۹: ۳۹، ۴۰

۹ - اب اس کی سی دولت کی تمنا کرنے والے بھی اپنی تمناؤں پر پچھتانے لگے کہ کثرت وقلت رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے ، اگر خدا کا فضل نہ ہوتا تو ہم بھی دھنسا دیئے جاتے :-

۲۸: ۸۲

ہامان

۱ - یہ بھی ان لوگوں میں شامل تھا جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر اور جھوٹا کہا اور بنی اسرائیل کے مردوں کو قتل کرنے کا مشورہ دیا :-

۴۰: ۲۳ تا ۲۵

۲ - فرعون نے اس سے کہا : ایک پختہ محل بناؤ جہاں سے میں اس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں :-

۲۸: ۳۸ ، ۴۰: ۳۶، ۳۷

۳ - یہ ان ائمۂ کفر میں سے تھا جو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں :-

۲۸: ۴۱

۴ - قارون اور یہ فرعون سمیت خدا کی زمین میں بڑائی کرنے والوں اور خطاکاروں میں سے تھے :-

۲۹: ۳۹

۵ - آخر فرعون کے ساتھ ہی اس پر بھی لعنت پڑی اور آخرت میں بدترین عذاب میں مبتلا ہوگا وہ بھی خدا کے عذاب سے بچ نہ سکا :-

۲۹: ۳۹، ۴۰

○

(فرعون اور قوم فرعون)

۱ - اس نے زمین میں چڑھائی اور سرکشی کی اور وہ حد سے بڑھا ہوا تھا :۔

۱۰:۸۳، ۲۰:۲۴، ۴۳، ۲۸:۴، ۴۴:۳۱، ۷۹:۱۷، ۷۳:۱۶،

۲ - مصر کے باشندوں میں تفرقہ ڈالا :۔

۲۸:۴

۳ - بعض طبقات کو کمزور رکھ کر ان کے مردوں کو مروانے لگا اور عورتوں کو جیتا رکھنے لگا :۔

۲:۴۹، ۷:۱۴۱، ۱۴:۶، ۲۸:۴، ۴۰:۲۵

۴ - اس نے درباریوں کے مشورہ سے موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا :۔

۲۸:۲۰، ۴۰:۲۶

۵ - یہ اور اسکی قوم نافرمان تھی :۔

۲۸:۳۲

۶ - اس نے کہا : میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ، میرے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں

۲۶:۲۹، ۲۸:۳۸، ۷۹:۲۴،

۷ - اس نے دنیا میں ناحق بڑا بننے کی کوشش کی :۔

۲۸:۳۹، ۲۹:۳۹

۸ - وہ آخرت کو بھول گیا :۔

۲۸:۳۹

۹ - نشانیاں دیکھنے کے باوجود موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا اور انھیں شکست دینے کے لیے دوڑ دھوپ کی :۔

۲۰:۵۶، ۷۹:۲۰ تا ۲۳

۱۰ - موسیٰ علیہ السلام سے اپنی رعایا کے اسلاف پر فتویٰ لگوا کر انہیں اشتعال دلانا چاہا :-

۵۱:۲۰

۱۱ - موسیٰ علیہ السلام پر الزام لگایا کہ یہ وہاں کے باشندوں کو نکال دینا چاہتا ہے

۱۱۰:۷

۱۲ - انہیں دیوانہ جادوگر اور جادو زدہ کہا اور مقابلہ کا اعلان کیا :-

۱۰۹:۷، ۱۲۳، ۷۶:۱۰، ۷۷، ۸۱، ۱۰۱:۱۷، ۳۴:۲۶ تا ۴۶،

۱۳:۲۷، ۲۴:۴۰، ۳۹:۵۱

۱۳ - جادوگر ایمان لائے تو کہا : میری اجازت بغیر ایمان کیوں لائے ہو۔ تم نے موسیٰ کے ساتھ مل کر سازش کی ہے :-

۱۲۳:۷، ۷۱:۲۰، ۴۹:۲۶

۱۴ - موسیٰ علیہ السلام پر الزام لگایا کہ وہ لوگوں کو ان کے آبائی دین سے ہٹا دینا چاہتا ہے :-

۷۸:۱۰

۱۵ - اس جسارت پر انہیں سولی پر لٹکا دینے کی دھمکی دی :-

۱۲۴:۷، ۷۱:۲۰، ۴۹:۲۶

۱۶ - قوم کے روایتی مسلک کو اچھا بتا کر موسیٰ علیہ السلام کے دین سے روکنے کی کوشش کی :-

۶۳:۲۰

۱۷ - وہ مسرفین (بے لگام لوگوں) میں سے تھا :-

۸۳:۱۰

۱۸ - اس نے کہا : موسیٰ دیوانہ ہے :-

۲۷:۲۶، ۳۹:۵۱

۱۹ - اس نے کہا: میرے سوا کسی اور کو الٰہ مانا تو قید کر دیئے جاؤ گے:۔

۲۶ : ۲۹

۲۰ - اس نے موسیٰ علیہ السلام پر احسان جتایا کہ ہم نے تمھیں پالا اور تمھارا جرم قتل معاف کیا:۔

۲۶ : ۱۸-۱۹

۲۱ - وہ اپنی قوم کی گمراہی کا باعث بنا:۔

۲۰ : ۷۹

۲۲ - وہ ان ائمۂ کفر میں سے تھا جو دوزخ کی دعوت دیتے ہیں :۔

۲۸ : ۳۹

۲۳ - موسیٰ علیہ السلام پر الزام لگایا کہ یہ تمھارا دین بدلنا چاہتا ہے :۔

۴۰ : ۲۶

۲۴ - موسیٰ علیہ السلام پر یہ الزام بھی لگایا کہ یہ زمین میں فساد پھیلانا چاہتا ہے :۔

۴۰ : ۲۶

۲۵ - اس نے ہامان سے کہا: ایک پختہ محل بناؤ جہاں سے میں ذرا موسیٰ کے خدا کو تو جھانک کر دیکھوں :۔

۲۸ : ۳۸ ، ۴۰ : ۳۶، ۳۷

۲۶ - اس نے کہا، دیکھو! میں اچھا ہوں یا یہ کم مایہ؟ میرے پاس تو مصر کی حکومت اور بہتے دریا ہیں۔ یہ تو اچھی طرح بول بھی نہیں سکتا۔ یہ دولت مند ہوتا تو اس کے ساتھ فرشتے ہوتے :۔

۴۳ : ۵۱ تا ۵۴، ۵۱ : ۳۹

۲۷ - وہ میخوں والا تھا:۔

۸۹ : ۱۰

۲۸ - لوگوں سے کہا: میں تو تمھیں بھلائی کی راہ پر لگانا چاہتا ہوں :۔

۴۰ : ۲۹

۲۹- فرعون کی بیوی نے بھی اس کے کرتوتوں اور اس کی ظالم قوم سے نجات کی دعا مانگی :-

۶۶ : ۱۱

۳۰- اس نے جادوگروں کو موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کے لیے دولت اور تقرب کا لالچ دیا :-

۷ : ۱۱۳، ۱۱۴، ۲۶ : ۴۱، ۴۲

۳۱- اس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنایا اور انھوں نے اس کی بات مان لی کیوں کہ وہ ایک نافرمان قوم تھی :-

۴۳ : ۵۴

۳۲- فرعون اور اس کے ساتھی ایسے راہنما تھے جو جہنم کی طرف بلاتے تھے :-

۲۸ : ۴۱

۳۳- اس کی قوم سرکش، فاسق، ظالم، متکبر، مجرم، غافل، آیات الٰہی سے منکر اور مفسدین میں سے تھی :-

۷ : ۱۰۳، ۱۳۳، ۱۳۶، ۱۰ : ۷۵، ۲۳ : ۴۶، ۲۶ : ۱۰، ۱۱،

۲۷ : ۱۲، ۱۴، ۲۸ : ۳۲، ۲۹ : ۳۹، ۴۳ : ۵۴، ۸۹ : ۱۰، ۱۱،

۳۴- فرعونیوں نے کہا : موسیٰ اور اس کا بھائی بڑا بننا چاہتے ہیں :-

۱۰ : ۷۸

۳۵- انھوں نے کہا : ہم ایک اپنے جیسے انسان پر کیسے ایمان لے آئیں :-

۲۳ : ۴۷

۳۶- فرعون کے درباری اس کی باتوں پر لگے جب کہ اس کی باتوں میں کوئی نیکی نہ تھی :-

۱۰ : ۹۷

۳۷۔ قوم فرعون پر خشک سالی اور پھلوں کی کمی کا قحط پڑا :۔

۷:۱۳۰

۳۸۔ طوفان آئے، ٹڈیاں پیدا ہوئیں، چچڑیوں اور مینڈکوں کی کثرت ہوئی۔ خون عام ہوا :۔

۷:۱۳۳

۳۹۔ قوم ہر عذاب پر ایمان کے وعدے کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام سے دعا کراتی۔ جب عذاب ٹل جاتا تو عہد توڑ دیتی :۔

۷:۱۳۴، ۱۳۵، ۴۳:۴۸ تا ۵۰

۴۰۔ آخر ان کی صنعت، باغات، محلات سب تباہ کر دیئے گئے اور ان کا وارث دوسروں کو بنا دیا گیا :۔

۷:۱۳۷، ۲۶:۵۷، ۵۸، ۴۴:۲۵ تا ۲۸،

۴۱۔ آخر اللہ نے اسے عذاب آخرت واولی میں سخت پکڑا اور فرعون اپنی قوم سمیت سمندر میں غرق کر دیا گیا :۔

۳:۱۱، ۷:۱۳۶، ۸:۵۲، ۵۴، ۱۰:۹۰، ۱۷:۱۰۳، ۲۰:۷۸،
۲۳:۴۸، ۲۶:۶۶، ۴۳:۵۵، ۵۶، ۴۴:۲۴، ۵۱:۴۰،
۷۳:۱۶

۴۲۔ ڈوبتے ہوئے ایمان لانا چاہا مگر منظور نہ ہوا۔ البتہ اس کی لاش ہمیشہ کے لیے بچالی گئی :۔

۱۰:۹۰ تا ۹۲

۴۳۔ دنیا میں بھی لعنت پڑی (قبر میں) صبح و شام آگ پر پیش کئے جاتے اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب میں مبتلا ہوں گے :۔

۱۱:۹۸، ۹۹، ۲۸:۴۲، ۳۸:۱۴، ۴۰:۴۵، ۴۶، ۵۰:۱۴، ۶۹:۱۰
۷۳:۱۶، ۷۹:۲۵، ۲۶، ۸۹:۱۳

۴۴ - جس بات کا انہیں دھڑکا رہتا تھا وہ خدا نے دکھا دی اور اس سے بچ نہ سکا :-

۲۸ : ۷ ، ۲۹ : ۳۹ ، ۴۰

۴۵ - اس واقعہ میں خدا ترس انسان کے لیے عبرت کا سامان ہے :-

۷۹ : ۲۶

(سامری)

۱ - سامری نے قوم کو فتنہ میں ڈالا اور گمراہ کیا :-

۲۰ : ۸۵

۲ - اس نے گائے کی طرح بولتا ہوا ایک مجسمہ بنایا اور اسے موسیٰ اور تمام بنی اسرائیل کا الٰہ بنا کر پیش کیا :-

۲۰ : ۸۸

۳ - موسیٰ علیہ السلام کی باز پرس پر کہنے لگا میرے جی نے ایسی ہی صلاح دی تھی :-

۲۰ : ۹۶

۴ - موسیٰ علیہ السلام نے اسے جلوا کر راکھ سمندر میں ڈال دی :-

۲۰ : ۹۷

۵ - اور سامری سے کہا : تو دوزخی ہے اور اب ساری زندگی، "مت چھوؤ" "مت چھوؤ!" کہتا رہے گا :-

۲۰ : ۹۷

باغ والے
(اصحاب الجنۃ)

۱ - ان لوگوں نے انشاء اللہ کہے بغیر نہایت قطعیت کے ساتھ کہا، وہ باغ کی فصل توڑیں گے :-

۶۸ : ۱۷، ۱۸

۲ - بخل کی وجہ سے وہ صبح سویرے دبی زبان میں باتیں کرتے نکلے تاکہ کوئی مسکین پھل مانگنے نہ آئے :-

۶۸ : ۲۱ تا ۲۵

۳ - مگر باغ کسی آفت سے صاف ہو چکا تھا :-

۶۸ : ۱۹، ۲۰، ۲۶، ۲۷

۴ - اب انھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا اعتراف ہوا کہ ہم نے ظلم کیا :-

۶۸ : ۲۶، ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۳۱

۵ - ان میں سے جو اچھا تھا اس نے کہا : میں نے نہیں کہا تھا کہ خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے :-

۶۸ : ۲۸

۶ - اب ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے :-

۶۸ : ۳۰

۷ - آخر انھوں نے اعتراف کیا کہ ہم سرکش ثابت ہوئے ہیں اور بامید خیر خدا کی طرف راجع ہوئے :-

۶۸ : ۳۱، ۳۲

۸ - (باغ کی یہ تباہی تو دنیوی عذاب تھا) اور دنیوی عذاب ایسے ہی ہوا کرتے ہیں آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے کاش انھیں پتہ ہوتا :- ۶۸ : ۳۳

(قوم نوحؑ)

۱ - ودّ، سواع، یعوق، یغوث، نسر وغیرہ بتوں کو پوجتی اور شرک کرتی تھی :-

۷۱ : ۲۳

۲ - پیغمبر کی نافرمانی کی اور سرمایہ داروں کا کہا مانا :-

۷۱ : ۲۱

۳ - گناہوں کا ارتکاب کیا :-

۷۱ : ۲۵

۴ - حضرت نوح کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دینے کی دھمکی دی :-

۲۶ : ۱۱۶

۵ - پیغمبر پر یہ الزام لگایا کہ یہ بڑا بننا چاہتا ہے :-

۲۳ : ۲۴

۶ - پیغمبر پر یہ الزام لگایا کہ یہ گمراہ ہے :-

۷ : ۶۰

۷ - پیغمبر کو جھگڑالو کہا :-

۱۱ : ۳۲

۸ - پیغمبر کو اپنے جیسا انسان کہا :-

۱۱ : ۲۷، ۱۴ : ۱۰، ۲۳ : ۲۴

۹ - پیغمبر کو دیوانہ کہا :-

۲۳ : ۲۵، ۵۴ : ۹

۱۰ - پیغمبر کو جھوٹا کہا :-

۱۱ : ۲۷، ۱۴ : ۹، ۲۱ : ۷۷، ۲۴ : ۴۲، ۲۶ : ۱۰۵، ۳۸ : ۱۲، ۴۰ : ۵

۱۲:۵۰، ۵۴ :۹

۱۱ - پیغمبر سے کہا: تمھارے ماننے والے پنیچ اور سادہ لوگ ہیں، انھیں نکال دو:-

۱۱:۲۷، ۲۶:۱۱۱

۱۲ - پیغمبر سے کہا: ہمیں تم میں کوئی خوبی و برتری نظر نہیں آتی :-

۱۱:۲۷، ۲۳:۲۴

۱۳ - پیغمبر سے کہا: جاؤ عذاب لے آؤ:-

۱۱:۳۲

۱۴ - کشتی بناتے وقت نوح کا مذاق اڑایا :-

۱۱:۳۲

۱۵ - یہ قوم بڑی بُری ظالم، سرکش اور نافرمان تھی :-

۲۹:۱۴، ۷۷:۲۱، ۵۱:۴۶

۱۶ - آخر دنیا میں سیلاب عظیم کی نذر ہوئے اور آخرت میں آگ میں پڑے :-

۷۱:۲۵

○

قوم لوطؑ

○

۱ - دنیا میں سب سے پہلے انھوں نے ہم جنسی کا ارتکاب کیا:-

۷:۸۰، ۸۱، ۲۶:۱۶۵، ۱۶۶، ۲۷:۵۴، ۵۵، ۲۹:۲۸، ۲۹،

۲ - مجالس میں بے حیائیوں اور برائیوں کا ارتکاب کرتے تھے :-

۲۹:۲۹

۳ - راہزنی کرتے تھے :-

۲۹:۲۹

۴ - فرشتے انسانی شکل میں آئے تو ان کی طرف دبری نیت سے اپکے :-

١١:٧٨، ١٥:٧١

۵ - حضرت لوطؑ کو پاک بازی کا طعنہ دیا اور شہر سے نکال دینے کی دھمکی دی :-

٧:٨٢، ٢٦:١٦٧، ٢٧:٥٦

٦ - انھوں نے پیغمبر کو جھٹلایا :-

٩:٧٠، ٢٢:٤٣، ٢٦:١٦٠، ٣٨:١٣، ١٤، ٥٤:٣٣

٧ - پیغمبر کو عذاب لے آنے کا چیلنج دے دیا :-

٢٩:٢٩

٨ - آخر بستی الٹ دی گئی اور پتھروں کی بارش ہوئی :-

٧:٨٤، ٩:٧٠، ١١:٨٢، ٨٣، ١٥:٧٣، ٧٤، ٧٥، ٢٢:٤٤،
٤٥، ٢٦:١٧٣، ٢٧:٥٧، ٥٨، ٢٩:٤٠، ٥٤:٣٤،

○

قوم شعیب

○

١ - کم تولتی اور کم ناپتی تھی :-

٧:٨٥، ٨٦، ١١:٨٤، ٨٥، ٢٦:١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ٢٩:٣٦،

٢ - زمین میں فساد پھیلاتی تھی :-

٧:٨٥، ٨٦، ١١:٨٤، ٨٥، ٢٦:١٨١ تا ١٨٣، ٢٩:٣٦،

٣ - شرک کرتی تھی :-

٧:٨٥، ٨٦، ١١:٨٤، ٨٥، ٢٦:١٨١ تا ١٨٣، ٢٩:٣٦،

۴ - راہزنی کرتی تھی :-

٧:٨٥، ٨٦، ١١:٨٤، ٨٥، ٢٦:١٨١ تا ١٨٣، ٢٩:٣٦،

۵ - پیغمبر کو سحر زدہ ۔ اپنی طرح کا انسان اور جھوٹا کہا :۔

۲۲:۴۲، ۲۶:۱۷۶، ۱۸۵، ۱۸۶

۶ - پیغمبر کو باز نہ آنے پر بستی سے نکال دینے کی دھمکی دی :۔

۷:۸۸

۷ - پیغمبر کی پیروی کو گھاٹے کا سودا کہا :۔

۷:۹۰

۸ - پیغمبر کو پتھروں سے مار دینے کی دھمکی دی :۔

۱۱:۹۱

۹ - پیغمبر سے کہا : تمھاری نماز کا ہمارے کاروبار یا ہمارے معبودوں سے کیا واسطہ؟

۱۱:۸۷

۱۰ - پیغمبر کو عذاب لے آنے کا چیلنج دے دیا :۔

۲۶:۱۸۷

۱۱ - یہ قوم بڑی ظالم تھی :۔

۱۵:۷۸

۱۲ - (آخر زلزلے اور آگ سے تباہ کر دیئے گئے :۔)

۷:۹۱، ۹۲، ۹:۴۰، ۱۱:۹۴، ۹۵، ۱۵:۷۹، ۲۲:۴۴، ۲۶:۱۷۶،

۱۸۹، ۲۹:۳۷، ۴۰، ۳۸:۱۳، ۱۴

○

قوم ہودؑ (عاد)

○

۱ - شرک کرتی تھی :۔

۷:۶۵، ۷۰، ۷۱، ۱۱:۵۰، ۵۳، ۵۴، ۵۷، ۴۶:۲۱،

۲ - غیر معمولی طور پر بڑی صاحب اقتدار اور دانشمند تھی :-

۲۹:۳۸، ۴۱:۱۵، ۴۶:۲۶، ۲۹:۳۸، ۸۹:۸،

۳ - بڑی جابر سخت گیر تھی :-

۲۶:۱۳۰

۴ - پیغمبر کی بجائے جابروں اور سرکشوں کی پیروی کی :-

۱۱:۵۹

۵ - بڑی خوش حال طاقت ور دانا اور مال دار تھی :-

۷:۶۹، ۲۶:۱۳۱ تا ۱۳۵، ۴۶:۲۶،

۶ - بڑی بڑی عمارتیں اور صنعت گاہیں بنا رکھی تھیں جنکی کہ اسے ذات العماد کہا گیا :-

۲۶:۱۲۹، ۸۹:۷

۷ - ان کا خیال تھا کہ ان سے طاقت میں بڑھکر کوئی نہیں :-

۲۹:۳۸، ۴۱:۱۵، ۴۶:۲۶، ۸۹:۸،

۸ - انھوں نے دنیا میں بڑا بننے کی کوشش کی :

۴۱:۱۵

۹ - آیات الٰہی سے انکار کیا :-

۴۱:۱۵

۱۰ - سرکشی کی اور زمین میں فساد پھیلایا :-

۸۹:۱۱، ۱۲

۱۲ - پیغمبر سے کہا : تمھارے پاس کوئی سند نہیں :-

۷:۷۰، ۱۱:۵۳ - ۱۴:۱۰،

۱۲ - پیغمبر سے کہا تمہیں ہمارے کسی معبود کی بددعا لگ گئی ہے

۱۱:۵۴

۱۳ تم ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹانا چاہتے ہو :-

۴۶: ۲۲

۱۴- پیغمبر سے کہا: تم احمق ہو اور جھوٹے :-

۷: ۶۶

۱۵- پیغمبر سے کہا: کوئی عذاب وذاب نہیں اگر ہے تو لے آؤ:-

۷: ۷۰، ۲۶: ۱۳۶ تا ۱۳۸، ۴۶: ۲۲،

انجام

۱۶- آخر آندھی کے عذاب سے تباہ و برباد کر دیئے گئے۔ جس نے ہر چیز کو پیس کر رکھ دیا:-

۷: ۷۲، ۹: ۷۰، ۱۱: ۵۹، ۶۰، ۲۳: ۴۴، ۲۶: ۱۳۹، ۱۴۰،

۱۷- ۲۹: ۳۸، ۴۰، ۴۰: ۳۱، ۴۱: ۱۶، ۴۶: ۲۴، ۲۵، ۵۱: ۴۱، ۴۲

۵۳: ۵۰، ۵۴: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۶۹: ۶، ۷، ۸، ۸۹: ۱۳،

انجام آخرت

۱۷- اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ جہاں کسی قسم کی کوئی مدد نہیں کر سکے گا:-

۴۱: ۱۶

قوم صالح

۱- شرک کرتی تھی :-

۱۱: ۶۲، ۱۴: ۱۰

۲- مفسدین کی پیروی کرتی تھی اور فساد پھیلاتی تھی:-

۲۶: ۱۵۱، ۱۵۲

۳-

انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور زمین پر فساد پھیلایا:-

۵۱: ۴۴، ۸۹: ۱۱، ۱۲

۴ - بڑی دانا قوم تھی :-

۲۹ : ۳۸

۵ - ان میں نو شخص خاص طور پر فسادی تھے :-

۲۷: ۴۸ تا ۵۱

۶ - پیغمبر سے کہا : تم تو ہماری ہی طرح کے انسان ہو :-

۱۴: ۱۰، ۲۶: ۱۵۴، ۵۴: ۲۴

۷ - پیغمبر سے کہا : تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے :-

۲۶ : ۱۵۳

۸ - پیغمبر سے کہا تم اور تمھارے ساتھی منحوس ہو :-

۲۷ : ۴۷

۹ - نہ پیغمبر کے پیغام کو سنا نہ ان کی خیر خواہی کو قبول کیا :-

۷ : ۷۹

۱۰ - قوم دو گروہوں میں بٹ گئی :-

۲۷ : ۴۵

۱۱ - بڑے بڑے محلات میں رہتے تھے اور پہاڑوں کو تراش کر مکان بناتے تھے :-

۷: ۷۴، ۲۶: ۱۴۹، ۸۹ : ۹

۱۲ - زراعتی لحاظ سے بڑے خوشحال تھے :-

۲۶: ۱۴۶ تا ۱۴۹

۱۳ - پیغمبر سے کہا : پتھر سے اونٹنی نکال کر دکھاؤ :-

۱۷: ۵۹، ۲۶ : ۱۵۵ ، ۵۴: ۲۷، ۹۱ : ۱۴

۱۴ - جب اونٹنی دکھا کر اسے ضرر نہ پہنچانے کو کہا گیا تو اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور کہا اب لاؤ عذاب :-

۷: ۷۷، ۱۱: ۶۵، ۲۶: ۱۵۷، ۵۴: ۲۹، ۹۱: ۱۴

۱۵ - تین دن کی مہلت کے بعد آخر زلزلے اور کڑک نے ایسا تباہ کیا کہ گویا کبھی آباد ہی نہ تھے - اس عذاب کے سامنے ٹھہر نہ سکے اور نہ ہی کہیں سے مدد ملی :-

۷ : ۷۸ ، ۹ : ۷۰ ، ۱۱ : ۶۷ ، ۶۸ ، ۲۲ : ۴۴ ، ۲۵ : ۳۸ ، ۳۹ ، ۲۶ : ۱۵۸
۲۷ : ۵۱ ، ۵۲ ، ۲۹ : ۳۸ ، ۴۰ ، ۳۸ : ۱۴ ، ۴۰ : ۳۱ ، ۴۱ : ۱۳ ،
۱۷ ، ۹۱ : ۱۴ ، ۱۵ ، ۵۰ : ۱۴ ، ۵۱ : ۴۴ ، ۴۵ ، ۵۳ : ۵۱ ، ۶۹ : ۵ ،
۸۹ : ۱۳

قوم الیاسؑ

۱ - مشرک تھی اور بعل کی پوجا کرتی تھی :-

۳۷ : ۱۲۵ ، ۱۲۶

۲ - متقی نہ تھی :-

۳۷ : ۱۲۴

۳ - چند آدمیوں کو چھوڑ کر سب نے پیغمبر کو جھٹلایا :-

۳۷ : ۱۲۷ ، ۱۲۸

۴ - آخر سب عذاب میں پکڑے گئے :-

۳۷ : ۱۲۷

قوم سبا

۱ - قوم سبا کے لیے ان کی سرزمین ایک نشان الہٰی تھی۔ دائیں بائیں ہر جانب باغات تھے :-

۳۴ : ۱۵

۲ - اللہ کا حکم تھا کہ اس کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شکر بجا لاؤ، زمین زرخیز اور اللہ مہربان ہے

۳۴ : ۱۵

۳ - ارض فلسطین اور ان کے ملک کے مابین قریب قریب خوب آباد بستیاں تھیں جہاں وہ شب و روز امن سے آجا سکتے تھے :-

۳۴ : ۱۸

۴ - مگر انھوں نے الٹا دعا کی کہ اے اللہ! ہمارے سفروں کو لمبا کر دے :-

۳۴ : ۱۹

۵ - انھوں نے خدا کی اطاعت و شکر گذاری سے اعراض برت کر اپنی جانوں پر کفر و ظلم کیا :-

۳۴ : ۱۶، ۱۹

۶ - چنانچہ ہم نے ایک تباہ کن سیلاب (سیل عرم) کو بھیج کر بہترین میووں کے باغات کو بدمزہ پھلوں، جھاڑ اور بیریوں سے بدل دیا، انھیں پیس کے رکھ دیا، اب ان کے افسانے رہ گئے :-

۳۴ : ۱۶، ۱۷، ۱۹

۷ - ان کے واقعہ میں صبر کرنے والے شکر گذار بندوں کے لیے بڑے نشانات ہیں

۳۴ : ۱۹

۸ - ہم نے یہ ان کے کفر کا بدلہ دیا اور ناشکروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں :-

۳۴ : ۱۷

۹ - ابلیس نے ان کے بارہ میں اپنے خیال کو سچا ثابت کر دیا۔ چنانچہ چند مومنوں کو چھوڑ کر ان سب نے اسی کی اتباع کی :۔

۳۱ : ۲۰

اصحاب الاخدود

(کھائیوں والے)

۱ - انھوں نے کھائیاں کھدوائیں اور ان میں آگ جلوائی :۔

۸۵ : ۵

۲ - آگ کی ان کھائیوں میں اہل ایمان کو ڈالا گیا اور خود پاس بیٹھ کر نظارہ کرتے رہے :۔ ۸۵ : ۶، ۷

۳ - ان لوگوں سے صرف اس بات کا انتقام لیا گیا کہ وہ اس اللہ پر ایمان رکھتے تھے جو عزیز و حمید ہے، زمین و آسمان کا مالک ہے :۔

۸۵ : ۸، ۹

۴ - مسلمانوں کو ایذا دینے والے اگر توبہ نہیں کرتے تو عذاب جہنم کے مستحق ہوں گے :۔

۸۵ : ۱۰

اصحاب القریہ

(انطاکیہ والے)

۱ - ان کے پاس یکے بعد دیگرے تین رسول آئے مگر انھوں نے انھیں جھٹلا دیا :۔

۳۶ : ۱۳، ۱۴

۲ - انھوں نے کہا: تم ہماری طرح کے انسان ہو، تم جھوٹ کہتے ہو، اللہ نے تم پر کچھ نازل نہیں کیا:۔

۳۶: ۱۵

۳ - پیغمبروں نے جواب دیا: خدا جانتا ہے ہم اس کے سچے رسول ہیں، تاہم ہمارا کام صرف تبلیغ ہے:۔

۳۶: ۱۶، ۱۷

۴ - بستی والوں نے کہا: ہم پر تمھاری نحوست پڑی ہے۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں سنگسار کریں گے اور سخت عذاب دیں گے:۔

۳۶: ۱۸

۵ - پیغمبروں نے جواب میں کہا: تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہے۔ تمھیں نصیحت کی جاتی ہے مگر تم حد سے بڑھے جاتے ہو:۔

۳۶: ۱۹

۶ - شہر کے دوسرے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: ان پیغمبروں کا اتباع اختیار کرو جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے:۔

۳۶: ۲۰، ۲۱

۷ - بھلا جس خدا نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اس کی عبادت کیوں نہ کی جائے:۔

۳۶: ۲۲

۸ - اگر میں ان ہستیوں کو الٰہ مان لوں جو نہ خدا کی طرف سے آنے والی تکلیف کو دور کر سکتی ہیں نہ سفارش۔ تو یہ میری کھلی گمراہی ہوگی:۔

۳۶: ۲۳، ۲۴

۹ - اس نے اعلان کیا: سن لو کہ میں تمھارے پروردگار پر ایمان لاتا ہوں۔ اسے جنت میں داخل کیا گیا تو اس نے کہا، کاش! میری قوم کو میری مغفرت اور

عزت کا علم ہو جاتا :۔

۳۶ : ۲۵ تا ۲۷

انجام

۱۰ - اس قوم پر کسی لشکر کے بھیجنے کی ضرورت نہ پڑی۔ صرف ایک چیخ سے بجھ کر رہ گئے :

۳۶ : ۲۸۔ ۲۹

○

(گمراہ لوگ)

○

۱ - جو فاسق ہوں :۔

۲ : ۲۶

۲ - جو ایمان کی بجائے کفر اختیار کریں :۔

۲ : ۱۰۸، ۵ : ۱۲

۳ - جو کتاب الٰہی کے ہوتے ہوئے سیدھی راہ سے بھٹک جائیں :۔

۴ : ۴۴

۴ - جو کتاب الٰہی پر ایمان کے دعویٰ کے باوجود اپنے فیصلے دوسروں سے کرائیں :۔

۴ : ۶۰

۵ - جو اللہ تعالےٰ، ملائکہ، کتابوں، رسولوں اور یوم آخر کے منکر ہوں :۔

۴ : ۱۳۶

۶ - جو بار بار ایمان لائیں اور بار بار کفر اختیار کریں :۔

۴ : ۱۳۷

۷ - جو خود بھی کفر کریں اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکیں :-

۴ : ۱۶۷

۸ - جو کفر کریں اور ظلم کریں :-

۴ : ۱۶۸، ۱۶۹

۹ - جو ملعون و مغضوب اور طاغوت کے پرستار ہوں :-

۵ : ۶۰

۱۰ - جو زمین پر ناحق بڑے بنیں، آیات الٰہی سے غفلت برتیں اور انھیں جھٹلائیں

۷ : ۱۴۶

۱۱ - جو اللہ و رسول کے نافرمان ہوں :-

۳۳ : ۳۶

۱۲ - جو یہ کہیں کہ جن (غریب) لوگوں کو اللہ نے رزق نہیں دینا چاہا انھیں
ہم کیوں دیں :-

۳۶ : ۴۷

۱۳ - جو اتنے سخت دل ہوں کہ خدا کو یاد نہ کریں :-

۳۹ : ۲۲

۱۴ - جسے اسلام میں شرح صدر کی بجائے اس قدر تنگ دلی ہو کہ گویا آسمانوں
پر چڑھ رہا ہے :-

۶ : ۱۲۵

کن لوگوں کے اعمال ضائع جائیں گے

۱ - جو ایمان لانے کے بعد بھی اللہ و رسول کی اطاعت نہیں کرتے :-

۴۷ : ۳۳

۲ - جو بلا سوچے سمجھے کسی کی پیروی کریں :-

۲ : ۱۶۷

۳ - جو کتاب اللہ کو چھوڑ کر جادو کے پیچھے پڑ جائیں :-

۲ : ۱۰۲

۴ - جو صرف دنیا کے طالب ہوں :-

۲ : ۲۰۰، ۱۱ : ۱۵، ۱۶

۵ - جو مرتد ہو جائیں اور پھر اسی حالت میں مریں :-

۲ : ۲۱۷

۶ - جو منافق ہوں :-

۲ : ۱۶، ۵ : ۵۳، ۳۳ : ۱۹، ۴۷ : ۲۸

۷ - جو صدقہ کر کے پھر احسان جتائیں یا ایذا دیں یا ریاکاری سے کام لیں :-

۲ : ۲۶۴

۸ - جو آیات الٰہی کا انکار کریں اور انبیاء اور نیکی کی تبلیغ کرنے والوں کو قتل کریں

۳ : ۲۱

۹ - جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے معمولی سی قیمت لے لیں :-

۳ : ۷۷

۱۰ - جو کافر ہوں اور خدا کی وحی کو ناپسند کریں اور اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے مال خرچ کریں اور ہدایت کی وضاحت کے باوجود پیغمبر کی مخالفت کریں :-

۳ : ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۷۶، ۸ : ۳۶، ۹ : ۶۸، ۱۴ : ۱۸، ۲۴ : ۳۹، ۴۰، ۴۷ : ۱، ۹، ۳۲

۱۱ - جو شرک کریں (چاہے پیغمبر ہی کیوں نہ ہوں)-

۶ : ۸۸، ۷ : ۱۳۹، ۹ : ۱۶، ۳۹ : ۶۵

۱۲ - جو اللہ و آخرت کے منکر ہوں اور جن کی سرگرمیاں صرف دنیا کے لیے ہوں :-

۱۸ : ۱۰۴ تا ۱۰۶

۱۳ - جو مجرم (جرائم پیشہ) ہوں :-

۲۳ : ۲۵

۱۴ - جو اللہ کے رسول کی آواز پر اپنی آواز بلند کریں اور آپ کو چلا چلا کر پکاریں :-

۲ : ۴۹

۱۵ - جو اللہ کی آیات اور آخرت کو جھٹلائیں :-

۱۴۷ : ۷

(گناہ)

۱ - اگر تم بڑے گناہوں سے بچو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری (چھوٹی) برائیاں دور کر دے گا :-

۳۱ : ۴

۲ - اپنے آپ کو پاک سمجھنا خدا پر افترا ہے جو کھلا گناہ ہے :-

۵۰ : ۴

۳ - جو شخص خود برائی کر کے بے قصور کی طرف منسوب کر دیتا ہے وہ بہتان باندھتا ہے اور کھلے گناہ کا ارتکاب کرتا ہے :-

۱۱۲ : ۴

۴ - یتیموں کو ان کا مال نہ دینا، اسے ناقص مال کے ساتھ تبدیل کر لینا یا اپنے مال کے ساتھ ملا کر کھا جانا گناہ ہے :-

۲ : ۴

۵ - اللہ تعالےٰ بے حیائی، ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے :-

۹۰ : ۱۶

۶ - جو شخص خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے وہ بہت بڑا گناہ کرتا ہے :-

۴۸:۴ ، ۶۸ : ۲۵

۷ - بلا قانونی جواز کسی کو قتل کرنا گناہ ہے :-

۶۸ : ۲۵

۸ - زنا گناہ ہے :-

۶۸ : ۲۵

۹ - ظاہری یا باطنی ہر طرح کے گناہ کو چھوڑ دو، گناہوں کے مرتکب کو ضرور سزا ملے گی :-

۱۲۰ : ۶

۱۰ - کچھ لوگ اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں۔ نہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے، پاک قرار دیتا ہے :-

۴۹ : ۴

خدا، ملائکہ اور لوگوں کی لعنت کے مستحق

۱ - جو لوگ کتاب الٰہی کے واضح احکامات کو چھپائیں :-

۱۵۹ : ۲

۲ - جو کافر ہوں اور بحالت کفر ہی مر جائیں :-

۸۹:۲، ۱۶۱، ۶۴ : ۳۳

۳ - جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کریں :-

۵:۵

۴ - جو ایمان لانے، رسول کی حقانیت کی شہادت دینے اور دلائل کے باوجود کفر اختیار کریں :-

۸۶:۳ تا ۸۸

۵ - جو کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے :-

۹۳:۴

۶ - جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچائیں :-

۵۷:۳۳

۷ - جو اللہ کے عہد اور اس کے بتائے ہوئے تعلقات کو توڑیں اور زمین میں فساد پھیلائیں :-

۲۵:۱۳

۸ - جو جھوٹے ہوں :-

۶۱:۳، ۷:۲۴

۹ - جو مشرک ہوں اور خدا کے متعلق بدگمانی رکھیں :-

۶:۴۸

۱۰ - جو پاکدامن بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمتیں لگائیں :-

۲۳:۲۴

۱۱ - منافق :-

۶۷:۹ ، ۲۳:۴۷ ، ۴:۴۸

۱۲ - وہ ظالم جو لوگوں کو خدا کی راہ سے روکیں انھیں غلط راہ پر چلائیں اور آخرت سے انکار کریں :-

۴۴:۷، ۴۵، ۱۸:۱۱، ۱۹

۱۳ - جنھیں خدا نے کتاب دی ہو مگر پھر وہ سرکش طاقتوں کو مانیں اور کافروں کو

مومنوں سے زیادہ ہدایت یافتہ ٹھہرائیں :-

۴ : ۵۱، ۵۲

۱۴ - یہود جو خدا کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں :-

۵ : ۶۴، ۷۸، ۷۹

۱۵ - وہ اہل کتاب جو قرآن مجید پر ایمان نہ لائیں :-

۴ : ۴۷

۱۶ - شیطان :-

۴ : ۱۱۸، ۳۸ : ۷۸

۱۷ - قوم عاد :-

۱۱ : ۶۰

○

(صالح افراد کے اعمال)

○

اصحاب کہف

۱ - یہ کچھ نوجوان تھے جنھوں نے خدا کے سوا کسی دوسرے کو معبود ماننے سے انکار کر دیا تھا :-

۱۸ : ۱۴

۲ - ان کی قوم معبود ان من دون اللہ کی پرستار تھی :-

۱۸ : ۱۵

۳ - قوم سے بحث و مباحثے کے بعد سنگساری سے بچنے کے لیے ایک غار

میں پناہ لی ؛۔

۱۸ : ۱٦

۴ - اللہ تعالیٰ نے ان کو کئی سال تک سلا دیا ؛۔

۱۸ : ۱۱

۵ - پھر انہیں اٹھایا تا کہ پتہ چلے کہ ان کی مدت قیام کے بارہ میں کس کی رائے زیادہ صحیح ہے ؛۔

۱۸ : ۱۲

٦ - صبح وشام دھوپ ان پر نہیں پڑتی ؛۔

۱۸ : ۱۷

۷ - آدمی کو جاگتے دکھائی دیتے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور کروٹیں بدل رہے ہیں ؛۔

۱۸ : ۱۸

۸ - ان کی چوکھٹ پر ایک کتا پڑا ہے ؛۔

۱۸ : ۱۸

۹ - آدمی انہیں دیکھے تو مرعوب ہو ؛۔

۱۸ : ۱۸

۱۰ - جب جاگے تو مدت قیام پر بحث کرنے لگے ؛۔

۱۸ : ۱۹

۱۱ - آخر ایک کو سکہ دے کر شہر بھیجا کہ پاکیزہ سا کھانا لائے نرمی سے کام لے اور کسی کو پتہ نہ دے کہ کہیں مار نہ ڈالیں یا اپنے دین میں واپس نہ لوٹا لیں جو ابدی خسارے کا موجب ہو گا ؛۔

۱۸ : ۱۹، ۲۰

۱۲ - آخر خبر کھل گئی تا کہ قیامت کے منکروں پر اتمام حجت ہو ؛۔

۲۱:۱۸

۱۳ - اب اس غار پر عمارت بنانے کا جھگڑا ہوا تو مسجد بنانے والوں کی رائے غالب رہی :-

۲۱:۱۸

۱۴ - یہ لوگ اس غار میں تین سو نو سال پڑے رہے :-

۲۵:۱۸

۱۵ - ان کی تعداد کے متعلق مختلف اندازے ہیں مگر حقیقت حال اللہ کو معلوم ہے :-

۲۳:۱۸

۱۶ - یہ لوگ مومن، ہدایت یافتہ، خدا کی رحمت خاص کے مہبط تھے :-

۱۸: ۱۰، ۱۳، ۱۶

۱۷ - یہ لوگ قدرت خداوندی کی عجیب و غریب نشانی تھے :-

۱۸: ۹، ۱۷

۱۸ - انھوں نے خدا سے رحمت و ہدایت کی دعا مانگی تھی :-

۱۰:۱۸

(ذوالقرنین)

۱ - وہ دنیا میں بڑا صاحب اقتدار و دولت مند تھا :-

۱۸ : ۸۴

۲ - اس نے اپنی مہمات میں ایک فتح دنیا کے اس حصے تک حاصل کی جہاں سورج ایک دلدل میں غروب ہوتا دکھائی دیتا تھا :-

۱۸: ۸۵، ۸۶

۳ - ہر طرح کے اختیار کے باوجود وہ صرف ظالموں کے لیے سخت ثابت ہوا۔

شریف لوگوں کے لیے وہ رحم دل تھا:۔

۱۸: ۸۶ تا ۸۸

۴ - ایک دوسری فتح اسے اس حصہ عالم تک ہوئی جہاں سے سورج طلوع ہوتا تھا:

۱۸: ۸۹، ۹۰

۵ - یہاں اس نے ایک ایسی قوم پائی جن کے اور سورج کے درمیان (غالباً مکانات نہ ہونے کی وجہ سے) کوئی پردہ نہ تھا:۔

۱۸: ۹۰

۶ - پھر اس نے ایک تیسری فتح اس حصہ دنیا تک حاصل کی جہاں دو پہاڑ آپس میں مل رہے تھے:۔

۱۸: ۹۲، ۹۳

۷ - یہاں اسے ایک ایسی قوم ملی جو اس کی بولی نہیں سمجھتی تھی:۔

۱۸: ۹۳

۸ - انھوں نے یاجوج و ماجوج جیسی مفسد قوم سے نجات حاصل کرنے کے لیے خرچ دے کر دونوں پہاڑوں میں ایک سد تعمیر کرنے کی درخواست کی:۔

۱۸: ۹۴

۹ - اس نے کہا: مجھے اللہ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ تم لوہے کے تختے اٹھانے کے لیے صرف افرادی قوت مہیا کرو:۔

۱۸: ۹۵

۱۰ - چنانچہ لوہے کے تختوں سے درمیانی فاصلے کو چوٹی تک پر کرکے، انھیں آگ سے پگھلایا اور اس پر تانبا ڈلوایا:۔

۱۸: ۹۶

۱۱ - اب وہ دیوار اتنی مضبوط ہو گئی کہ یاجوج و ماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے نہ نقب لگا سکتے تھے:۔

۹۷:۱۸

۱۲ - مگر جب اللہ کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے گرا دے گا۔ یہ یاجوج ماجوج باہم خلط ملط ہو جائیں گے اور صور پھونکنے پر جمع ہو جائیں گے :-

۹۹، ۹۸:۱۸

(حضرت لقمانؑ)

۱ - اللہ تعالیٰ نے انھیں حکمت و دانش عطا کی تھی :-

۱۲:۳۱

۲ - اللہ تعالےٰ نے انھیں اپنا شکر ادا کرنے کی تلقین کی تھی :-

۱۲:۳۱

۳ - انھوں نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا یہ ظلم عظیم ہے :-

۱۳:۳۱

۴ - انھوں نے اپنے بیٹے کو نماز قائم کرنے، امر بالمعروف نہی عن المنکر اور مصیبت میں صبر کی تلقین کی کہ یہ بڑی ہمت کا کام ہے :-

۱۷:۳۱

۵ - انھوں نے اپنے بیٹے کو لوگوں سے بے رخی سے نہ برتنے، زمین پر اکڑ کر نہ چلنے، بلکہ رفتار و گفتار میں اعتدال کی تلقین کی کہ اونچی آواز نکالنا گدھے کا کام ہے :-

۱۹، ۱۸:۳۱

۶ - اگر والدین بے دلیل شرک پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت مت کرو۔ البتہ دنیوی معاملات میں ان سے عمدگی سے پیش آؤ اور خدا کی طرف رجوع

رکھنے والوں کی پیروی اختیار کرو :-

۳۱ : ۱۵

۷ - اگر رائی برابر نیکی کہیں چٹانوں، زمینوں یا آسمانوں میں ہوگی تو اللہ اسے ظاہر کر دے گا :-

۳۱ : ۱۶

آخرت

متاع دنیا اور آخرت

○

۱ - دنیوی زندگی صرف لہو و لعب ہے مگر متقین کے لیے آخرت بہتر ہے :-

۳۲:۶ ، ۶۴:۲۹ ، ۳۶:۴۷

۲ - دنیوی زندگی، لہو و لعب، تفاخر، زینت اور کثرت اموال و اولاد کی حرص کا نام ہے :-

۲۰:۵۷

۳ - متقین محسنین کے لیے دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت بہتر ہے :-

۳۲:۶، ۱۶۹:۷، ۵۷:۱۲، ۱۰۹ ، ۳۰:۱۶

۴ - اصل زندگی آخرت ہی کی ہے :-

۶۴:۲۹ ، ۳۹:۴۰

۵ - دنیوی زندگی صرف دھوکے کا مال ہے اس سے دھوکہ نہ کھانا :-

۱۸۵:۳ ، ۷۰:۶ ، ۱۳۰ ، ۵۱:۷ ، ۳۳:۳۱ ، :۴۶ ، ۵:۳۵ ،

۲۰:۵۷

۶ - خدا کے ہاں جو اجر ہے وہ اس تماشے اور تجارت سے بہتر اور بہت بڑا ہے :-

۸:۲۸ ، ۳۵:۵ ، ۶۲:۱۱

۷ - مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں :-

۴۶:۱۸

۸ - (لیکن) رہنے والی نیکیاں ثواب و امید میں خدا کے ہاں زیادہ بہتر ہیں :-

۴۶:۱۸ ، ۷۶:۱۹

۹ - انسان مال و دولت جمع کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا

۱۰۴: ۲، ۳

۱۰ - مال سے انسان کی محبت بہت شدید ہے :-

۸۹ : ۲۰ ، ۱۰۰: ۸

۱۱ - بہتات کی حرص غفلت میں مبتلا کر دیتی اور سرکش بنا دیتی ہے :-

۹۶: ۶، ۷ ، ۱۰۲ : ۱

۱۲ - انسان دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہیں جب کہ آخرت زیادہ بہتر و پائدار ہے

۸۷ : ۱۶ ، ۱۷

۱۳ - مال و اولاد فتنہ ہیں اور اللہ کے پاس اجر عظیم ہے :-

۸: ۲۸ ، ۳۹: ۴۹ ، ۵۰ ، ۶۴: ۱۵

۱۴ - مال و اولاد کی وجہ سے خدا کی یاد سے غافل نہیں ہو جانا چاہیئے جس نے ایسا کیا وہ خسارے میں رہے گا :-

۶۳ : ۹

۱۵ - بعض بیویاں اور اولاد انسان کے دشمن ہیں ان سے بچ کر رہو اور اگر عفو و درگذر سے کام لو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے :-

۶۴ : ۱۴

۱۶ - کافروں کے اموال و اولاد ان کے کسی کام نہیں آئیں گے :-

۳ : ۱۰

۱۷ - مرغوبات دنیا کی محبت پر انسان ریجھا ہوا ہے جب کہ اللہ کے پاس

بہترین ٹھکانہ ہے :۔

۱۴:۳

۱۸ ۔ اس مال ومتاع سے زیادہ بہتر جنت کی نعمتیں ہیں مگر وہ اہل تقویٰ کے لیے ہیں :۔

۱۵:۳

۱۹ ۔ تمہارے مال تمھیں ہمارا مقرب نہیں بنا سکتے، ایسا تو صرف ایمان وعمل صالح ہی سے ہو سکتا ہے :۔

۳۷:۳۴

۲۰ ۔ یہ سونے چاندی کے گھر بار صرف دنیوی زندگی کا ساز وسامان ہے آخرت اللہ کے ہاں صرف متقین کے لیے ہے :۔

۳۵:۴۳

۲۱ ۔ آخرت میں عذاب شدید بھی ہے اور خدا کی بخشش ورضامندی بھی :

۲۰:۵۷

۲۲ ۔ کافروں کی نظر میں دنیوی زندگی بڑی پرکشش ہے :۔

۲۱۲:۲

۲۳ ۔ جو شخص دنیوی زندگی کی رونق چاہتا ہے ۔ خدا چاہے تو اسے پوری پوری مل جاتی ہے مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا :۔

۲۰۰:۲، ۱۱:۱۵، ۱۶، ۱۷:۱۸، ۱۹، ۴۲:۲۰،

۲۴ ۔ مال ومتاع جو انسان کو ملا ہے وہ دنیوی زندگی کی رونق ہے مگر جو اجر خدا کے ہاں ہے صالح مومن متوکل کے لیئے وہ زیادہ اچھا اور زیادہ پائدار ہے:

۲۸:۶۰، ۴۲:۳۶

۲۵ ۔ رزق طیب اور زینت کو کس نے حرام کیا ہے یہ دنیا میں بھی اہل ایمان کے لیے اور آخرت میں بھی :۔ ۷:۳۲

۳۲:۷

۲۶- خدا نے گھوڑے، خچر اور گدھے زینت اور سواری کے لئے بنائے ہیں:۔

۸:۱۶

۲۷- زمین کے اوپر جو کچھ ہے زینت کے لیے اور انسان کی آزمائش کے لیے :۔

۷:۱۸

۲۸- نیک لوگوں کو دنیوی زندگی کی آرائش کا لالچ نہیں ہونا چاہیئے :۔

۲۸:۱۸

۲۹- دنیوی زندگی کی مثال اگنے والی بھرپور کھیتی کی ہے جو کچھ عرصہ بعد چورا بن جاتی ہے :۔

۴۵:۱۸

۳۰- اللہ کا فضل و رحمت اس مال و متاع سے بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں اور اسی پر خوش ہونا چاہیئے :۔

۵۸:۱۰ ، ۳۲:۴۳

۳۱- کفار کو جو طرح طرح کا سامان دیا گیا ہے ۔ آپ اس کی طرف نہ دیکھیں:۔

۸۸:۱۵ ، ۱۳۱:۲۰

۳۲- اللہ کا رزق زیادہ بہتر اور زیادہ دیرپا ہے :۔

۸۸:۱۵ ، ۱۳۱:۲۰

۳۳- جو کچھ انسان کے پاس ہے ختم ہو جائے گا مگر جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے :۔

۹۶:۱۶

۳۴- کفار کے مال و اولاد پر آپ تعجب و غم نہ کریں ۔ اللہ ان سے ان کو دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے اور آخرت سے محروم کرنا :۔

۱۷۶:۳ ۔ ۱۹۶ تا ۱۹۸ ، ۸۵:۹

۳۵- تم نے آخرت کو چھوڑ کر دنیوی زندگی کو پسند کر لیا ہے اور اسے ترجیح دیتے ہو حالانکہ یہ آخرت کے مقابلہ میں قلیل ہے اور آخرت زیادہ بہتر اور دیرپا ہے۔ یہ بات ابراہیم اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں درج ہے:-

۹:۳۸، ۸۷:۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹،

۳۶- اگر کوئی دنیا کا بدلہ چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دونوں کا ثواب ہے:-

۴:۱۳۴

۳۷- کچھ لوگ دنیوی زندگی پر اترا رہے ہیں حالانکہ آخرت کے مقابلہ میں یہ معمولی سی پونجی ہے:-

۱۳:۲۶

۳۸- (آخرت کے مقابلہ میں) متاع دنیا قلیل ہے اور متقین کے لیے آخرت بہتر ہے:-

۴:۷۷، ۹:۳۸

۳۹- جو صرف دنیا کا بدلہ چاہتا ہے اسے وہ مل جاتا ہے مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں بلکہ جہنم میں جلے گا۔ اور جو بھی آخرت چاہتا ہے تو اسے وہ مل جاتی ہے:-

۳:۱۴۵، ۴۲:۲۰

۴۰- ہم جو انھیں مال و اولاد سے نواز رہے ہیں تو وہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کے لیے بھلائیاں بڑی تیزی سے جمع کر رہے ہیں:-

۲۳:۵۵، ۵۶

۴۱- کفار کی مہلت ان کے لیے مفید نہیں بلکہ گناہ میں اضافے و عذاب کا موجب ہے:

۳:۱۷۸

۴۲- جس (نکوکار) شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور وہ اسے پانے بھی والا ہے، اس شخص کی طرح کیسے ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف متاع دنیا دیا

ہو اور آخرت میں اس کی جواب طلبی ہونے والی ہو :۔

۲۸ : ۶۱

۴۳- یہ دنیوی زندگی چند روزہ فائدہ ہے، پائدار ٹھکانہ آخرت ہی ہے :۔

۴۰ : ۳۹

۴۴- آخرت انہی لوگوں کو ملتی ہے جو زمین میں سرکشی و فساد نہیں کرتے کیونکہ آخرت اہل تقویٰ کے لیے ہے :۔

۲۸ : ۸۳

۴۵- اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو اللہ منکروں کے گھروں کی چھتیں سیڑھیاں، دروازے اور چارپائیاں چاندی بلکہ سونے کی بنا دیتا۔ یہ سب کچھ صرف دنیوی زندگی کا سامان ہے۔ آخرت تمھارے رب کے نزدیک صرف اہل تقویٰ کے لیے ہے :۔

۴۳ : ۳۳ تا ۳۵

۴۶- دنیوی زندگی کے دھوکے میں لوگ آیات الٰہی کا مذاق اڑاتے، قیامت کو بھول جاتے بلکہ اس سے انکار کر دیتے ہیں :

۴۵ : ۳۲ تا ۳۵

۴۷- تم عاجلہ (دنیا) سے تو محبت کرتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو :۔

۷۵ : ۲۰، ۲۱، ۷۶ : ۲۷

۴۸- جو آخرت چاہے اور پھر اس کے لیے کوشش بھی کرے بشرطیکہ مومن ہو، اس کی کوشش قبول ہو گی :۔

۱۷ : ۱۹

۴۹- ہم نے (دنیا میں) ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے لیکن آخرت درجوں اور فضیلت میں بڑھ کر ہے :۔

۱۷ : ۲۱

۵۰ - کچھ لوگ صرف حصول دنیا کے لیے دعائیں مانگتے ہیں آخرت میں ایسے لوگوں کا کوئی حصہ نہیں جب کہ بعض لوگ آخرت و دنیا ہر دو کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور اپنے اعمال کے مطابق حصہ پاتے ہیں :-

۲: ۲۰۰ تا ۲۰۲

تقدیر و مشیت الٰہی

۱ - تم صرف وہی چاہو گے جو اللہ چاہے گا :-

۷۶: ۳۰، ۸۱: ۲۹

۲ - وہ اگر جادو سے کسی کو تکلیف دیتے ہیں تو اللہ کے اذن ہی سے دیتے ہیں :-

۲ : ۱۰۲

۳ - اللہ ہی کے اذن سے کئی دفعہ قلیل جماعت کثیر پر غالب رہی :-

۲: ۲۴۹

۴ - عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے اذن ہی سے مردوں کو جلاتے اور بیماروں کو تندرست کرتے تھے :-

۳ : ۴۹

۵ - اللہ کے اذن کے بغیر کوئی مر نہیں سکتا :-

۳: ۱۴۵

۶ - اللہ کے اذن کے بغیر کوئی ایمان نہیں لا سکتا :-

۱۰ : ۱۰۰

۷ - اچھی زمین اللہ کے اذن ہی سے نباتات اگاتی ہے

۷ : ۵۸

۸ - جو مصیبت بھی پڑتی ہے اللہ کے اذن سے پڑتی ہے :-

۶۴ : ۱۱

۹ - اللہ کے اذن کے بغیر کوئی پیغمبر نشانی پیش نہیں کر سکتا :-

۱۳ : ۳۸ ، ۱۴ : ۱۱ ، ۴۰ : ۷۸

۱۰ - احد میں مسلمانوں کو جو تکلیف ہوئی اللہ کے اذن سے ہوئی :-

۳ : ۱۶۶

۱۱ - اہل ایمان میں سے ایک ہزار ، دو ہزار کفار پر اللہ کے اذن سے غالب رہیں گے :-

۸ : ۶۶

۱۲ - اللہ کے اذن ہی سے جن حضرت سلیمانؑ کے غلام بنے ہوئے تھے :-

۳۴ : ۱۲

۱۳ - اہل ایمان میں سے بعض اللہ کے اذن ہی سے نیکیوں میں پہل کرنے والے ہوتے :-

۳۵ : ۳۲

۱۴ - شیطان اللہ کے اذن ہی سے مسلمانوں کو کچھ نقصان پہنچاتا ہے :-

۵۸ : ۱۰

۱۵ - بے حکموں پر یہ بات لازم آئی کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے :-

۱۰ : ۳۳ ، ۹۶ ، ۹۷

۱۶ - جہنمی کہیں گے کہ ہماری طرف رسول تو آئے مگر عذاب کی بات ہم پر ثابت ہوگئی

۳۹ : ۷۱ ، ۴۰ : ۶

۱۷ - اللہ کا کام ٹھہر چکا اور وہ ہو کر رہتا ہے :-

۳۳ : ۳۷ ، ۳۸

۱۸ - اللہ نے جہنم کے لیے بہت سی مخلوق کو پھیلا رکھا ہے :

۷ : ۱۷۹ ، ۱۱ : ۱۱۹

۱۹ - اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے:۔

۶ : ۱۰۸

۲۰ - اللہ تعالےٰ نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کا پہلے سے ایک فیصلہ طے ہو چکا تھا :۔

۱۵ : ۴

۲۱ - اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے:۔

۲ : ۱۴۲، ۲۱۳، ۶ : ۳۹، ۱۰ : ۲۵، ۲۴ : ۴۶

۲۲ - اللہ تعالےٰ جس کے چاہتا ہے درجات بلند کرتا ہے :۔

۶ : ۸۳

۲۳ - اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں الٹا دیں اور پھر انھیں راستہ سجھائی نہ دے اور اگر چاہیں تو انھیں ان کی جگھوں پر ہی مسخ کر دیں پھر نہ چل سکیں نہ لوٹ سکیں:۔

۳۶ : ۶۶، ۶۷

۲۴ - انسان کی مشیت، مشیت خداوندی کے تابع ہے:۔

۷۶ : ۳۰، ۸۱ : ۲۹

۲۵ - اللہ کی مشیت کے بغیر وہ نصیحت نہیں پکڑیں گے:۔

۷۴ : ۵۶

۲۶ - اللہ تعالیٰ نے ایک فریق کو ہدایت دی اور ایک کو گمراہ ٹھہرایا :۔

۷ : ۳۰

۲۷ - اگر اللہ تعالےٰ چاہتا تو تمام اہل زمین ہدایت پاتے اور ایمان لے آتے :۔

۱۰ : ۹۹، ۱۶ : ۹

۲۸ - جن لوگوں پر اللہ کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے چاہے ہر طرح کی نشانی دیکھ لیں :۔

۱۰ : ۹۷، ۳۶ : ۷ تا ۱۰

۲۹- تمھارا باہم وقت مقرر نہ کرنا یا تمھارا ایک دوسرے کو کم نظر آنا، اس لیے تھا کہ اللہ اپنے فیصلے کو نافذ کرنے والا تھا :-

۸ : ۴۲، ۴۴

۳۰- یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کی طرح اللہ کی بات سچی ثابت ہو گئی :-

۴۶ : ۱۱

۳۱- ہم نے مقدر کر دیا تھا کہ وہ (لوطؑ کی بیوی) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے :-

۱۵ : ۶۰، ۲۷ : ۵۷

۳۲- زمین و آسمان میں پانی ایک ایسے امر پر باہم مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا :-

۵۴ : ۱۲

۳۳- اگر اللہ کی طرف سے مقدر نہ ہوتا تو تمھیں فدیہ لینے پر عذاب عظیم لاحق ہوتا :-

۸ : ۶۸

۳۴- اگر اللہ نے ان کی تقدیر میں جلا وطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا ہی میں عذاب دیتا :-

۵۹ : ۳

۳۵- اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور فوری عذاب آتا :-

۱۰ : ۱۹، ۱۱ : ۱۱۰، ۲۰ : ۱۲۹، ۴۱ : ۴۵، ۴۲ : ۱۴

۳۶- اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو دشمنان نبی یہ کام نہ کرتے :-

۶ : ۱۱۳

۳۷- اگر اللہ چاہتا تو آیات کے ذریعہ اس کا مرتبہ اور بلند کر دیتا مگر وہ زمین پر گر پڑا :-

۷ : ۱۷۶

۳۸- اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

۲۵:۱۰، ۲۷:۱۳، ۹۳:۱۶، ۵۶:۲۸، ۳۱:۷۴

۳۹۔ کہو کہ ہمیں وہی تکلیف پہنچ سکتی ہے جو اللہ نے لکھ دی ہے :۔

۹:۵۱

۴۰۔ اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ اب سوائے ان لوگوں کے جن پر خدا کی رحمت ہو یہ باہم اختلاف کرتے رہیں گے اور اسی کے لیے ان کو پیدا کیا گیا ہے :۔

۴۸:۵، ۳۵:۶، ۱۱۸:۱۱، ۹۳:۱۶، ۸:۴۲

۴۱۔ اللہ جو چاہے کُن کہہ کر وجود میں لے آئے :۔

۱۶:۴۰

۴۲۔ اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق وسیع کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے

۲۱۲:۲، ۳۷:۳، ۳۰:۳۷، ۳۴:۳۶، ۳۹

۴۳۔ اللہ جیسے چاہتا ہے بادلوں اور ہواؤں کو پھیلاتا ہے :۔

۳۰:۴۸

۴۴۔ اگر ہم چاہتے تو ہر چیز کو سیدھی راہ پر چلا دیتے لیکن کچھ جنوں اور انسانوں کے خاسر اور دوزخی ہونے کی بات پکی ہو چکی تھی :۔

۶:۱۶۹، ۳۲:۱۳، ۴۱:۲۵

۴۵۔ ان کے ظلم کی وجہ سے خدا کی بات ان پر آ پڑی مگر وہ کچھ نہ بول پائے :۔

۲۷:۸۵

لوح محفوظ

قرآن مجید لوح محفوظ میں ہے :۔

۸۵:۲۲

۲ - ایک کتاب (امام مبین) میں کوئی چیز جانور یا پرندہ نہیں چھوڑی گئی :-

۶:۳۸، ۳۶:۱۲، ۷۸:۲۹

۳ - ہر گرنے والا پتہ، زمین کی ظلمتوں میں پڑا دانہ غرض ہر رطب و یابس ایک کھلی کتاب میں ہے :-

۶:۵۹

۴ - قرآن مجید ام الکتاب میں خدا کے ہاں بہت بلند مرتبہ اور باحکمت ہے :-

۴۳:۴

۵ - زمین ان میں سے جتنا گھٹاتی ہے ہم جانتے ہیں، ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں یہ سب محفوظ ہے :-

۵۰:۴

۶ - یہ عزت والا قرآن ہے جو ایک چھپی کتاب میں لکھا ہے :-

۵۶:۷۷، ۷۸

۷ - اگر اللہ پہلے سے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو تمہیں (فدیہ لینے پر) سخت سزا ہوتی :-

۸ : ۶۸

۸ - زمین و آسمان میں جو کچھ ہے ایک کتاب میں تحریر ہے :-

۲۲ : ۷۰

۹ - زمین و آسمان کا ایک ذرہ بھی بلکہ اس سے چھوٹی یا بڑی ہر چیز ایک کتاب مبین میں ہے :-

۱۰:۶۱، ۳۴ : ۳

۱۰ - ہر جاندار چیز کا رزق، جائے قرار و جائے ودیعت پہلے سے ایک کتاب مبین میں ہے

۱۱ : ۶

۱۱ - اللہ کے پاس اصل کتاب (ام الکتاب) ہے (اس میں سے) جو چاہتا ہے مٹاتا یا قائم رکھتا ہے :-

۱۳:۳۹

۱۲ - جس بستی پر بھی عذاب وہلاکت آئی ہے، اس کو کتاب میں لکھ لیا گیا ہے:۔

۱۵:۴، ۱۷:۵۸

۱۳ - قرون اولیٰ کا حال خدا کے ہاں ایک کتاب میں ہے، جسے نہ وہ بھولتا ہے نہ غلطی کھاتا ہے:۔ ۲۰ : ۵۲

۱۴ - زمین و آسمان میں پوشیدہ ہر بات ایک کھلی کتاب میں درج ہے:۔

۲۷ : ۷۵

۱۵ - اللہ کی کتاب میں قوموں کی عمر درج ہے :۔

۳۶:۲، ۱۵:۴

۱۶ - تمہیں جو مصیبت بھی ملک یا جان کی پہنچتی ہے وہ ظہور سے پہلے ایک کتاب میں درج ہے اور یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے:۔

۵۷:۲۲، ۲۳

۱۷ - جو شخص نیک کام کرے بشرطیکہ مومن ہو، اس کی کوشش کی بے قدری نہیں ہو گی اور ہم لکھ رہے ہیں :۔

۲۱ : ۹۴

۱۸ - یہ سب کچھ ایک کتاب میں ہے اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے :۔

۲۲ : ۷۰

۱۹ - کسی کو زیادہ عمر ملے یا کم یہ سب کچھ ایک کتاب میں ہے :۔

۳۵ : ۱۱

۲۰ - آج یہ کتاب سچ سچ بتا رہی ہے کیونکہ جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھتے جاتے تھے:۔ ۴۵ : ۲۹

۲۱ - ہر چیز ہم نے ایک کتاب میں گن رکھی ہے:۔

۷۸ : ۲۹

لوح محفوظ کے نام

○

۱ - لوح محفوظ :-

۲۲:۸۵

۲ - امام مبین :-

۱۲:۳۶

۳ - اُم الکتاب :-

۳۹:۱۳ ، ۴:۴۳

۴ - کتاب حفیظ :-

۴:۵۰

۵ - کتاب مکنون :-

۷۸:۵۶

۶ - کتاب معلوم :-

۴:۱۵

۷ - کتاب :-

۲۹:۷۸

○

توبہ و استغفار

○

۱ - اللہ تعالےٰ توبہ قبول کرنے والا ہے :-

۳۷:۲ ، ۵۴ ، ۱۲۸ ، ۱۶۰ ، ۱۶:۴ ، ۶۴ ، ۱۰۴:۹ ، ۱۱۸ ، ۱۰:۲۴ ،

۳:۴۰، ۱۲:۴۹، ۳:۱۱۰

۲ - آدم نے توبہ کی تو قبول ہوئی :-

۲:۳۷

۳ - اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے :-

۲:۲۲۲

۴ - توبہ و استغفار سے خدا کی نعمتوں —— بارش، مال، اولاد، باغات اور نہروں- میں اضافہ ہوتا ہے :-

۱۱:۳، ۵۲

۵ - توبہ باعث فلاح ہے :-

۲۴:۳۱

۶ - خالص توبہ، گناہوں کے کفارہ اور دخول جنت کا ذریعہ ہے :-

۶۶:۸

۷ - اللہ تعالٰے نے توبہ استغفار کا حکم دیا :-

۲:۱۹۹، ۱۱:۳، ۷۳:۲۰، ۱۱۰:۳

۸ - استغفار کرنے والی قوم کو اللہ عذاب نہیں دیتا :-

۸:۳۳

۹ - اللہ تعالٰی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے :-

۹:۱۰۴، ۱۱:۶۱، ۹۰، ۴۲:۲۵

۱۰ - اللہ تعالٰے انسانوں کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے :-

۴:۲۷

۱۱ - اللہ تعالٰے اہل ایمان (مرد و عورت) کی توبہ قبول کرتا ہے :-

۳۳:۷۳

۱۲ - متقی لوگ، سحر کے وقت مغفرت طلب کرتے ہیں :-

۱۸ : ۵۱

۱۳ - انبیائ نے اپنی اقوام کو توبہ و استغفار کی تلقین کی :-

۱۱: ۵۲، ۶۱، ۹۰، ۴۱: ۶، ۷۱: ۱۰

۱۴ - اپنے آپ پر ظلم کرنے والے اگر اللہ سے خود بھی مغفرت طلب کرتے اور رسول بھی تو اللہ انھیں معاف کر دیتا :-

۴ : ۶۴

۱۵ - جنھوں نے نیکیاں بھی کی ہیں اور برائیاں بھی اور اپنی خطاؤں کا اقرار کیا ہے۔ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ انھیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ و خیرات قبول کرتا ہے۔ تاہم تمہارا آئندہ طرزِ عمل دیکھا جائے گا :-

۹: ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۰۵

۱۶ - ایمان لانے اور صداقت رسول کی شہادت کے بعد کفر کر کے پھر سے جو توبہ کرے اور اصلاح کرے اللہ اسے بخش دے گا :-

۳ : ۸۷ تا ۸۹

۱۷ - اللہ جسے چاہتا ہے، توبہ کی توفیق دیتا ہے :-

۹: ۱۵ ، ۲۷

۱۸ - ملائکہ، توبہ کرنے والے اور خدا کی راہ پر چلنے والے اہل ایمان کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں :-

۴۰: ۷ ، ۴۲ : ۵

۱۹ - جو شخص برائی کرکے یا اپنی جان پر ظلم کر کے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہے۔ وہ اللہ کو غفور و رحیم پائے گا :-

۳: ۱۳۵، ۴ : ۱۱۰ ، ۵ :۳۹

۲۰ - جب ایک خطاکار یقین کرے کہ خدا کے سوا اس کے لیے اور کوئی جائے پناہ نہیں تو اللہ اس کو توبہ کی توفیق دے دیتا ہے :-

۱۱۸:۹

۲۱ - اللہ نے عسرۃ کی گھڑی میں پیغمبر کی مدد کرنے والے انصار و مہاجرین اور جہاد میں پیچھے رہ جانے والوں کی توبہ قبول کی :-

۱۱۸:۹

۲۲ - برادرانِ یوسف نے حضرت یعقوب سے استغفار کی فہمائش کی :-

۹۷:۱۲

۲۳ - بنی اسرائیل نے خدا کے حکم کے مطابق توبہ کی تو اس نے قبول کی :-

۵۴:۲

۲۴ - بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے توبہ کا حکم ہوا :-

۵۴:۲

۲۵ - مندرجہ ذیل انبیاء نے مغفرت طلب کی :-

۱ - آدم علیہ السلام نے :- ۷:۲۳

۲ - نوح علیہ السلام نے :- ۷۱:۲۸

۳ - داؤد علیہ السلام نے :- ۳۸:۲۴

۴ - ابراہیم علیہ السلام نے :- ۱۴:۳۵تا۴۱

۵ - سلیمان علیہ السلام نے :- ۳۸:۳۵

۲۶ - اہل ایمان نے ہمیشہ استغفار کیا :-

۲:۲۸۵، ۳:۱۶، ۱۴۷

۲۷ - نبی علیہ السلام کو اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لیے بھی مغفرت طلب کرنے کا حکم ہوا :-

۳:۱۵۹، ۴:۱۰۶، ۲۴:۶۲، ۴۰:۵۵، ۴۷:۱۹، ۶۰:۱۲، ۱۱۰:۳،

۲۸ - منافق اگر منافقت سے توبہ کر لیں اپنی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن پکڑ کر خالص اسی کے مطیع ہو جائیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور مومنوں کے ساتھ

رہیں گے :۔

۹:۴۷، ۴:۱۴۶

۲۹ - ایمان لانے کے بعد کفر میں بڑھتے چلے جانے والوں کی توبہ مقبول نہیں :۔

۳:۹۰

۳۰ - تثلیث کا عقیدہ رکھنے والوں کو چاہیئے کہ توبہ کرلیں اور استغفار کریں معاف کر دیا جائے گا :۔

۵:۷۴

۳۱ - منافقوں کی ہر سال ایک دو بار آزمائش ہوتی ہے مگر پھر بھی وہ نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت لیتے ہیں :۔

۹:۱۲۶

۳۲ - منافقوں کو کہا جاتا ہے کہ وہ رسول کے پاس آئیں تاکہ وہ ان کے لیے مغفرت طلب کرے تو وہ بھاگ جاتے ہیں :۔

۶۳:۵

۳۳ - لوگ ایمان لانے یا استغفار کرنے کے لیے دنیوی یا اخروی عذاب کے منتظر ہیں :۔

۱۸:۵۵

۳۴ -

۳۴ - توبہ ان کی قبول ہوتی ہے جو نادانی سے برائی کریں پھر جلد ہی توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں :۔

۴:۱۷، ۶:۵۴، ۱۶:۱۱۹

۳۵ - ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرنے اور پھر اس میں بڑھتے رہنے والوں کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی :۔

۳:۹۰

۳۶ - منافقین کے لئے چاہے جتنی بھی بخشش مانگی جائے ہرگز نہیں ملے گی :۔

۸۰:۹ ، ۱۱:۴۸ ، ۶:۶۳

۳۷۔ مشرکین چاہے رشتہ دار ہی ہوں، ان کے لیے مغفرت طلب کرنا نبی یا مومن کا کام نہیں :۔

۱۱۳:۹

۳۸۔ ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لیے استغفار محض ایک وعدہ کا ایفا کرنا تھا :۔

۱۱۴:۹

۳۹۔ جو لوگ اہل ایمان (مرد و عورت) کو ایذا دیں اور پھر توبہ بھی نہ کریں، ان کے لیے جہنم کی جلن کا عذاب ہے :۔

۱۰ : ۸۵

۴۰۔ جو توبہ کریں، اصلاح کرلیں اور جس چیز کو چھپاتے تھے اسے بیان کر دیں تو اللہ ان کی توبہ قبول کر لیتا ہے :۔

۱۶۰:۲، ۸۹:۳، ۱۶:۴، ۳۹:۵، ۵:۲۴، ۱:۲۵

۴۱۔ ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو زندگی بھر برائیاں کرتے رہے عین موت کے وقت توبہ کا اظہار کرنے لگے :۔

۱۸:۴

۴۲۔ کفر کی حالت میں مرنے والوں کی توبہ بھی قبول نہیں :۔

۱۸:۴

عذاب قبر

۱ ۔ آل فرعون پر بری طرح کا عذاب آپڑا یعنی آگ جس پر انھیں صبح وشام پیش کیا جاتا ہے اور جب قیامت قائم ہو گی تو آل فرعون کو اس سے زیادہ

سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا :۔

۴۶ : ۴۰

۲ - ظالموں (گنہگاروں) کے لیے اس (عذاب آخرت) سے ورے بھی ایک عذاب ہے مگر اکثر نہیں جانتے :۔

۴۷ : ۵۲

○

قیامت

○

۱ - جزا، امر موعود، کفار کے عذاب کی ساعت ـــــ قیامت ـــــ آکر رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں، اسے کوئی ٹال نہیں سکتا نہ اس سے فرار ممکن ہے نہ انکار۔ غافل لوگ محض اٹکل سے اس میں اختلاف کرتے اور سوال کرتے ہیں :۔

۸۷:۴، ۱۳۵:۶، ۸۵:۱۵، ۲۱:۱۸، ۹۸، ۷:۲۲، ۵:۲۹،

۴۳:۳۰، ۳:۳۴، ۵۹:۴۰، ۱۸:۴۲، ۴۷، ۲۶:۴۵، ۳۲،

۵:۵۱، ۶، ۸، تا ۱۲، ۷:۵۲، ۸، ۴۶:۵۴، ۱:۵۶، ۲، ۵۹:۱۵

۱:۷۰ تا ۳، ۷:۷۷

۲ - قیامت اچانک آئے گی :۔

۳۱:۶، ۱۸۷:۷، ۱۰۷:۱۲، ۵۵:۲۲، ۵۹:۴۰، ۶۶:۴۳،

۱۸ : ۴۷

۳ - اسے خفیہ رکھا گیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کی سعی و عمل کا بدلہ دیا جائے :۔

۱۵ : ۲۰

۴ - بندوں کا حساب لینا ہمارے ذمے ہے :۔

۲۶:۸۸ ،۴۰:۱۳

۵ - قیامت قریب آلگی ہے اور چاند پھٹ چکا ہے اگرچہ لوگ اسے دور خیال کرتے ہیں :-

۷،۶:۷۰ ،۱:۵۴ ،۵۸،۵۷:۵۳ ،۱۷:۴۲ ،۶۳:۳۳ ،۹۷،۱:۲۱

۶ - جزا و سزا ضرور پیش آنے والی ہے :-

۶:۵۱

۷ - قیامت کی نشانیاں تو آچکیں :-

۱۸:۴۷

۸ - قیامت اپنے وقت پر آئے گی ۔ ایک ساعت کی تقدیم و تاخیر نہیں ہوگی :-

۱۷:۷۸ ،۳۰:۴۴

۹ - ان سب کے فیصلے اور وعدے کا ایک مقررہ وقت ہے :-

۱۷:۷۸ ،۴۶:۵۴ ،۴۰:۴۴

۱۰ - اللہ تعالےٰ جلد ہی دونوں مخلوقوں — جن و انس — کے حساب کے لیے فارغ ہوں گے :-

۳۱:۵۵

۱۱ - انسان مشقت اٹھا کر اپنے رب کی طرف بڑھ رہے ہیں اور سب سے ملنے والے ہیں :-

۶:۸۴ ،۲۲:۳ ،۴۶:۲

۱۲ - یہ (جزا و سزا) حق الیقین ہے :-

۳۹:۷۸ ،۹۵:۵۶

۱۳ - قیامت کے دن انسان قبروں سے دوبارہ زندہ ہوں گے :-

۳۶،۲۴،۱۴:۷ ،۶۰،۳۶:۶ ،۲۶۰ ،۲۵۹ ،۲۰۳ ،۷۳ ،۲۸:۲

،۶۵:۲۷ ،۸۲،۸۱:۲۶ ،۱۶:۲۳ ،۶۶،۷،۵:۲۲ ،۳۸،۲۱:۱۶

۳۰:۱۹، ۲۵، ۴۰، ۵۰، ۵۶، ۳۱:۲۸، ۳۶:۵۲، ۷۹، ۳۷:۱۴۴،

۳۸:۷۹، ۴۲:۹، ۵۸:۶، ۱۸، ۶۴:۷، ۶۷:۱۵، ۷۱:۱۷، ۱۸، ۷۲:۷،

۸۳:۴ تا ۶، ۸۹:۲۵، ۱۰۱:۹

۱۴ - قیامت کے روز سب انسانوں کو جہاں کہیں بھی وہ ہوں گے لاکر خدا کے سامنے جمع اور پیش کیا جائے گا :-

۲:۱۴۸، ۲۰۳، ۳:۹، ۲۵، ۱۵۸، ۴:۸۷، ۱۷۲، ۵:۹۶، ۱۰۹،

۶:۱۲، ۲۹، ۵۱، ۶۲، ۷۲، ۱۲۸، ۷:۳۶، ۵۷، ۸:۲۴، ۹:۲۴،

۱۰:۴، ۲۸، ۴۵:۲۶، ۱۱:۷، ۱۸، ۱۰۳، ۱۴:۲۱، ۱۵:۲۵، ۳۶،

۱۷:۴۹، ۵۰، ۵۱، ۹۸، ۹۹، ۱۸:۴۷، ۹۹، ۱۹:۸۵، ۲۰:۵۵،

۲۳:۷۹، ۸۲، ۱۰۰، ۱۱۵، ۲۴:۶۴، ۲۵:۱۷، ۲۷:۸۷، ۲۹:۵۷

۳۰:۱۱، ۳۴:۲۶، ۴۰، ۳۶:۳۲، ۵۳، ۳۷:۱۶، ۱۷، ۴۰:۱۶،

۴۲:۱۵، ۴۳:۸۵، ۴۴:۴۰، ۴۵:۲۶، ۲۷، ۵۰:۴۴ ،

۵۱:۴۲، ۴۳، ۵۳:۴۲، ۵۶:۴۷ تا ۵۰، ۵۸:۹، ۶۴:۹،

۶۷:۱۵، ۲۴، ۷۵:۱۲، ۷۷:۳۸، ۷۹:۲۳، ۸۰:۲۲،

۸۳:۴ تا ۵،

۱۵ - قیامت اس لیے ہے کہ صالح مومنین اور خدا کے باغیوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے :-

۳۴:۴، ۵

۱۶ - دوبارہ پیدا کرنا اللہ ہی کے ذمہ ہے :-

۵۳:۴۷

۱۷ - قیامت کے بارہ میں شک کرنے والے کھلے گمراہ ہیں جو آیات الٰہی کو پہلوں کی کہانیاں بتاتے ہیں۔ دراصل ان کے دلوں پر زنگ چڑھ چکا ہے :-

۴۲:۱۸، ۸۳:۱۰ تا ۱۴، ۱۰۷:۱

۱۸ - سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے :-

۲:۴۶، ۲۸۱، ۲۸۵۔ ۳:۲۸، ۵۵، ۵:۱۰۵، ۶:۳۶، ۶۰، ۶۲،
۱۰۸، ۷:۲۹، ۱۰:۲۳، ۳۰، ۵۶، ۷۰، ۱۱:۴، ۱۹:۴۰،
۲۱:۳۵، ۹۳، ۲۲: ۴۸، ۲۹:۸، ۱۷، ۲۱، ۵۷، ۳۱:۱۴۔
۱۵، ۲۳، ۳۲:۱۱، ۳۵:۱۸، ۳۶:۲۲، ۸۳، ۳۹:۴۴، ۴۰:۳،
۴۳، ۷۷، ۴۱:۲۱، ۴۲:۱۵، ۴۳:۱۴، ۸۵، ۴۵:۱۵، ۵۰:۴۳،
۵۳:۴۲، ۶۴:۳، ۷۵:۳، ۸۸:۲۵، ۹۶:۸،

۱۹ - اللہ تعالیٰ اس دن سب لوگوں کو اٹھائے گا :-

۵۸:۶

۲۰ - قیامت اچانک آئے گی اور انکار کرنے والے خسارے میں رہیں گے۔
انھوں نے ہدایت قبول نہ کی :-

۶:۳۱، ۱۰:۴۵، ۲۱:۴۰

۲۱ - اس یوم الفصل کو صرف ایک مقررہ مدت کے لیے پیچھے ڈالا گیا ہے :-

۱۱:۱۰۴، ۷۷:۱۲، ۱۳

۲۲ - سب کو اکٹھا کر لیا جائے گا، کسی کو باقی نہیں چھوڑا جائے گا :-

۱۸:۴۷

۲۳ - خدا کی ملاقات میں شک نہ کیا جائے :-

۳۲ : ۲۳

۲۴ - تمھیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی ہو :-

۴۲:۱۷

۲۵ - منکر قیامت کو جلد مانگتے ہیں جب کہ مومن اس سے ڈرتے ہیں :-

۴۲:۱۸

۲۶ - لوگ قیامت کی خبر پر تعجب کرتے ہوئے روتے نہیں بلکہ ہنستے اور مذاق

اڑاتے ہیں :-

۵۳ : ۵۸ تا ۶۱

۲۷ - منکروں کو خدا کے سامنے کھڑا کر کے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ (قیامت) حق نہیں، تب مانیں گے :-

۶ : ۳۰، ۷۷ : ۲۹، ۳۸، ۳۹، ۸۳ : ۱۸

۲۸ - اگر تمھیں جزا نہیں ملنی تو پھر تم پہلی حالت (زندگی) کو کیوں لوٹا نہیں لیتے :-

۵۶ : ۸۶، ۸۷

۲۹ - کافروں کا خیال ہے، انھیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا، ضرور اٹھایا جائے گا اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے :-

۶۴ : ۷

۳۰ - قیامت کو جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے :-

۷۷ : ۱۵، ۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۳۷، ۴۰، ۴۵، ۴۷، ۴۹،

۸۳ : ۱۰ تا ۱۲

۳۱ - قیامت بہت بڑا واقعہ ہے جس سے لوگ اعراض کئے ہوئے ہیں :-

۳۸ : ۶۷، ۶۸

۳۲ - قیامت بڑی ہلاکت خیز اور سخت ہے :-

۵۴ : ۴۶

۳۳ - اگر تم دونوں (جن وانس) زمین وآسمان کی حدود سے نکل سکتے ہو تو نکل کر دکھاؤ، ایک طاقت کے بغیر تم نہیں نکل سکتے :-

۵۵ : ۳۳

۳۴ - قیامت کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں :-

۷ : ۱۸۷، ۲۰ : ۱۵، ۳۱ : ۳۴، ۳۳ : ۶۳، ۴۱ : ۴۷، ۴۳ : ۸۵،

۵۳ : ۵۸، ۶۷ : ۲۶، ۷۹ : ۴۲ تا ۴۴

۳۵- قیامت کا معاملہ آنکھ کی جھپکی میں طے پا جائے گا :-

۵۰ : ۵۴ ، ۲۸ : ۳۱ ، ۷۷:۱۶

۳۶- تم چاہے پتھر، لوہا یا اس سے بھی کوئی زیادہ سخت دھات بن جاؤ تو بھی زندہ ہو کر رہو گے :-

۵۱:۱۷

(قیامت کے نام)

۱ - یوم القیامۃ :-

۶ ، ۱ : ۷۵

۲ - یوم الفصل :-

۳۸،۱۴،۱۳:۷۷

۳ - یوم الدین :-

۱۷: ۸۲ ، ۱۲:۵۱ ، ۳:۱

۴ - یوم الجمع :-

۹:۶۴ ، ۷:۴۲

۵ - یوم التغابن :-

۹ : ۶۴

۶ - یوم الحساب :-

۲۷:۴۰

۷ - یوم التلاق :-

۱۵ : ۴۰

۸ - یوم البعث :-

۳۰ : ۵۶

۹ - یوم الوعید :-

۵۰ : ۲۰

۱۰ - یوم الحسرۃ :-

۱۹ : ۳۹

۱۱ - یوم التناد :-

۴۰ : ۳۲

۱۲ - یوم الخروج :-

۵۰ : ۴۲

۱۳ - الیوم الموعود :-

۷۰ : ۴۲، ۸۵ : ۲

۱۴ - الیوم الحق :-

۷۸ : ۳۹

۱۵ - الیوم العظیم :-

۸۳ : ۵

۱۶ - یوم مشہود :-

۱۱ : ۱۰۳

۱۷ - یوم عقیم :-

۲۲ : ۵۵

۱۸ - یوم ثقیل :-

۷۶ : ۲۷

١٩- النبأ العظيم :-

٧٨ : ٢

٢٠- الوعد الحق :-

٢١ : ٩٧

٢١- اليوم الآخر :-

٢ : ٨

٢٢- الغاشية :-

٨٨ : ١

٢٣- الآزفة :-

٤٠ : ١٨، ٥٣ : ٥٧

٢٤- الواقعة :-

٥٦ : ١، ٦٩ : ١٥

٢٥- الآخرة :-

٢ : ٤، ٧٤ : ٥٣

٢٦- القارعة :-

٦٩ : ٤، ١٠١ : ١ تا ٣

٢٧- الصاخة :-

٨٠ : ٣٣

٢٨- الساعة :-

٥٤ : ١، ٤٦

٢٩- الحاقة :-

٦٩ : ١، ٢

۳۰ - خافضۃ :-

۵۶:۳

۳۱ - رافعۃ :-

۵۶:۳

۳۲ - الطامۃ الکبریٰ :-

۷۹:۳۴

○

آثار قیامت — (پہلے اور بعد)

○

۱ - کافر آج تو غفلت و گمراہی میں مبتلا ہیں مگر قیامت کے دن ان کی شنوائی اور بینائی خوب تیز ہو گی :-

۱۹:۳۸، ۳۹، ۵۰:۲۲

۲ - صُور پھونکا جائے گا جس سے لوگ پہلے بے ہوش اور پھر اُٹھ کھڑے ہوں گے :-

۱۸:۹۹، ۲۰:۱۰۲، ۲۳:۱۰۱، ۲۷:۸۷، ۳۰:۲۵، ۳۶:۵۱ تا ۵۳، ۳۸:۱۵، ۳۹:۶۸، ۵۰:۲۰، ۴۲، ۶۹:۱۳، ۷۴:۸، ۷۸:۱۸، ۷۹:۱۳، ۱۴

۳ - زمین سے ایک جانور نکلے گا جو لوگوں سے ان کی تکذیب و انکار کے بارے میں بات چیت کرے گا :-

۲۷:۸۲

۴ - زمین پھٹ جائے گی اور لوگ اپنے اعمال بھگتنے کے لیے قبروں سے نکل آئیں گے :-

۳۶:۵۱ تا ۵۳، ۵۰:۴۴، ۵۴:۷، ۷۰:۴۳، ۷۹:۱۳، ۱۴،

۴:۸۲، ۶:۹۹، ۹:۱۰۰

۵ - لوگ گروہ در گروہ ہوں گے :۔

۱۴:۳۰، ۱۸:۷۸، ۶:۹۹

۶ - آسمان کمزور پڑ کر پھٹ جائے گا اور دروازے ہو جائے گا :۔

۲۵:۲۵، ۳۷:۵۵، ۱۶:۶۹، ۱۸:۷۳، ۹:۷۷، ۱۹:۷۸۔

۱:۸۲، ۲،۱:۸۴

۷ - پہاڑ روئی کی طرح ریزہ ریزہ ہو کر چل پڑیں گے :۔

۴۷:۱۸، ۱۰۵:۲۰ تا ۱۰۷، ۸۸:۲۷، ۱۰:۵۲، ۶،۵:۵۶،

۱۵،۱۴:۶۹، ۹:۷۰، ۱۰:۷۲، ۱۴:۷۳، ۱۰:۷۷، ۲۰:۷۸،

۳:۸۱، ۵:۱۰۱

۸ - مسلسل سخت زلزلے آئیں گے :۔

۱:۲۲، ۴:۵۶، ۱۴:۷۳، ۷،۶:۷۹، ۱:۹۹

۹ - سورج کی دھوپ نہ رہے گی :۔

۱:۸۱

۱۰ - ستارے میلے ہو جائیں گے اور جھڑ پڑیں گے :۔

۸:۷۷، ۲:۸۱، ۲:۸۲

۱۱ - آسمان کا چھلکا اتر جائے گا :۔

۱۱:۸۱

۱۲ - زمین کو خوب کوٹا جائے گا :۔

۴:۵۶، ۱۴:۶۹، ۲۱:۸۹

۱۳ - زمین اپنے اندر کی تمام اشیا اگل دے گی اور انسان حیران ہو گا کہ اسے کیا ہو گیا :۔

۵،۴:۸۴، ۳،۲:۹۹

۱۴- تمام اسرار کھل جائیں گے :-

۸۶ : ۹، ۱۰۰ : ۱۰

۱۵ - زمین اللہ کی وحی سے اپنے حالات بتا دے گی :-

۹۹ : ۴، ۵

۱۶ - زمین نمایاں ہو جائے گی اور پھیل جائے گی :-

۱۸ : ۴۷، ۸۴ : ۳

۱۷ - زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی :-

۳۹ : ۶۹

۱۸ - زمین و آسمان بدل جائیں گے :-

۱۴ : ۴۸

۱۹ - زمین و آسمان خدا کے دائیں ہاتھ میں کاغذوں کی طرح لپٹے ہوں گے :-

۲۱ : ۱۰۴، ۳۹ : ۶۷

۲۰ - سد ذوالقرنین گر پڑے گی :-

۱۸ : ۹۸

۲۱ - یاجوج و ماجوج اُمڈ کر پھیل جائیں گے :-

۱۸ : ۹۹، ۲۱ : ۹۶

۲۲ - آسمان تانبے کی طرح ہو جائے گا :-

۷۰ : ۸

۱۳ - آسمان لرزنے لگے گا :-

۵۲ : ۹

۲۴ - آسمان پھٹ کر تلچھٹ یا سرخ چمڑے کی طرح سرخ یا پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا :-

۵۵ : ۳۷، ۷۰ : ۸

۲۵- آسمان دھواں لائے گا جس سے لوگ بے ہوش ہو جائیں گے:۔

۴۴:۱۰، ۳۹:۶۸

۲۶- سمندر ابل پڑیں گے:۔

۸۱:۶، ۸۲:۳

۲۷- چاند اور سورج جمع ہو جائیں گے :۔

۷۵:۹

۲۸- چاند گہنا جائے گا :۔

۷۵:۸

۲۹- حاملہ اونٹیاں آوارہ پھریں گی :۔

۸۱:۴

۳۰- جنگل کے جانور ہلاک (یا جمع کر دیئے جائیں گے:۔

۸۱:۵

۳۱- کاغذ کھل جائیں گے :۔

۸۱:۱۰

۳۲- جو کچھ زمین میں اللہ تعالے اسے ویران سطح میں بدل دے گا :۔

۱۸:۸

۳۳- صور کی آواز سے زمین و آسمان کی ہر چیز سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہے گا، بے ہوش ہو کر گر پڑے گی :۔

۲۲:۲، ۲۷:۸۷، ۳۹:۶۸، ۵۲:۴۵،

۳۴- پکارنے والا قریب سے پکارتا معلوم ہو گا :۔

۲۰:۱۰۸، ۳۶:۵۳، ۵۰:۴۱، ۵۴:۶

۳۵- ہر چیز فنا ہو جائے گی :۔

۵۵:۲۶

۳۶- لوگ قبروں سے نکل کر دوڑتے ہوئے چلیں گے گویا کسی منزل کی طرف بھاگ رہے ہیں :-

۸:۵۴ ، ۷۰:۴۳

۳۷- روشنی اتنی تیز ہوگی کہ آنکھیں چندھیا جائیں گی :-

۷:۷۵

۳۸- اللہ تعالیٰ آئیں گے اور ملائکہ و روح صف باندھے آئیں گے:-

۲۵:۲۵ ، ۷۸:۳۸ ، ۸۹:۲۲

۳۹- فرشتے آسمان کے کناروں پر ہوں گے اور آٹھ فرشتے عرش الٰہی کو اٹھائے ہوں گے :-

۶۹:۱۷

۴۰- لوگ اکٹھے کئے جائیں گے :-

۸۱:۷

۴۱- ہر انسان کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا:-

۴:۴۱ ، ۲۸:۷۵ ، ۵۰:۲۱

۴۲- ہر قوم زانو کے بل گری ہو گی:-

۴۵:۲۸

۴۳- مجرم نیلی آنکھیں لے کر اٹھیں گے:-

۲۰:۱۰۲

۴۴- دودھ پلانے والی بچے کو بھول جائے گی اور حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے گا:-

۲۲:۲

۴۵- لوگ مدہوش دکھائی دیں گے۔ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہے:-

۲۲:۲

۴۶- دل دھڑکتے اور آنکھیں جھکی ہوں گی :-

۱۴:۴۳، ۵۴:۷، ۷۰:۴۴، ۷۹:۸، ۹،

۴۷- لوگ پتنگوں کی طرح بکھرے ہوں گے :-

۵۴:۷، ۱۰۱:۴

۴۸- دل غم سے گلوں کو چڑھ آئیں گے :-

۴۰:۱۸

۴۹- آنکھیں اوپر لگ جائیں گی اور سر اٹھے ہوں گے :-

۱۴:۴۲، ۴۳، ۲۱:۹۷

۵۰- خدا کے سامنے آوازیں دب جائیں گے :-

۲۰:۱۰۸

۵۱- اللہ تعالے کی اجازت کے بغیر اس دن بات بھی نہ ہو سکے گی :-

۱۱:۱۰۵، ۷۸:۳۷، ۳۸

۵۲- لوگ خدا کے سامنے صف بستہ کھڑے ہوں گے :-

۱۸:۴۸، ۱۹:۳۸، ۲۰:۹۳، ۳۴:۳۱، ۳۶:۵۴، ۸۳:۶،

۵۳- جنت و جہنم سامنے ہوں گے :-

۱۸:۱۰۰، ۲۶:۹۰، ۹۱، ۵۰:۳۱، ۷۹:۳۶، ۸۱:۱۳، ۸۲:۱۴

۸۹:۲۳، ۱۰۲:۶، ۷

۵۴- منصفانہ میزان قائم ہوں گے جن پر اعمال تولے جائیں گے :-

۷:۹، ۲۱:۴۷، ۲۳:۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۱:۶ تا ۹

۵۵- سب پیغمبر وقت مقررہ پر لائے جائیں گے :-

۷۷:۱۱

۵۶- اس دن نامہ ہائے اعمال ملیں گے :-

۳۹:۶۹، ۴۵:۲۸، ۷۴:۵۲

٥٧- زبانوں پر مہر لگ جائے گی۔ ہاتھ، پاؤں اور چمڑے گواہی دیں گے جن پر انسان کو سان گمان بھی نہ تھا اور وہ تعجب کرے گا:۔

٣٦: ٦٥، ٤١: ٢٠۔٢١

٥٨- انسان کو اپنے اعمال یاد آ جائیں گے:۔

٧٥: ١٣ تا ١٥، ٧٨: ٤٠، ٧٩: ٣٥، ٨١: ١٤، ٨٢: ٥، ٨٩: ٢٣،

٥٩- جہنم چیختا اور دہکتا ہوگا:۔

٢٥: ١٢، ٨١: ١٢

٦٠- علامات قیامت ظاہر ہونے کے بعد ایمان لانے کا کچھ فائدہ نہیں ہوگا:۔

٦: ١٥٩، ٣٤: ٥٢۔٥٣، ٤٤: ١١ تا ١٣

٦١- لوگ ایسا محسوس کریں گے گویا وہ دنیا میں ایک گھڑی یا ایک صبح یا شام رہے

١٠: ٤٥، ٢٣: ١١٢ تا ١١٤، ٣٠: ٥٥۔ ٤٦: ٣٥۔ ٧٩: ٤٦

٦٢- البتہ اہل علم و ایمان کہیں گے کہ تم (لمبی مدت کے لیے) قیامت تک رہے اور یہ وہ دن ہے جس کا تمہیں یقین نہیں آتا تھا:۔

٣٠: ٥٦

٦٣- زیادہ بہتر بات اس کی ہوگی جو کہے گا کہ نہیں ہم تو صرف ایک دن کے لیے ٹھہرے:۔

٢٠: ١٠٤

٦٤- مجرم کہیں گے ہم دس روز کے لیے رہے۔

٢٠: ١٠٣

٦٥- اس روز سچ مچ بادشاہی صرف اللہ کی ہوگی:۔

٤٠: ١٦

٦٦- صُور پھونکنے کے بعد باہمی رشتہ داریاں اور مراسم ختم ہو جائیں گے:۔

٢٣: ١٠١

۶۷ - تمام چہرے خدائے حی وقیوم کے سامنے جھکے ہوئے ہوں گے

۲۰ : ۱۱۱

۶۸ - فرشتے لوگوں سے ملیں گے اور کہیں گے کہ یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا :۔

۲۱ : ۱۰۳ ، ۷۷ : ۴۴

۶۹ - جب یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے تو یہ ان کے لیے خوش خبری کا دن نہ ہوگا بلکہ (گھبرا کر) کہیں گے کہ ہم سے پرے پرے رہو :۔

۲۵ : ۲۲

۷۰ - اس روز لوگوں کے دو گروہ ہوں گے ۔ بدنصیب اور خوش نصیب ۔

۱۱ : ۱۰۵ ، ۳۰ : ۴۳

۷۱ - لوگ باہم ایک دوسرے کو پہچانیں گے :۔

۱۰ : ۴۵

۷۲ - اس دن ہر انسان کو صرف اپنی پڑی ہوگی :۔

۱۶ : ۱۱۱ ، ۸۰ : ۳۷

۷۳ - انسان عاجز بن کر اکیلا ہی خدا کے سامنے پیش ہوگا :۔

۱۹ : ۸۰ ، ۹۵ ، ۲۷ : ۸۷

۷۴ - جس طرح اللہ تعالے نے انسان کو پہلی دفعہ پیدا کیا، اسی طرح وہ اس کے سامنے آئیں گے :۔

۱۸ : ۴۸ ، ۲۱ : ۱۰۴

۷۵ - لوگ اس داعی کے پیچھے چلیں گے جس میں کوئی کجی نہیں :۔

۲۰ : ۱۰۸

۷۶ - انسان اپنے عزیزوں سے دور بھاگے گا :۔

۸۰ : ۳۴ تا ۳۶

۷۷۔ انسان اپنے عزیزوں بلکہ پوری دنیا کا فدیہ دے کر بھی چھوٹنا چاہے گا:۔

۷۰ : ۱۱ تا ۱۴

۷۸۔ کافروں کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور چہروں پر ذلت چھائی ہوگی :۔

۱۲:۳۲، ۶۸ : ۴۳، ۷۰ : ۴۴، ۷۷ : ۴۸

۷۹۔ یہ دن کافروں کے لیے بڑا سخت ہوگا اور بچوں کو بوڑھا بنا دے گا :۔

۲۵ : ۲۶، ۵۴ : ۸، ۷۳ : ۱۷، ۷۴ : ۹، ۱۰، ۷۶ : ۱۰،

۸۰۔ مجرموں کو الگ کر دیا جائے گا :۔

۳۶ : ۵۹

۸۱۔ دوزخی ایک دوسرے سے جھگڑیں گے :۔

۳۸ : ۶۴

۸۲۔ اس روز کوئی بات خدا سے مخفی نہیں رہ سکے گی :۔

۶۹ : ۱۸

۸۳۔ جب وہ مصیبت کا وقت آئے گا تو ان کو سجدہ کی دعوت دی جائے گی مگر نہ کر سکیں گے :۔

۶۸ : ۴۲

۸۴۔ مجرموں سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور وہ چہروں اور پیشانیوں ہی سے پہچانے جائیں گے اور انھیں گھسیٹا جائے گا :۔

۵۵ : ۴۰، ۴۱

۸۵۔ ظالم افسوس سے ہاتھ کاٹے گا کہ کاش! میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا جس نے مجھے گمراہ کر دیا :۔

۲۵ : ۲۷ تا ۲۹

۸۶۔ خدا پر افترا باندھنے والے خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ ان کے جھوٹ کی گواہی دیں گے :۔

۱۱ : ۱۸

۸۷۔ زندہ درگور کی جانے والی سے پوچھا جائے گا کہ اسے کس گناہ میں قتل کیا گیا :۔

۸۱ : ۸، ۹

۸۸۔ اس دن کو سب دیکھیں گے (یا اس دن پوری حاضری ہو گی) :۔

۱۱ : ۱۰۳

۸۹۔ گھبراہٹ دور ہو جانے پر لوگ پوچھیں گے کہ ابھی تمھارے پروردگار نے کیا کہا تھا، جواب ملے گا جو کہا تھا ٹھیک کہا تھا :۔

۳۴ : ۲۳

۹۰۔ خدا کے فرماں بردار اہل ایمان بندوں کو اس دن نہ کوئی گھبراہٹ ہوگی نہ کسی قسم کا خوف یا غم ہوگا :۔

۲۱ : ۱۰۳، ۲۷ : ۸۹، ۴۳ : ۶۸، ۶۹،

۹۱ ۔ قیامت کی ہولناکیوں کا انسان کو کیا علم؟ :۔

۶۹ : ۱ تا ۳، ۷۷ : ۱۴، ۸۲ : ۱۷، ۱۸

(قیامت اور جزائے اعمال)

۱ ۔ حساب لینا ہمارے ذمے ہے :۔

۱۳ : ۴۰، ۸۸ : ۲۶

۲ ۔ اس کے بعد بھی تم جزا و سزا کو کیسے جھٹلاتے ہو۔ کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں :۔

۹۵ : ۷، ۸

۳ ۔ اعمال کے متعلق باز پرس ہو گی :۔

۹۳:۱۵، ۹۳:۱۶

۴ - ہر ایک کو خدا کے سامنے تنہا جواب طلبی کے لیے پیش ہونا ہے :-

۹۵:۶، ۱۱۱:۱۶، ۴۸:۱۸، ۸۰:۱۹، ۹۵، ۲۴:۳۷

۵ - کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا نہ کسی کام آئے گا چاہے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو :-

۱۹۴:۶، ۱۵:۱۷، ... ، ۱۸:۳۵، ۷:۳۹، ۳۸:۵۳،

۱۹:۸۲

۶ - باپ بیٹے کے کام نہ آئے گا نہ بیٹا باپ کے نہ کوئی اور رشتہ دار :-

۱۱۶:۳، ۸۸:۲۶، ۳۳:۳۱، ۱۷:۵۸، ۳:۶۰

۷ - اسلاف و آباء کے اعمال کام نہیں آئیں گے :-

۱۳۴:۲، ۱۴۱

۸ - انسان اپنے تمام عزیزوں کا فدیہ دے کر چھوٹنا چاہے گا :-

۱۴:۱۱:۷۰

۹ - انسان اپنے عزیزوں سے دور بھاگے گا :-

۳۴:۸۰ تا ۳۶

۱۰ - دوستی اور سودا بھی کام نہیں آئے گا نہ کوئی مدد ملے گی سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ تعالیٰ نے رحم کیا :-

۲۵۴:۲، ۲۱:۱۴، ۱۰۱:۲۶، ۱۸:۴۰، ۴۶:۴۲، ۶۷:۴۳،

۴۱:۴۴، ۴۲، ۳۵:۶۹، ۱۰:۷۰، ۱۷:۹۶

۱۱ - دنیا بھر کی دولت بھی کام نہیں آئے گی :-

۱۱۶:۳، ۳۶:۵، ۵۴:۱۰، ۸۸:۲۶، ۱۷:۵۸، ۱۱:۹۲،

۱۲ - کوئی سفارشی یا یار و مددگار نہیں ہو گا :-

۱۲۳:۴، ۷۰:۶، ۹۵، ۵۳:۷، ۱۰۰:۲۶، ۱۰۱، ۶۵:۳۳،

٢٥:٣٧، ٢٦، ١٨:٤٠، ٣٢:٤٦، ١٩:٨٢، ١٧:٩٦،

١٣- کسی کی سفارش، دوستی، امداد، فدیہ یا تاوان کام نہیں آئیگا:-

٤٨:٢، ١٢٣، ٢٥٤، ١٠:٣، ٩١، ٧٠:٦، ٧٤:٩، ٢٣:٣٦

١٨:٤٠، ٤٦:٤٢، ٤٦:٥٢، ١٥:٥٧، ٤٨:٧٤،

١٤- معبودان باطل اور متبوعین صاف انکار کر دیں گے :-

١٦٦:٢، ٢٢:٦ تا ٢٤، ٩٥، ٢٨:١٠، ٦٣:٢٨ تا ٦٤، ٤١:٦٨

١٥- متقین کے سوا باقی دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے :-

٦٧:٤٣

١٦- اللہ تعالےٰ کی اجازت کے بغیر کوئی فرشتہ یا انسان سفارش نہیں کر سکے گا :-

٢٣:٣٤، ٤٣:٣٩، ٤٤، ٢٦:٥٣،

١٧- سفارش کا سارا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے۔ اس کے اذن کے سوا کوئی سفارش کرنے والا نہیں :-

١٠٩:٢٠، ٢٣:٣٤، ٤٣:٣٩، ٤٤

١٨- ایک کے جرموں کی دوسرے سے باز پرس نہ ہو گی :-

١٢:٢٩، ٢٥:٣٤، ١٥:٤٢

١٩- اللہ تعالےٰ کی اجازت کے بغیر کوئی بول نہیں سکے گا :-

٣٥:٧٧، ٣٦، ٣٨:٧٨

٢٠- کوئی شخص خدا کے ساتھ خصوصی رشتہ نہیں رکھتا :-

١٨:٥، ٦:٦٢

٢١- خدا نے کسی کو نجات کا عہد نامہ نہیں لکھ دیا :-

٨٠:٢، ٣٧:٦٨ تا ٣٩

٢٢- یہ عذر نہیں سنا جائے گا کہ میں کمزور اور بعد میں آنے والا تھا، مجھے بڑوں اور پہلوں نے گمراہ کیا۔ بڑے کہہ دیں گے کہ تم خود ذمہ دار ہو تمھارے

پاس بھی رسول دلائل لے کر آئے :۔

۳۴:۳۱تا۳۳، ۳۸:۶۱، ۴۰:۴۷تا۵۰، ۵۰:۲۷،۲۸

۲۳۔ کافروں کو ساری دنیا کی بلکہ اس سے دوگنی دولت کے بدلے بھی چھٹکارا نہیں ملے گا :۔

۳:۹۱، ۱۰:۵۴، ۱۳:۱۸، ۳۹:۴۷

۲۴۔ پس رو، اپنے پیشروؤں کے لیے دگنے عذاب کا مطالبہ کریں گے مگر وہ کہیں گے ہم برابر کے مجرم ہیں :۔

۷:۳۹، ۳۳:۶۷،۶۸، ۳۷:۲۷تا۳۴، ۴۱:۲۹، ۵۰:۲۷،۲۸

۲۵۔ پیرو اپنے پیشواؤں سے عذاب میں تخفیف کرانے کے لیے کہیں گے مگر وہ بے بسی کا اظہار کریں :۔

۱۴:۲۱

۲۶۔ تمام معاملہ صرف اللہ کے ہاتھ میں ہوگا :۔

۸۲:۱۹

۲۷۔ انسان بھاگنا چاہے گا مگر کوئی ٹھکانہ نہ ملے گا :۔

۳۴:۵۱، ۷۵:۱۰،۱۱

۲۸۔ نہ کوئی طاقت ہوگی نہ مددگار :۔

۸۶:۱۰

۲۹۔ انسان خواہش کرے گا مگر دوبارہ دنیا میں نہ جا سکے گا :۔

۲:۱۶۷، ۶:۲۷،۲۸، ۷:۵۳، ۱۴:۴۴، ۲۳:۹۹،۱۰۰، ۱۰۷،۱۰۸، ۲۶:۱۰۲، ۳۲:۱۲، ۳۵:۳۷، ۳۶:۳۱،۵۰،

۳۹:۵۸، ۴۰:۱۱، ۴۲:۴۴

۳۰۔ اعمال کا جائزہ و وزن ہوگا :۔

۵۳:۴۰، ۱۰۱:۶تا۹

۳۱ - تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلایا جائے گا :-

۱۷ : ۷۱

۳۲ - انبیاء اور دوسرے گواہ پیش کئے جائیں گے :-

۳۹ : ۶۹

۳۳ - کان، آنکھ اور دل کے متعلق باز پرس ہو گی :-

۱۷ : ۳۶

۳۴ - دنیوی نعمتوں کے متعلق باز پرس ہو گی :-

۱۰۲ : ۸

۳۵ - ہر انسان کو صرف اپنی پڑی ہو گی :-

۱۶ : ۱۱۱، ۸۰ : ۳۷

۳۶ - کافروں اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا نہ بچانے والا :-

۲ : ۲۷۰، ۳ : ۹۱، ۱۰ : ۲۷، ۱۳ : ۳۴، ۲۲ : ۷۱، ۳۵ : ۳۷،

۴۲ : ۸، ۴۵ : ۳۴

۳۷ - دل میں پوشیدہ ارادوں اور جذبات کی بھی باز پرس ہو گی :-

۲ : ۲۸۴

۳۸ - رتی بھر عمل بھی ہو گا تو وہ بھی پیش کر دیا جائے گا :-

۲۱ : ۴۷

۳۹ - فیصلہ بھاری اور ہلکے پلڑے کے مطابق ہو گا :-

۲ : ۸۱، ۷ : ۸، ۹، ۲۳ : ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۱ : ۶ تا ۱۱

۴۰ - انسان کو صرف اپنی ہی کوشش کا پھل ملے گا :-

۲ : ۱۳۹، ۲۰۲، ۸ : ۶۰، ۱۰ : ۴۱، ۲۰ : ۱۵، ۲۸ : ۵۵، ۳۴ : ۳۳

۳۷ : ۳۹، ۵۳ : ۳۹، ۴۰، ۵۶ : ۲۴، ۶۶ : ۷

۴۱ - ہر ایک کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا :-

۲:۱۱۰، ۲۷۲، ۲۸۱، ۳:۲۵، ۱۶۱، ۱۸۵، ۷:۱۴۷، ۱۰:۳۰،
۵۲، ۱۱:۱۱۱، ۱۴:۵۱، ۱۶:۱۱۱، ۲۴:۱۱، ۲۵، ۲۵:۱۵،
۲۷:۹۰، ۳۲:۱۷، ۳۶:۵۴، ۳۹:۷۰، ۴۰:۱۷،
۴۵:۱۴، ۲۲، ۲۸، ۴۶:۱۹، ۵۲:۱۶، ۵۳:۴۱، ۷۶:۲۲،
۷۸:۲۶، ۳۶

۴۲- حق سے فیصلے ہوں گے۔کسی کے ساتھ ظلم و بے انصافی نہیں ہوگی:۔

۲:۲۷۲، ۲۸۱، ۳:۲۵، ۱۶۱، ۴:۴۰، ۴۹، ۱۲۴، ۶:۱۶۰، ۸:۶۰
۱۰:۵۴، ۱۱:۱۰۹، ۱۱۲، ۱۶:۱۱۱، ۱۷:۷۱، ۱۸:۴۹، ۱۹:۶۰
۲۰:۱۱۲، ۲۱:۴۷، ۲۳:۶۲، ۳۶:۵۴، ۳۹:۶۹، ۴۰:۱۷،
۴۵:۲۲، ۴۶:۱۹، ۵۲:۲۱

۴۳- ہر آدمی اپنے اعمال میں گرفتار ہے:۔

۶:۷۰، ۱۷:۱۳، ۵۲:۲۱، ۷۴:۳۸

۴۴- زبانوں پر مہر لگ جائے گی اور اعضا شہادت دیں گے :۔

۲۴:۲۴، ۳۶:۶۵، ۴۱:۲۰ تا ۲۲، ۷۷:۳۵

۴۵- کتاب (نامۂ اعمال) میں پورا پورا ریکارڈ ہو گا :۔

۳:۹۱، ۱۸:۴۹، ۱۹:۶۰، ۲۳:۶۲

۴۶- ہر انسان کو ایک کھلی کتاب ملے گی کہ لے اسے پڑھ لے :۔

۱۷:۱۳، ۱۴

۴۷- جب نامۂ اعمال مجرموں کے سامنے رکھا جائے گا تو وہ پڑھ کر ڈر جائیں گے اور کہیں گے کہ تعجب ہے یہ کتاب ہمارے ہر چھوٹے بڑے گناہ پر مشتمل ہے :۔

۱۸:۴۹

۴۸- انسان کو اس کے اعمال بتا دیئے جائیں گے :۔

۱۴:۵، ۶۰:۶، ۱۰۹، ۱۶۰، ۱۶۴، ۱۰۵:۹، ۲۳:۱۰، ۲۵:۲۴،
۸:۲۹، ۱۵:۳۱، ۲۳، ۷:۳۹، ۶:۵۸، ۷، ۸:۶۲،
۷:۶۴، ۳:۷۵

۴۹۔ انسان کو اپنا چھوٹے سے چھوٹا اچھا یا برا عمل نظر آجائے گا:۔

۳۰:۳، ۴۷:۲۱، ۱۸:۶۹، ۱۳:۷۵، ۱۴، ۴۰:۷۸، ۱۴:۸۱،
۵:۸۲، ۶:۹۹ تا ۸

۵۰۔ انسان کے اچھے اعمال اس کے اپنے فائدے کے لیے اور برے عمل اپنے نقصان کے لیے ہیں:۔

۲۸۶:۲، ۱۱:۴، ۱۰۴:۶، ۱۶۵، ۷:۱۷، ۱۵، ۴۰:۲۷، ۹۲،
۶:۲۹، ۴۴:۳۰، ۱۲:۳۱، ۱۸:۳۵، ۳۹، ۴۱:۳۹،
۴۶:۴۱، ۱۵:۴۵، ۳۱:۵۳

۵۱۔ ہر امت میں سے ایک ایک گواہ اٹھایا جائے گا:۔

۸۴:۱۶، ۸۹

۵۲۔ کوئی عذر قبول نہ ہوگا نہ ہی اس کی اجازت ملے گی:۔

۸۴:۱۶، ۵۷:۳۰، ۷:۶۶، ۳۶:۷۷،

۵۳۔ کافروں کو ان کے اموال و اولاد بھی کام نہ آئیں گے:۔

۱۰:۳، ۱۱۶

۵۴۔ نہ تدبیریں کافروں کے کام آئیں گی نہ انھیں کہیں سے مدد ملے گی:۔

۴۶:۵۲

۵۵۔ برائی کا بدلہ اس کے مطابق و برابر ملے گا:۔

۱۶۱:۶، ۲۷:۱۰، ۹۰:۲۷، ۸۴:۲۸، ۴۰:۴۰، ۴۰:۴۱،

۵۶۔ لیکن نیکی کا بدلہ دس گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ملے گا:۔

۴۰:۴، ۱۶۱:۶، ۸۹:۲۷، ۸۴:۲۸، ۴۰:۴۰،

٥٧ - نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہو سکتا ہے :-

٦٠ : ٥٥

٥٨ - اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا اور بھی کئی گنا بڑھا دے گا :-

، ١٧ : ٦٤ ،١٨ ،١١ : ٥٧ ،٤٠ : ٤ ،٢٦١ : ٢

٥٩ - ہر ایک کے عمل کے مطابق درجات ہوں گے :-

١٩ : ٤٦ ،١٣٢ : ٦

٦٠ - قیامت کے دن اس بات کا کچھ فائدہ نہ ہوگا کہ ہم یاراں دوزخ میں ہیں :-

٣٦ : ٤٢

٦١ - صاحب بصیرت اور کج فکر، بینا و نابینا، مومن و فاسق، متبع رضائے خداوندی اور مغضوب، جنتی اور دوزخی برابر نہیں ہو سکتے خدا کے ہاں ان کے درجات مختلف ہیں :-

٥٨ : ٤٠ ،٩ : ٣٩ ،٢٨ : ٣٨ ،١٨ : ٣٢ ،٢٤ : ١١ ،١٦٣ ،١٦٢ : ٣

١٤ : ٤٧

٦٢ - جن لوگوں کے مدنظر صرف دنیا ہے، انھیں کوشش کے مطابق دنیا ملے گی مگر آخرت میں محروم رہیں گے :-

٢٩ : ٥٣ ،١٨ : ١٧

٦٣ - جو آخرت کے لیے کوشش کریں گے، بشرط ایمان انھیں اس کے مطابق اجر ملے گا :-

٢٠ : ٤٢ ،١٩ : ١٧ ،١٥ : ١١

٦٤ - جنھیں دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال ملیں گے وہ خوش ہوں گے اور ان کا حساب آسان ہوگا :-

،٩ تا ٧ : ٨٤ ، ٢١ تا ١٩ : ٦٩ ،٧١ : ١٧

۶۶ - جنھیں پیٹھ کے پیچھے سے بائیں ہاتھ میں ملیں گے وہ موت کو پکاریں اور آگ میں جلیں گے :-

۱۴:۲۵، ۲۵:۶۹تا ۲۹، ۱۰:۸۴تا ۱۲

۶۷ - تمام باہمی اختلافات کا فیصلہ کر دیا جائے گا :-

۱۱۳:۲، ۵۵:۳، ۱۴۱:۴، ۱۰۵:۵ ، ۹۳:۱۰، ۹۲:۱۶

۱۲۴، ۱۷:۲۲، ۷۸:۲۷، ۲۵:۳۲، ۳:۳۹،

۴۶ ۱۷:۴۵، ۳:۶۰، ۶

۶۸ - اس روز اللہ تعالیٰ انسانوں کے متعلق پوری طرح باخبر ہوگا :-

۱۱ : ۱۰۰

۶۹ - انسان آرزو کرے گا کہ کاش اس کے اور اس کے اعمال بد کے درمیان طویل فاصلہ ہوتا :-

۳۰:۳

۷۰ - کافر اور نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش! وہ پیوند خاک ہو جاتے اور وہ کوئی بات اللہ تعالیٰ سے چھپا نہ سکیں گے :-

۴۲:۴، ۴۰:۷۸، ۲۳ : ۸۹، ۲۴

۷۱ - اہل دوزخ کہیں گے کاش! ہم نے اللہ و رسول کی اطاعت کی ہوتی :-

۶۶ : ۳۳

۷۲ - جو اس دنیا میں اندھے بنے انہیں آخرت میں بھی اندھا اٹھایا جائے گا :-

۷۲:۱۷، ۱۲۵ : ۲۰، ۱۲۶

۷۳ - مجرموں سے کہا جائے گا کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا اور ظلم کیا کرتے رہے :-

۸۴ : ۲۷

۷۴ - ہر امت میں سے ایک بہت بڑی تعداد آیات الٰہی کو جھٹلانے والوں کی

الگ کرلی جائے گی :-

۸۳:۲۷

۷۵- قیامت کے روز کچھ چہرے اپنے نیک اعمال کی وجہ سے سفید، روشن، خوش، تروتازہ، مطمئن اور مسکراتے ہوں گے جب کہ کفر کرنے کی وجہ سے کچھ چہرے سیاہ، غبارآلودہ، مرجھائے اور تھکے ماندے ہوں گے :-

۱۰۶:۳، ۱۰۷، ۷۵:۲۲ تا ۲۵، ۸۰:۳۸ تا ۴۲، ۸۸:۲، ۳، ۸، ۹

۷۶- کفار اپنی کوتاہیوں پر پچھتائیں گے اور گناہوں کے پشتارے اٹھائے ہوئے ہوں گے :-

۶:۳۱

۷۷- یہ جن اور انسان ایک دوسرے سے فائدے اٹھانے کا اقرار کریں گے :-

۶:۱۳۰، ۲۳:۱۰۵، ۱۰۶

۷۸- جن اور انسان، رسولوں کی آمد مگر دنیوی زندگی کے دھوکہ میں آ کر اپنے کفر کا اعتراف کریں گے :-

۶:۱۳۰

۷۹- قیامت کے دن لوگوں کے دو گروہ ہوں گے (۱) بدنصیب جو ہمیشہ عذاب میں رہیں گے الا ماشاء اللہ

۸۰- خوش نصیب جو ہمیشہ کے لیے جنت میں رہیں گے

۱۱:۱۰۷، ۱۰۸

۸۱- شیطان اس روز انسانوں کے شرک سے اپنی بیزاری اور لاتعلقی کا اظہار کرے گا :-

۱۴:۲۲، ۵۰:۲۷

۸۲- قیامت کے روز جب پوچھا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تو کچھ جواب نہ بن پڑے گا :-

۲۸ : ۶۵، ۶۶

۸۳- خدا پر افترا باندھنے والوں سے قیامت کے روز باز پرس ہوگی :-

۲۹ : ۱۳

۸۴- کافر کہیں گے وہ مومن آج کہاں غائب ہو گئے جن کا ہم مذاق اڑاتے تھے

۳۸ : ۶۲، ۶۳

۸۵- شک وارتیاب کی وجہ سے لوگوں کی خواہشات اور ان کے درمیان رکاوٹیں کھڑی ہو جائیں گی :-

۳۴ : ۵۴

۸۶- کفار کو آگ پر پیش کر کے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ؟ وہ مانیں گے تو جواب ملے گا اب انکار کا مزہ چکھو :-

۶ : ۳۰، ۴۶ : ۳۴

۸۷- قیامت کو جھٹلانے والے نہ اس کے عذاب کو ٹال سکیں گے نہ پھر کہیں سے مدد ملے گی نہ مہلت :-

۲۱ : ۳۹، ۴۰

۸۸- اس روز جس شخص سے عذاب ٹل گیا اس کی بڑی کامیابی ہوگی :-

۶ : ۱۶

۸۹- صرف قلب سلیم والا ہی وہاں کامیاب ہوگا :-

۲۶ : ۸۹

۹۰- اس روز اعمال کی خرابیاں ظاہر ہو جائیں گی اور جس چیز کا مذاق اڑایا کرتے تھے - وہ انہیں گھیرے گی :-

۴۵ : ۳۳

۹۱- جس طرح دنیا میں انھوں نے خدا کی ملاقات (قیامت) کو فراموش کر دیا' اس روز انھیں بھی فراموش کر دیا جائے گا :-

۳۴ : ۴۵

۹۲- مجرم نہ دوزخ سے نکل سکیں گے نہ انہیں اب راضی کرنے کی اجازت دی جائے گی :-

۳۵ : ۴۵

۹۳- جن کو گمراہ کیا ہوگا ان کا بوجھ بھی اٹھانا پڑے گا :- ۲۵:۱۶

○

[قیامت پر اعتراضات و جوابات]

اعتراضات

○

۱ - زندگی صرف اس دنیا تک محدود ہے. ہم گردش زمانہ سے مرتے اور پیدا ہوتے ہیں (اس زندگی کا کوئی مقصد نہیں) کوئی دوبارہ بعثت نہیں :-

۲۹:۶، ۳۷:۲۳، ۳۵،۳۴:۴۴، ۲۴:۴۵

۲ - جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے، کیا اس وقت ہمیں بدلہ ملنا ہے کون انہیں دوبارہ زندہ کرے گا اور کیسے کرے گا یہ صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں :-

۵:۱۳، ۹۸،۴۹:۱۷، ۳۶،۳۵:۲۳، ۸۳،۸۲، ۶۸،۶۷:۲۷

۱۰:۳۲، ۷۸:۳۶، ۵۳،۱۷،۱۶:۳۷، ۲:۵۰، ۴، ۵، ۶،

۱۱،۱۰:۷۹ ۹:۸۲

۳ - کیا ہم اور ہمارے آباؤ اجداد جب مر کر مٹی اور ہڈیاں بن چکے ہوں گے، ہمیں اٹھایا جائے گا۔ اگر آپ سچے ہیں تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر دکھا دیتے :-

۳۶:۴۴، ۲۵:۴۵، ۴۷:۵۶، ۴۸.

۴ - یہ بعثت بعد الموت (کا عقیدہ) ایک صریح جادو ہے۔ پھر اس کے آنے میں کیا دیر ہے :۔

۱۱ : ۷

۵ - وہ پوچھتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ایسا (دوبارہ زندگی) کب ہوگا :۔

۱۷ : ۵۱، ۲۱ : ۳۸، ۲۷ : ۶۵، ۷۱، ۳۲ : ۲۸، ۳۴ : ۲۹، ۳۶ : ۴۸،

۵۱ : ۱۲، ۶۷ : ۲۵

۶ - لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے کوئی وعدہ کا وقت مقرر نہیں کیا :۔

۱۸ : ۴۸، ۱۹ : ۶۶، ۶۷

۷ - انھیں خدا کی ملاقات کے بارہ میں شک ہے :۔

۲۲ : ۵، ۴۱ : ۵۴

۸ - کافروں نے کہا۔ آؤ تمہیں ایسے شخص کا پتہ دیں جو کہتا ہے کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو ازسرِ نو پیدا کئے جاؤ گے یا تو یہ جھوٹ کہتا ہے یا یہ پگلا ہے :۔

۳۴ : ۷، ۸

۹ - کیا جب ہم مر چکے اور مٹی ہو چکے ہوں گے، ہمیں دوبارہ زندگی کی طرف لوٹایا جائے گا۔ یہ تو بڑی بعید از عقل بات ہے :۔

۵۰ : ۳

۱۰ - ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے، صرف ایک گمان سا گذرتا ہے لیکن ہمیں اس پر یقین نہیں :۔

۴۵ : ۳۲

۱۱ - کفار کہتے ہیں کہ کیا ہڈیاں کھوکھلی ہو جانے کے بعد ہمیں دوبارہ واپس لوٹایا جائے گا۔ یہ تو بڑے خسارے کا لوٹنا ہوگا :۔

۷۹ : ۱۰ تا ۱۲

۱۲ - وہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرنے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا:۔

۱۶: ۳۸، ۳۹

(جوابات)

۱ - اللہ تعالےٰ نے زمین و آسمان کو ایک مقصد کے لیے پیدا کیا ہے مگر ان کو علم نہیں ان کے نظریات کی بنیاد صرف ظن پر ہے:۔

۴۵: ۲۴

۲ - وہ ذات جس نے انھیں پہلی دفعہ مٹی، منی اور لوتھڑے سے بنایا وہ ہر طرح سے خلق کرنا جانتا ہے۔ وہی انھیں دوبارہ اپنے پاس لائے گا:۔

۱۸: ۴۸، ۱۹: ۶۶، ۶۷، ۲۲: ۵، ۳۲: ۹، ۳۶: ۷۹، ۸۰،

۷۰: ۳۹، ۸۲: ۶ تا ۸

۳ - انسان پتھر، لوہا یا اس سے بھی کوئی زیادہ سخت چیز بن جائیں تو بھی جس اللہ نے زمین و آسمان اور انھیں پہلی دفعہ پیدا کیا ہے اور تھکا نہیں وہی انھیں دوبارہ زندہ کرے گا:۔

۱۷: ۵۰، ۵۱، ۳۶: ۷۹، ۸۱، ۴۶: ۳۳، ۷۵: ۴۰

۴ - زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ان جیسی بلکہ ان سے افضل مخلوق پیدا کرنے پر قادر ہے:

۱۷: ۹۹، ۳۶: ۸۱، ۴۰: ۷۰، ۴۱: ۹، ۷۹: ۲۷ تا ۳۳، ۸۶: ۸

۵ - زمین و آسمان اور عرش عظیم کا وہ رب جس کے ہاتھ میں ہر شے کی حکومت ہے، انھیں دوبارہ زندہ کرے گا:۔

۲۳: ۸۴ تا ۸۸، ۲۷: ۶۹

۶ - ایک ہی ڈانٹ میں تم (دوبارہ زندگی) اپنی آنکھوں سے دیکھ اور مان لو

گے اور ذلیل ہو گے :۔

۳۷: ۱۲، ۱۸ تا ۲۱، ۵۲ تا ۵۹، ۷۹: ۱۳، ۱۴

۷ - تم سب اگلے پچھلوں کو مقررہ وقت پر دوبارہ جمع کیا جائے گا :۔

۵۶: ۴۹، ۵۰

۸ - ہم انسان کی پوری پوری تک ٹھیک کر دیں گے :۔

۷۵: ۴

۹ - اللہ تعالے ہی تمھیں زندگی دیتا ہے، مارتا ہے اور وہی قیامت کو زندہ بھی کرے گا :۔

۴۵: ۲۶

۱۰ - کیا ہم پہلی دفعہ پیدا کر کے تھک گئے پھر کیا زمین و آسمان، بارش و نباتات کا سلسلہ بے مقصد ہی ہے :۔

۵۰: ۴ تا ۱۵

۱۱ - اللہ تعالیٰ ہر چیز (مارنے اور پھر اٹھانے پر) حاوی ہے :۔

۴۱: ۵۴

۱۲ - آخرت کے بارہ میں ان کا علم ختم ہو کر رہ گیا ہے بلکہ اس بارہ میں بالکل اندھے ہیں محض اٹکل سے اختلاف کر رہے ہیں :۔

۲۷: ۶۶، ۵۱: ۸ تا ۱۲

۱۳ - بس ایک چیخ کا انتظار ہے۔ وہ اچانک انھیں آ لے گی۔ پھر وہ اسے نہ رد کر سکیں گے نہ کوئی مدد کو آئے گا :۔

۲۱: ۳۹، ۴۰ ۳۶: ۴۹

۱۴ - جب وہ دن آئے گا تو پھر کوئی روک نہ سکے گا اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ وہ انھیں گھیر لے گا جسے وہ اپنے چہروں اور پیٹھوں سے ہٹا نہیں سکیں گے :۔

۱۱:۸، ۲۱:۳۹، ۲۷:۶۷

۱۵- قیامت کا صحیح علم اللہ ہی کو ہے۔ ہو سکتا ہے وہ قریب ہی ہو۔ جس کی تمھیں جلدی پڑی ہے :۔

۱۷:۵۱، ۲۷:۷۲، ۳۲:۳۰، ۳۴:۲۹، ۳۰، ۳۶:۴۹

۶۷:۲۵

۱۶- خدا کا وعدہ سچا ہے۔ قیامت میں کوئی شک نہیں :۔

۴۵:۳۲

۱۷- یہ آخرت کو نہ ماننے والے عذاب اور سخت گمراہی میں مبتلا ہیں :۔

۳۴:۸

۱۸- جب تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو تو اس سے نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے :۔

۵۶:۵۷، ۶۲

۱۹- جب ایک جنتی اپنے ایسے ہی خیالات کے حامل ساتھی کو دوزخ میں جلتے دیکھے گا تو اسے کہے گا: اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو تُو مجھے بھی (اپنا ہم خیال بنا کر) ہلاک کر چکا تھا :۔

۳۷:۵۴ تا ۵۹

۲۰- یوم جزا کے انکار کا کیا سبب ہو سکتا ہے۔ کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں :۔

۹۶:۶، ۷

۲۱- کیا انھیں نبا عظیم (قیامت) کے بارہ میں اختلاف ہے جس لیے وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں بہت جلد انھیں پتہ چل جائے گا :۔

۷۸: ۱ تا ۵

۲۲- کافر اپنے ظلم اور قیامت کے بارہ میں غفلت برتنے کا اعتراف کریں گے :۔

۲۱:۹۷، ۲۳:۱۰۶، ۱۰۷

۲۳- قیامت کے منکروں کے دل حق سے نا آشنا ہیں اور وہ تکبر سے کام

لے رہے ہیں :-

۲۲:۱۶

۲۴- جس طرح بارش کے پانی سے ہم مردہ بستی کو اٹھاتے ہیں، اسی طرح تمہیں نکالا جائے گا :-

۱۱:۴۳

۲۵- اللہ تعالےٰ نے انسان کو جلد آنے والے عذاب سے متنبہ کر دیا :-

۴۰:۷۸

۲۶- اللہ تعالیٰ ضرور دوبارہ زندہ کرے گا، اس کا وعدہ ہے تاکہ اس اختلاف کا فیصلہ ہو جائے اور انہیں اپنے جھوٹ کا پتہ چل جائے :-

۳۹،۳۸:۱۶

○

(شفاعت)

○

۱ - قیامت کے روز کسی کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی :-

۲۵۴،۱۲۳،۴۸:۲

۲ - اچھی سفارش کرنے والوں کو اس میں سے حصہ ملے گا اور بری سفارش کرنے والوں پر اس کا بوجھ ہوگا :-

۸۵:۴

۳ - کوئی سفارش کا اختیار نہیں رکھتا سوائے ان لوگوں کے جن سے اللہ نے عہد کر رکھا ہے :-

۸۷:۱۹

۴ - قیامت کے روز کسی کی سفارش کام نہیں کرے گی سوائے اس کے جسے

اللہ نے اجازت دی اور جس کی بات کو پسند کیا :۔

۲: ۱۰۹، ۳۴ : ۲۳

۵ - سفارش ساری اللہ کے اختیار میں ہے۔ جن کو لوگوں نے سفارشی بنا رکھا ہے وہ قطعاً کوئی اختیار نہیں رکھتے :۔

۳۹ : ۴۳، ۴۴

۶ - ان کے مفروضہ معبودوں میں سے کوئی بھی سوائے شاہد بالحق کے سفارش کا اختیار نہیں رکھتا :۔

۴۳ : ۸۶

۷ - قیامت کو جھٹلانے والوں، بے نمازوں اور مسکینوں کو کھانا نہ کھلانے والوں اور فضول باتوں میں مصروف رہنے والوں کو سفارشیوں کی سفارش کوئی فائدہ نہیں دے گی :۔

۷۴ : ۴۱ تا ۴۸

۸ - خدا پکڑے تو ان مفروضہ معبودوں کی سفارش کچھ کام نہیں آتی :۔

۳۶ : ۲۳

۹ - قیامت کے دن مزعومہ شفعاء ان کے پرستاروں کے ساتھ نظر نہیں آئیں گے :۔

۶ : ۹۴

۱۰ - شفاعت کے سہارے جینے والوں کو اس روز شفعاء نہ مل سکیں گے اور وہ دوبارہ دنیوی زندگی کی خواہش کریں گے :۔

۷ : ۵۳

۱۱ - مشرکوں نے بزعم خویش خدا کے ہاں سفارش کرنے والے بنا رکھے ہیں حالانکہ خدا کے علم میں کہیں نہیں :۔

۱۰ : ۱۸

۱۲ - قیامت کو مشرک مایوس ہو کر شفعاء کا انکار کر دیں گے اور کوئی ان کے کام نہ آئے گا :-

۳۰ : ۱۳، ۱۴

۱۳ - کوئی سفارش نہیں کر سکے گا مگر اس کی اجازت کے بعد ہی :-

۱۰ : ۳

۱۴ - دین کو لہو ولعب بنانے اور دنیوی زندگی سے دھوکہ کھا جانے والوں سے کہہ دو کہ اللہ کے سوا کوئی حمایتی و سفارشی نہیں ہے :-

۶ : ۷۰

۱۵ - خدا کے ہاں جمع ہونے سے ڈرنے والوں کو کہہ دو کہ اللہ کے سوا ان کا کوئی حمایتی و سفارشی نہیں :-

۶ : ۷۰

۱۶ - ظالموں کا نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ ہی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے :- ۴۰ : ۱۸

۱۷ - کون ہے جو اللہ کے ہاں، اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے :-

۲ : ۲۵۵

۱۸ - تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی و سفارشی نہیں :-

۳۲ : ۴

۱۹ - آسمان کے ملائکہ کی سفارش بھی کچھ کام نہ دے گی سوائے ان لوگوں کے جن کے لیے اللہ نے اجازت دے دی :-

۵۳ : ۲۶

۲۰ - فرشتے صرف اس کی سفارش کرتے ہیں جس سے اللہ راضی ہو :-

۲۱ : ۲۸

اصحابِ اعراف

○

۱ - اعراف والے اہل جنت و دوزخ میں سے ہر ایک کو اس کی نشانیوں سے پہچان لیں گے :-

۷ : ۴۶

۲ - وہ جنت کے امیدوار و خواہش مند تو ہوں گے مگر جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے :

۷ : ۴۶

۳ - وہ اہل جنت کو سلام کہیں گے :-

۷ : ۴۶

۴ - اہل دوزخ کی طرف دیکھ کر ان ظالموں کی رفاقت سے پناہ مانگیں گے :-

۷ : ۴۷

۵ - وہ اہل دوزخ پر طنز کرتے ہوئے کہیں گے کہ آج تمھارا تکبر اور تمھاری جمعیت تمھارے کچھ کام نہ آئی :

۷ : ۴۸

۶ - وہ انھیں ان اہل جنت کی طرف بھی توجہ دلائیں گے جن کے بارے میں ان کا خیال تھا کہ وہ کبھی خدا کی رحمت حاصل نہیں کر سکتے :-

۷ : ۴۹

○

اہل دوزخ کی تعذیبات

○

انھیں اصحاب المشئمہ بھی کہا گیا ہے :-

۵۶ : ۹ ، ۹۰ : ۱۹

۲ - انھیں اصحاب الشمال بھی کہا جاتا ہے ۔ کیونکہ بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائیگا

۵۶ : ۴۱ ، ۶۹ : ۲۵ ، ۲۶

۳ - سرکش جہنم میں قرنوں تک رہیں گے :-

۷۸ : ۲۱ تا ۲۳ ، ۸۰ : ۳۹ ، ۸۲ : ۱۴ تا ۱۶ ،

۴ - قیامت کے روز ان کے لیے سامان ضیافت زقوم کا درخت اور گرم پانی ہوگا -

۵۶ : ۵۶

۵ - نہ ٹھنڈک ملے گی نہ پینے کو اچھا پانی :-

۷۸ : ۲۴

۶ - اس کی بجائے گھونٹ گھونٹ پینے کو گرم پانی اور بہتی پیپ ملے گی :-

۱۴ : ۱۶ ، ۱۷ ، ۳۸ : ۵۷ ، ۷۸ : ۲۵ ،

۷ - غبار آلودہ آتش زدہ ، تاریک ، خوفزدہ ، محنت زدہ اور تھکے ہوئے اور ذلیل چہرے :-

۳۹ : ۶۰ ، ۲۳ : ۱۰۴ ، ۶۷ : ۲۷ ، ۷۰ : ۴۴ ، ۷۵ : ۲۴ ، ۸۰ : ۴۰ تا ۴۲

۸۸ : ۲ ، ۳

۸ - ہمیشہ کے لیے گرم بڑی چیختی ہوئی آگ :-

۲۱ : ۱۰۰ ، ۴۰ : ۶ ، ۴۶ : ۲۰ ، ۳۴ ، ۳۵ ، ۴۷ : ۱۲ ، ۵۱ : ۱۳ ، ۵۸ : ۱۷ ،

۵۶ : ۹۴ ، ۵۹ : ۳ ، ۶۴ : ۱۰ ، ۶۶ : ۱۰ ، ۶۹ : ۳۱ ، ۷۰ : ۱۵ تا ۱۷ ،

۷۲ : ۱۳ ، ۱۴ ، ۷۴ : ۲۶ تا ۲۹ ، ۷۶ : ۴ ، ۸۵ : ۱۰ ، ۸۷ : ۱۲ ،

۸۸ : ۴ ، ۹۰ : ۲۰ ، ۹۲ : ۱۴ ، ۹۸ : ۶ ، ۱۰۴ : ۶ تا ۹ ، ۱۱۰ : ۹ تا ۱۱

۹ - کھولتا چشمہ یا پانی :-

۱۰ : ۴ ، ۱۴ : ۱۶ ، ۱۷ ، ۲۲ : ۱۹ ، ۲۰ ، ۳۷ : ۶۶ ، ۶۸ ، ۴۴ : ۴۸

تا ۵۰ ، ۵۵ : ۴۳ تا ۴۴ ، ۵۴ ، ۹۳ ، ۵۶ : ۴۲ ، ۸۸ : ۵ ۔

۱۰ - جھاڑ کا ناکافی کھانا ، جس سے نہ بھوک مرے نہ موٹا ہو اور جو گلے میں اٹکے :-

۱۳:۷۳، ۷،۶:۸۸

۱۱ - عذابِ غلیظ :-

۱۷:۱۴

۱۲ - بے مثال عذاب :-

۳۸:۳۴، ۱۰:۳۵، ۴۵:۴۲، ۱۰:۴۵، ۲۶:۵۰، ۲۰:۵۷،

۴:۵۹، ۱۰:۶۵، ۲۵:۸۹،

۱۳ - ذلت کا عذاب :-

۱۰۸:۲۳، ۵۷:۳۳، ۴۵:۴۲، ۲۰:۴۶،

۱۴ - دائمی عذاب :-

۲۲:۲۲، ۴۵:۴۲، ۷۴:۴۳ تا ۷۷

۱۵ - بے مثال قید :-

۲۶:۸۹

۱۶ - عذابِ الیم :-

۲۴:۸۴، ۳۸:۳۷، ۱۱:۴۵، ۱۳:۷۳، ۳۱:۷۶

۱۷ - سجین میں ٹھکانہ :-

۷:۸۳ تا ۹

۱۸ - خدا کے خطاب، تزکیہ، نظرِ کرم اور دیدار سے محرومی :-

۱۵:۸۳، ۱۷۴:۲، ۷۷:۳، ۱۰۸:۲۳

۱۹ - پیشانی اور قدموں سے پکڑ کر منہ کے بل گھسیٹنا :-

۷۲،۷۱:۴۰، ۴۷:۴۴، ۴۸:۵۴، ۳۱،۳۰:۶۹، ۱۶،۱۵:۹۶

۲۰ - غسلین کا کھانا :-

۵۷:۳۸، ۳۷،۳۶:۶۹

۲۱ - پیٹ بھرنے کو سانپوں کی سریوں جیسے شگوفوں والے تھوہر کی خوراک، جو پگھلے

تانبے کی طرح پیٹ میں جوش مارے گی :۔

۳۷ : ۶۲ تا ۶۶، ۴۴ : ۴۳ تا ۴۶، ۵۶ : ۵۲ ۔ ۵۳

۲۲ ۔ دھوئیں کی نہ ٹھنڈی نہ خوشگوار چھاؤں، حالانکہ اس سے پہلے وہ بڑے آسودہ حال تھے :۔

۵۶ : ۴۴ تا ۴۵

۲۳ ۔ پیاسے اونٹ کی سی تونس :۔

۵۶ : ۵۵

۲۴ ۔ ستر ستر گز لمبی زنجیریں :۔

۶۹ : ۳۲

۲۵ ۔ بیڑیاں اور طوق :۔

۳ : ۱۸۰ ۔ ۱۴ : ۴۹، ۲۵ : ۱۳، ۴۰ : ۷۱، ۶۳ : ۱۲، ۷۶ : ۴

۲۶ ۔ جھکی ہوئی نظریں :۔

۴۲ : ۴۵، ۶۸ : ۴۳، ۷۰ : ۴۴

۲۷ ۔ ہاویہ میں ٹھکانا :۔

۱۰۱ : ۹ تا ۱۱

۲۸ ۔ حطمہ میں ٹھکانا :۔

۱۰۴ : ۴ تا ۶

۲۹ ۔ نور سے محرومی :۔

۵۷ : ۱۳

۳۰ ۔ سجدہ پر عدم قدرت :۔

۶۸ : ۴۲

۳۱ ۔ لعنت :۔

۴۰ : ۵۲

۳۲ - ایسی آگ جس کا ایندھن انسان اور پتھر اور چوکیدار تندخو ملائکہ ہوں گے :۔

۶۶ : ۶

۳۳ - بغیر دھوئیں کے آگ اور بغیر آگ کے دھواں :۔

۵۵ : ۳۵

۳۴ - زرد رنگ کے اونٹوں کی طرح محلوں جتنے شعلے پھینکنے والی سہ شاخہ آگ :۔

۷۷ : ۳۰ تا ۳۳

۳۵ - لمبے لمبے ستونوں کی شکل میں سینوں تک پہنچتی ہوئی بند آگ :۔

۱۰۵ : ۴ تا ۹

۳۶ - گرم پانی سے جلد اور آنتوں کی کٹائی :۔

۴۷ : ۱۵، ۲۲ : ۱۹، ۲۰

۳۷ - نیچے اوپر سے آگ کے بادل اور عذاب :۔

۳۹ : ۱۶ ، ۲۹ : ۵۵

۳۸ - دوزخ کفار کے لیے تیار کی گئی ہے :۔

۲ : ۲۴

۳۹ - اس دوزخ کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے :۔

۲ : ۲۴

۴۰ - جنت والوں سے پانی اور ماکولات کی درخواست مگر کورا جواب :۔

۷ : ۵۰

۴۱ - جزا و سزا کی صداقت کا اعتراف :۔

۷ : ۴۴

۴۲ - کھال کو جلا دینے والے بھڑکتے ہوئے جہنم کا ابدی ٹھکانہ جو کسی کو بچنے نہ دے گا :۔

۲۱ : ۹۹، ۱۰۰، ۲۵ : ۱۲، ، ، ۳۵ : ۳۶، ۳۶ : ۶۳، ۶۴،

۳۷: ۶۸، ۳۸: ۵۶، ۳۹: ۶۰، ۴۰: ۵۲، ۷۶، ۴۴: ۴۷، ۴۸،
۴۵: ۱۰، ۵۶: ۱۹، ۵۸: ۸، ۶۴: ۱۰، ۶۶: ۹، ۶۷: ۶ تا ۸،
۷۲: ۲۳، ۷۴: ۲۶ تا ۲۹، ۷۸: ۲۱ تا ۲۳، ۷۹: ۳۹، ۸۲: ۱۴،
۱۵، ۸۳: ۱۶، ۸۵: ۱۰، ۹۸: ۶، ۳۲: ۲۰

۴۳۔ دوزخ کے داروغوں کے سوال پر اپنی غلطی کا اعتراف کریں گے :۔

۲۱: ۹۷، ۳۹: ۷۱، ۷۲، ۶۸: ۸ تا ۱۱، ۹۶: ۱۸

۴۴۔ مشترکہ عذاب کچھ فائدہ نہیں دے گا :۔

۴۳: ۳۹

۴۵۔ چیخیں گے مگر موت نہ آئے گی نہ کمی ہوگی نہ واپسی ہو سکے گی :۔

۲۲: ۲۲، ۳۵: ۳۶، ۳۷

۴۶۔ کافر کہے گا: کاش! میں مٹی ہو چکا ہوتا :۔

۷۸: ۴۰

۴۷۔ کفار و مشرک شر البریہ (بدترین مخلوق) ہیں :۔

۹۸: ۶

۴۸۔ عذاب میں تخفیف و وقفہ کی بجائے مسلسل اضافہ :۔

۴۳: ۷۵، ۷۸: ۳۰

۴۹۔ زندگی نہ موت :۔

۱۴: ۱۷، ۲۰: ۷۴، ۸۷: ۱۳، ۳۵: ۳۶

۵۰۔ اگلی کھال جل جانے پر نئی کھال اور نیا عذاب :۔

۴: ۵۶

۵۱۔ تارکول اور آگ کا لباس :۔

۱۴: ۵۰، ۲۲: ۱۹

۵۲۔ بہرے ہوں گے :۔

۱۰۰:۲۱

۵۳- لوہے کے ہتھوڑوں کی مار :-

۲۱:۲۲

۵۴- اعمال کا ضیاع :-

۲۳:۲۵

۵۵- مارے ذلت کے نظریں جھکی ہوئی ہوں گی :-

۴۵:۴۲

۵۶- جہنم کا پیٹ نہیں بھرے گا :-

۳۰:۵۰

۵۷- ناک داغی جائے گی :-

۱۶:۶۸

۵۸- اہل ایمان کی طرف سے تضحیک :-

۳۴:۸۳

۵۹- جہنم کا اوڑھنا اور بچھونا :-

۴۱:۷، ۴۰:۷

۶۰- اس دوزخ کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے :-

۶:۶۶

۶۱- اس پر بڑے سخت قسم کے ملائکہ مقرر ہوں گے :-

۶:۶۶

۶۲- دوزخ میں حسب اعمال مختلف درجات میں جانا ہو گا :-

۱۹:۸۴

۱۹:۸۴

۶۳ - جہنم جب بجھے گا اور بھڑکا دیا جائے گا :-

۹۷:۱۷

۶۴ - گرم ہوا :-

۴۲:۵۶

○

(اہل جنت کے انعامات)

○

۱ - کامیابی، مغفرت، رضائے الٰہی، رحمت خداوندی، مقام صدق اور اجر عظیم :-

۳۰:۴۵، ۱۲:۴۷، ۱۵، ۵:۴۸، ۲۸:۵۱، ۵۵:۵۴، ۲۰:۵۷،

۱۲:۶۷، ۲۰:۷۳، ۳۱:۷۸، ۸:۹۸

۲ - من مانی عیش کی زندگی :-

۵۵:۳۶، ۲۱:۶۹، ۱۰۱:۶، ۷،

۳ - راحت و ریحان :-

۸۹:۵۶

۴ - سردرد، بہک، بکواس، لغو اور گناہ سے خالی، سونٹھ یا کافور ملے، سفید و لذیذ مشروبات کے چھلکتے جام اور باہمی چھینا جھپٹی :-

۴۵:۳۷ تا ۴۷، ۵۱:۳۸، ۱۵:۵۱، ۱۹:۵۲، ۲۳، ۱۸:۵۶

۱۵، ۲۵، ۲۱ تا ۲۸، ۲۴:۶۹، ۵:۷۶، ۶، ۲۱، ۴۱:۷۷،

۳۴:۷۸

۵ - ریشمی سبز لباس :-

۳۱:۱۸، ۲۳:۲۲، ۳۳:۳۵، ۵۳:۴۴، ۱۲:۷۶، ۲۱،

۶ - امن والی جگہ :-

۴۴:۵۱

۷ - سبز چھاپے والی خوبصورت چاندنیاں، غالیچے اور مخملی منقش چلے، تافتہ کے استر والے اونچے اونچے سبز بچھونے اور تکیے :-

۵۵:۵۴، ۷۶، ۷۷، ۵۶:۳۴، ۸۸:۱۵، ۱۶،

۸ - اونچے اونچے سنہری بچھے ہوئے تخت :-

۳۶:۵۶، ۳۷:۴۴، ۵۲:۲۰، ۵۶:۱۵، ۷۶:۱۳، ۸۳:۲۳،
۳۵، ۸۸:۱۳

۹ - سونے اور چاندی کے شیشے جیسے سفید اور سنہری برتن، آبخورے اور طشت :-

۴۳:۷۱، ۵۶:۱۸، ۷۶:۱۵تا۱۷، ۸۸:۱۴

۱۰ - سونے موتیوں اور چاندی کے کنگن :-

۱۸:۳۱، ۲۲:۲۳، ۳۵:۳۳، ۷۶:۲۱،

۱۱ - لغویات اور گناہ سے خالی کھجوروں اور اناروں کے اونچے اونچے چشمہ دار گھنے باغات پرشاخ :-

۱۵:۴۵، ۱۹:۶۲، ۴۴:۵۲، ۴۷:۱۲، ۴۸:۵، ۵۱:۱۵،
۵۴:۵۴، ۵۵:۴۶تا۵۲، ۶۲تا۷۱، ۵۶:۲۵، ۵۷:۱۲،
۵۸:۲۲، ۶۱:۱۲، ۶۴:۹، ۶۵:۱۱، ۶۶:۸، ۶۹:۲۲،
۷۸:۳۲،۳۵، ۷۹:۴۱، ۸۵:۱۱، ۸۸:۱۰،۱۱، ۹۸:۸،

۱۲ - صبح وشام جانا پہچانا، بے حساب بہترین رزق :-

۱۹:۶۲، ۲۲:۵۰، ۳۷:۴۱، ۴۰:۴۰، ۵۲:۱۹، ۶۵:۱۱،
۶۹:۲۴

۱۳ - پسندیدہ پرندوں کا گوشت :-

۲۲:۵۲، ۲۱:۵۶

۱۴ - باہم ملتے جلتے مگر ذائقہ میں مختلف، قسم قسم کے کثیر مقدار میں تہہ بہ تہہ کیلوں اور بے خار بیری وغیرہ کے جھکے ہوئے غیر مقطوع وغیر ممنوع پھل :-

۲۵:۲، ۲۰:۱۳، ۲۸، ۲۹، ۳۵، ۵۷:۳۶، ۴۲:۳۷، ۵۱:۳۸

تا ۵۴، ۳۱:۴۳، ۲۲:۵۲، ۵۲:۵۵، ۵۴، ۳۲:۵۶، ۳۳

۲۳:۶۹، ۴۲:۷۷

۱۵ - پاکیزہ جوڑے :-

۲۵:۲

۱۶ - ہمیشہ کی زندگی :-

۲۵:۲

۱۷ - وہاں سے نکلنا نہیں چاہیں گے :-

۱۰۸:۱۸

۱۸ - بو نہ کرنے والے پانی کی نہریں :-

۱۵:۴۷، ۳۱:۵۶

۱۹ - مزانہ بدلنے والے دودھ کی نہریں :-

۱۵:۴۷

۲۰ - لذیذ شراب طہور کی نہریں :-

۱۵:۴۷، ۲۱:۷۶

۲۱ - صاف شہد کی نہریں :-

۱۵:۴۷

۲۲ - بغیر حساب رزق :-

۴۰:۴۰

۲۳ - اوپر کئی منزلہ بالاخانے اور نیچے نہریں :-

۳۷:۳۴، ۲۰:۳۹، ۷۵:۲۵

۲۳۔ ہمیشہ رہنے والے جھکے ہوئے طویل سائے اور پھل :۔

۳۵:۱۳، ۵۷:۳۶، ۷۳:۴۳، ۵۵:۴۴، ۱۵:۴۷، ۲۲:۵۲

۵۴:۵۵، ۳۰:۵۶، ۱۴:۷۶، ۷۷:۴۱،

۲۴۔ بکھرے ہوئے صاف ستھرے موتیوں جیسے سدا جوان نوکر :۔

۲۴:۵۲، ۱۷:۵۶، ۱۹:۷۶، ۱۷:۵۶

۲۵۔ بندیاقوت و مرجان موتیوں کی سی خیموں میں بند ناکتخدا نیم وا سیاہ آنکھوں والی جواں سال ہم عمر کنواری حوریں :۔

۴۸:۳۷، ۴۹، ۵۲:۳۸، ۵۴:۴۴، ۷۰:۴۹، ۷۲، ۷۴، ۲۰:۵۲

۵۶:۵۵ تا ۵۸، ۷۰ تا ۷۴، ۳۴:۷۸، ۲۲:۵۶ تا ۲۴، ۳۵ تا ۳۷،

۳۴:۷۸

۲۶۔ نہ گرمی نہ سردی :۔

۱۳:۷۶

۲۷۔ کسی ظالم یا زبردستی کا ڈر نہیں :۔

۱۳:۷۲

۲۸۔ جو چاہیں گے ملے گا اور آنکھیں لذت محسوس کریں گی :۔

۳۱:۱۶، ۱۶:۲۵، ۳۴:۳۹، ۵۷:۳۶، ۳۱:۴۱، ۳۲،

۲۲:۴۲، ۷۱:۴۳، ۳۵:۵۰، ۵۵:۴۴

۲۹۔ پہلی موت کے سوا اب کوئی موت بھی نہیں آئے گی :۔

۵۶:۴۴

۳۰۔ تعظیم و اکرام :۔

۴۲:۳۷، ۳۵:۷۰

۳۱۔ جنت کے داروغے استقبال کریں گے :۔

۷۳:۳۹،

۳۲۔ جہاں اور جیسے چاہیں گے رہیں گے :۔

۱۰۲:۲۱، ۷۴:۳۹،

۳۳۔ نہ کوئی برائی نہ خوف نہ غم نہ محنت نہ تھکاوٹ :۔

۱۰۳:۲۱، ۳۵:۳۵، ۶۱:۳۹، ۳۰:۴۱،

۳۴۔ آسودہ اور تر و تازہ چہرے :۔

۲۲:۷۵، ۱۱:۷۶، ۳۸:۸۰، ۳۹، ۲۴:۸۳، ۸:۸۸،

۳۵۔ ان میں کچھ سابقون کہلائیں گے جو مقرب ہوں گے۔ یہ اولین کی کثیر اور آخرین کی قلیل تعداد پر مشتمل ہوں گے :۔

۱۰:۵۶، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۸۸ : ۲۱:۸۳، ۲۸

۳۶۔ اللہ تعالیٰ کی زیارت اور رفاقت :۔

۳۱:۴۱، ۲۳:۷۵

۳۷۔ جنت نعیم میں ٹھکانہ :۔

۴۳:۳۷، ۶:۴۷، ۱۲:۵۶، ۸۹، ۳۴:۶۸، ۱۷:۵۲، ۳۸:۷۰

۱۲:۷۶، ۴۱:۷۹، ۱۳:۸۲، ۲۲:۸۳،

۳۸۔ کھلے دروازوں والی جنت عدن میں ہمیشہ کے لیے جگہ :۔

۱۲:۶۱، ۸:۹۸، ۳۳:۳۵، ۵۰:۳۸، ۷۳:۳۹، ۸۰:۴۰

۳۹۔ دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال :۔

۱۹:۶۹

۴۰۔ غیر متناہی اجر :۔

۸:۴۱، ۲۵:۸۴

۴۱۔ اپنی (نیکی کے لیے) محنت کی بدولت خوشی :۔

۹:۸۸

۴۲- علیین میں مقام :-

۸۳:۱۸ تا ۲۰

۴۳- جنت میں نہ لغو ہوگا نہ جھوٹ نہ گناہ :

۵۶:۲۵، ۷۸:۳۵

۴۴- ان کا نور ان کے آگے آگے اور دائیں دوڑتا ہوگا :-

۵۷:۱۹،۲۸، ۶۶:۸

۴۵- ملائکہ اور خدا کی طرف سے سلام و دعا :-

۱۵:۴۶، ۱۶:۳۲، ۳۶:۵۸، ۵۶:۲۶،۹۰،۹۱، ۱۹:۶۲،

۲۵:۷۵، ۳۹:۷۳

۴۶- ان کو اصحاب المیمنہ کہا گیا ہے جو اولین و آخرین کی کثیر تعداد پر مشتمل ہونگے

۵۶:۸، ۷۴:۳۹، ۹۰:۱۸

۴۷- انھیں اصحاب الیمین کے نام سے بھی ذکر کیا گیا ہے :-

۵۶:۲۷،۳۹،۴۰، ۵۷:۹۰،۹۱، ۷۴:۳۹

۴۸- یہ لوگ خیر البریہ (بہترین مخلوق) ہیں :-

۹۸:۷

۴۹- تختوں پر بیٹھے جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے یہ لوگ کفّار کا مذاق اڑائیں گے :-

۸۲:۱۳، ۸۳:۲۲،۳۴ تا ۳۶

۵۰- باہمی کینہ و کدورت سے صفائی :-

۷:۴۳، ۱۵:۴۷

۵۱- دوامی زندگی :-

۷:۴۲، ۱۵:۴۸

۵۲- آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے :-

۵۶: ۱۶، ۱۵: ۴۷، ۴۴: ۵۳

۵۳- بہتے ہوئے چشمے :-

۸۸: ۱۲

۵۴- کستوری سے مہرشدہ شراب جس میں چشمہ تسنیم و سلسبیل یا کافور یا سونٹھ کی آمیزش ہو گی :-

۸۳: ۲۵ تا ۲۸، ۷۶: ۵، ۶، ۱۷، ۱۸، ۷۷: ۴۱ تا ۴۳

۵۵- یوم قیامت کی سختیوں سے نجات :-

۷۶: ۱۱

۵۶- خدا کی تسبیح و تحمید :-

۱۰: ۱۰

۵۷- ایک دوسرے کو سلام :-

۱۰: ۱۰، ۱۴: ۲۳، ۲۵: ۷۶، ۳۳: ۴۴

۵۸- نہ تھکاوٹ نہ اخراج :-

۱۵: ۴۸، ۱۹: ۶۲

۵۹- ایک دوسرے کو دیکھیں گے بلکہ اہل جہنم سے سوال و جواب اور باہمی گفتگو کریں گے :-

۵۲: ۲۵ تا ۲۸، ۷۴: ۴۰ تا ۴۶، ۸۳: ۳۵،

۶۰- اللہ تعالٰے کے ہاں مقام صدق :-

۵۴: ۵۵

۶۱- جن نعمتوں کو دیکھ کر اہل جنت کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی وہ کسی کو معلوم نہیں :-

۳۲: ۱۷

۶۲- جنت کا پھیلاؤ زمین و آسمان کے برابر ہے اور وہ متقین کے لیے تیار کی گئی ہے :- ۳: ۱۳۳

ملائکہ کا استقبال :-

۱۰۳:۲۱

۶۴ - ایسی ہی زندگی کی خواہش میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش ہونی چاہیئے :- ۲۶:۸۳

مسلمان عورت کا کردار

۱ - فرماں بردار ہو، صاحب ایمان ہو، بندگی کرنے والی ہو، راست گفتار ہو، صبر کرنے والی ہو، خدا ترس ہو، صدقہ و خیرات کرنے والی ہو، روزہ دار ہو، باعصمت ہو، خدایاد ہو :-

(۳۵:۳۳)

۲ - خدا اور رسول کے فیصلے کے سامنے سرتسلیم خم کرے :-

(۳۶:۳۳)

۳ - حیوٰۃ دنیوی اور اس کی زینت کی طلب گار نہ ہو:-

(۲۸:۳۳)

۴ - چبا کر بات نہ کرے، تقویٰ شعار ہو، خانہ نشین ہو، زینت کی نمائش نہ کرے، نماز کی پابند ہو، زکوٰۃ ادا کرتی ہو، خدا و رسول کی فرماں بردار ہو، کتاب الٰہی میں تدبر و تفکر کرتی ہو :-

(۳۴:۳۳)

۵ - پردہ دار ہو :-

(۵۹:۳۳)

۶ - فرماں بردار ہو، صاحب ایمان ہو، بندگی کرنے والی ہو، توبہ کرنے والی ہو، عابدہ ہو، روزہ دار ہو :-

(۶۶ : ۵)

۷ - نیک ہو، فرماں بردار ہو، باعصمت ہو، بدخو نہ ہو :-

(۴ : ۳۴)

۸ - خدا کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے، چوری نہ کرے، زنا نہ کرے، اپنی اولاد کو قتل نہ کرے، کسی پر بہتان نہ باندھے، نیکی کے کام میں خدا و رسول کی نافرمانی نہ کرے :-

(۶۰ : ۱۲)

(خدا کے نیک بندوں کی صفات)

۱ - متقی ہوں :-

۲ : ۲ ، ۹۴ : ۵

۲ - غیب پر ایمان رکھتے ہوں :-

۲ : ۳ ، ۱۷۷ ، ۲۳ : ۱ ، ۳۳ : ۳۵ ، ۴۲ : ۳۶ ، ۶۴ : ۹ ، ۶۵ : ۱۱ ،

۹۰ : ۱۷ ، ۹۵ : ۶ ، ۹۸ : ۸

۳ - قرآن مجید اور پہلی کتابوں پر ایمان رکھتے ہوں :-

۲ : ۴ ، ۲۳ : ۵۸

۴ - آخرت پر ان کا یقین ہو :-

۲ : ۴ ، ۲۷ : ۳ ، ۷۰ : ۲۶

۵ - قیامت کی جوابدہی سے خائف ہوں :-

۲۳ : ۲ ، ۶۷ : ۱۲ ، ۷۰ : ۲۷ ، ۷۶ : ۷ ، ۱۰ ، ۷۹ : ۴۰

۶ - نماز کے پابند ہوں :-

۳:۲، ۳:۸، ۹:۲۳، ۳:۲۷، ۳۸:۴۲، ۲۲:۷۰، ۲۳، ۳۴،
۱۵:۸۷

۷ - بندگی کرنے والے ہوں :-

۳۵:۳۳، ۱۱۲:۹

۸ - کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے ہوں :-

۳۵:۳۳، ۱۵:۸۷

۹ - بیٹھے بیٹھے یا کروٹ بدلتے خدا کو یاد کرتے ہوں :-

۱۹۱:۳

۱۰ - تہجد گذار ہوں :-

۶۴:۲۵

۱۱ - خدا کے رزق میں سے خرچ کرتے ہوں :-

۳:۲، ۳:۸، ۶۰:۲۳، ۵:۹۲، ۱۸،

۱۲ - محض لوجہ اللہ صدقہ و خیرات کرنے والوں ہوں :-

۶۰:۲۳، ۳۵:۳۳، ۲۴:۷۰، ۲۵، ۱۸:۹۲،

۱۳ - زکوٰۃ دینے والے ہوں :-

۱۷۷:۲، ۴:۲۳، ۳:۲۷

۱۴ - قحط میں لوگوں کو کھلاتے ہوں :-

۱۴:۹۰

۱۵ - یتیم پرور ہوں :-

۱۷۷:۲، ۸:۷۶، ۱۵:۹۰

۱۶ - غلام آزاد کریں :-

۱۳:۹۰

۱۷ - قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہوں :-

۸ : ۷۶

۱۸ - مسکین نواز ہوں :-

۱۷۷:۲ ، ۸:۷۶ ، ۱۶:۹۰

۱۹ - مسافروں پر خرچ کرتے ہوں :-

۱۷۷ : ۲

۲۰ - اپنا جان و مال خدا کے ہاتھ بیچ چکے ہوں اور اس کی راہ میں لڑتے اور مارے جاتے ہوں :-

۱۱۱:۹

۲۱ - روزہ دار ہوں :-

۳۵ : ۳۳

۲۲ - صابر ہوں :-

۱۷۷:۲ ، ۳۵:۳۳ ، ۱۷:۹۰

۲۳ - پاکیزہ نفس ــــ متزکی ــــ ہوں :-

۱۴:۸۷ ، ۹:۹۱

۲۴ - خواہشات نفس پر قابو رکھتے ہوں :-

۴۰:۷۹

۲۵ - دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کرتے ہوں :-

۱۷:۹۰ ، ۳ : ۱۰۳

۲۶ - فرماں بردار ہوں :-

۳۵:۳۳ ، ۳۸: ۴۲

۲۷ - خاشع ہوں :-

۲:۲۳ ، ۳۵ : ۳۳

۲۸ - راست گو ہوں :-

۳۵ : ۳۳

۲۹ - باعفت (پاکدامن) ہوں اور گناہوں سے بچیں :-

۵ : ۲۳ ، ۳۵ : ۳۳ ، ۴۲ : ۳۷ ، ۷۰ : ۲۹

۳۰ - لغویات سے پرہیز کریں :-

۲۳ : ۳ ، ۲۵ : ۷۲

۳۱ - اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں :-

۸ : ۲ ، ۴۲ : ۳۶

۳۲ - نفس مطمئنہ کے حامل ہوں :-

۸۹ : ۲۷ تا ۳۰

۳۳ - توبہ کرنے والے ہوں :-

۹ : ۱۱۲

۳۴ - خدا کی حدود کا خیال رکھنے والے ہوں :-

۹ : ۱۱۲

۳۵ - بھلی بات کی تصدیق کریں :-

۹۲ : ۶

۳۶ - اچھی باتوں کا اتباع کریں :-

۳۹ : ۱۸

۳۷ - عقل مند ہوں اور زمین و آسمان میں غور و فکر کرتے ہوں :-

۳ : ۱۹۱

۳۸ - باہمی مشورے سے اپنے معاملات طے کریں :-

۴۲ : ۳۸

۳۹ - غصے میں عفو و درگذر سے کام لینے والے ہوں :-

۴۲ : ۳۷

۴۰ - بدلہ لیں لیکن اس وقت جب ان پر چڑھائی کی جائے :-

۳۹ : ۴۲

۴۱ - عمل صالح کرتے ہوں :-

۳ : ۱۰۳ ، ۷ : ۹۸ ، ۶ : ۹۵ ، ۱۱ : ۶۵ ، ۹ : ۶۴

۴۲ - اپنی منتیں پوری کرتے ہیں :-

۷ : ۷۶

۴۳ - اپنی شہادت پر قائم رہیں :-

۳۳ : ۷۰

۴۴ - لوگوں کو تقویٰ کی تلقین کریں :-

۱۲ : ۹۶

۴۵ - دوسروں کو رحم کی تلقین کریں :-

۱۷ : ۹۰

۴۶ - دوسروں کو سچے دین کی تلقین کریں :-

۳ : ۱۰۳

۴۷ - حمد کرنے والے ہوں :-

۱۱۲ : ۹

۴۸ - امانت اور عہد کے پابند ہوں :-

۳۲ : ۷۰ ، ۸ : ۲۳ ، ۱۷۷ : ۲

۴۹ - زمین پر دبے پاؤں چلیں :-

۶۳ : ۲۵

۵۰ - جاہلوں کو دور ہی سے سلام کر دیں :-

۶۳ : ۲۵

۵۱ - خدا کے عذاب سے پناہ مانگیں :-

۲۵: ۶۵، ۶۶

۵۲- نہ فضول خرچ ہوں نہ کنجوس :-

۲۵: ۶۷

۵۳- خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں :-

۲۳: ۵۹، ۲۵: ۶۸

۵۴- کسی کو ناحق قتل نہ کریں :-

۲۵: ۶۸، ۶۹

۵۵- زنا نہ کریں :-

۲۵: ۶۸، ۶۹

۵۶- جھوٹی شہادت نہ دیں :-

۲۵: ۷۲

۵۷- آیات الٰہی کو بہرے کانوں نہ سنیں :-

۲۵: ۷۳

۵۸- بے تعلق رہنے والے ہوں :-

۹: ۱۱۲

۵۹- نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہوں :

۹: ۱۱۲

۶۰- نیک اولاد اور نیک رفیقہ ہائے حیات کے آرزومند ہوں :-

۲۵: ۷۴

۶۱- اتقار و پرہیزگاری میں مقام اولیت کے خواہاں ہوں :-

۲۵: ۷۴

۶۲- اللہ کا نام سن کر کانپ اٹھیں اور آیات الٰہی سن کر ان کے ایمان میں اضافہ ہو :-

۲:۱۸، ۵۷:۲۳، ۳۹:۳۳

۶۳- لالچ سے محفوظ ہوں :-

۶۴:۱۶

(امثال القرآن)

منافقین کے طرزِ عمل کی مثال

۱ - ایک شخص نے آگ جلائی، ماحول چمک اٹھا، مگر ان کے حصے میں نور کی بجائے ظلمتیں آئیں جن میں ٹامک ٹوئیاں مارتے پھرتے ہیں :-

۲:۱۷، ۱۸

۲ - آسمان سے زور کا مینہ برسا جس میں تاریکیاں، چمک اور کڑک تھی۔ یہ لوگ (بارش کے حیات بخش پانی سے استفادہ کی بجائے) موت کے ڈر سے انگلیاں کانوں میں ڈالے لیتے ہیں، بجلی ان کی بینائیوں کو سلب کئے لیتی ہے۔ جب روشنی ہوتی ہے تو چل پڑتے ہیں اور اندھیرا ہوتا ہے تو رک جاتے ہیں :-

۲:۱۹، ۲۰

کفار کے طرزِ عمل کی مثال

۱ - ایک انسان ایسی مخلوق کو پکارے جا رہا ہے جسے سوائے آواز و پکار کے اور کچھ سمجھ نہیں آتا :-

۲ : ۱۷۱

۲ - راکھ کا ایک ڈھیر تھا جسے نہایت زور کی آندھی نے ادھر ادھر بکھیر دیا :-

۱۸:۱۴

۳ - اوندھے منہ چلنے والا اور سیدھے ہو کر چلنے والا ایک جیسے نہیں ہو سکتے :-

۲۲:۶۷

کُفار کے اِنفاق کی مثال

۱ - ایک قوم کی کھیتی ہو اور اسے سرد ہوا مار جائے :-

۱۱۷:۳

۲ - ایک صاف چٹان پر مٹی پڑی تھی، زور کا مینہ برسا اور اسے صاف کر دیا :-

۲۶۴:۲

(قرآن مجید کی تلاوت، نماز کی پابندی اور سرّاً و علانیۃً خرچ کرنے والوں کی مثال)

۱ - ایک ایسی تجارت کی ہے جس میں کبھی نقصان و خسارہ نہ ہو گا :-

۲۹:۳۵

مشرک کی مثال

۱ - جیسے مکڑے نے ایک گھر بنا رکھا ہو جو (دنیا کے) سب گھروں سے بُودا ہوتا ہے :-

۴۱:۲۹

۲ - کیا تم اپنے غلاموں کو اپنے رزق میں اس طرح برابر کا شریک بنانے کے لیے

تیار ہو کہ تمھیں ان سے بھی اسی طرح خطرہ ہو جس طرح اپنوں کا ؛۔

۳۰ : ۲۸

۳ - ایک وہ شخص ہے جس میں ضدی قسم کے بہت سے حصہ دار ہوں اور دوسرا ایسا غلام ہو جو خالصتاً صرف ایک ہی شخص کی ملکیت ہو ؛۔

۳۹ : ۲۹

۴ - ایک وہ شخص ہے جو خود کسی کا ہے اور اسے کسی چیز پر کوئی قدرت و اختیار نہیں۔ دوسرا وہ شخص ہے جسے بہترین رزق مل چکا ہو اور وہ اسے دن رات خفیہ و ظاہراً خرچ کرتا ہے ؛۔

۷۵ : ۱۶

۵ - ایک ایسا شخص جو بے زبان ہے کچھ کام نہیں کر سکتا اور اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ جس کام پر لگاؤ کبھی اچھا نہ کرے۔ دوسرا وہ شخص ہے جو خود بھی صراطِ مستقیم پر گامزن ہے اور دوسروں کو بھی عدل و انصاف کی تلقین کرتا ہے ؛۔

۱۶ : ۷۶

۶ - مشرک جیسے آسمان سے گر پڑا ہو اب چاہے پرندے اسے اچک لیں یا ہوا کہیں دور اڑائے جائے ؛۔

۲۲ : ۳۱

(نورِ خداوندی کی مثال)

۱ - جیسے ایک طاقچہ ہو، اس میں ایک چراغ ہو، چراغ ایک جگمگاتے ستارے جیسے شیشے میں رکھا ہو اس چراغ میں ایک بابرکت نہ شرقی نہ غربی درخت — زیتون — کا ایسا تیل جلتا ہو جو آگ دکھائے بغیر ہی دمک رہا ہو ؛۔

۲۴ : ۳۵

(دنیوی زندگی کی مثال)

۱ ۔ آسمان سے نازل شدہ پانی نے مٹی میں مل کر انسانوں اور جانوروں کے لیے فصلیں اگائیں یہاں تک کہ زمین ان کے حسن سے سرسبز و شاداب ہو کر حسین ہو گئی اور زمیندار نے سمجھا اب اسے کچھ نہیں ہو سکتا اور بس اب ہم اسے اٹھانے ہی والے ہیں لیکن خدا کا حکم ــــ دن یا رات کو ــــ ہوا اور وہ فصل اس طرح ڈھیر بن کر رہ گئی گویا کل کو یہاں تھی ہی نہیں :۔

۱۰:۲۴، ۳۹:۲۱

۲ ۔ آسمان سے پانی برسا جس سے سبزہ اگا مگر آخر کار چورا ہو کر ہوا کے ہاتھوں اڑ گیا :۔

۱۸:۴۵، ۳۹:۲۱

۳ ۔ ایک ایسے بادل کی سی ہے جس سے سبزہ اگا جو زمینداروں کو بڑا بھلا لگا پھر پورے جوبن پر آیا۔ مگر آخر زرد پڑ کر روندن بن گیا :۔

۳۹:۲۱، ۵۷:۲۰

(حق و باطل کی مثال)

۱ ۔ باطل سیلاب یا پگھلنے والی دھات پر آئی ہوئی جھاگ کی سی ہے جو کہ بے کار جاتی ہے اور حق نیچے بیٹھ جانے والی قیمتی دھات یا نفع بخش پانی کی طرح مفید و کارآمد ہے :۔

۱۳:۱۷

(علمائے یہود کی مثال)

ایک گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوں :۔

۶۲ : ۵

(مومن و کافر کی مثال)

۱ ۔ گویا دو ایسے انسان ہیں جن میں سے ایک اندھا و بہرہ ہے اور دوسرا دیکھنے سننے والا ہے :۔

۱۱ : ۲۴

۲ ۔ ایک شخص مردہ تھا، اسے زندگی مل گئی اور ایک روشنی میسر آگئی جس کے سہارے وہ چل پھر رہا ہے اور دوسرا وہ شخص ہے جو تاریکیوں میں سے نکلنے پر کسی صورت تیار نہیں :۔

۶ : ۱۲۲

(ایمان لانے اور مال و جان سے جہاد کرنیوالوں کی مثال)

۱ ۔ ایک ایسی تجارت کی سی ہے جو انھیں عذاب الیم سے محفوظ رکھے گی، گناہ معاف ہو جائیں گے اور بہتی نہروں والے باغات میں پاکیزہ گھر ملیں گے :۔

۶۱ : ۱۱، ۱۲

(کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثال)

۱ - کلمہ طیبہ کی مثال اس پاکیزہ درخت کی سی ہے جس کی جڑیں مضبوط اور شاخیں بلند ہوں اور جو اپنے رب کے حکم سے وقت پر پھل دے لیکن کلمہ خبیثہ کی مثال اس خبیث (ناقص) پودے کی سی ہے جو پائیدار نہ ہو اور جسے اکھاڑنا آسان ہو :-

۲۶:۱۴ ✓

(آیات الٰہی کے ہوتے ہوئے انہیں چھوڑنے اور جھٹلانے والے کی مثال)

۱ - اس کتے کی سی ہے کہ جس پر کچھ لادا جائے تو بھی ہانپے اور نہ لادا جائے تو بھی ہانپے :-

۱۷۶:۷ ✓

(قسم کھا کر اور عہد باندھ کر اسے توڑنے والے کی مثال)

۱ - اس عورت کی طرح نہ ہو جس نے اپنا کتا کتایا سوت مضبوط ہو جانے کے بعد پارہ پارہ کر دیا :-

۹۲:۱۶ ✓

(بے دین دنیادار اور مفلس خدا پرست کی مثال)

۱ - دنیادار کے دوہرے باغ اور کھیتیاں ہوں جن پر نہریں رواں دواں ہوں

اور جنھیں دیکھ کر وہ سمجھ بیٹھے کہ کوئی قیامت نہیں، جس طرح باغ و فصل کا یہ سلسلہ طبعی قوانین کے ماتحت چل رہا ہے، اسی طرح انسانی سلسلہ بھی چلتا رہے گا اور اگر قائم ہوئی بھی تو میں وہاں بھی خوش نصیب ہوں گا اور تو ایسے کا ایسا ہی بدنصیب۔ مگر اس درویش خدامست نے کہا: تجھیں اس پر نازاں نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ ڈھلتی چھاؤں ہے، کل کو غائب ہو سکتی ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ باغ اور کھیت سب اجڑ گئے۔ اب مالک پچھتانے لگا۔ اسی طرح کافر اور مادہ پرست پچھتائے گا:۔

۱۸: ۳۲ تا ۴۴

(امکان قیامت کی مثال)

۱ - ہوائیں بادلوں کو لے کر چلتی اور پانی برساتی ہیں۔ پھر ان سے ایک مردہ بستی ہری بھری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ہم مردے زندہ کریں گے:۔

۷: ۵۷

۲ - زمین بنجر نظر آتی ہے ہم پانی نازل کرتے ہیں تو لہلہانے، پھلنے اور قسم قسم کے ترو تازہ پھل دینے لگتی ہے:۔

۲۲: ۵

(وحی الٰہی سے انتفاع کی مثال)

۱ - جس طرح بارش کے پانی سے اچھی زمین طرح طرح کے پھل دیتی ہے اور ناقص زمین ناقص پیداوار (اسی طرح بارانِ وحی سے مختلف دلوں پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں):۔

۷: ۵۸

(اخلاص سے خرچ کرنے والوں کی مثال)

۱ - جیسے ایک دانہ سے سات بالیاں اگیں ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ اس میں بھی جس کے لیے چاہے اضافہ کر دے :-

۲ : ۲۶۱

۲ - کسی بلند جگہ پر کوئی باغ ہو، مینہ پڑے تو دگنا پھل دے، نہ پڑے تو اوس بھی کافی ہو جائے :-

۲ : ۲۶۵

(ریاکاری سے خرچ کرنے والے کی مثال)

۱ - کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، اس میں نہریں بہ رہی ہوں، ہر طرح کے پھل ہوں خود بوڑھا ہو چکا ہو، اولاد کمزور ہو اور پھر اس باغ میں بگولہ پھر جائے اور اسے جلا کر راکھ بنا دے :-

۲ : ۲۶۶

(تحریک اسلام کے نشو ونما کی مثال)

۱ - زمین نے پہلے ایک پٹھا نکالا، اس کی کمر مضبوط ہوئی، موٹا ہوا اور پھر اپنی نالی پر اس طرح کھڑا ہو کر لہلہانے لگا کہ زمیندار خوش ہو گئے۔ یہ مثال انجیل میں مذکور ہے :-

۴۸ : ۲۹

نیک و بد کی مثال

۱ - اندھا اور بینا، تاریکی اور روشنی، سایہ اور دھوپ، زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے :-

۳۵ : ۱۹ تا ۲۲

۲ - ان کے اعمال وسیع میدان میں سراب کی طرح ہیں کہ پیاسا اسے پانی سمجھتا ہے مگر قریب آتا ہے تو کچھ بھی نہیں پاتا :-

۲۴ : ۳۹

۳ - یا ان تہہ بہ تہہ اندھیروں کی طرح جو ایک گہرے سمندر پر چھائی ہوئی ہوں اور سمندر میں لہریں اٹھ رہی ہوں یا تاریکیاں اتنی گہری ہوں کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دے :-

۲۴ : ۴۰

○

قرآنی دعائیں

○

آدم علیہ السلام کی دعا

۱ - اے ہمارے مالک! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم نامراد رہیں گے :-

۷ : ۲۳

نوح علیہ السلام کی دعائیں

۱ - میرے مولا! میری مدد فرما کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا:-

۳۹:۲۳

۲ - اے میرے مالک! مجھے میرے والدین، میرے گھر میں داخل ہونے والے مومن اور دوسرے سب ایمان رکھنے والے مردوں اور عورتوں کو معاف کر

۲۸:۷۱

۳ - ظالموں کی تباہی میں اور اضافہ کر!

۲۸:۷۱

۴ - ظالموں کی گمراہی میں اور اضافہ کر!

۲۴:۷۱

۵ - اے میرے مولا! کافروں میں سے کسی کو زمین پر آباد نہ چھوڑ!

۲۶:۷۱

۶ - میرے مولا! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔ پس میرے اور ان کے درمیان کسی طرح فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے اہل ایمان ساتھیوں کو بچا لے:-

۱۱۸،۱۱۷:۲۶

۷ - میرے مولا! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے، اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیرا حکم سب سے بہتر ہے:-

۴۵:۱۱

۸ - میرے مولا! مجھے بابرکت طریقے سے اتار اور تو بہترین اتارنے والا ہے:-

۲۹:۲۳

(ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام کی دعائیں)

۱ - اے ہمارے مالک! ہمارا (یہ عمل) قبول فرما! یقیناً تو ہی اصل سننے جاننے والا ہے۔ اے ہمارے مالک! اور ہمیں اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک امت بنا جو تیری فرماں بردار ہو اور ہمیں آداب حج سکھا اور ہمیں معاف فرما۔ تو ہی اصل معاف کرنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے مالک! اور ان میں ایک رسول بھیج جو انھیں میں سے ہو جو انھیں تیری آیات سنائے، کتاب و حکمت سکھائے اور ان کو سنوارے۔ یقیناً تو ہی اصل زبردست حکمت والا ہے:۔

۲: ۱۲۷ تا ۱۲۹

۲ - اور میری اولاد میں بھی (امام و پیشوا بنا) :۔

۲: ۱۲۴

۳ - اے میرے مولا! اسے پرامن شہر بنا دے اور یہاں کے باشندوں میں سے جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان لائیں۔ انھیں پھل اور میوے دے:۔

۲: ۱۲۶

۴ - میرے مولا! اس شہر کو پرامن بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچا۔ میرے مولا! انھوں نے اکثر لوگوں کو بے راہ بنا دیا۔ پس جو میری پیروی کرے گا وہ میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے میرے مولا! میں نے اپنی ایک اولاد تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں آباد کی جہاں کوئی کھیتی نہیں۔ اے ہمارے مالک! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ پس تو کچھ لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انھیں میوے اور پھل دے تاکہ وہ شکر بجا لائیں۔ اے ہمارے

مالک! یقیناً تو ان باتوں کو بھی جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور ان کو
بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی کوئی شے اس سے مخفی نہیں۔
شکر ہے اس خدا کا جس نے بڑھاپے میں مجھے اسمٰعیل و اسحاق عطا کئے۔
بے شک میرا رب پکار کا سننے والا ہے۔ میرے مولا! مجھے نماز کا پابند بنا
اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے مالک اور میری دعا کو قبول کر۔ اے ہمارے
مالک! مجھے، میرے والدین اور سب اہل ایمان کو حساب کے دن معاف
فرمانا:۔

۱۴: ۳۵ تا ۴۱

۵ - میرے مولا! مجھے نکوکار اولاد عطا کر:۔

۳۷: ۱۰۰

۶ - میرے مولا! مجھے حکم عطا کر اور مجھے نکوکاروں میں ملا دے اور پچھلوں میں میری
نیک نامی کر اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا اور میرے
باپ کو معاف کر وہ بھٹکا ہوا تھا اور جب لوگ جی کر اٹھیں تو مجھے رسوا نہ
کرنا:۔ ۲۶: ۸۳ تا ۸۷

یوسف علیہ السلام کی دعا

۱ - میرے مولا! تو نے مجھے حکومت دی اور باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھایا۔
اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! دنیا میں تو ہی میرا کارساز
ہے۔ مجھے اسلام پر موت دے۔ اور مجھے نکوکاروں میں ملا:۔

۱۲: ۱۰۱

یونس علیہ السلام کی دعا

۱ - تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں :-

۸۷:۲۱

قوم موسیٰ کی دعا

۱ - اے ہمارے مالک! ہمیں اس ظالم قوم کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہمیں اپنی رحمت سے اس کافر قوم سے چھڑا :-

۸۶،۸۵:۱۰

موسیٰ علیہ السلام کی دعائیں

۱ - میرے مولا! میرا سینہ کھول دے، میرا کام آسان کر دے، میری زبان سے گرہ کھول تاکہ لوگ میری بات سمجھیں اور میرے رشتہ داروں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا ہاتھ بٹانے والا بنا دے اس سے میری کمر مضبوط کر اور اسے میرے کام میں شریک کر تاکہ ہم تیری پاکیزگی بیان کریں اور تیرا ذکر کثیر کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے :-

۲۰: ۲۵ تا ۳۵

۲ - میرے مولا! میں نے ان کے ایک بندے کو قتل کیا ہے اور مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں مجھے مار ہی نہ ڈالیں میرا بھائی مجھ سے زیادہ فصیح ہے اس لیے

اسے میری تصدیق کے لیے مددگار بنا کر بھیج ۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ میری
تکذیب نہ کریں :

۳۴،۳۳:۲۸

۳ - میرے مولا! میں ہر اس بھلائی کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر نازل فرمائے ! :۔

۲۴:۲۸

۴ - اے ہمارے مالک ! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی
میں مال اور زینت دے رکھی ہے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکاتے
ہیں ۔ اے ہمارے مالک ! ان کے مال مٹا دے اور ان کے دل سخت
کر دے کہ عذاب الیم دیکھنے تک انھیں ایمان نصیب نہ ہو :۔

۸۸:۱۰

۵ - میرے مولا! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما! تو اللہ نے
اسے معاف کر دیا۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے :۔

۱۶:۲۸

۶ - میرے مولا! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں لے
لے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے :۔

۱۵۱:۷

۷ - تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم کر۔ تو سب سے
بہتر بخشنے والا ہے اور ہمارے لیے دنیا و آخرت دونوں میں بھلائی لکھ دے!
ہم تیری طرف جھکے ہیں :۔

۱۵۶،۱۵۵:۷

○

زکریا علیہ السلام کی دعائیں

۱ - میرے مولا! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر ۔ بے شک تو دعاؤں

کا سننے والا ہے :-

۳۸ : ۳

۲ - میرے مولا! میری ہڈیاں کھوکھلی ہوگئیں اور بڑھاپا سر پر شعلہ زن ہے اور میں
تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں
سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے ایک
ایسا وارث عطا کر جو میرا اور آل یعقوب کا ورثہ سنبھالے اور میرے مولا! اسے
پسندیدہ بنانا :-

۱۹ : ۶

۲ - میرے مولا! مجھے تنہا اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے :-

۲۱ : ۸۹

○

(طالوت اور ان کے ساتھیوں کی دعا)

۱ - اے ہمارے مالک! ہم پر صبر نازل فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں
کافر قوم پر فتح عطا کر :-

۲ : ۲۵۰

○

(سلیمان علیہ السلام کی دعائیں)

۱ - میرے مولا! مجھے معاف فرما اور مجھے ایسی بادشاہی دے جو میرے بعد
کسی کو نہ ملے۔ بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے :-

۳۸ : ۳۵

۲ - میرے مولا! میری قسمت بس کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کروں جو تو

نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور (یہ بھی میری قسمت میں کر) کہ ایسے نیک اعمال کروں جن کو تو پسند کرتا ہو اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر :۔

۱۹:۲۷

○

لُوط علیہ السلام کی دعائیں

۱ ۔ میرے مولا! مجھے اور میرے گھر والوں کو اُن کے اعمال بد سے بچا :۔

۱۶۹ : ۲۶

۲ ۔ میرے مولا! اس مفسد قوم کے مقابلہ میں میری مدد فرما :۔

۳۰ : ۲۹

○

فرعون کی بیوی کی دعا

۱ ۔ میرے مولا! میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون، اس کے اعمال اور اس ظالم قوم سے بچا :۔

۱۱ : ۶۶

○

ایوب علیہ السلام کی دعائیں

۱ ۔ میرے مولا! مجھے شیطان نے ایذا و تکلیف میں ڈال دیا :۔

۴۱ : ۳۸

۲ ۔ میرے مولا! مجھے تکلیف نے آلیا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم

کرنے والا ہے :۔

۸۳:۲۱

○

عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

۱ ۔ اللہ ہمارے پروردگار! آسمان سے ہم پر خوان اتار کہ وہ ہمارے پہلوں پچھلوں کے لیے عید اور تیری ایک نشانی بن جائے اور ہمیں روزی دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے :۔

۱۱۴:۵

○

شعیب علیہ السلام کی دعا

۱ ۔ اے ہمارے مالک! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک فیصلہ فرما دے۔ تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے :۔

۸۹:۷

○

جادوگروں کی دعا

۱ ۔ اے ہمارے مالک! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں فرمانبرداری کرتے ہوئے موت آئے :۔

۱۲۶:۷

○

ملائکہ کی دعا

۱ - اے ہمارے مالک! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے پس ان لوگوں کو معاف فرما جو توبہ کریں اور تیری راہ پر چلیں اور انھیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے مالک! اور انھیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں آباد کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا اور ان کے ان باپوں، بیویوں اور بچوں کو جو نیک ہوں۔ بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے اور ان کو برائیوں سے بچا اور جسے تو نے برائیوں سے بچایا اس پر تیری رحمت ہوئی اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے :-

۴۰ : ۷ تا ۹

○

نبی علیہ السلام کی دعائیں

۱ - میرے مولا! میرے علم میں اضافہ فرما :-

۲۰ : ۱۱۴

۲ - میرے مولا! معاف فرما اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے :-

۲۳ : ۱۱۸

۳ - میرے مولا! حق و انصاف سے فیصلہ فرما! اور (اے کفار!) تمھاری باتوں کے خلاف خدائے رحمان ہی اس لائق ہے کہ اس سے مدد مانگی جائے :-

۲۱ : ۱۱۲

۴ - میرے مولا! مجھے آبرو سے داخل کر اور آبرو سے نکال اور مجھے اپنی طرف سے ایسا دبدبہ عطا کر جو مددگار ہو :-

۱۷ : ۸۰

۵ - میرے مولا! اگر تو نے مجھے ان سے کیا گیا وعدہ دکھائے تو میرے مولا! مجھے اس ظالم قوم میں نہ کرنا :-

۲۳ : ۹۴

۶ - میرے مولا! انصاف سے فیصلہ کر اور جو کچھ تم بتاتے ہو اس پر ہمارے مہربان رب ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے :-

۲۱ : ۱۱۲

۷ - میں خدا کی ہر مخلوق کی برائی سے، سمٹتے ہوئے اندھیرے کی برائی سے، گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے، اور حاسد کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے، صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں :-

۱۱۳ : ۱ تا ۵

۸ - میں اس چھپ کر وسوسہ ڈالنے والے جن یا انسان کی برائی سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے، لوگوں کے پروردگار، بادشاہ اور معبود کی پناہ لیتا ہوں :-

۱۱۴ : ۱ تا ۶

۹ - میرے مولا! میں شیطان کی شرارتوں اور ان کے سامنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں :-

۲۳ : ۹۷، ۹۸

○

اہل ایمان کی دعائیں

۱ - اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے :-

۳ : ۱۶

۲ - اے ہمارے مالک! تو نے یہ (زمین وآسمان) بے مقصد نہیں بنائے۔
تیری ذات (اس سے) پاک ہے۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔
اے ہمارے مالک! جسے تو نے آگ میں ڈالا اسے رسوا کیا۔ اور ایسے
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے مالک! ہم نے ایک ایمان کی ندا
کرنے والے کو یہ ندا کرتے سنا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے
آئے اب ہمارے گناہ ہمیں معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے اتار دے
اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے مالک! اپنے
پیغمبروں کے ذریعے تو نے ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا کر اور قیامت
کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ تو یقیناً اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا :-

(۱۹۴:۳)

۳ - اے ہمارے مالک! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان
لائے معاف فرما۔ اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کا بغض نہ ڈال۔ اے
ہمارے مالک! بے شک تو شفیق و مہربان ہے :-

۱۰:۵۹

۴ - اے ہمارے مالک! ہمیں اس ظالم باشندوں کی بستی سے نکال اور اپنی
جانب سے ہمارا کوئی دوست و مددگار بنا :-

۷۵:۴

۵ - ہم نے سنا اور بجا لائے۔ اے ہمارے مالک! ہم تیری بخشش کے طلبگار
ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے :-

۲۸۵:۲

۶ - اے ہمارے مالک! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع
کیا اور تیرے ہی پاس لوٹنا ہے۔ اے ہمارے مالک! ہمیں کافروں کا
تختۂ مشق نہ بنا اور ہمیں معاف فرما۔ اے ہمارے مالک! بے شک تو

ہی زبردست حکمت والا ہے :۔

۶۰: ۴، ۵

۷ ۔ اے ہمارے مالک! ہمارے نور کو مکمل فرما کر اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے :۔

۶۶: ۸

۸ ۔ اے ہمارے مالک! ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے مالک! تو لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا :۔

۳: ۸، ۹

۹ ۔ اے ہمارے مالک! ہم سے عذاب جہنم کو دور کر دے۔ اس کا عذاب اٹل ہے :۔

۲۵: ۶۶

۱۰ ۔ اے ہمارے مالک! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہمیں متقین کا امام بنا :۔

۲۵: ۷۴

۱۱ ۔ اے ہمارے مالک! ہمارے گناہ اور اپنے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما :۔

۳: ۱۴۷

۱۲ ۔ اے ہمارے مالک! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ :۔

۲: ۲۰۱

۱۳ - اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے :-

۲۳ : ۱۰۹

۱۴ - اے ہمارے مالک! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارا کوئی حمایتی بنادے اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنادے :-

۴ : ۷۵

۱۵ - اے ہمارے مالک! اگر ہم سے بھول ہوگئی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے مالک! اور ہم پر اس طرح بھاری بوجھ نہ ڈالنا جس طرح ہم سے پہلوں پر ڈالا۔ اور نہ ہی ہم سے وہ بوجھ اٹھوانا جس کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر تو ہمارا یارو مددگار ہے پس کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما :- یاور و

(۲ : ۲۸۶)

۱۶ - اے ہمارے مالک! ہم ایمان لے آئے ہیں۔ ہمارا نام دوسرے گواہوں کے ساتھ لکھ لے :-

۵ : ۸۳

○

(سورت فاتحہ)

(اللہ تعالیٰ کی تعلیم کردہ دعا)

سب تعریف اللہ کو ہے جو سارے جہانوں کا مالک، بہت مہربان، بہت رحم کرنے والا، انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا (یعنی) ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے فضل کیا، نہ ان کی جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی :-

(۱ : ۱ تا ۷)

کفار کا کردار

۱ - کافروں کے ذہن ایک ہی طرح سے کام کرتے ہیں:-

(۱۱۳:۲، ۱۱۸)، (۸۱:۲۳)

۲ - پچھلوں نے بھی وہی باتیں کہیں جو پہلوں نے کہیں:-

۸۱:۲۳

۳ - کفار نے ہمیشہ وحی کے مقابلہ میں آباؤ اجداد کی تقلید کو ترجیح دی:-

۱۷۰:۲، ۲۸:۷

۴ - کفار ہمیشہ انبیاء یا امر بالمعروف کرنے والوں کے در پئے قتل و آزار رہتے ہیں:-

۲۱:۳

۵ - وہ پیغمبروں کا استہزا کرتے ہیں:-

۱۰:۶

۶ - وہ صرف ظن وگمان اور اٹکل کی پیروی کرتے ہیں:-

۱۴۸:۶

۷ - وہ آیات الٰہی کے بارے میں بکواس کرتے اور استکبار سے کام لیتے ہیں:-

۶۸:۶، ۹۲، ۹۳

۸ - وہ آیات الٰہی سے ہمیشہ اعراض کرتے اور حق کو جھٹلاتے ہیں:-

۴:۶، ۵، ۲۵ ۴۶:۳۶

۹ - انھوں نے ہمیشہ یہی کہا، کہ یہ سب پہلوں کی نقلیں ہیں، ہمارے آباؤ اجداد سے بھی یہی کہا گیا:-

۲۵:۶، ۸۱:۲۳، ۸۳

۱۰ - وہ اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ مثالوں سے ہدایت حاصل کرنے کی بجائے ان کی تحقیر کرتے اور ان میں مین میخ نکالتے ہیں :-

۲۶ : ۲

۱۱ - کائنات کو بے مقصد تصور کرنا، کفار ہی کا خیال ہے :-

۳۸ : ۲۷

۱۲ - کفار نے ہمیشہ اہل ایمان کو حقیر جانا اور اسی وجہ سے حق کو جھٹلایا :-

۶ : ۵۲، ۵۳

۱۳ - ان میں سے بعض خدا کو تو مانتے ہیں مگر رسولوں کا انکار کرتے ہیں :-

۴ : ۱۵۰، ۱۵۱

۱۴ - انھوں نے ہمیشہ قیامت سے انکار کیا اور کہا کہ زندگی صرف اسی دنیا تک محدود ہے :-

۶ : ۲۹، ۳۶ : ۴۵

۱۵ - پیغمبر کے بارہ میں ان کا یہ اعتراض رہا کہ اس پر فرشتہ کیوں نہیں اترتا، اللہ خود ہم سے ہمکلام کیوں نہیں ہوتا یا اور کوئی کھلی نشانی کیوں نہیں آتی :-

۲ : ۱۱۸، ۶ : ۸، ۹، ۱۵۸

۱۶ - اگر یہ آسمان سے اتری کتاب کو چھو کر بھی دیکھ لیتے تو بھی کہتے کہ یہ جادو ہے

۶ : ۷

۱۷ - کفار کے اعمال، بیابان میں ریت کی طرح ہیں جسے پیاسا پانی تصور کرتا ہے مگر قریب آتا ہے تو کچھ نہیں ملتا :-

۲۴ : ۳۹

۱۸ - یا ان کے کردار کی مثال گہرے سمندر کی تہہ بہ تہہ ظلمتوں کی سی ہے جس پر موجیں سایہ کناں ہوں اور اوپر سے بادل ایسے گھرے کہ ہاتھ تک سجھائی نہ دے۔

۲۴ : ۴۰

۱۹ - کافر ہمیشہ اپنے رب کے خلاف کام کرتا ہے:۔

۲۵ : ۵۵

۲۰ - وہ اپنے کفر و شرک کے لیے تقدیر و مشیت الٰہی کا سہارا لیتے ہیں :۔

۶ : ۱۵۰

۲۱ - دکھوں اور آسائشوں کے ابتلا کو وہ محض لیل و نہار کی گردش قرار دیتے ہیں:۔

۷ : ۹۵

۲۲ - انھوں نے ہمیشہ اپنی جسارتوں پر خدا کے عذاب کو چیلنج کیا:۔

۷ : ۷۰، ۷۷، ۷۸

۲۳ - وہ دنیوی زندگی پر ریجھے ہوئے ہیں اہل حق کا مذاق اڑاتے ہیں:۔

۲ : ۲۱۲، ۶ : ۷۰

۲۴ - اللہ تعالٰی کی طرف سے آزمائشوں کے باوجود زاری کرنے کی بجائے ان کے دل اور بھی سخت ہو گئے۔ اور اپنے اعمال پر اترانے لگے :۔

۶ : ۴۲، ۴۴

۲۵ - ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اہل ایمان کو ان کے دین سے برگشتہ کر دیں:

۲ : ۱۰۹، ۴ : ۴۴، ۸۹

۲۶ - ان کی یہ جنگ شیطان کی راہ میں ہے :۔

۴ : ۷۶

۲۷ - شیطان ان کے رفیق و اولیا ہیں جو انھیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں :۔

۷ : ۲۷، ۳۵، ۲ : ۲۵۷

۲۸ - خدا کی رحمت سے مایوسی کفار کا شعار ہے :۔

۱۲ : ۸۷

۲۹ - کچھ لوگ زبان کے میٹھے مگر درحقیقت مفسد اور متکبر ہوتے ہیں :۔

۲: ۲۰۵ ، ۲۰۶

۳۰ - کج دماغ متشابہات کے پیچھے پڑ کر گمراہی پھیلاتے ہیں :-

۳ : ۷

۳۱ - ہدایت کی وضاحت کے بعد بھی جو لوگ رسول اور اہل ایمان کی مخالفت کرتے ہیں۔ اللہ ان کی باگ ڈھیلی چھوڑ دیتے ہیں :-

۴: ۱۱۵

۳۲ - خدا کو بھلا دینے پر ان پر ہر چیز کے دروازے کھل گئے اور آخر خدا کی پکڑ میں آکر ان کی جڑ کٹ گئی :-

۶: ۴۴، ۴۵

۳۳ - کفار کے لیے ڈرانا یا نہ ڈرانا (اثر کے لحاظ سے) برابر ہے۔ ان کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں مفلوج ہو چکی ہیں :-

۲: ۶، ۳۶: ۱۰

۳۴ - کفار کے دوست سرکش اور باغی ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں :-

۲: ۲۵۷

۳۵ - کفار ابدی جہنمی ہیں :-

۲: ۲۵۷، ۳: ۱۱۶، ۵: ۳۷

۳۶ - کفار کے لیے عذاب شدید ہے :-

۳: ۴، ۱۰: ۷۰

۳۷ - کفار کو جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ انجام کس کا (اچھا) ہے :-

۱۳: ۴۲

۳۸ - آیات الٰہی کا انکار اور انبیاء و مبلغین کو قتل کرنے والوں کے لیے دردناک

عذاب ہے - ان کے اعمال اکارت جائیں گے اور کوئی مددگار نہ ہوگا

۲۲،۲۱:۳

۳۹- ظالموں کے لیے عذاب اٹل ہے اور وہ خدا کو عاجز کرنے والے نہیں ؛-

۵۳،۵۲:۱۰

۴۰ - عذاب کو دیکھ کر وہ اپنی ندامت کو چھپاتے پھریں گے ؛-

۵۴:۱۰

۴۱ - کفار اہل ایمان سے کہتے ہیں کہ تم بھی ہماری راہ پر چلو، ہم تمھاری غلطیوں کو اٹھالیں گے۔حالانکہ وہ باطل سے اٹھانے والے نہیں۔البتہ اپنے ذاتی گناہوں کے ساتھ وہ کچھ اور (دوسروں کو گمراہ کرنے کے) گناہ ضرور اٹھائیں گے

۱۳،۱۲:۲۹

۴۲ - جب انھیں غریبوں پر خرچ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو خود انھیں دیتا پھر ہم کیوں دیں۔تم کھلی غلطی پر ہو ؛-

۴۷:۳۶

۴۳ - کفار سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے اکثر اعمال سے بے خبر ہے ؛-

۲۳،۲۲:۴۱

۴۴ - کفار اس طرح فائدہ اٹھاتے اور کھاتے ہیں جس طرح چوپائے (بلا کسی مقصد حیات کے)

۱۲:۴۷

۴۵ - کافر تو صرف دھوکے میں مبتلا ہیں ؛-

۲۰:۶۷

۴۶ - قیامت یا آیات الٰہی کا انکار ظالموں، کافروں اور حد سے بڑھے ہوئے مجرموں کا شیوہ ہے کیونکہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان کے دلوں پر زنگ لگ چکا ہے ؛-

۲۹: ۴۷، ۴۹، ۸۳: ۱۲: ۱۳، ۱۴،

۴۷ - کفار کو ان کے اعمال اور مکر بڑے اچھے دکھائی دیتے ہیں :-

۶: ۱۲۲ ، ۱۳: ۳۳

۴۸ - آخرت کے منکروں کو شیاطین کی باتیں اچھی لگتی ہیں، وہ انہی کی طرف رغبت رکھتے ہیں اور انہی کو پسند کرتے ہیں اور انہی کے سے اعمال کرتے ہیں :-

۶: ۱۱۳

۴۹ - کفار، بہرے، گونگے اور لایعقل ہونے کی وجہ سے بدترین قسم کے حیوان ہیں جن میں اگر کوئی بھلائی ہوتی تو ان پر قرآن سننے کا کوئی اثر ہوتا :-

۸: ۲۲، ۲۳، ۵۵

۵۰ - کفار کے کفر کی وجہ سے ان پر غضب الٰہی اور ان کے خسارے میں اضافہ ہی ہوتا ہے :-

۳۵: ۳۹

۵۱ - کافروں کی تدبیریں ناکام رہتی ہیں :-

۴۰: ۲۵

۵۲ - کافروں کی پکار بھی ضائع جاتی ہے :-

۴۰: ۲۵

۵۳ - کافر اہل ایمان پر دنیا میں ہنستے، ان کی طرف کنکھیوں سے اشارے کرتے، گھر والوں میں بیٹھ کر عیاشی کرتے اور مسلمانوں پر گمراہ ہونے کے فتوے لگاتے ہیں حالانکہ وہ ان پر نگران مقرر نہیں کئے گئے تھے :-

۸۳: ۲۹ تا ۳۳

۵۴ - کافر قرآن مجید پر ایمان لانے اور اس کے سامنے جھکنے کی بجائے اس کی تکذیب کرتے ہیں :-

۸۴: ۲۰ تا ۲۲

۵۵۔ کافر اپنے اہل وعیال میں اس قدر مسرور و مغرور ہوتا ہے کہ سمجھتا ہے کہ اب مجھے زوال نہیں آسکتا۔ اس لیے وہ ایمان لانے کی بجائے تکذیب اختیار کرتا ہے۔ اور نتیجہ عمل سامنے ہونے پر چیختا ہے :۔

۸۴ : ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴

۵۶۔ کافر خدا کی تنبیہ سے لاپرواہی برتتا ہے :۔

۴۶ : ۳

○

(دو زاویہ ہائے نگاہ)

مادہ پرستی و خدا پرستی

۱ - ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے باغات اور کھیتیاں دے رکھی تھی جن پر نہریں بہتی تھیں اور خوب پھل آتا تھا :۔

۱۸ : ۳۲، ۳۳

۲ - وہ اپنے دوسرے ساتھی پر اپنی دولت اور خاندانی عزت کا فخر جتایا کرتا تھا :۔

۱۸ : ۳۴

۳ - باغ میں داخل ہوتا تو کہتا یہ کبھی تباہ نہیں ہو سکتا :۔

۱۸ : ۳۵

۴ - اس کا دعویٰ تھا کہ پہلے تو کوئی قیامت آنے والی ہی نہیں۔ اگر بالفرض آئی بھی تو ضرور مجھے وہاں بھی اس سے برتر مقام ملے گا :۔

۱۸ : ۳۶

۵ - اس کے ساتھی نے کہا : کیا اس رب کا انکار کرتے ہو جس نے مٹی اور نطفے سے پیدا کر کے تمھیں پورا مرد بنایا :۔

۱۸ : ۳۷

۶ - میں تو اللہ کو رب مانتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک بنانے کو تیار نہیں :-

۱۸ : ۳۸

۷ - تمہیں چاہیے تھا کہ باغ میں داخل ہوتے تو ماشاءاللہ، لاحول ولاقوۃ الاباللہ کہتے :-

۱۸ : ۳۹

۸ - اگر میرے پاس مال اور اولاد کی کمی ہے تو بہت ممکن ہے اللہ تیرے باغ سے بہتر باغ مجھے عنایت کر دے :-

۱۸ : ۴۰

۹ - اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی بجلی گر گرا سے چٹیل میدان بنا دے یا پانی خشک ہو جائے اور رتجھے میسر نہ آسکے :-

۱۸ : ۴۰، ۴۱

۱۰ - چنانچہ اس کا سارا پھل تباہ ہو گیا۔ خرچ کیا ہوا پیسہ برباد گیا :-

۱۸ : ۴۲

۱۱ - اب کف افسوس ملنے لگا کہ کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا :-

۱۸ : ۴۲

۱۲ - اب نہ وہ خود انتقام لے سکتا تھا اور نہ ہی کوئی جماعت اس کی مدد کو پہنچی :-

۱۸ : ۴۳

۱۳ - ایسے موقع پر سب تصرف خدائے برحق کا ہوتا ہے جو بدلہ دینے اور انجام پیدا کرنے میں سب سے اچھا ہے :-

۱۸ : ۴۴

موت اور فنائے عام

۱ - زمین پر کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ صرف خدا کی ذات رہ جائے گی:۔

۵۵:۲۶، ۲۷

۲ - ہر جاندار کو موت (کا مزہ) چکھنا ہے :۔

۳:۱۸۵، ۲۱:۳۵، ۲۹:۵۷

۳ - قیامت سے پہلے ہم ہر بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں :۔

۱۸:۵۸

۴ - زمین اور اس کی اوپر کی ہر چیز کے ہم ہی وارث ہوں گے:۔

۱۹:۴۰

۵ - اللہ تعالےٰ (ایک دن) زمین پر کی ہر چیز کو ویران سطح بنا دے گا :۔

۱۸:۸

۶ - پھر اس کے بعد تم مرنے والے ہو :۔

۳۳:۱۵

۷ - ان سے کہو: موت کا جو فرشتہ تم پر مقرر ہے۔ وہ تمہاری روحیں قبض کریگا:۔

۳۲:۱۱

۸ - موت کی غشی آئے گی جس سے انسان بچنا چاہتا ہے :۔

۵۰:۱۹

۹ - موت سے لاکھ بھاگا جائے وہ ناگریز ہے۔ آکر رہے گی :۔

۶۲:۸

۱۰ - جب موت آئے گی تو کوئی دم جھاڑ کام نہ آسکے گا اور چار و ناچار خدا کے ہاں جانا ہوگا:۔

۷۵:۲۶، ۳۰

(اصحاب الجنۃ)

۱ - وہ اہلِ ایمان جو نیک اعمال کریں :-

۲:۲۵، ۶۲، ۳:۵۷، ۴:۵۷، ۱۲۲، ۱۲۴، ۱۷۳، ۵:۹، ۶۹،
۶:۴۸، ۷:۴۲، ۴۳، ۹:۷۲، ۱۰:۹ تا ۱۰، ۱۱:۲۳، ۱۳:۲۹
۱۴:۲۳، ۱۶:۹۷، ۱۸:۲، ۳، ۳۰، ۳۱، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۹:۹۶
۲۰:۷۵، ۷۶، ۱۱۲، ۲۱:۹۴، ۲۲:۱۴، ۱۶، ۲۳، ۵۰، ۵۶، ۲۸:۸۰
۲۹:۷، ۹، ۵۸، ۳۰:۱۵، ۴۵، ۳۱:۸، ۹، ۳۲:۱۹،
۳۳:۴۳، ۴۴، ۳۴:۴، ۳۷، ۳۵:۷، ۴۰:۴۰، ۴۱:۸،
۴۲:۲۲، ۲۳، ۴۵:۳۰، ۴۷:۱۲، ۴۸:۵، ۲۹، ۵۷:۱۲
تا ۱۴، ۶۴:۹، ۶۵:۱۱، ۸۴:۲۵، ۸۵:۱۱، ۹۵:۶،
۹۸:۷، ۸

۲ - جو مخلصانہ طریقے سے اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دے :-

۲:۱۱۲

۳ - جو ایمان لائے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں مال و جان سے جہاد کیا :-

۲:۲۱۸، ۸:۷۴، ۹:۱۹، ۲۰

۴ - جو شب و روز، عُلانیہ و خفیہ، اپنے مال لوگوں پر خرچ کرتے ہیں :-

۲:۲۷۴

۵ - وہ راسخین فی العلم جو ایمان لائے، نیک اعمال کیئے۔ نماز کی پابندی کی، زکوٰۃ دی اور آخرت کو مانا :-

۲:۲۷۷، ۴:۱۶۲، ۵:۱۲

۶ - جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں پھر نہ احسان جتائیں نہ ایذا دیں :-

۲:۲۶۲

۷ - جو تقویٰ اختیار کریں۔ اصلاح کرلیں، راتوں کو بخشش کی دعائیں کریں، صابر صادق، فرماں بردار اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے ہوں :-

۳: ۱۵ تا ۱۷، ۱۹۸، ۷: ۳۵

۸ - متقین جو خوش حالی و تنگدستی ہر دو حالتوں میں خرچ کریں، غصہ کو پی جائیں، لوگوں سے درگذر کریں، احسان سے کام لیں غلطی ہو جائے تو خدا سے استغفار کریں اور گناہ پر اصرار نہ کریں :-

۳: ۱۳۴ تا ۱۳۶

۹ - جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں :-

۳: ۱۶۹ تا ۱۷۱

۱۰ - جو تکلیفوں کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کے احکام بجا لائیں :-

۳: ۱۷۲ تا ۱۷۴، ۴: ۶۶ تا ۶۸

۱۱ - جو کھڑے بیٹھے، پہلوؤں کے بل خدا کو یاد کریں، زمین و آسمان میں تفکر کریں اور خدا سے مغفرت مانگیں :-

۳: ۱۹۱ تا ۱۹۵

۱۲ - وہ اہل کتاب جو سابقہ کتابوں اور قرآن مجید پر ایمان لائیں، خدا سے ڈریں، تھوڑی سی قیمت کے بدلے آیات نہ بیچیں :-

۲: ۱۹۹، ۵: ۶۵، ۶۶، ۸۳، ۸۴

۱۳ - جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں :-

۴: ۱۳، ۶۹، ۷۰

۱۴ - جو اللہ کی راہ میں جنگ کریں، غالب ہوں یا مغلوب :-

۴: ۷۴، ۹۵، ۹۶، ۱۰۰

۱۵ - جو اللہ کی راہ میں ہجرت کریں :-

۴: ۱۰۰

۱۶ - جو خدا پر ایمان لائیں اور پھر اسی کا دامن تھامے رکھیں :-

۴ : ۱۷۵

۱۷ - راست گو :-

۵ : ۱۱۹

۱۸ - جو لوگ ایمان لائے اور پھر انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے ملوث نہ کیا :-

۶ : ۸۲

۱۹ - وہ نفوس مطمئنہ جو ہمیشہ خدا پر راضی رہے اور اللہ تعالیٰ بھی ان کے نیک اعمال کی وجہ سے انھیں پسند کرتا رہا :-

۸۹ : ۲۷ تا ۳۰

۲۰ - وہ مومن جو نماز میں خشوع کریں، لغویات سے منہ موڑیں، زکوٰۃ دیں شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ امانت، عہد اور نماز کے پابند ہوں :-

۲۳ : ۱ تا ۱۱

۲۱ - جو قیامت سے ڈرتے ہیں اور کاروبار کی وجہ سے اللہ کی یاد اور نماز وغیرہ سے غافل نہیں ہوتے :-

۲۴ : ۳۷، ۳۸

۲۲ - جو صراط مستقیم پر گامزن ہوں اور آیات الٰہی سے نصیحت حاصل کریں :-

۶ : ۱۲۶، ۱۲۷

۲۳ - جو تقویٰ اختیار کریں، زکوٰۃ دیں اور آیات الٰہی پر ایمان رکھیں :-

۷ : ۱۵۶

۲۴ - وہ متقی جو دنیا میں بڑا بننا نہیں چاہتے :-

۲۸ : ۸۳

۲۵ - جو نکوکاری اختیار کریں :-

۱۰ : ۲۶

۲۶- اللہ کے دوست :-

۱۰: ۶۲

۲۷- جو مصائب میں صبر کریں اور نیک اعمال کریں :-

۱۱: ۱۱

۲۸- خوش نصیب و سعادت مند :-

۱۱: ۱۰۸

۲۹- وہ مومن جن کے دل ذکر خدا پر کانپ اٹھیں، آیات کو سن کر ان کے ایمان میں اضافہ ہو، مصائب میں صابر ہوں، خدا پر بھروسہ رکھیں، نماز و زکواۃ کے پابند ہوں :-

۸: ۲ تا ۴، ۲۲: ۳۵، ۲۳: ۵۷ تا ۶۱

۳۰- جو ایمان لائے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور مہاجرین کو جگہ اور مدد دی :- ۸: ۷۴، ۷۵

۳۱- مہاجرین و انصار میں سے سابقین و اولین اور ان کے مخلص تابعین :-

۹: ۱۰۰

۳۲- وہ لوگ جو اللہ و آخرت پر ایمان رکھتے ہوں، انفاق اور دعائے رسول کو قرب الہٰی کا ذریعہ تصور کرتے ہوں :-

۹: ۹۹

۳۳- جنھوں نے اپنا جان و مال جنت کے بدلے خدا کے ہاتھ بیچ دیا اور جو جہاد کرتے ہیں ماریں یا مریں :-

۹: ۱۱۱

۳۴- تائب، عابد، حامد، راہ خدا میں سفر کرنے والے، راکع، ساجد، امر بالمعروف ناہی عن المنکر اور حدود الہٰی کے محافظ :-

۹: ۱۱۲

۳۵ ۔ جو لوگ راہ خدا میں بھوک، پیاس اور تھکان برداشت کریں اور مال خرچ کریں تھوڑا ہو یا بہت :۔

۹: ۱۲۱

۳۶۔ مومن و متقی :۔

۱۰: ۶۳، ۶۴ ، ۱۲: ۵۷، ۱۰۹، ۱۳: ۳۵، ۱۵: ۴۴ تا ۴۸، ۱۶: ۳۰ تا ۳۲ ۱۹: ۶۳، ۷۲، ۸۵، ۲۵: ۱۵، ۱۶، ۳۸: ۴۹ تا ۵۳، ۴۳: ۶۷ تا ۷۳، ۵۱: ۱۵ تا ۱۹، ۵۲: ۱۷ تا ۲۸، ۵۴: ۵۴، ۵۵، ۶۸: ۳۴ ، ۷۷: ۴۱ تا ۴۴، ۷۸: ۳۱ تا ۳۶ ،

۳۷۔ جنھوں نے اللہ کے لیے ہجرت کی اور صبر و توکل سے کام لیا :۔

۱۶: ۴۱، ۴۲

۳۸۔ جنھوں نے نمازوں کو ضائع کرنے اور خواہشات کی پیروی کے بعد توبہ کرلی ایمان لائے اور نیک عمل کیے :۔

۱۹: ۶۰ تا ۶۳، ۲۰: ۸۲، ۴۰: ۷، ۸

۳۹۔ جنھوں نے خدا کا حکم مانا :۔

۱۳: ۱۸

۴۰ ۔ جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکی کا فیصلہ ہو چکا ہے :۔

۲۱: ۱۰۱ تا ۱۰۳

۴۱۔ جو کتاب اللہ کی تلاوت کرتے، نماز کی پابندی کرتے اور خفیہ و علانیہ خدا کا دیا ہوا مال خرچ کرتے ہیں :۔

۳۵: ۲۹، ۳۰

۴۲ ۔ جو توبہ کے بعد عمل صالح اختیار کریں، جھوٹی گواہی نہ دیں، آیات الٰہی بہرے کانوں نہ سنیں، نیک بیویوں اور نیک اولاد کے خواہاں ہوں :۔

۲۵: ۷۰ تا ۷۶

۴۳ - وہ اہل کتاب جو قرآن مجید پر بھی ایمان لائیں، صبر کریں، برائی کا مقابلہ نیکی سے کریں، خدا کی راہ میں خرچ کریں :-

۲۸ : ۵۲ تا ۵۵

۴۴ - جو نیکیوں میں پہل کرنے والے ہوں :-

۳۵ : ۳۲ تا ۳۵

۴۵ - جو ذکر کی پیروی کریں اور غائبانہ خدا سے ڈریں :-

۳۶ : ۱۱

۴۶ - خدا کے مخلص بندے :-

۳۷ : ۴۰ تا ۴۹

۴۷ - جنھوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر اس پر جم گئے :-

۴۱ : ۳۰ تا ۳۳ ، ۴۶ : ۱۳ ، ۱۴

۴۸ - جو ایمان لائے اور فرماں بردار رہے :-

۴۳ : ۶۷ تا ۷۳

۴۹ - جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گذار ہوں، تائب و فرماں بردار ہوں، نیک اولاد کے خواہاں ہوں :-

۴۶ : ۱۵

۵۰ - جو پیغمبر خدا کے سامنے دوران گفتگو ادب سے اپنی آواز دھیمی رکھتے ہوں :-

۴۹ : ۳

۵۱ - جو خدا سے غائبانہ ڈریں اور جھکنے والے دل رکھتے ہوں :-

۵۰ : ۳۲ تا ۳۵ ، ۵۵ : ۴۶ تا ۷۷ ، ۶۷ : ۱۲ ، ۷۹ : ۴۰ ، ۴۱

۵۲ - جو خدا کی راہ میں صدقہ کریں اور اسے قرض حسن دیں :-

۵۷ : ۱۸

۵۳ - جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں سے محبت نہ کریں چاہے وہ ان

کے باپ بیٹے یا بھائی بند ہی کیوں نہ ہوں :-

۲۲:۵۸

۵۴- جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کریں :-

۶۱: ۱۰ تا ۱۳

۵۵- جن کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہو گا :-

۱۰۱: ۶، ۷

۵۶- جنھوں نے خدا کی راہ میں تکلیفیں اٹھائیں، پھر جہاد کیا اور مارے گئے :-

۳: ۱۹۵

۵۷- ابرار جو نذریں پوری کرتے، قیامت سے ڈرتے، مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو محض اللہ کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں :-

۷۶: ۵ تا ۲۲، ۸۲: ۱۳، ۸۳: ۲۲ تا ۲۸، ۳۴، ۳۵،

۵۸- وہ نمازی جو ہمیشہ نماز پر قائم رہیں، جن کے مال میں غریبوں کا حصہ ہو، جو خدا کے عذاب سے خائف ہوں جو بیویوں اور کنیزوں سے باہر جنسی تسکین نہ کریں، امین ہوں، عہد کے پکے ہوں، اپنی شہادتوں پر قائم رہیں اور نمازوں کی حفاظت کریں :-

۷۰: ۲۲ تا ۳۵

۵۹- جو عہد پورا کریں اور توڑیں نہیں، جن تعلقات کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے انھیں جوڑیں، خدا اور قیامت سے ڈریں، اللہ کی خاطر صبر سے کام لیں، نماز قائم کریں، علانیہ و خفیہ خدا کے دیئے میں سے خرچ کریں، اور برائی کو نیکی سے دور کریں :-

۱۳: ۲۰ تا ۲۴

(اصحاب النار)

○

۱ - ہر شخص دوزخ پر آئے گا۔ یہ قطعی فیصلہ ہے :-

۱۹:۷۱

۲ - جو کفر پر اس طرح مصر ہوئے کہ تبلیغ ان کے لیے بے اثر ہو گئی :-

۲:۷

۳ - جن کے دلوں میں نفاق ہے اور جو اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں :- ۲:۸ تا ۱۰

۴ - وہ کافر جو کتاب و رسول کی صداقت ظاہر ہو جانے کے بعد بھی ایمان نہیں لاتے بلکہ مخالفت کرتے ہیں :-

۲:۲۴، ۳۹، ۸۹، ۳:۸۸، ۴:۱۱۵، ۶:۲۷ تا ۳۰، ۱۱:۱۷،
۳۹، ۲۰:۴۸، ۲۲:۵۱، ۷۳، ۲۴:۶۳، ۳۴:۵، ۳۱ تا
۳۳، ۳۸، ۴۰:۶۹ تا ۷۲، ۷۳:۱۱ تا ۱۳

۵ - جو اللہ کی آیات کا انکار کریں اور انبیاء کو قتل کریں :-

۲:۶۱، ۳:۲۱، ۲۲، ۶:۴۹، ۱۵۷، ۷:۳۶، ۴۰، ۴۱،
۸:۵۲، ۱۶:۱۰۴، ۱۰۵، ۴۱:۴۰

۶ - جو اپنے پاس سے لکھ کر اسے خدائی کلام قرار دیں :-

۲:۷۹

۷ - جس کو گناہوں نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے :-

۲:۸۱، ۱۰:۲۷، ۲۷:۹۰

۸ - جو کتاب کے ایک حصے پر عمل کرے اور دوسرے کو ترک کر دے :-

۸۵:۲

۹ - وہ کافر جو میری یاد سے غافل تھے اور مسکینوں کو کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے تھے اور پھر بحالت کفر مرے :-

۹۰:۲، ۱۰۴، ۱۲۶، ۱۶۱، ۱۶۲، ۲۵۷، ۴:۳، ۱۰، ۵۶، ۹۱،
۱۱۶، ۱۳۱، ۱۵۱، ۱۶۷، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۹۷، ۱۸:۴، ۳۷، ۵۶،
۱۰۲، ۱۴۰، ۱۵۱، ۱۶۱، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۰:۵، ۳۶، ۳۷، ۸۶،
۳۰:۶، ۷۰، ۵۰:۷، ۹، ۱۴، ۱۶، ۲:۹، ۴۹، ۹۰، ۴:۱۰،
۶۰:۱۱، ۵:۱۳، ۳۴، ۳۵، ۲:۱۴، ۲۱، ۲۲، ۲۷:۱۶ تا ۲۹،
۱۰۰:۱۸، ۱۰۱، ۳۷:۱۹، ۳۹:۲۱، ۴۰، ۱۹:۲۲، ۲۰، ۵۵،
۵۸، ۷۳، ۳۴:۲۵، ۵۴:۲۹، ۶۸، ۲۴:۳۱، ۸:۳۳،
۶۴، ۶۵، ۳۶:۳۵، ۶۳:۳۶، ۶۴، ۲۷:۳۸، ۳۲:۳۹،
۶:۴۰، ۱۰، ۱۱، ۲۶:۴۲، ۱۱:۴۵، ۳۱ تا ۳۵، ۲۰:۴۶،
۳۴، ۸:۴۷ تا ۱۲، ۳۴، ۱۳:۴۸، ۲۵، ۲۴:۵۰ تا ۲۶،
۶۰:۵۱، ۱۹:۵۷، ۴:۵۸، ۵، ۳:۵۹، ۴، ۵:۶۴،
۹:۶۶، ۶:۶۷، ۶:۶۸ تا ۱۱، ۲۸، ۲۵:۶۹ تا ۳۷،
۲:۷۰، ۱۸:۷۳، ۳۳:۸۰ تا ۴۲، ۲۴:۸۵، ۲۳:۸۸ تا
۲۴، ۲۰:۹۰، ۶:۹۸

۱۰ - جو کسی کی نبوت پر حسد کر کے کتاب الٰہی سے انکار کر دے :-

۹۰:۲، ۱۹:۳، ۵۵:۴

۱۱ - جو ملائکہ کا انکار کرے یا ان سے عداوت رکھے :-

۹۸:۲

۱۲ - جو اللہ کی مساجد میں ذکر الٰہی سے روکے اور ان کی بربادی کے سامان کرے۔

۱۱۴:۲

۱۳ - جو حقیر معاوضہ کی خاطر، آیات کی وضاحت کے بعد بھی خدا سے ہم کلامی یا ایسی ہی دوسری نشانیاں مانگے :-

۲: ۱۱۸، ۱۱۹، ۶: ۱۲۴

۱۴ - جو لوگ کتاب کی واضح ہدایات کو چھپائیں :-

۲: ۱۵۹، ۱۷۴، تا ۱۷۶، ۳: ۷۷

۱۵ - جو شرک و کفر میں بڑوں کی بے سوچے سمجھے پیروی کریں :-

۲: ۱۷۰

۱۶ - جو حدود الٰہی سے تجاوز کریں :-

۲: ۱۷۸

۱۷ - جو خدا کی دی ہوئی نعمت — کتاب — کو بدل دیں :-

۲: ۲۱۱، ۱۴: ۲۸، ۲۹: ۳۰

۱۸ - جو دین اسلام سے پھر جائے اور اسی حالت میں مرے :-

۲: ۲۱۷، ۱۶: ۱۰۶

۱۹ - جو کھیتیوں یا نسل انسانی کی بربادی اور فساد کی کوشش کرے اور تکبر میں گناہ کا ارتکاب کرے :-

۲: ۲۰۴ تا ۲۰۶، ۵: ۳۳

۲۰ - جو ممانعت کے باوجود امر ممنوع کا بار بار ارتکاب کریں :-

۲: ۲۷۵، ۵: ۹۵

۲۱ - جنھوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا :-

۳: ۱۷۷

۲۲ - جو خرچ تو کریں مگر دکھاوے کی خاطر اور وہ اللہ و آخرت پر ایمان نہ رکھتے ہوں

۴: ۳۸، ۳۹

۲۳ - جو واضح نشانات آجانے کے بعد بھی اختلاف و تفرقہ اختیار کرے :-

۳ : ۱۰۵

۲۴ - جو خدا کی مرضی پر نہ چلنے کی وجہ سے مغضوب ٹھہرا :-

۳ : ۱۶۲

۲۵ - جو خدا کے دیئے رزق میں بخل سے کام لے اور خدا کو محتاجی کا طعنہ دے :-

۳ : ۱۸۰، ۱۸۱، ۴ : ۳۷

۲۶ - جو اپنے بُرے کرتوتوں پر اترائیں اور ناکردہ نیکیوں کی تعریف کریں :-

۳ : ۱۸۸

۲۷ - جو ظلماً یتیموں کا مال کھائیں :-

۴ : ۱۰

۲۸ - جو خدا و رسول کی مخالفت و نافرمانی کریں اور حدود الٰہی سے تجاوز کریں :-

۴ : ۱۴، ۴۲، ۵ : ۹۴، ۶ : ۱۷، ۸ : ۲۵، ۹ : ۶۳، ۱۰ : ۱۵،

۱۳ : ۱۸، ۳۴ : ۱۲، ۴۸ : ۱۷، ۵۹ : ۷، ۶۵ : ۸، ۹،

۷۲ : ۲۳، ۲۴

۲۹ - جو لوگوں کا مال ناحق اور باطل طریقے سے کھائیں :-

۴ : ۲۹

۳۰ - جو عذر نہ ہونے کے باوجود ہجرت نہ کریں :-

۴ : ۹۷

۳۱ - جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائیں :-

۴ : ۱۱۹ تا ۱۲۱

۳۲ - منافق جو کافروں سے دوستی رکھے اور خدا کے متعلق بدگمانی سے کام لے :-

۴ : ۱۳۸ تا ۱۴۵، ۵ : ۸۰، ۹ : ۶۸، ۷۴، ۷۹، ۸۱، ۹۵، ۱۰۱،

۱۶ : ۲۹، ۳۳ : ۷۳، ۴۸ : ۶، ۵۷ : ۱۳ تا ۱۵، ۵۸ : ۱۸ تا ۱۹،

۵۹ : ۱۵، ۶۶ : ۹

۴۲۔ جو بڑا بنے اور خدا کی عبادت سے ناک چڑھائے :۔

۴:۱۷۲، ۱۷۳، ۱۶:۲۹، ۴۰:۶۰، ۷۵، ۷۶، ۴۱:۱۵، ۱۶،

۴۴۔ جو برُے کاموں میں دوسروں سے تعاون کرے :۔

۵:۲

۳۵۔ جو کسی کو ناحق قتل کرے :۔

۴:۳۰، ۵:۲۹، ۲۵:۶۸

۳۶۔ دعویٰ ایمان کے باوجود جن کی سرگرمیاں کافرانہ ہوں جھوٹ کے پجاری، دشمنوں کے جاسوس ہوں اور کتاب الٰہی میں تحریف کریں :۔

۵:۴۱

۳۷۔ جو خود نشانی طلب کرے اور نشانی دیکھنے کے بعد انکار کر دے :۔

۵:۱۱۵

۳۸۔ فکر عاقبت سے بے پرواہ ہو کر جنوں سے دوستی لگانے اور فائدہ اٹھانے والے :۔

۶:۱۲۸، ۱۲۹

۳۹۔ شیطان اور اس کے پیرو :۔

۷:۱۸، ۱۵:۴۲، ۴۳، ۱۶:۶۳، ۱۷:۶۳، ۲۲:۴، ۳۵:۶،
۷، ۳۸:۸۵، ۵۹:۱۷، ۶۷:۵

۴۰۔ کافر جو دنیا پر مغرور ہیں، آخرت کو بھول گئے ہیں، دین کو کھیل بنالیا ہے، آیات الٰہی سے انکار کرتے ہیں اور خدا کی راہ سے روکتے ہیں :۔

۶:۷۰، ۷:۵۰، ۵۱، ۱۲:۵، ۳۴، ۱۴:۲، ۳، ۱۶:۲۵،
۳۰:۱۶، ۳۲:۱۴، ۲۲، ۴۵:۸،

۴۱۔ جو خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے، اس کا بیٹا مانے یا جز ٹھہرائے :۔

۵:۷۳، ۷۴، ۶:۷۱، ۷:۵۹، ۱۵۲، ۹:۱۶، ۱۱۳، ۱۱:۲۶، ۴۸

۳۴:۱۳، ۳۰:۱۴، ۶۲:۱۶، ۳۹:۱۷، ۱۰۲:۱۸، ۹۸:۲۱
تا ۱۰۰، ۶۹:۲۵، ۹۱:۲۶ تا ۱۰۴، ۲۵:۲۹، ۷۳:۳۳ ،
۲۲:۳۷، ۲۳، ۳۸، ۸:۳۹، ۱۶، ۶:۴۱، ۹، ۲۴:۵۰ تا ۲۶،

۴۲- جو خدا کے نشان کو مٹانے کی کوشش کرے :-

۷۳:۷

۴۳- جو میدان جنگ سے بلا عذر بھاگے :-

۱۶:۸

۴۴- جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے روپیہ خرچ کریں :-

۳۶:۸، ۳۷،

۴۵- جو دولت جمع کریں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کریں :-

۳۴:۹، ۳۵

۴۶- وہ کافر جو اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں بعض کو مانیں اور بعض کو نہ مانیں :-

۱۵۰:۴، ۱۵۱

۴۷- جنھوں نے دنیوی زندگی پر مطمئن ہو کر آخرت اور آیات کو جھٹلایا :-

۴۹:۶، ۴۱:۷، ۴۲، ۱۴۷، ۷:۱۰، ۸، ۱۱:۲۵، ۲۳:۲۹،
۵۵:۳۷، ۷:۴۱، ۴۰، ۱۰:۵۱ تا ۱۴، ۱۱:۵۲ تا ۱۶ ،
۱۹:۵۷، ۱۰:۶۴، ۱۵:۶۸، ۱۶، ۱۱:۷۴ تا ۲۹، ۱۵:۷۷،
۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۳۷، ۴۰، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۲۷:۷۸، ۲۸،
۱۴:۹۲ تا ۱۶، ۱۳:۹۶ تا ۱۹ ،

۴۸- جو اللہ کے رسول کو دکھ پہنچاتے ہیں :-

۶۱:۹

۴۹- جو خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں :-

۱۰:۶۹، ۷۰، ۲۹:۶۸، ۴۵:۷

۵۰۔ جو رجوع الی اللہ سے گریز کرتے ہیں :۔

۱۱:۳

۵۱۔ جن کے پیش نظر دنیا ہے :۔

۱۱:۱۶، ۱۷:۱۸

۵۲۔ جو کم تولیں، ناپیں :۔

۱۱:۹۸-۹۹، ۲۸:۴۱، ۴۲

۵۳۔ ظالم :۔

۱۳:۶، ۱۴:۲۲، ۴۲ تا ۵۱، ۱۶:۲۸، ۲۹، ۳۴، ۱۸:۲۹، ۸۷،
۲۵:۱۹، ۳۷، ۷۲ تا ۷۵، ۲۹:۶۸، ۳۴:۳۱ تا ۳۳،
۴۲، ۳۷:۶۲ تا ۶۸، ۳۹:۲۴، ۴۷، ۴۸، ۳۹:۵۴ تا ۶۰،
۴۲:۸، ۲۱، ۲۲، ۴۵، ۴۳:۶۵، ۵۴:۴۷، ۴۸، ۵۹:۱۷،
۷۲:۱۵

۵۴۔ جو خدا کے عہد کو توڑیں، قطع رحمی کریں اور زمین میں فساد پھیلائیں :۔

۱۳:۲۵، ۴۲:۴۲

۵۵۔ جابر اور حق کے دشمن :۔

۱۴:۱۶، ۱۷

۵۶۔ وہ کافر جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں اور دنیا کو آخرت پر ترجیح دیں :۔

۱۴:۳، ۱۶:۸۸، ۹۴، ۲۲:۲۵

۵۷۔ جو خدائی سند کے بغیر کسی چیز کو حلال یا حرام ٹھہرائیں :۔

۱۶:۱۱۷، ۲۰:۸۱

۵۸۔ جو لوگ آیات الٰہی اور آخرت کا انکار کریں، سنا ان سنا ایک کر دیں اور
جن کو اپنے برے اعمال بھی بڑے اچھے نظر آتے ہوں :۔

۱۷: ۹۷، ۹۸، ۱۸: ۱۰۱، ۱۹: ۶۷، ۶۸، ۷۷ تا ۸۰، ۲۰: ۱۰۱،
۱۲۷، ۲۷: ۴، ۵، ۳۱: ۷، ۳۴: ۸، ۴۱: ۵۰

۵۹- مجرم :-

۶: ۱۲۴، ۱۸: ۵۳، ۱۹: ۸۶، ۲۰: ۷۴، ۴۳: ۷۴ تا ۷۷،
۴۸: ۶ ، ۵۵: ۴۳، ۷۰: ۱۱ تا ۱۶، ۷۴: ۴۱ تا ۵۳

۶۰- جو الٰہ (معبود) ہونے کا دعویٰ کرے :-

۲۱: ۲۹

۶۱- جو صرف لکیر کے فقیر ہوں خدا کی ذات کے متعلق کسی قطعی دلیل عقلی یا نقلی کے بغیر جھگڑا کریں اور لوگوں کو اس کی راہ سے روکیں :-

۲۲: ۸ تا ۱۰، ۳۱: ۲۱، ۴۲: ۱۶ ،

۶۲- جن کی نیکیوں کا پلہ ہلکا ہوگا اور جنھوں نے دنیا میں خدا کے نیک بندوں کا مذاق اڑایا :-

۲۳: ۱۰۳ تا ۱۱۰ ، ۱۰۱: ۸ تا ۱۱

۶۳- جو پاکدامن لوگوں پر جھوٹی تہمت لگائیں :-

۲۴: ۱۱، ۲۳

۶۴- جو زنا کا ارتکاب کریں :-

۲۵: ۶۸

۶۵- جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے اور ان کا مذاق اڑانے کی خاطر کھیل تماشے کی باتوں پر روپیہ صرف کریں اور آیات الٰہی کو تکبر سے سنا ان سنا کر دیں :-

۳۱: ۶، ۷

۶۶- فاسق و فاجر :-

۳۱: ۲۱، ۲۲ ، ۸۲: ۱۴ تا ۱۹، ۸۳: ۷ تا ۱۷، ۳۶

۶۷ - جو بری تدبیریں سوچیں :-

۳۵ : ۱۰

۶۸ - جو خدا کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہوں :-

۳۸ : ۲۶

۶۹ - وہ سرکش جو دنیا کو ترجیح دیں :-

۱۹ : ۶۹ ، ۷۰ ، ۳۸ : ۵۰ تا ۶۰ ، ۶۸ : ۲۱ تا ۳۰ ، ۷۹ : ۳۷ تا ۳۹

۷۰ - جو حد سے بڑھ جائیں :-

۴۰ : ۴۳

۷۱ - خدا کے دشمن جو خدا کے متعلق بدظن ہوں ، بروں کے ہم نشین ہوں اور قرآن کی تبلیغ سے روکیں :-

۴۱ : ۱۹ تا ۲۹

۷۲ - وہ آسودہ حال لوگ جو بڑے گناہوں پر اصرار کریں اور آخرت کے منکر ہوں :-

۵۶ : ۴۵ تا ۵۶ ، ۹۲ تا ۹۴ ، ۷۴ : ۹ تا ۲۹

۷۳ - مسلمانوں کو ایذا دینے والے :-

۸۵ : ۱۰

۷۴ - وہ بدنصیب جن کے دل میں خدا کا خوف نہ ہو اور جو حق کو جھٹلائیں :-

۸۷ : ۱۱ تا ۱۳ ، ۹۲ : ۴ تا ۱۲ ، ۹۶ : ۱۳ تا ۱۸ ،

۷۵ - کثرت مال و متاع کی خواہش رکھنے والے :-

۱۰۲ : ۱ تا ۸ ، ۱۰۴ : ۲ تا ۹

۷۶ - ایسے نمازی جو نماز میں غفلت ، ریاکاری اور عام استعمال کی چیزیں دینے میں بخل سے کام لیں :-

۱۰۷ : ۴ تا ۷

۷۷ - ابولہب اور اس کی بیوی :-

۱۱۱ : ۱ تا ۵

۷۸ - جو آیاتِ الٰہی میں کجروی اختیار کریں :-

۴۱ : ۴۰

۷۹ - جنھوں نے خدا کا حکم نہ مانا :-

۱۳ : ۱۸

۸۰ - جو نمازیں ضائع کریں اور خواہشات کے پیرو ہوں :-

۱۹ : ۵۹

فہرست مندرجات

بلحاظ حروف تہجّی